ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری

DR. ZAKIR HUSAIN LIBRARY

JAMIA MILLIA ISLAMIA

JAMIA NAGAR

NEW DELHI

Please examine the books before taking it out. You will be responsible for damages to the book discovered while returning it.

DUE DATE

Cl. No.________________ Acc. No.________________

Late Fine **Re. 1.00** per day for first 15 days
Rs. 2.00 per day after 15 days of the due date.

نمبر ۲ بابت سنہ ۱۹۰۰ء

GOKALCHAND ... ALIGARH

ایکٹ قبضہ اراضی ممالک مغربی وشمالی سنہ ۱۹۰۰ء

جو

...ب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک مغربی وشمالی واودھ باجلاس کونسل نے ۱۶ - اکتوبر سنہ...

...ور ...کی ... جناب لفٹننٹ گورنر بہادر نے ۲۴ - اکتوبر سنہ ۱۹۰۰ء کو اپنی رضامندی

...ور جو حسب ترتیب بغرض حصول رضامندی عالی جناب نواب وایسرائے وگورنر جنرل بہادر

کے ارسال کیا جائیگا - بغرض اطلاع عام مشتہر کیا جاتا ہے

باراول

نولکشور پریس لکھنو مین چھپا

سنہ ۱۹۰۱ء

۱۲۰۰

نمبر ۲ بابت سنہ ۱۹۰۰ء

مسودہ ایکٹ قبضہ اراضی ممالک مغربی و شمالی سنہ ۱۹۰۰ء

مضامین

ید

باب ۱

مراتب ابتدائی

ات

۱ ـ مختصر نام۔
وسعت مقامی۔
آغاز۔
تنسـ ۔
۲
۳ ـ قیود نسبت پٹہ جات اور قرارداد ہائے متعلقہ قبضہ ہائے اراضی کے۔
۴ ـ دفعہ تعریفی۔
۵ ـ زمیندار کا اختیار ایجنٹ (کارندہ) کے ذریعہ سے کارروائی کرنیکا۔

باب ۲

آسامیون کی قسمین

۶ ـ آسامیون کی قسمون کی تفصیل۔

دفعات

حقداران قبضہ مستقل اور آسامیان بشرح معین

۷ — حق داران قبضہ مستقل۔
۸ — آسامی بشرح معین۔
۹ — قیاس ایسے اندراج سے جو قبل نفاذ ایکٹ ہذا سب سے اخیر کی ترمیم کاغذات حقوق کے وقت ہوا ہو۔

آسامیان ساقط الملکیت

۱۰ — آسامیان ساقط الملکیت۔

آسامیان دخیلکار

۱۱ — حاصل ہونا حق دخیلکاری کا۔
۱۲ — وقت جب سے بارہ برس کی مدت محسوب ہو گی۔
۱۳ — "برابر قبضہ رکھنے" کی تشریح۔
۱۴ — "اسی (یا وہی) اراضی" کی تشریح۔
۱۵ — بعض احکام کا اثر بہ زمانہ گذشتہ قبل ماہ جولائی سنہ ۱۹۱۰ء کے ممنوع ہو گا۔
۱۶ — آسامیان دخیلکار۔
۱۷ — بدلی ہوئی جوتوں کی نسبت حق۔
۱۸ — حق دخیلکاری کا ساقط ہو جانا۔

آسامیان غیر دخیلکار

۱۹ — آسامیان غیر دخیلکار۔

باب ۳

وراثتاً پہونچنا اور منتقل کیا جانا اور تقسیم کیا جانا حقوق قبضہ اراضی کا

حقوق قبضہ اراضی کو وراثتاً پانا اور حقوق مذکور کا منتقل کیا جانا

۲۰ — حقوق انتقال و وراثت۔
۲۱ — حقوق ایسے قبضہ ہائے اراضی میں جو غیر قابل انتقال ہیں۔

دفعات

۲۲ - قبضہ ہائے اراضی کا وراثتاً پانا۔

کاشت ہائے شکمی

۲۳ - مستثنے ہونا اُن پٹہ جات کا جو ٹھیکہ دار دین۔

۲۴ - کاشت شکمی پر دینے کا حق۔

۲۵ - آسامیان ساقط الملکیت و دخیلکار و غیر دخیلکار کا کاشت شکمی پر دینا۔

۲۶ - آسامیان شکمی کا کاشت شکمی پر دینا۔

۲۷ - کاشت شکمی پر دینے والے کا جانشین کاشت شکمی کی شرائط کا پابند ہوگا۔

۲۸ - حقوق جو کاشت شکمی پر دینے والے کے استحقاق کے ساقط ہونے پر اُس حالت مین ہونگے جب کاشت شکمی پر دیا جانا ایکٹ کے قبل یا اُسکے مطابق ہو۔

۲۹ - حقوق جو کاشت شکمی پر دینے والے کے استحقاق کے ساقط ہونے پر اُس حالت مین ہونگے جب کاشت شکمی پر دیا جانا ایکٹ کے مطابق نہ ہو۔

۳۰ - کاشت ہائے شکمی کا ساقط ہوجانا۔

ناجائز کاشت ہائے شکمی و دیگر انتقالات ناجائز کی نسبت چارہ ہائے کار

۳۱ - ناجائز کاشت ہائے شکمی و دیگر انتقالات ناجائز کی نسبت چارہ ہائے کار۔

حقوق قبضہ اراضی کی تقسیم

۳۲ - حقوق قبضہ اراضی کی تقسیم اور لگان کی بانٹ نافذ کرانے کے قابل نہ ہوگی۔

باب ۴

تقرر اور اضافہ اور تخفیف لگان

احکام عام

۳۳ - ابتدائی لگان آسامی کا۔

۳۴ - لگان جو بحالت نہ ہونے قرار داد کے قابل ادا ہوگا۔

دفعات۔

۳۵ - قیاس نسبت لگان کے۔
۳۶ - معاوضہ بابت ایسے لگان کے جو جبراً زیادہ نے لیا گیا ہو۔
۳۷ - لگان مقرر کرنے مین آسامی کی ذات اور قسم کا لحاظ کیا جانا۔
۳۸ - اضافہ یا تخفیف کی بابت نالشین کس وقت دائر ہونی چاہیئن۔
۳۹ - ایسی نالشون کی ڈگریان کس وقت سے نفاذ پذیر ہونگی۔

آسامیان بشرح معین

۴۰ - آسامیان بشرح معین کے لگان مین اضافہ اور تخفیف۔

آسامیان ساقط الملکیت او آسامیان دخیلکار

۴۱ - اضافہ اور تخفیف کی نسبت احکام۔
۴۲ - آسامیان ساقط الملکیت کے لگان مین اضافہ اور تخفیف۔
۴۳ - آسامیان دخیلکار کے لگان مین اضافہ اور تخفیف۔
۴۴ - انتخاب اراضی کا مقابلہ کے واسطے۔
۴۵ - نالشات متعلقہ اضافہ یا تخفیف لگان مین آسامیون کا شمول۔
۴۶ - بتدریج اضافہ جات لگان۔

آسامیان غیر دخیلکار

۴۷ - آسامی غیر دخیلکار کے لگان مین اضافہ بذریعۂ قرارداد۔
۴۸ - آسامی غیر دخیلکار کے لگان مین اضافہ اور تخفیف بذریعۂ نالش۔

استغنائی احکام

۴۹ - کمی یا بیشی اُس لگان کی جو ایسے پٹہ کی رو سے مقرر کیا گیا ہو جو ایسی مدت کے واسطے دیا جاوے جو زمیندار کے معاہدہ کی میعاد سے آگے تک ہو۔
۵۰ - معاف کیا جانا لگان کا ایسی عدالت کے حکم سے جو بقایاے لگان کی ڈگری کرے۔
۵۱ - اختیار لگان کے معاف کرنے یا اُسکی ادا کے ملتوی کرنیکا جب مالگذاری معاف کیجاے یا اُسکا ادا کرنا ملتوی کیا جاے۔

دفعات

۵۲ - عہدہ دار کو یہ اختیار دیا جانا کہ لگان (کی تعداد) طے کرے اور انہیں تخفیف کرے اور لگان (جنسی) کا مبادلہ کرے۔

۵۳ - اضافہ یا تخفیف طے کیے ہوئے لگانون مین۔

۵۴ - اثر حکم کا نسبت آسامی غیر دخیلکار کے۔

حقوق بعد بدل جانے جوت یا کمی یا بیشی لگان کے

۵۵ - حقوق بعد بدل جانے جوت یا کمی یا بیشی لگان کے۔

باب ۵

بیدخلی اور حوالہ کردینا اور چھوڑ دینا (جوت کا)

بیدخلی کے وجوہ

۵۶ - بیدخلی قانون کے مطابق ہونی چاہیئے۔

۵۷ - بیدخل کیے جانے کی وجوہ۔

۵۸ - خاص وجوہ آسامیان غیر دخیلکار کے بیدخل کیے جانے کی۔

ضابطہ کارروائی

(الف) - دربارہ بیدخلی بعلت بقایا۔

۵۹ - ضابطہ کارروائی دربارہ بیدخلی بعلت بقایائے ڈگری شدہ۔

۶۰ - آسامی پر اطلاعنامہ جاری کرایا جائیگا۔

۶۱ - بقایا کے ادا نہ کیے جانے کی حالت مین بیدخلی۔

۶۲ - دفعات ۱۰ لغایت ۸۰ ایسی کارروائیون سے متعلق ہونگی۔

(ب) دربارہ بیدخلی بربنائے وجوہ دیگر

۶۳ - بیدخلی کی نالشین کب دائر کیجائینگی۔

۶۴ - کاشت شکمی کے رکھنے والے اور دیگر منتقل الیہم کب مدعاعلیہ بنائے جائینگے۔

۶۵ - ضابطہ کارروائی بیدخلی بوجہ خلاف ورزی شرائط وغیرہ کے۔

دفعات

۶۶ ـ ضابطہ کارروائی بیدخلی بوجہ ناجائز کاشت شکمی پر دیئے جانے یا دیگر انتقال ناجائز کے۔

۶۷ ـ ضابطہ کارروائی بصورت نالش بیدخلی ایسے آسامی کے جو بموجب پٹہ رجسٹری شدہ کے جسکی میعاد سات سال سے کم نہ ہو قابض ہو۔

۶۸ ـ ایسی نالش مین ڈگری کا اثر۔

۶۹ ـ ضابطہ کارروائی بیدخلی بوجہ نہ قبول کرنے پٹہ اور نہ حوالہ کرنے قبولیت کے۔

۷۰ ـ ترقیات حیثیت اراضی کا دعویٰ قبل بیدخلی فیصل کیا جائیگا۔

بیدخلی کا عمل مین لانا

۷۱ ـ قبضہ کا دلایا جانا۔

۷۲ ـ ڈگری کس صورت مین جاری نہین کیجائیگی۔

۷۳ ـ بیدخلی کس وقت سے اثر پذیر ہوگی۔

۷۴ ـ آسامی کا حق جوت کے استعمال کی بابت۔

۷۵ ـ حق فصل کی نسبت جب بیدخلی اثر پذیر ہو جاے۔

۷۶ ـ فصل کی قیمت کی بابت نزاع کا تصفیہ۔

۷۷ ـ لگان قابل ادا کی نسبت نزاع کس طرح طے کیا جائیگا۔

۷۸ ـ بیدخلی کے بعد کی مدت حق دخیلکاری کے واسطے شمار نہ کیجائیگی۔

ناجائز بیدخلی کی نسبت چارہ ہاے کار

۷۹ ـ ناجائز بیدخلی کی نسبت چارہ ہاے کار۔

۸۰ ـ چارہ ہاے کار اُس صورت مین جب ڈگری یا حکم بیدخلی ملتوی یا کیا جاے۔

۸۱ ـ حسب دفعہ ۷۹ مین کسکو شامل کرنا لازم ہے۔

۸۲ ـ قبضہ دلایا جانا چاہیئے۔

(جوت کا) حوالہ کردینا

۸۳ ـ آسامی کا جوت کو حوالہ کردینا۔

دفعات

۸۴ ـ اضافہ لگان ہونے پر جوت کا حوالہ کر دیا جانا۔
۸۵ ـ (جوت) حوالہ کرنے کے اطلاعنامہ کی تعمیل معرفت تحصیلدار کے۔
۸۶ ـ نالش منجانب زمیندار بغرض منسوخی اطلاعنامہ۔

(جوت کا چھوڑ دینا)

۸۷ ـ آسامی کا جوت کو چھوڑ دینا۔

باب ۶
ترقیات حیثیت اراضی

۸۸ ـ آسامیان حقدار دخیلکاری کا حق ترقیات کرنے کی نسبت۔
۸۹ ـ آسامیان غیر دخیلکار کا حق کوئیں بنانے کی نسبت۔
۹۰ ـ معاوضہ بابت ترقیات حیثیت اراضی کے۔
۹۱ ـ معاوضہ کی تعداد کا قرار دیا جانا۔
۹۲ ـ ایسی ترقیات جسکا نفع اُس اراضی کو پہونچے جس سے آسامی بیدخل نہ کیا جاے۔
۹۳ ـ زمیندار کا حق ایسا معاوضہ دینے کا جو زرنقد نہ ہو۔
۹۴ ـ ترقی کرنے کے حق وغیرہ کی نسبت نزاعات۔

باب ۷
متفرق احکام نسبت قبضہ ہاے اراضی کے

۹۵ ـ نالشات نسبت حقوق متعلقہ قبضہ ہاے اراضی کے۔
۹۶ ـ حق واسطے تحریری پٹون اور قبولیتون کے۔
۹۷ ـ تصدیق بجاے رجسٹری کے۔
۹۸ ـ زمیندار کا حق بابت پیمایش اراضی کے۔

دفعات

باب ۸

ادا اور وصول کیا جانا لگان کا

ادا کیا جانا لگان کا اور بقایاے لگان

۹۹ ـ لگان کی قسطیں۔

۱۰۰ ـ لگان کس طرح قابل ادا ہوگا۔

۱۰۱ ـ لگان کسوقت بقایاے لگان ہوجائیگا۔

۱۰۲ ـ وصول کیا جانا بقایا کا۔

۱۰۳ ـ معاوضہ بابت جبراً وصول کرنے لگان کے بذریعہ تشدد۔

لگان بذریعہ پیداوار

۱۰۴ ـ پیداوار کی نسبت حقوق اور ذمہ داریان۔

۱۰۵ ـ درخواست واسطے مقرر کیے جانے عہدہ دار کے بغرض بٹائی یا تخمینہ یا کنکوت کے۔

۱۰۶ ـ ضابطہ کا... الٰی ایسی درخواست کے گذرنے پر۔

لگان کی بابت رسیدین

۱۰۷ ـ آسامی کا حق لگان کی بابت رسید پانے کا۔

۱۰۸ ـ جائز رسید کے مضامین۔

۱۰۹ ـ ادا کیا جانا بابت اقساط کے۔

۱۱۰ ـ رسید دینے سے یا درخواست کے مطابق جمع کرنے سے انکار کرنے کی بابت معاوضہ۔

داخل کیا جانا لگان کا عدالت مین

۱۱۱ ـ درخواست واسطے داخل کرنے لگان کے عدالت مین۔

۱۱۲ ـ مضامین درخواست کے۔

۱۱۳ ـ رسید بجائیگی۔

۱۱۴ ـ رسید ایک جائز فارغخطی ہوگی۔

دفعات

۱۱۵۔ زرامانت کے داخل ہونے کا اشتہار۔

۱۱۶۔ اطلاعنامہ کسکے پاس بھیجا جائیگا۔

۱۱۷۔ اداکیا جانا یا واپس کیا جانا زرامانت کا۔

۱۱۸۔ نالشات کی ممانعت۔

باب ۹
قرقی

زمیندار کا حق قرقی کا

۱۱۹۔ وصول کیا جانا بقایا اکا بذریعہ قرقی کے۔

۱۲۰۔ کس صورت مین قرقی کی اجازت نہین ہے۔

۱۲۱۔ کیا کیا چیز قرق کیجا سکتی ہے۔

ضابطہ کارروائی

۱۲۲۔ مطالبہ تحریری اور حساب کی تعمیل باقیدار پر کیجائیگی۔

۱۲۳۔ قرقی بہ لحاظ مناسبت تعداد بقایا کے ہوگی۔ اور مال کی فہرست کی تعمیل مالک پر کیجائیگی اور نقل تحصیل مین داخل کیجائیگی۔

۱۲۴۔ فصل استادہ وغیرہ جب قرق ہوگئی ہو کاٹی اور ذخیرہ کیجا سکتی ہے۔

۱۲۵۔ ایسی پیداوارون کا نیلام جو ذخیرہ نہ کیجا سکین۔

۱۲۶۔ مقابلہ کی یا مزاحمت کے اندیشہ کی حالت مین قارق کی مدد۔

۱۲۷۔ نیلام سے پہلے بقایا اور خرچ پیش ہونے پر قرقی اُٹھا لیجائیگی۔

۱۲۸۔ نیلام کی درخواست۔

۱۲۹۔ درخواست کا مضمون۔

۱۳۰۔ تعمیل اطلاعنامہ کی فیس۔

۱۳۱۔ ضابطہ کارروائی درخواست کے وصول ہونے پر۔

دفعات

۱۳۲ - کس حالت مین نیلام کی کارروائی کیجا سکتی ہے۔

۱۳۳ - مقام اور طریقہ نیلام کا۔

۱۳۴ - اگر واجبی قیمت نہ لگائی جاوے تو نیلام ملتوی کیا جاسکتا ہے اور اُسکے بعد نیلام کا ختم کرنا لازم ہوگا۔

۱۳۵ - ادا کیا جانا زرثمن کا۔

۱۳۶ - قیمت نہ ادا ہونے کی صورت مین پھر نیلام کیا جانا۔

۱۳۷ - خریدار کو سارٹیفکٹ دیا جائیگا۔

۱۳۸ - زرثمن کا کیا کیا جائیگا۔

۱۳۹ - عہدہ داران نیلام اور ملازمان نیلام کو خریدنے کی ممانعت ہے۔

۱۴۰ - التوائے نیلام اور عدالت کو رپورٹ کا کیا جانا جبکہ مالک کے پاس ضابطہ کی اطلاع نہ پہونچی ہو۔

۱۴۱ - جب عہدہ دار نیلام موقع پر پہونچ جاوے اور نیلام نہ ہو تو خرچہ کا عائد کیا جانا۔

نالشات متعلقہ قرقی

۱۴۲ - نالش عذرداری قرقی کی قبل نیلام کے۔

۱۴۳ - ضمانت دینے کی صورت مین قرقی کا اُٹھالیا جانا۔

۱۴۴ - تعداد مطالبہ کے واجب الادا تجویز کیے جانے کی صورت مین مال کا نیلام۔

۱۴۵ - جو اشخاص ایسے وقت پر نالش نہ کرین کہ مال نیلام سے بچ جاتا اُنکو جائز ہے کہ معاوضہ کے واسطے نالش کرین۔

۱۴۶ - قارق کے بیجا افعال۔

خاص احکام

۱۴۷ - حقوق نسبت کاشت ہائے شکمی کے۔

۱۴۸ - تناقض درمیان حقوق بابت قرقی زمینداری اور قرقی بذریعہ ڈگری کے۔

تاوانات

۱۴۹ - تاوانات بابت بددیانتی سے قرقی کرنے یا قرقی مین مزاحمت کرنے کے۔

دفعات

باب ۱۰
واپسی معافیات لگان کی

۱۵۰ - اراضی جس پر بطور معافی لگان قبضہ ہو قابل واپسی قبضہ یا تشخیص لگان یا ادائے مالگذاری کے ہوگی۔
۱۵۱ - مستثنے ہونا بعض اراضیات مقبوضہ بطور معافی لگان کا۔
۱۵۲ - ضابطہ کارروائی جب ضلع زیر بندوبست ہو۔
۱۵۳ - ضابطہ کارروائی نالش واپسی مین۔
۱۵۴ - اراضی معافی لگان کس صورت مین قابل واپسی ہوگی۔
۱۵۵ - حکم بیدخلی کا جب اراضی کی واپسی کا حکم دیا جاے۔
۱۵۶ - اراضی معافی لگان کس حالت مین قابل تشخیص لگان ہوگی۔
۱۵۷ - قبضہ اراضی کی قسم کا اور لگان کا تجویز کیا جانا۔
۱۵۸ - کس حالت مین قبضہ اراضی بطور معافی لگان سے حق ملکیت حاصل ہوتا ہے۔

باب ۱۱
بقایاے مالگذاری منافع وغیرہ

۱۵۹ - نالش بقایاے مالگذاری وغیرہ کی منجانب لمبردار کے۔
۱۶۰ - نالش بابت بقایاے مالگذاری کے منجانب حصہ دار۔
۱۶۱ - نالش بقایاے مالگذاری منجانب معافیدار وغیرہ۔
۱۶۲ - نالش بابت بقایاے مالگذاری یا لگان کے منجانب تعلقہ دار وغیرہ۔
۱۶۳ - منافع کب تقسیم ہوگا۔
۱۶۴ - نالش بابت منافع کے لمبردار پر۔
۱۶۵ - نالش بابت منافع کے حصہ دار پر۔

دفعات

۱۶۶۔ الفاظ لمبردار وغیرہ مین ورثا، وغیرہ داخل ہین۔

باب ۱۲

عدالتون کا اختیار سماعت

نالشین اور درخواستین

۱۶۷۔ نالشین اور درخواستین صرف عدالت ہاے مال کے قابل سماعت ہونگی۔

۱۶۸۔ متعلق کیا جانا ایکٹ میعاد سماعت کا۔

۱۶۹۔ میعاد سماعت مقدمات حسب ایکٹ ہذا مین۔

۱۷۰۔ رسوم عدالت جو نالشون اور درخواستون کی بابت واجب الادا ہوگی۔

عدالتون کے درجے

۱۷۱۔ اختیارات اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم۔

۱۷۲۔ اختیارات اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول۔

۱۷۳۔ اختیارات کلکٹر۔

۱۷۴۔ عدالتین جنمین کارروائیان دائر کیجائینگی۔

عدالتون کا اختیار سماعت بصیغہ اپیل

۱۷۵۔ اپیل اُس طور پر ہونا چاہیئے جسکی اس ایکٹ مین اجازت ہے۔

اپیل بنا راضی ڈگریات یا احکام اسسٹنٹ کلکٹران درجہ دوم

۱۷۶۔ اپیل بنا راضی ڈگریات یا احکام اسسٹنٹ کلکٹران درجہ دوم۔

اپیل بنا راضی ڈگریات یا احکام اسسٹنٹ کلکٹران درجہ اول

۱۷۷۔ اپیل بعدالت جج ضلع وعدالت ہائی کورٹ

۱۷۸۔ اپیل بحضور بورڈ۔

۱۷۹۔ اپیل بحضور کمشنر۔

دفعات

اپیل بنا راضی ڈگریات احکام کلکٹران

۱۸۰ - اپیل بنا راضی ڈگریات واحکام کلکٹر۔

اپیل بنا راضی ڈگریات کمشنران

۱۸۱ - اپیل بنا راضی ڈگریات کمشنر۔

اپیل بنا راضی ڈگریات ججان ضلع کے

۱۸۲ - اپیل بنا راضی ڈگریات جج ضلع کے۔

نظر ثانی

۱۸۳ - بورڈ کا نظر ثانی کرنا۔
۱۸۴ - دیگر عدالتوں کا نظر ثانی کرنا۔

نگرانی

۱۸۵ - بورڈ کا اختیار نسبت طلب کرنے مقدمات کے۔

مقدمات کا منتقل کیا جانا

۱۸۶ - ہائی کورٹ کا مقدمات کو منتقل کرنا۔
۱۸۷ - بورڈ کا مقدمات کو منتقل کرنا۔
۱۸۸ - کمشنر کا مقدمات کو منتقل کرنا۔
۱۸۹ - کمشنر کا اپیلوں کو کلکٹر کے پاس منتقل کر دینا۔
۱۹۰ - کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کا مقدمات کو منتقل کرنا۔
۱۹۱ - کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کا مقدمات کو اٹھا منگانا۔

باب ۱۳

ضابطہ کارروائی

۱۹۲ - عدالت ہائے مال کا مقام اجلاس۔

دفعات

۱۹۳ - مجموعہ ضابطہ دیوانی کا متعلق کیا جانا -

۱۹۴ - نالشات وغیرہ منجانب حصہ داران جایداد غیر منقسمہ کے -

باب ۱۴

اختیار سماعت کا تناقض اور مسائل نسبت استحقاق (ملکیت) کے

اختیار سماعت کا تناقض

۱۹۵ - مسئلہ متعلقہ اختیار سماعت کی نسبت ہائی کورٹ سے استصواب کا اختیار -

۱۹۶ - نسبت اس عذر کے اپیل مین کہ نالش ایسی عدالت مین دائر کی گئی جسمین اُس کا دائر ہونا نہ چاہیے تھا -

۱۹۷ - ضابطہ کارروائی جب ایسا عذر عدالت مرافعہ اولی مین پیش کیا گیا ہو -

مسائل استحقاق ملکیت عدالت مال مین

۱۹۸ - ضابطہ کارروائی جب اسامی یہ عذر کرے کہ مدعی اُسکا زمیندار نہین ہے -

۱۹۹ - ضابطہ کارروائی جب مدعا علیہ یہ عذر کرے کہ وہ اسامی نہین ہے -

۲۰۰ - ضابطہ ایسے مقدمہ کے اپیل مین -

۲۰۱ - ضابطہ کارروائی جب مدعی کے استحقاق سے نالش حسب باب ۱۱ مین انکار کیا گیا ہو -

مسائل حق اسامی کے عدالت دیوانی مین

۲۰۲ - کس حالت مین عدالت دیوانی فریق (مقدمہ) کو عدالت مال سے رجوع کرنے کی ہدایت کریگی -

باب ۱۵

قواعد مرتب کرنیکا اختیار

۲۰۳ - لوکل گورنمنٹ کا اختیار قواعد مرتب کرنے کی نسبت -

۲۰۴ - بورڈ کا اختیار قواعد مرتب کرنے کی نسبت -

ضمیمہ اول

رقبہ جات جو ابتدائًا ایکٹ ہذا کے اثر سے مستثنیٰ ہین

ضمیمہ دوم

ایکٹ ہاے منسوخ شدہ

ضمیمہ سوم

نمونہ (فارم) پٹہ یا قبولیت کا

ضمیمہ چہارم

نالشات اور درخواستین اور اپیل

نمبر ۲ - بابت سنہ ۱۹۰۰ع

مسودہ ایکٹ بغرض اجتماع و ترمیم قانون متعلقہ کاشتکارانہ قبضہ اراضی اور بعض دیگر امور کے ممالک مغربی و شمالی مین

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک مغربی و شمالی کے قانون متعلقہ کاشتکارانہ قبضہ اراضی اور بعض دیگر امور کا اجتماع اور اسکی ترمیم کیجاے - لہذا اس تحریر کی رو سے حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

---

باب ۱

مراتب ابتدائی

دفعہ ۱ - (۱) جائز ہے کہ یہ ایکٹ بنام ایکٹ قبضہ اراضی ممالک مغربی و شمالی مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ع موسوم کیا جاے ٭

مختصر نام

(۲) یہ ایکٹ اولاً کل ممالک سے جو بوقت موجودہ زیر انتظام نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی کے ہون بجز ان رقبہ جات کے جو ضمیمہ اول مین درج ہین متعلق ہوگا -

وسعت مقامی

لیکن - بہ پابندی احکام قانون بنگال نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۹ع کے - لوکل گورنمنٹ کو جائز ہے کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ کے ایکٹ ہذا کو کلاً یا جزءً تمام یا کسی رقبہ جات استثنائی مذکورہ بالا سے متعلق کرے - اور

(۳) یہ ایکٹ تاریخ یکم جنوری سنہ ۱۹۰۱ع سے نافذ ہوگا ٭

آغاز

دفعہ ۲ - (۱) قوانین یا ایکٹ ہاے مندرجہ ضمیمہ دوم اس حد تک منسوخ کیے جاتے ہین

جسکی تصریح ضمیمہ مذکور کے خانہ سوم مین کی گئی ہے +

تنسیخ

(۲) جب یہ ایکٹ یا اُسکا کوئی جزو کسی ایسے رقبہ جات سے متعلق کیا جائیگا جو ضمیمہ اول مین مستثنیٰ کردیے گئے ہین تو کسی ایسے ایکٹ یا قانون کا جو رقبہ مذکور مین نافذ ہو اُسقدر جزو ازروے ایکٹ ہذا منسوخ ہوجائیگا جو اِس ایکٹ کے یا اُسکے اُس جزو کے جو بسطح متعلق کیا جاوے ۔ جیسی کہ صورت ہو ۔ خلاف ہو +

(۳) اِس ایکٹ کی رو سے کسی قانون یا ایکٹ کی منسوخی کی وجہ سے کوئی ایسا طریقہ عمل جائز نہ ہوجائیگا جو قانون یا ایکٹ مذکور کے نفاذ سے مین پہلے ناجائز تھا ۔ اور اُسکی وجہ سے کوئی ایسا حق یا رعایت یا امر یا شے ازسرنو قائم یا پیدا نہ ہوگا یا نہ ہوگی جو بوقت آغاز ایکٹ ہذا نافذ یا موجود نہ ہو +

(۴) قوانین یا ایکٹ ہاے منسوخ شدہ ازروے ایکٹ ہذا کے مطابق جو جو قواعد مرتب ہوے ہون اور تقررات کیے گئے ہون اور اشتہارات اور اعلانات جاری کیے گئے ہون اور اقتدارات اور اختیارات اور پٹہ جات عطا کیے گئے ہون اور لگان مقرر کیے گئے ہون اور حقوق حاصل ہوے ہون اور ذمہ داریان عائد ہوئی ہون اور مقامات مقرر کیے گئے ہون جہانتک ہوسکے ۔ اور بغیر اسکے کہ ممالک مغربی و شمالی و اودھ کے ایکٹ عبارات عامہ مصدرہ ۱۸۹۷ء کی دفعہ ۱ کے احکام مین کچھ خلل پڑے ۔ ایسے سمجھے جائینگے کہ وہ اِس ایکٹ کے مطابق مرتب ہوے اور کیے گئے اور جاری اور عطا اور مقرر اور حاصل اور عائد اور مقرر کیے گئے +

ممالک مغربی و شمالی و اودھ کا ایکٹ نمبرا مصدرہ ۱۸۹۷ء

(۵) ہر ایسے قانون یا ایکٹ یا دستاویز کی جسمین کسی ایسے قانون یا ایکٹ کا حوالہ ہو جو اس ایکٹ کی رو سے منسوخ کیا گیا ہے یہ تعبیر کیجائیگی کہ اسمین اِس ایکٹ کا یا اُسکے جزو متعلقہ کا حوالہ ہے +

دفعہ ۳ ۔ (۱) باوجود کسی امر مندرجہ دفعہ ۲ کے کوئی امر کسی ایسے پٹہ یا قرارداد کا جو کسی زمیندار اور آسامی کے درمیان تاریخ یکم اپریل ۱۹۰۹ء کو یا اُسکے بعد ہوا آسامی مذکور کے کسی ایسے حق کو زائل یا محدود نہ کریگا جو اِس ایکٹ کی رو سے عطا یا تسلیم کیا گیا ہے +

قیود نسبت پٹہ جات اور قراردادہاے متعلقہ قبضہ ہاے اراضی کے

(۲) بانصوص اور بغیر اسکے کہ دفعہ تحتی (۱) کے احکام کی عمومیت مین کچھ خلل پہونچے کوئی امر کسی ہبہ یا قرار داد کا جو درمیان زمیندار اور آسامی کے یکم اپریل ۱۹۰۰ء کو یا اسکے بعد ہو۔

(الف) آسامی کو مطابق احکام ایکٹ ہذا کے اراضی مین حق دخیلکاری حاصل کرنے کا مانع نہ ہوگا۔

(ب) آسامی کے اِس حق کو دور یا محدود نہ کریگا کہ مطابق احکام ایکٹ ہذا کے ترقیات حیثیت اراضی کرے اور اُنکی بابت معاوضہ کا دعوی کرے۔

(ج) زمیندار کو اس امر کا مستحق نہ کریگا کہ آسامی کو سوائے بمطابقت احکام ایکٹ ہذا کے اور طرح بیدخل کرے۔

(د) آسامی کے اِس حق کو دور نہ کریگا کہ مطابق احکام ایکٹ ہذا کے (اراضی کو) کاشت شکمی پر دے۔

(ہ) زمیندار کو یہ اختیار نہ دیگا کہ سوائے بمطابقت احکام ایکٹ ہذا کے اور طرح ترقی کرے۔

دفعہ ۴ - اس ایکٹ مین بجز اسکے کہ مضمون یا قرینہ عبارت مین کوئی امر خلاف اسکے ہو۔

دفعہ تعریفی -

(۱) کل ایسے الفاظ و عبارات کی نسبت جنسے کسی حق یا استحقاق یا مرفق واقع اراضی کا رکھنے والا ظاہر کیا گیا ہو - خواہ وہ حق یا استحقاق یا مرافق ملکیت یا دوسری قسم کا ہو - یہ سمجھا جائیگا کہ اُنسے وہ اشخاص بھی مراد ہین جو بطور اُسکے متقدمین اور اُسکے جانشینون کے اُسکے حق یا استحقاق یا مرافق کے رکھنے والے تھے اور ہونگے ؛

(۲) لفظ "اراضی" سے مراد وہ اراضی ہے جو کاشتکاری کی اغراض کے واسطے اُٹھا دیجاے یا قبضہ مین رکھی جاے ؛

(۳) لفظ "لگان" سے مراد وہ چیز ہے جو کسی آسامی کو بابت ایسی اراضی کے جو اُسکے قبضہ مین ہو یا بابت باغات یا تالابون یا حقوق چرائی یا پیداوار کے جمع کرنے یا حقوق جنگل یا مچھلی کی شکارگاہون کے یا آبپاشی کے لیے پانی کے استعمال کرنے کے یا مثل اسکے کسی اور حق یا

شے کے نقد یا جنس مین ادا یا حوالہ کرنی ہو +

(۴) لفظ "ادا" اور اُن دیگر الفاظ مین جو اس لفظ اور اُسکے مصدر سے بنے ہین۔ جہان وہ بہ تعلق لگان کے استعمال کیے گئے ہین۔ لفظ "حوالہ" اور وہ دیگر الفاظ جو اس لفظ اور اُسکے مصدر سے بنے ہین داخل ہین +

(۵) لفظ "زمیندار" سے وہ شخص مراد ہے جسکو۔ اور لفظ "آسامی" سے وہ شخص مراد ہے جس سے۔ لگان قابل ادا ہوتا ہے یا اگر کوئی معاہدہ صریحی یا معنوی نہ ہوتا تو قابل ادا ہوتا۔ اور لفظ "آسامی" مین ٹھیکہ دار داخل ہے مگر مرتہن حقوق ملکیت یا معافیدار لگان داخل نہین ہے +

(۶) لفظ "ٹھیکہ دار" مین مستاجر یا اور ٹھیکہ رکھنے والا حقوق ملکیت کا داخل ہے +

(۷) الفاظ "آسامی شکمی" سے مراد ایسا آسامی ہے جسکو اراضی کا قبضہ کسی ایسے شخص سے ملا ہو جو صرف آسامی کا استحقاق اُس اراضی مین رکھتا ہو مگر حقدار قبضہ مستقل یا ٹھیکہ دار نہو +

(۸) الفاظ "معافیدار لگان" مین ایسا شخص داخل ہے جسکے قبضہ مین اراضی بعوض خدمت کے ہو +

(۹) لفظ "جوت" سے مراد ایک قطعہ یا زیادہ قطعات اراضی ہین جو ایک ہی نوعیت کے قبضہ یا ایک ہی پٹہ یا قرارداد کی بنا پر قبضہ مین ہو یا ہون +

(۱۰) الفاظ "سال زراعتی" سے مراد وہ سال ہے جو تاریخ یکم جولائی کو شروع ہوتا ہے اور تیسوین جون کو ختم ہوتا ہے +

(۱۱) الفاظ "رجسٹری شدہ" مین مصدقہ از روے احکام دفعہ ۹۷ - داخل ہے +

(۱۲) الفاظ "ترقی حیثیت اراضی" سے مراد بہ تعلق آسامی کی جوت کے ہر ایسا کام ہے جسکے سبب سے اُس جوت کی مالیت لگان مین قابل لحاظ اضافہ ہو جاے اور جو اُس جوت کی حالت اور اُس غرض کے مناسب ہو جسکے واسطے وہ اراضی اُٹھائی گئی اور جو اگر اُسی جوت پر کیا یا بنایا نہ گیا ہو تو یا تو صریحاً اُسی کے نفع کے واسطے کیا یا بنایا گیا ہو یا وہ کیے یا بنائے جانے کے بعد ایسی حالت مین کر دیا گیا ہو کہ اُس اراضی کو صریح نفع اُس سے پہونچے - اور - بہ پابندی احکام مندرجہ بالا

الفاظ مذکور مین امور ذیل داخل ہین -

(الف) بنانا نالابون اور کوؤن اور پانی کی نالیون اور دیگر کامون کا واسطے جمع کرنے یا ہم پہونچانے یا تقسیم کرنے پانی کے بہ اغراض زراعت - اور

(ب) بنانا ایسے کامون کا جو اراضی سے پانی کے نکاس کے لیے یا اراضی کو طغیانی سے بچانے کے لیے یا اراضی کو پانی کے کاٹ یا پانی سے اَور طرح کے نقصان سے بچانے کے لیے ہون - اور

(ج) لگانا درختون کا اور بنانا (زراعت کے لائق کرنا) یا صاف کرنا یا گھیرنا یا برابر کرنا یا بلند کرنا یا پشتہ یا باندھ باندھنا اراضی کا - اور

(د) جوت پر یا اُسکے عین قرب وجوار مین سوا ے مقام آبادی دیہ کے اور جگہ ایسی عمارتون کا بنانا جو اُس جوت کے استعمال یا دخل مین آسایش یا منفعت ہونے کے لیے درکار ہون - اور

(ہ) اُن کامون مین سے جنکا ذکر اوپر ہوا کسی کی تجدید کرنا یا اُسکو از سر نو بنانا یا اُسمین تبدیل یا اضافہ کرنا -

لیکن اِن الفاظ ("ترقی حیثیت اراضی") مین نیچے لکھے ہوے کام داخل نہین ہین -

(و) ایسے چند روزہ کنوئین یا پانی کی نالیان یا پشتے (یا باندھ) یا اراضی کو برابر کرنے کے یا گھیرنے کے کام یا اَور کام یا ایسی خفیف تبدیلیان یا مرمتین اُن کامون کی جو آسامی معمولی طور سے کاشتکاری کا کام کرنے مین کیا کرتے ہین - یا

(ز) بجز اِسکے کہ اراضی متعلقہ کے مالک کی رضامندی تحریری سے بنایا یا کیا جاے ہر ایسا کام جسکی وجہ سے کسی اَور ایسی اراضی کی مالیت مین درحقیقت کمی ہوجاے جو اُسی مالک کی ملکیت ہو *

(۳) الفاظ "بورڈ" اور "عدالت مال" اور "عہدہ دار مال" اور "مہتمم بندوبست" اور "اسسٹنٹ کلکٹر" اور "تحصیلدار" اور "مالگزاری" اور "محال" اور "سیر" اور "لمبردار"

اور "نابالغ" کے فرداً فرداً وہی معنی ہین جو ایکٹ مالگذاری اراضی ممالک مغربی و شمالی واقعہ سنہ ۱۹۰۱ء مین مقرر کیے گئے ہین ✦

زمیندار کا اختیار ایجنٹ (کارندہ) کے ذریعہ سے کارروائی کرنے کا۔

دفعہ ۵ - سوا اُس صورت کے کہ اِس ایکٹ مین صریح طور پر بہ نہج دیگر حکم ہوا ور سوا اُس صورت کے کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی مین بحالت ایسی کارروائیون کے جنمین مجموعہ مذکور کے مطابق عمل ہونا چاہیے بہ نہج دیگر حکم ہو - ہر امر جسکے کرنے کا زمیندار کو حکم یا اجازت ایکٹ ہذا مین ہے زمیندار کا ایسا ایجنٹ (کارندہ) جسکو زمیندار نے اِس بارہ مین مجاز کیا ہو کر سکتا ہے - اور ایسے ایجنٹ (کارندہ) پر حکمنامہ کی تعمیل یا اُسکو اطلاع (نوٹس) کا دیا جانا کل اغراض کے لیے ویسا ہی مؤثر ہوگا کہ گویا اُسکی تعمیل اصالتاً زمیندار پر کی گئی یا وہ اصالتاً زمیندار کو دی گئی - اور کُل احکام ایکٹ ہذا کے جو کسی فریق پر حکمنامہ کی تعمیل کیے جانے یا اُسکو اطلاع (نوٹس) کے دیے جانے کی نسبت ہین ایجنٹ (کارندہ) مذکور پر حکمنامہ کی تعمیل کیے جانے یا اُسکو اطلاع (نوٹس) کے دیے جانے سے متعلق ہونگے ✦

باب ۲

آسامیون کی قسمین

آسامیون کی قسمون کی تفصیل

دفعہ ۶ - اِس ایکٹ کی اغراض کے واسطے آسامیون کی قسمین حسب ذیل ہونگی - یعنی -

(الف) حقداران قبضہ مستقل - اور

(ب) آسامیان بشرح معین - اور

(ج) آسامیان ساقط الملکیت - اور

(د) آسامیان دخیلکار - اور

(ہ) آسامیان غیر دخیلکار ✦

حقداران قبضہ مستقل اور اسامیان بشرح معین

دفعہ ۷ - (۱) جب کسی ضلع یا جزو ضلع مین جسکا بندوبست استمراری ہو کوئی استحقاق مستقل اور قابل انتقال واقع اراضی سوائے بذریعہ پٹہ میعادی کے کسی اور طور پر کسی ایسے شخص کو حاصل رہا ہو جسکی حیثیت مالک محال اور اُسکے قابضون کے درمیان مین ہو اور یہ استحقاق ایک ہی شرح لگان پر بندوبست استمراری کے وقت سے اُسکو حاصل چلا آتا ہو تو وہ شخص مستحق ہو گا کہ اُسکو وہ استحقاق اُسی شرح پر حاصل رہے +

حقداران قبضہ مستقل

(۲) ایسا شخص حقدار قبضہ مستقل کہلائیگا +

دفعہ ۸ - (۱) جب کوئی اراضی ایسے ضلع یا جزو ضلع کے اندر جسکا بندوبست استمراری ہو وقت بندوبست استمراری سے برابر بہ ادائے شرح لگان واحد کسی آسامی کے قبضہ مین چلی آتی ہو تو ایسا آسامی مستحق ہو گا کہ اُسکو حق دخیلکاری اُسی شرح پر حاصل رہے +

آسامی بشرح معین

(۲) ایسا آسامی آسامی بشرح معین کہلائیگا +

دفعہ ۹ - ہر ایسا اندراج جو قبل آغاز نفاذ ایکٹ ہذا کاغذات حقوق کی سب سے اخیر کی ترمیم کے وقت ہوا ہو اور جسمین کوئی شخص بطور حقدار قبضہ مستقل یا آسامی بشرح معین کے یا خلاف اِسکے درج کیا جائے - درصورتیکہ کوئی فیصلہ عدالتی خلاف اِسکے ایسی کارروائی مین صادر نہ ہوا ہو جو قبل آغاز نفاذ ایکٹ ہذا دائر ہوئی ہو - اِس امر کا ثبوت قطعی ہو گا کہ شخص مذکور حقدار قبضہ مستقل یا آسامی بشرح معین ہے - یا نہین ہے - جیسی کہ صورت ہو -

قیاس ایسے اندراج سے جو قبل نفاذ ایکٹ ہذا سب سے اخیر کی ترمیم کاغذات حقوق کے وقت ہوا ہو۔

آسامیان ساقط الملکیت

دفعہ ۱۰ - (۱) ہر مالک - جسکے حقوق ملکیت واقع کسی محال یا اُسکے کسی جزو کے خواہ وہ اُسکے کسی حصہ مین ہون یا اُسکے کسی خاص رقبہ مین ہون - بروقت یا بعد آغاز نفاذ ایکٹ ہذا منتقل ہو جائین -

آسامیان ساقط الملکیت

خواہ بذریعہ نیلام بعلت اجرائے ڈگری یا حکم کسی عدالت دیوانی یا مال کے یا بطور ایسے انتقال کے جو اپنی خواہش سے کیا جائے اور جو بذریعہ ہبہ یا بذریعہ مبادلہ مابین حصہ داران

محال مذکور کے نہ کیا جاے -

اپنی اراضی سیر اور اُس اراضی کا جسکی وہ تاریخ انتقال پر برابر بارہ برس سے کاشت کرتا رہا ہو آسامی حقدار دخیلکاری ہوجائیگا اور وہ مستحق اسکا ہوگا کہ اُسکا ایسے لگان پر قبضہ رکھے جو اُس شرح سے بحساب فی روپیہ چار آنہ کم ہوگا جو آسامیان غیر دخیلکار سے قرب و جوار کی ویسی ہی قسم کی اور ویسے ہی فائدون کی اراضی کی بابت عموماً قابل ادا ہو *

(۲) رہن بھوگ بند حک (رہن انتفاعی) دفعہ ہذا کے منشاء کے مطابق انتقال سمجھا جائیگا *

(۳) اگر کسی مالک کے حصہ واقع کسی محال یا اُسکے کسی حصہ کا صرف کوئی جزو اسطرح منتقل کیا جاے تو مالک مذکور اپنی اراضی سیر کے اور اُس اراضی کے جسکی وہ تاریخ انتقال پر برابر بارہ برس سے کاشت کرتا رہا ہو صرف اُسقدر جزو کا آسامی حقدار دخیلکاری ہوجائیگا جو اُسکے حصہ کے جزو مذکور سے متعلق یا متناسب ہو *

(۴) ہر ایسا آسامی - اور ہر آسامی جسکو بھی حقوق ایکٹ ۱۸ مصدرہ ۱۸۷۳ء یا ایکٹ ۱۲ مصدرہ ۱۸۸۱ء یا کسی اور قانون یا ایکٹ نافذ الوقت کے اسی قسم کے احکام کے بموجب حاصل ہون - آسامی ساقط الملکیت کہلائیگا اور باستثناے اُن امور کے جنکی نسبت بہ نہج دیگر صریح احکام درج ہون اُسکو وہ کل حقوق حاصل ہونگے اور وہ اُن کل ذمہ داریون کا پابند ہوگا جو آسامیان دخیلکار کو بذریعہ اس ایکٹ کے عطا کیے گئے اور اُنپر عائد کی گئی ہین *

(۵) کلکٹر کو لازم ہوگا کہ حسب دفعہ ۳۶ - ایکٹ مالگذاری اراضی ممالک مغربی و شمالی و اودہ ۱۹۰۱ء اُس اراضی کی جسمین ایسا حق دخیلکاری حاصل ہوجاے صراحت کردے اور وہ لگان جو اُسکی بابت قابل ادا ہو مقرر کردے *

(۶) اس دفعہ کے کسی امر سے کسی ایسی اراضی مین حق دخیلکاری حاصل نہ ہوگا جو کسی ایسی سرکاری یا خانگی غرض کے لیے منتقل کیجاے جو اس قسم کی ہو کہ اُسکی وجہ سے اُس اراضی مین حق کاشت قائم نہ رہ سکتا ہو *

آسامیان دخیلکار

حاصل ہونا حق دخیلکاری کا	دفعہ ۱۱ - ہر آسامی کو جو اُسی اراضی پر برابر بارہ برس کی مدت تک قابض رہا ہو اُس اراضی مین حق دخیلکاری حاصل ہو گا -

مگر شرط یہ ہے کہ کسی آسامی کو اِس دفعہ کی روسے کسی ایسی اراضی مین حق دخیلکاری حاصل نہ ہو گا جس پر وہ -

(الف) بہ حیثیت ایسے ٹہیہ دار کے جو بذریعۂ ٹہیہ رجسٹری شدہ کے جسکی میعاد سات برس سے کم نہ ہو - یا

(ب) بہ حیثیت ٹہیکہ دار کے - یا

(ج) بہ حیثیت آسامی شکمی کے -

قابض رہے -

اَور کوئی حق دخیلکاری حاصل نہ ہو گا -

(د) اراضی سیر مین - یا

(ہ) کسی ایسی اراضی مین جو فوجی پڑاو یا اور ایسا رقبہ ہو جو کسی سرکاری غرض یا نفع خلائق کے کسی کام کے لیے حاصل کیا گیا یا قبضہ مین رکھا گیا ہو یا جو ایسے پڑاو یا اَور رقبہ کی ایک جزو ہو -

یہ بھی شرط ہے کہ بارہ سال کی مدت کا شمار کرنے مین ایسی مدت جسمین اراضی بخلاف ورزی احکام ایکٹ ہذا کے کاشت شکمی پر دی گئی یا بہ نہج دیگر منتقل کی گئی ہو حساب سے خارج کر دی جائیگی مگر اُس سے آسامی کے قبضہ کے تسلسل کا جاتا رہنا نہین سمجھا جائیگا ۔

تمثیلات

(الف) زید ایک آسامی غیر دخیلکار نے اُسی (ایک ہی) اراضی کی برابر پانچ سال تک کاشت کی اور پھر اُسکو دو سال کی مدت کے لیے کاشت شکمی پر دیدیا اور اُسکے بعد پھر اُسکی برابر پانچ سال تک کاشت کی - پس زید کو اُس اراضی مین حق دخیلکاری حاصل نہین ہوا ہے

(۲) لیکن اگر وہ اُس اراضی کی اور دو سال تک - سوا اُن حیثیتون کے جنکی تصریح دفعہ ہذا کی پہلی عبارت شرطیہ کے نفقرات (الف) لغایت (ج) مین کی گئی ہے اُور طرح کاشت کرے تو اُسوقت اُسکو اُس اراضی مین حق دخیلکاری حاصل ہو جائیگا۔

(ب) زید ایک آسامی غیر دخیلکار نے اُسی (ایک ہی) اراضی کی برابر چار سال تک کاشت کی اور پھر اُسکو ایک سال کے لیے بطور جائز کاشت شکمی پر دیا - اِسکے بعد پھر اُسکی دو سال تک کاشت کی پھر اُسکو بخلاف ورزی احکام ضمن (۳) دفعہ ۲۵ - کے ایک سال کے لیے کاشت شکمی پر دیا پھر اُسکی چار سال تک کاشت کی - پس حق دخیلکاری کے حاصل کرنے کے لیے زید کو اَور ایک سال تک اُس اراضی کی کاشت کرنی ہوگی +

وقت جب سے بارہ برس کی مدت محسوب ہوگی -	دفعہ ۱۲ - دفعہ ۱۱ - کی اغراض کے لیے یہ قابل لحاظ نہ ہوگا کہ آیا بارہ برس کی مدت مذکور ایکٹ ہذا کے آغاز سے پہلے یا اُسکے بعد شروع ہوئی -

مگر شرط یہ ہے کہ جب ایکٹ ہذا کے آغاز سے پہلے یا بروقت آغاز ایکٹ ہذا کوئی آسامی بذریعہ ایسے پٹہ تحریری کے جو کسی معین میعاد کے لیے ہو قابض رہا ہو یا قابض ہو -

یا جب کسی صورت مین کوئی آسامی کسی حیثیت مصرحہ نفقرہ (الف) یا (ب) یا (ج) دفعہ ۱۱ سے قابض ہو -

تو یہ بارہ برس کی مدت اُس میعاد (پٹہ) کے ختم ہونے سے یا اُس وقت سے جب آسامی کا قبضہ اُس حیثیت سے نہ رہے محسوب ہونی شروع ہوگی +

"برابر قبضہ رکھنے" کی تشریح	دفعہ ۱۳ - دفعہ ۱۱ کی اغراض کے لیے آسامی کی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ اُسکا قبضہ برابر رہا -

(الف) گو اُسکے زمیندار نے بیجا طور سے اُسکا قبضہ اُٹھا دیا ہو یا وہ بذریعہ ایسی ڈگری یا حکم

عدالت کے بیدخل کردیاگیا ہو جو بالآخر اپیل مین یا اَور طرح منسوخ کی گئی یا کیاگیا ہو۔
بشرطیکہ اُس اراضی پر اُسکا قبضہ برقرار کردیاگیا ہو یا اُسنے کسی اَور طرح اُسکا قبضہ پھر حاصل کر لیا ہو۔ یا

(ب) گو وہ حسب دفعہ ۴۰ - ایکٹ ۱۲ ۱۸۸۱ء یا فقرہ (الف) یا (ب) دفعہ ۵۸ ایکٹ ہذا اُس اراضی سے بیدخل کردیاگیا ہو۔
بشرطیکہ اُسکے ایسے بیدخل کیے جانے کی تاریخ سے ایک سال کے اندر اُسکو اُسکے زمیندار نے اُس اراضی کا قبضہ بہ حیثیت آسامی پھر دے دیا ہو جس سے وہ اِس طرح بے دخل کیا گیا تھا۔ یا

(ج) گو اُسنے وہ اراضی دوسری اراضی کے لینے کے صریحی یا معنوی قرارداد پر حوالہ کردی ہو۔
بشرطیکہ ایسے حوالہ کردینے کی تاریخ سے ایک سال کے اندر اُسکو وہ دوسری اراضی نہ ملی ہو اور اُسکو اُسکے زمیندار نے اُس اراضی کا جو اِس طرح حوالہ کی گئی تھی قبضہ بہ حیثیت آسامی پھر دیدیا ہو۔ یا

(د) گو اُسکا قبضہ اُس اراضی سے جاتا رہا ہو۔
بشرطیکہ بجاوت مصرحہ دفعہ عین مابعد اُسکو اَور اراضی کا قبضہ بہ حیثیت آسامی دیدیا گیا ہو۔

دفعہ ۱۴-(۱) اگر کسی آسامی کا قبضہ کسی اراضی سے جاتا رہے - خواہ -

"اُسی (یا وہی) اراضی" کی تشریح

(الف) بوجہ اِسکے کہ اُسکا قبضہ اُس اراضی سے بیجا طور سے اُٹھا دیا گیا ہو۔ یا
(ب) بذریعہ کسی ایسی ڈگری یا حکم عدالت کے جو بالآخر اپیل مین یا اَور طرح منسوخ کی گئی یا کیا گیا ہو۔ یا۔
(ج) بوجہ بیدخلی حسب دفعہ ۴۰ - ایکٹ ۱۲ ۱۸۸۱ء یا فقرہ (الف) یا (ب) دفعہ ۵۸ ایکٹ ہذا کے۔ یا
(د) بوجہ اِسکے کہ اُسنے اُس اراضی کو دوسری اراضی لینے کے صریحی یا معنوی قرارداد پر حوالہ کردیا ہو۔
اور اِسطرح قبضہ کے جاتے رہنے کی تاریخ سے ایک سال کے اندر اُسکو اُسکا زمیندار کسی دوسری

اراضی کا - جو خواہ اُسی موضع مین ہو یا نہ ہو - قبضہ بہ حیثیت آسامی دیدے -
تو اُس دوسری اراضی کی نسبت - درصورتیکہ اُسکی مالیت لگان اُس اراضی کی مالیت
لگان سے زیادہ نہ ہو جسپر سے اُسکا قبضہ اسطرح سے جاتا رہا ہو - یہ سمجھا جائیگا کہ وہ اُسکے مبادلہ
مین ملی ہے - اور دفعہ ۱۱ کی اغراض کے لیے وہ وہی اراضی سمجھی جائیگی جو اُسکے قبضہ مین اُس
مبادلہ سے پہلے تھی +

(۲) اگر مالیت لگان اُس اراضی کی جسکا قبضہ بہ حیثیت آسامی کسی آسامی کو اُسکے
زمیندار نے اسطرح دیا ہو اُس اراضی کی مالیت لگان سے زیادہ ہو جسپر سے اُس اسامی کا قبضہ
جاتا رہا ہو تو اراضی سابق الذکر کے اُسقدر رقبہ کی نسبت جسکی مالیت لگان اراضی آخر الذکر
کی مالیت لگان کے برابر ہو یہ سمجھا جائیگا کہ وہ اُسکے مبادلہ مین ملی ہے اور دفعہ ۱۱ کی اغراض کے
لیے وہ وہی اراضی سمجھی جائیگی +

(۳) اگر حسب دفعہ تحتی (۲) کوئی بحث اِس امر کی نسبت پیدا ہو کہ وہ خاص رقبہ
کونسا ہے جسمین حق دخیلکاری پیدا ہوا تو عدالت کو لازم ہوگا کہ ایک رقبہ کی حدبندی کردے
جسکی مالیت لگان جہانتک ممکن ہو اُس اراضی کی مالیت لگان کے قریب قریب برابر ہو جو پہلے
اُس آسامی کے قبضہ مین تھی اور رقبہ مذکور کی نسبت یہ قرار دے کہ وہ وہ اراضی ہے جو اُس اراضی
(سابقہ) کے مبادلہ مین ملی ہے -

مگر شرط یہ ہے کہ اگر اسطرح اراضی کے قبضہ کا جاتا رہنا اور دیگر اراضی کے قبضہ بہ حیثیت آسامی
کا دیا جانا اُس مدت بارہ برس مین ایک مرتبہ سے زیادہ وقوع مین آیا ہو تو یہ کافی ہوگا کہ عدالت
اُس اراضی کے مجموعی رقبہ مین سے جسکا قبضہ بہ حیثیت آسامی اُس آسامی کو دیا گیا ہو ایک رقبہ
جو حتی الامکان یکجائی ہو اور جسکی مالیت لگان جہانتک ممکن ہو اُس اراضی کے رقبہ مجموعی کی
مالیت لگان کے قریب قریب برابر ہو جو پہلے اُسکے قبضہ مین تھی - بذریعہ حدبندی معین کردے +

(۴) جب کوئی رقبہ حسب دفعہ تحتی (۳) معین کیا جاے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ اگر
ضرورت ہو اُسی کے مطابق اُس جوت کے لگان کی تفریق کردے +

تمثیلات

(الف) ایک آسامی کا قبضہ کھیت [الف] کا اُس طور پر جسکی تصریح فقرہ (الف) یا (ب) یا (ج) یا (د) دفعہ ۱۴ (۱) مین ہے جاتا رہا اور اُسکو ایک سال کے اندر کھیت [خ] کا قبضہ بہ حیثیت آسامی دیا گیا اور وہ اِس کھیت پر اُس وقت قابض ہے جب اُسکے دعوی حق وخیلکاری کی تحقیقات ہوئی - اگر مالیت لگان کھیت [خ] کی مالیت لگان کھیت [الف] سے زیادہ نہین ہے تو کھیت [خ] کی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ وہ کھیت [الف] کے مبادلہ مین ملا ہے اور دفعہ ۱۱ کی اغراض کے لیے اُسکی اراضی وہی اراضی سمجھی جائیگی جو کھیت (الف) کی ہے ✦

(ب) اگر بحالات متذکرہ تمثیل (الف) کھیت [خ] کی مالیت لگان کھیت [الف] کی مالیت لگان سے زیادہ ہو تو کھیت [خ] کے اُسقدر رقبہ کی نسبت جسکی مالیت لگان کھیت [الف] کی مالیت لگان کے برابر ہو یہ سمجھا جائیگا کہ وہ کھیت [الف] کے مبادلہ مین ملا اور وہ وہی اراضی ہے جو کھیت [الف] کی ہے اور عدالت کھیت [خ] کا اُسقدر رقبہ معین کر دیگی جسکی مالیت لگان کھیت [الف] کی مالیت لگان کے برابر ہو اور آسامی کو رقبہ مذکور مین حق وخیلکاری حاصل ہوگا ✦

(ج) ایک اسامی کا قبضہ کھیت [الف] کا اُس طور پر جسکی تصریح دفعہ ۱۴ (۱) مین ہے جاتا رہا اور ایک سال کے اندر اُسکو کھیت [خ] کا قبضہ بہ حیثیت آسامی دیا گیا - بعد مین اسی طور پر اُسکا قبضہ کھیت [خ] کا جاتا رہا اور ایک سال کے اندر اُسکو کھیت [ذ] کا قبضہ بہ حیثیت آسامی دیا گیا - پس عدالت کھیت [ذ] مین سے اُسقدر رقبہ معین کر دیگی جسکی مالیت لگان کھیت [الف] یا کھیت [خ] کی مالیت لگان کے - یعنی ان دونون مین سے جسکی مالیت لگان کم ہے برابر ہو ✦

(د) ایک آسامی کا قبضہ مختلف اوقات مین کھیت ہاے [الف] و [ب] و [ج] سے اُس طور پر جاتا رہا جسکی تصریح دفعہ ۱۴ (۱) کے فقرہ (الف) یا (ب) یا (ج) یا (د) مین ہے اور ہر کھیت کا قبضہ جاتے رہنے سے ایک سال کے اندر اُسکو فرداً فرداً کھیت ہاے [خ] و [ذ] و [ض] کا قبضہ بہ حیثیت آسامی دیا گیا جنکی مالیت ہاے لگان فرداً فرداً [الف] اور [ب] اور [ج] کی مالیت ہاے لگان سے کم نہین ہین اور آسامی مذکور بوقت تحقیقات کھیت ہاے [خ] و [ذ] و [ض] پر قابض ہے - یہ کافی ہوگا کہ عدالت کھیت ہاے [خ] و [ذ] و [ض] مین سے ایسا رقبہ معین کر دے جو حتی الامکان یکجائی ہو اور جسکی مالیت لگان جہانتک قریب ہو سکے کھیت ہاے [الف] و [ب] و [ج] کے مجموعی رقبہ کی مالیت لگان کے برابر ہو - اور اِس امر کی ضرورت نہ ہوگی کہ کھیت ہاے [خ] و [ذ] و [ض] مین سے ایسے علیحدہ علیحدہ رقبے معین کیے جائین جنکی مالیت لگان فرداً فرداً کھیت ہاے [الف] و [ب] و [ج] کی مالیت لگان کے برابر ہو*

دفعہ ۱۵ - باوجود کسی امر کے جو قبل ازین ایکٹ ہذا مین درج ہے کو مدت بارہ برس کی قبل تاریخ یکم جولائی سنہ ۱۹۱۰ء کے شروع ہوئی تو دفعہ ۱۳ کے فقرات (ب) و (ج) و (د) کا یا دفعہ ۱۴ - کا کوئی مضمون تاریخ مذکور کے قبل (کے زمانہ) کی نسبت موثر نہین سمجھا جائیگا*

بعض احکام کا اثر بہ زمانہ گذشتہ قبل ماہ جولائی ۱۹۱۰ء کے ممنوع ہوگا -

دفعہ ۱۶ - ہر آسامی جسکو دفعہ ۱۱ کے بوجب یا ایکٹ ۱۰ - مصدرہ ۱۸۵۹ء یا ایکٹ ۱۸ - مصدرہ ۱۸۷۳ء یا ایکٹ ۱۲ - مصدرہ ۱۸۸۱ء کے اُسی قسم کے احکام کے بوجب یا کسی اَور ایکٹ یا قانون نافذ الوقت کے بوجب حق دخیلکاری حاصل ہو آسامی دخیلکار کہلائیگا اور اُسکو وہ کل حقوق حاصل ہونگے اور وہ اُن کل ذمہ داریون کا پابند ہوگا جو بذریعہ اِس ایکٹ کے آسامیان دخیلکار کو عطا کیے گئے اور اُنپر عائد کی گئی ہین*

آسامیان دخیلکار

دفعہ ۱۷ - باوجود کسی امر مندرجہ فقرہ (د) دفعہ ۱۱ کے جو آسامی حق دخیلکاری کسی اراضی

بدلی ہوئی جوتون کی نسبت حق

مین رکھتا ہو اُسکو حق دخیلکاری کسی ایسی دوسری اراضی مین حاصل ہوگا جو اُسکو مالک سے اراضی اول الذکر کے مبادلہ مین ملے اور بعد اُسکے آسامی مذکور کو اُس اراضی مین حق دخیلکاری حاصل نہ رہیگا جو اُسنے اِس طور پر مبادلہ مین دی ہو۔

دفعہ ۱۸ - حق دخیلکاری ساقط ہو جائیگا۔

حق دخیلکاری کا ساقط ہو جانا

(الف) جبکہ آسامی فوت ہو جاوے اور کوئی ایسا وارث نہ چھوڑے جو اِس ایکٹ کے بموجب حق مذکور کے وراثتاً پانے کا مستحق ہو۔

(ب) ایسی اراضی مین جس سے آسامی بعلت اجراے کسی ڈگری یا حکم عدالت کے بیدخل کیا گیا ہو۔

(ج) ایسی جوت مین جسکو آسامی نے چھوڑ دیا ہو یا زمیندار کے حوالہ کر دینے کی اطلاع نامہ کی تعمیل ہو جانے کے بعد حوالہ کر دیا ہو۔

(د) ایسی اراضی مین جو کسی سرکاری غرض یا نفع خلائق کے کسی کام کے لیے حاصل کی گئی ہو۔

آسامیان غیر دخیلکار

دفعہ ۱۹ - کل آسامی سواے حقدار ان قبضہ مستقل یا آسامیان بشرح معین یا آسامیان ساقط الملکیت یا آسامیان دخیلکار کے آسامیان غیر دخیلکار ہین۔

آسامیان غیر دخیلکار

باب ۳

وراثتاً پہونچنا اور منتقل کیا جانا اور تقسیم کیا جانا حقوق قبضہ اراضی کا

حقوق قبضہ اراضی کو وراثتاً پانا اور حقوق مذکور کا منتقل کیا جانا

دفعہ ۲۰ - (۱) استحقاق حقدار قبضہ مستقل یا آسامی بشرح معین کا استحقاق قابل

حقوق انتقال وراثت

وراثت و قابل انتقال ہے ٭

(۲) استحقاق آسامی ساقط الملکیت یا آسامی دخیلکار یا سواے ٹھیکہ دار کے دیگر آسامی غیر دخیلکار کا - بہ پابندی احکام ایکٹ ہذا کے - قابل وراثت ہے لیکن بعلت اجراے ڈگری عدالت دیوانی یا مال کے یا کسی اَور طرح قابل انتقال نہین ہے سواے بذریعہ ایسے انتقال کے جو خود اپنی خواہش سے مابین اُن اشخاص کے ہو جنکو بہ حیثیت حصہ داران قبضہ اراضی متعلقہ کے حق مزبور ابتداءً حاصل ہوا یا جو بذریعہ وراثت اُسمین حصہ دار ہو گئے ہون ٭

(۳) استحقاق ٹھیکہ دار کا - بہ پابندی شرائط اُسکے پٹہ (ٹھیکہ) کے - قابل وراثت ہے مگر قابل انتقال نہین ہے ٭

حقوق ایسے قبضہ اراضی مین جو غیر قابل انتقال ہین

دفعہ ۲۱ - جب آسامی کا استحقاق قابل انتقال نہ ہو تو وہ مجاز اِس امر کا نہ ہوگا کہ اپنی جوت یا اُسکے کسی جزو کو سواے ایسی کاشت شکمی پر دینے کے جسکی نسبت ایکٹ ہذا مین جواز کا حکم ہے - اَور طرح منتقل کرے ٭

قبضہ ہاے اراضی کا وراثتاً پانا

دفعہ ۲۲ - جب کوئی آسامی ساقط الملکیت یا آسامی دخیلکار یا آسامی غیر دخیلکار (سواے ٹھیکہ دار کے) فوت ہو جاے تو اُسکا استحقاق جوت متعلقہ کی نسبت حسب ذیل وراثتاً پہونچیگا -

(الف) اُسکی اولاد ذکور بخط مستقیم کو نسل کے سلسلہ ذکور مین - اور

(ب) ایسی اولاد کے نہونے کی حالت مین اُسکی بیوہ کو اُسوقت تک کہ بیوہ مذکور فوت ہو جاے یا عقد ثانی کرے - اور

(ج) ایسی اولاد اور بیوہ کے نہونے کی صورت مین آسامی متوفی کے بھائی کو جو اُسی باپ کا لڑکا ہو جسکا لڑکا آسامی متوفی تھا -

اور ایسے ورثار کے نہونے کی صورت مین جنکا اوپر ذکر ہے -

(د) آسامی متوفی کی لڑکی کے لڑکے کو - اور

(ہ) ایسی لڑکی کے لڑکے کے نہ ہونے کی صورت مین سب سے قریب کے وغفنہ دار

طرفی قسم مذکور کو جو نسل کے سلسلہ مذکور مین ہو -

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی ایسا لڑکی کا لڑکا یا رشتہ دار طرفی وراثتاً پانے کا مستحق نہ ہوگا جو آسامی کے فوت ہونے کے وقت اُس جوت کی کاشت مین شریک نہ تھا ۔

کاشتہاے شکمی

مستثنی ہونا اُن پٹہ جات کا جو ٹھیکہ دار دین -

دفعہ ۲۳ - دفعات ۲۴ - لغایت ۳۰ - کا کوئی امر اُن پٹہ جات سے متعلق نہ ہوگا جو ٹھیکہ دار دین ۔

کاشت شکمی پر دینے کا حق

دفعہ ۲۴ - آسامی کو جائز ہے کہ اپنی کل جوت یا اُسکے کسی جزو کو بہ پابندی اُن قیود کے جو اِس ایکٹ کی رو سے عائد کی گئی ہین کاشت شکمی پر دے ۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی ایسے کاشت شکمی پر دینے سے آسامی کسی طرح اپنی اُن ذمہ داریون سے جو اُسکے زمیندار کے حق مین اُسپر ہین بری نہوگا ۔

آسامیان ساقط الملکیت و دخیلکار وغیر دخیلکار کا کاشت شکمی پر دینا

دفعہ ۲۵ - (۱) لازم ہوگا کہ کوئی آسامی ساقط الملکیت یا آسامی دخیلکار اپنی کل جوت یا اُسکا کوئی جزو کسی ایسی میعاد کے لیے جو پانچ برس سے زیادہ ہو کاشت شکمی پر نہ دے اور کسی ایسے کاشت شکمی پر دیے جانے کی میعاد گذر جانے سے دو برس کی مدت کے اندر پھر اپنی کل جوت یا اُسکے کسی جزو کو کاشت شکمی پر نہ دے ۔

(۲) اگر کاشت شکمی ایسی میعاد کے لیے ہو جو ایک سال سے زیادہ ہو یا سال بہ سال کے لیے ہو تو لازم ہوگا کہ وہ صرف بذریعہ وثیقہ رجسٹری شدہ کے دیجاے ۔

(۳) لازم ہوگا کہ کوئی آسامی غیر دخیلکار ایک سال سے زیادہ مدت کے لیے (اراضی) کاشت شکمی پر نہ دے اور کسی ایسی کاشت شکمی کی مدت گذرنے سے تین سال کے اندر پھر کاشت شکمی پر نہ دے ۔

(۴) اِس دفعہ کا کوئی امر ایسی جوت سے متعلق نہ ہوگا جو کسی ایسے شخص کی ہو جو گورنمنٹ کی ملازمت فوجی مین ہو یا جو کسی عورت یا نابالغ یا مجنون یا شخص مخبوط الحواس کی ہو۔

آسامیان شکمی کا کاشت شکمی پر دینا

دفعہ ۲۶ - لازم ہے کہ کوئی آسامی شکمی سوائے بہ رضامندی تحریری اپنے زمیندار کے (اراضی) کاشت شکمی پر نہ دے۔

کاشت شکمی پر دینے والے کا جانشین کاشت شکمی کی شرائط کا پابند ہوگا

دفعہ ۲۷ - جب کسی آسامی نے (اراضی) کاشت شکمی پر دی ہو تو اُس آسامی کا جانشین حقیت شرائط کاشت شکمی کا اُس حد تک پابند ہوگا جہانتک کہ وہ خود اُسکے پٹہ کی شرائط کے اور احکام ایکٹ ہذا کے مطابق ہون۔

حقوق جو کاشت شکمی پر دینے والے کے استحقاق کے ساقط ہونے پر اُس حالت مین ہونگے جب کاشت شکمی پر دیا جانا ایکٹ کے قبل یا اُسکے مطابق ہو

دفعہ ۲۸ - جب کسی آسامی نے قبل آغاز ایکٹ ہذا (اراضی) کاشت شکمی پر دی ہو یا بعد آغاز ایکٹ ہذا اِس ایکٹ کے احکام کے مطابق اراضی کاشت شکمی پر دی ہو اور اُس آسامی کا استحقاق قبل گذرنے میعاد اُس کاشت شکمی کے ساقط ہو جاوے - تو کل عہد و پیمان جو باہم آسامی اور آسامی شکمی کے واجب التعمیل اور قابل نفاذ ہون اُس آسامی کے زمیندار اور اُس آسامی شکمی کے باہم واجب التعمیل اور قابل نفاذ ہونگے -

مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ لگان جو آسامی شکمی سے قابل ادا ہو اُس لگان سے کم ہو جو اُس وقت تک آسامی سے قابل ادا تھا تو آسامی شکمی کو جائز ہے کہ اگر وہ چاہے یا تو اُس جوت یا اُسکے اُس حصہ کو جو اِسطرح کاشت شکمی پر دی گئی یا دیا گیا ہو خالی کر دے یا کاشت شکمی کی بقیہ مدت کے واسطے - بہ پابندی ذمہ داری ادا کرنے لگان کے اُس شرح سے جو اُس وقت تک آسامی سے قابل ادا رہی ہو - بدستور قبضہ رکھے -

یہ بھی شرط ہے کہ اگر آسامی منجملہ وجوہ مصرحہ دفعہ ۵۷ کے کسی وجہ کی بناے پر بیدخل کیا جاے تو آسامی شکمی کا استحقاق ساقط ہو جائیگا ؛

حقوق جو کاشت شکمی پر دینے والے کے استحقاق کے ساقط ہونے پر اُس حالت مین ہونگے جب کاشت شکمی پر دیا جانا ایکٹ ہذا کے مطابق نہ ہو

دفعہ ۲۹ - جب آسامی نے سواے بمطابقت احکام ایکٹ ہذا کے اَور طرح اراضی کاشت شکمی پر دی ہو اور اُس آسامی کا استحقاق قبل گذرنے میعاد اُس کاشت شکمی کے ساقط ہو جاے - تو کل عہد و پیمان جو باہم آسامی اور آسامی شکمی کے واجب التعمیل اور قابل نفاذ ہون وہ - اگر اُس آسامی کا زمیندار چاہے - زمیندار اور آسامی شکمی کے باہم واجب التعمیل اور قابل نفاذ ہونگے ؛

کاشتہاے شکمی کا ساقط ہو جانا۔

دفعہ ۳۰ - جب آسامی شکمی کا استحقاق اُس آسامی کے استحقاق کے ساقط ہونے کے ساتھ ساقط ہو جاے جسکی طرف سے وہ قبضہ رکھتا ہو تو آسامی شکمی مذکور کو لازم ہوگا کہ اُسی کے مطابق اپنی جوت کو خالی کر دے - لیکن نسبت لیجانے فصل استادہ اور دیگر پیداوار ہاے زمین کے آسامی شکمی کو وہی حقوق حاصل ہونگے جو بحالت بیدخلی مطابق احکام ایکٹ ہذا آسامی کو حاصل ہوتے ؛

ناجائز کاشت ہاے شکمی و دیگر انتقالات ناجائز کی نسبت چارہ ہاے کار

ناجائز کاشتہاے شکمی و دیگر انتقالات ناجائز کی نسبت چارہ ہاے کار

دفعہ ۳۱ - (۱) ہر کاشت شکمی پر دینا یا دیگر انتقال اور ہر اقرار نسبت کاشت شکمی پر دینے یا بہ نہج دیگر منتقل کرنے کے جو کوئی آسامی خلاف احکام ایکٹ ہذا کے عمل مین لاے یا کرے اُس طور پر جیسا کہ ایکٹ ہذا مین بعد ازین حکم ہے ممکن الانفساخ ہوگا ؛

(۲) جب کوئی آسامی کوئی ایسا کاشت شکمی پر دینا یا دیگر انتقال عمل مین لایا ہو تو زمیندار کو جائز ہے کہ اُسکی نسوخی کے واسطے یا اُس آسامی اور کاشت شکمی پر رکھنے والے یا دیگر منتقل الیہ کے بیدخل کرانے کے واسطے یا اِن دونون امور کے واسطے نالش کرے ٭

(۳) جب کسی آسامی نے کوئی ایسا اقرار نسبت کاشت شکمی پر دیتے یا بزیع دیگر منتقل کرنے کے کیا ہو تو زمیندار کو جائز ہے کہ اُسکی نسوخی کے واسطے نالش کرے ٭

(۴) ایسی ہر نالش مین لازم ہو گا کہ کاشت شکمی پر لینے والا یا دیگر منتقل الیہ یا وہ شخص جسنے کاشت شکمی پر لینے یا دیگر انتقال کرانے کا اقرار کیا ہو نالش کا ایک فریق بنایا جاوے ٭

حقوق قبضہ اراضی کی تقسیم

حقوق قبضہ اراضی کی تقسیم اور لگان کی بانٹ نافذ کرانے کے قابل نہوگی	دفعہ ۳۲ - (۱) جوت کی کوئی تقسیم یا جوت کی نسبت لگان قابل ادا کی کوئی بانٹ جو اُسکے حصہ دار کرین زمیندار پر واجب الاتباع نہ ہو گی سواے اُس صورت کے کہ وہ اُسکی رضامندی سے کی گئی ہو ٭

(۲) کوئی نالش یا اَور کارروائی واسطے تقسیم کسی جوت کے یا واسطے اُسکے لگان کی بانٹ کے کسی عدالت دیوانی یا مال مین مسموع نہ ہو گی ٭

باب ۴

تقرر اور اضافہ اور تخفیف لگان

احکام عام

ابتدائی لگان آسامی کا	دفعہ ۳۳ - آسامی اراضی کا دخل پانے پر اُس لگان کے ادا کرنے کا ذمہ دار ہو گا جو اُسکے اور اُسکے زمیندار کے درمیان مین قرار پائے ٭

دفعہ ۳۴- جس شخص نے اراضی پر بغیر رضامندی زمیندار کے دخل کر لیا ہو وہ اُس اراضی کی بابت لگان کا اُس شرح سے ذمہ دار ہوگا جو سالگذشتہ مین قابل ادا تھی - یا اگر سالگذشتہ مین کچھ لگان قابل ادا نہ تھا تو ایسی شرح سے جو عدالت واجبی اور قرین انصاف قرار دے - لیکن شخص مذکور کی نسبت جبتک کہ وہ اراضی مذکور کا لگان ادا کرنا شروع نہ کرے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ وہ حسب منشار دفعہ ۱۱- اُس اراضی پر قابض ہے *

> لگان جو بجالت ہونے قرار داد کے قابل ادا ہوگا

دفعہ ۳۵- جو لگان یا شرح لگان کسی اسامی سے قابل ادا ہو اُسکی نسبت یہ قیاس کرنا لازم ہوگا کہ وہ وہ لگان یا شرح لگان ہے جو پیشتر اُس سے قابل ادا تھا یا تھی تاوقتیکہ کوئی رجسٹری شدہ اقرارنامہ یا ڈگری یا حکم عدالت کا جسکی رو سے لگان یا شرح لگان مذکور مین کمی یا بیشی کی گئی ہو ثابت نہ کیا جاے *

> قیاس نسبت لگان کے

دفعہ ۳۶- ایسا آسامی جس سے کوئی رقم یا پیداوار اُسکا زمیندار اُس مقدار سے زیادہ جبراً لے جو آسامی مذکور سے بطور بقایاے لگان بموجب اِس ایکٹ کے یا کسی اَور ایکٹ یا قانون نافذ الوقت کے واجب الوصول ہو مستحق اِسکا ہوگا کہ علاوہ اُس رقم یا مالیت پیداوار کے جو اِسطرح جبراً لی گئی ہو اُس زمیندار سے اُسقدر معاوضہ وصول کرے جو اِس طور پر جبراً لی ہوئی رقم یا پیداوار کی دوچند رقم یا دوچند مالیت سے زیادہ نہ ہو اور جسکی بابت عدالت ڈگری کرنا مناسب سمجھے *

> معاوضہ بابت ایسے لگان کے جو جبراً زیادہ لے لیا گیا ہو

دفعہ ۳۷- جب کسی عدالت کو کسی آسامی کا لگان مقرر کرنا ہو اگر یہ ثابت ہو جاے کہ رسم یا رواج مختص المقام سے -

> لگان مقرر کرنے مین آسامی کی ذات اور قسم کا لحاظ کیا جانا

(الف) اُس لگان کے مقرر کرنے مین جو آسامیون سے قابل ادا ہے ذات کا لحاظ کیا جاتا ہے - یا

(ب) کسی قسم کے اشخاص اراضی پر رعایتی شرح لگان پر قابض ہین -

تو لگان بلحاظ ایسی رسم یا رواج کے مقرر کیا جائیگا - لیکن کسی صورت مین لگان اُس تعداد سے

کم مقرر نہ ہوگا جو تعداد اُسکی جوت کی بابت قابل ادامالگذاری اراضی مین اُسکا بیس فی صد جوڑنے سے نکلے +

اضافہ یا تخفیف کی بابت نالشین کس وقت دائر کیجانی چاہیین

دفعہ ۳۸ - لازم ہے کہ کل نالشین واسطے اضافہ یا تخفیف لگان کے ماہ جون کی تیسوین تاریخ اور ماہ اکتوبر کی پہلی تاریخ کے درمیان مین دائر کیجائین +

ڈگریان کس وقت سے نفاذ پذیر ہونگی

دفعہ ۳۹ - ہر ڈگری واسطے اضافہ یا تخفیف کے اُس (ماہ) جولائی کی پہلی تاریخ سے نفاذ پذیر ہوگی جو اُس ڈگری کی تاریخ کے عین مابعد واقع ہو سوائے اُس صورت کے ایسی نالشون کی کہ کسی وجہ سے جو قلمبند کیجانی چاہیے عدالت یہ حکم دینا مناسب سمجھے کہ وہ کسی تاریخ ماقبل سے نفاذ پذیر ہوگی +

آسامیان بشرح معین

آسامیان بشرح معین کے لگان مین اضافہ اور تخفیف

دفعہ ۴۰ - (۱) زمیندار کو جائز ہے کہ آسامی بشرح معین کے لگان مین اضافہ کے واسطے نالش صرف اس بناء پر کرے کہ ایسے آسامی کی جوت کی اراضی کا رقبہ بوجہ دریا برآمد کے یا بوجہ اِسکے کہ اُس آسامی نے زمین دبالی ہے بڑھ گیا ہے +

(۲) آسامی بشرح معین کو جائز ہے کہ اپنے لگان مین تخفیف کے واسطے نالش صرف اِس بناء پر دائر کرے کہ اُسکی جوت کی اراضی کا رقبہ بوجہ دریا برد کے یا کسی سرکاری غرض یا نفع خلائق کے کسی کام کے واسطے زمین کے لیے جانے کی وجہ سے گھٹ گیا ہے +

آسامیان ساقط الملکیت اور آسامیان دخیلکار

اضافہ اور تخفیف

دفعہ ۴۱ - (۱) آسامی ساقط الملکیت یا آسامی دخیلکار کا لگان قابل اضافہ یا تخفیف صرف -

کی نسبت احکام

(الف) بذریعۂ اقرارنامہ رجسٹری شدہ کے - یا
(ب) بذریعۂ ڈگری یا حکم عدالت مال کے -

ہوگا -

اور جب اُسمین اِس طرح اضافہ یا تخفیف ہوجاے تو قبل اِسکے یا بجز اِسکے کہ -
(ج) دس برس کی یا ایسی اَور زیادہ مدت جسکی نسبت باہم اقرار ہوا ہو یا ڈگری یا حکم صادر ہوا ہو گذر جاے - یا
(د) محال کی تشخیص جمع کی - قبل منظوری کے - نظرثانی بہ حکم لوکل گورنمنٹ ہوجاے - یا
(ہ) اُس رقبہ مقامی کی جسمین محال واقع ہو میعاد بندوبست ختم ہوجاے -

وہ پھر قابل اضافہ یا تخفیف کے نہ ہوگا -

اِلّا -

(و) بربناے وجوہ مندرجہ فقرہ ہاے (ب) و (ج) و (د) و (ہ) دفعہ ۴۲ کے یا فقرہ ہاے (ج) و (د) و (و) و (ز) دفعہ ۴۳ کے - جیسی کہ صورت ہو - یا
(ز) اُس طور پر جسکی نسبت اقطاع شمالی ملک ہند کی نہروں اور پانی کے نکاس کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۷۳ء کی دفعات ۱۱ و ۱۲ - مین حکم ہے *

(۲) جب لگان مین بیشی یا کمی صرف بوجہ بیشی یا کمی رقبہ کے بموجب فقرہ (ج) یا فقرہ (ہ) دفعہ ۴۲ - یا فقرہ (د) یا فقرہ (ز) دفعہ ۴۳ کے کی گئی ہو تو دس برس کی مدت مذکور کے محسوب کرنے مین ایسی بیشی یا کمی کا لحاظ نہین کیا جائیگا *

(۳) وہ میعاد جسکے واسطے آسامی ساقط الملکیت یا آسامی دخیلکار کا لگان بذریعۂ ڈگری یا حکم عدالت مال کے مقرر کیا جائیگا دس برس سے کم نہ ہوگی - مگر دس برس سے زیادہ کوئی میعاد اسطرح مقرر نہ کیجائیگی اِلّا برضامندی فریقین کے *

دفعہ ۴۲ - (۱) کسی آسامی ساقط الملکیت کے زمیندار کو جائز ہے کہ اضافہ لگان کے واسطے نالش وجوہ مندرجہ ذیل مین سے ایک یا زیادہ وجوہ کی بناے پر - اور نہ کسی اور وجوہ کی بناے پر - کرے -

آسامیان ساقط الملکیت کے لگان مین اضافہ اور تخفیف

(الف) یہ کہ وہ شرح لگان جو آسامی مذکور ادا کرتا ہے بہ نسبت اُس شرح لگان کے فی روپیہ چار آنہ سے زیادہ کم ہے جو عموماً آسامیان غیر دخیلکار سے قرب وجوار کی ویسی ہی قسم اور اُسی طرح کے فائدون کی اراضی کی بابت قابل ادا ہے - یا

(ب) یہ کہ اُس اراضی کی قوت پیداوار جو آسامی مذکور کے قبضہ مین ہے بوجہ ایسی ترقی حیثیت اراضی کے جو لگان موجودہ کے قائم رہنے کی مدت کے اندر کی گئی - آسامی کی محنت یا صرف کے سواے اَور طرح پر - بڑھ گئی ہے - یا

(ج) یہ کہ آسامی کی جوت کا رقبہ بوجہ دریابرآمد کے یا بوجہ اِسکے کہ اُس آسامی نے زمین دبالی ہے بڑھگیا ہے ٭

(۲) کسی ایسے آسامی کو جائز ہے کہ تخفیف لگان کے واسطے نالش ایک یا دونون وجوہ مندرجہ ذیل کی بناے پر - اور نہ کسی اور وجوہ کی بناے پر - کرے -

(د) یہ کہ اُس اراضی کی قوت پیداوار جو اُس آسامی کے قبضہ مین ہے لگان موجودہ کے قائم رہنے کی مدت کے اندر کسی ایسی وجہ سے جو اُسکے اختیار سے باہر تھی گھٹ گئی ہے - یا

(ہ) یہ کہ اُسکی جوت کا رقبہ بوجہ دریابرد کے یا زمین دبالیے جانے کے یا کسی سرکاری غرض یا نفع خلائق کے کسی کام کے واسطے زمین کے لیے جانے کی وجہ سے گھٹ گیا ہے ٭

دفعہ ۴۳ - (۱) کسی آسامی دخیلکار کے زمیندار کو جائز ہے کہ اضافہ لگان کے واسطے نالش وجوہ مندرجہ ذیل مین سے ایک یا زیادہ وجوہ کی بناے پر - اور نہ کسی اَور وجوہ کی بناے پر - کرے -

آسامیان دخیلکار کے لگان مین اضافہ اور تخفیف

(الف) یہ کہ وہ شرح لگان جو آسامی مذکور ادا کرتا ہے اُس مروجہ شرح سے کم ہے جو آسامیان
دخیلکار ویسی ہی قسم اور اُسی طرح کے فائدون کی اراضی کی بابت ادا کرتے
ہین - یا

(ب) یہ کہ لگان موجودہ کے قائم رہنے کی مدت کے اندر اصل اجناس خوردنی کی
اوسط قیمتین مقام متعلقہ مین بڑھ گئی ہین - یا

(ج) یہ کہ اُس اراضی کی قوت پیداوار جو آسامی کے قبضہ مین ہے بوجہ ایسی ترقی
حیثیت اراضی کے جو لگان موجودہ کے قائم رہنے کی مدت کے اندر کی گئی -
آسامی کی محنت یا صرف کے سواے اَور طرح پر - بڑھ گئی ہے - یا

(د) یہ کہ آسامی کی جوت کا رقبہ بوجہ دریا برآمد کے یا بوجہ اسکے کہ آسامی نے زمین
دبالی ہے - بڑھ گیا ہے ؛

(۲) کسی ایسے آسامی کو جائز ہے کہ تخفیف لگان کے واسطے نالش وجوہ مندرجہ ذیل مین
سے ایک یا زیادہ وجوہ کی بناے پر - اور نہ کسی اور وجوہ کی بناے پر - کرے -

(ہ) یہ کہ لگان موجودہ کے قائم رہنے کی مدت کے اندر اصل اجناس خوردنی کی
اوسط قیمتین مقام متعلقہ مین گھٹ گئی ہین - یا

(و) یہ کہ اُس اراضی کی قوت پیداوار جو آسامی کے قبضہ مین ہے لگان موجودہ
کے قائم رہنے کی مدت کے اندر کسی ایسے وجہ سے جو اُسکے اختیار سے باہر تھی
گھٹ گئی ہے - یا

(ز) یہ کہ اُسکی جوت کا رقبہ بوجہ دریا برد کے یا بوجہ زمین دبا لیے جانے کے یا کسی
سرکاری غرض یا نفع خلائق کے کسی کام کے واسطے زمین کے لیے جانے کی
وجہ سے گھٹ گیا ہے ؛

دفعہ ۴۴ - جس اراضی کی نسبت کوئی نالش اضافہ یا تخفیف لگان حسب دفعہ ۴۳
کی گئی ہو اُسکا مقابلہ واسطے اغراض فقرہ (الف) دفعہ مذکور کے حسب
ذیل) کیا جائیگا -

انتخاب اراضی کا مقابلہ کے واسطے

(الف) جب اُس رقبہ مقامی کو جسمین اراضی مذکور واقع ہے مہتمم بندوبست نے یکسان حیثیت اور قسم کی زمین کے حلقون (چکون) مین تقسیم کر دیا ہو - تو ویسی ہی قسم اور اُسی طرح کے فائدون کی اراضی کے ساتھ جو اُسی حلقہ مین واقع ہو -

(ب) جب مہتمم بندوبست نے رقبہ مقامی مذکور کو اسطرح تقسیم نہ کیا ہو - تو ویسی ہی قسم اور اُسی طرح کے فائدون کی ایسی اراضی کے ساتھ جو اُسی پرگنہ مین یا پرگنہ متصل مین واقع ہو ؛

دفعہ ۴۵ - (۱) جائز ہے کہ کسی تعداد آسامیان ساقط الملکیت یا آسامیان دخیلکار پر بالاشتراک نالش بابت اضافہ لگان کے دائر کیجاوے یا کوئی تعداد آسامیان مذکور کی مشترکا نالش بغرض تخفیف لگان دائر کرے -

نالشات متعلقہ اضافہ یا تخفیف لگان مین آسامیون کا شمول

مگر شرط یہ ہے کہ وہ کل آسامی ایک ہی زمیندار کے آسامی ہون اور وہ کل جوتین جنکی نسبت نالش دائر کی گئی ہو ایک ہی محال مین واقع ہون ؛

(۲) کوئی ڈگری جس سے کسی شخص کی اغراض نفع و نقصان پر اثر پہونچے کسی ایسی نالش مین صادر نہ کیجائیگی بجز اسکے کہ عدالت کا یہ اطمینان ہو جاوے کہ شخص مذکور کو حاضر ہونے اور اُسکی سماعت ہو جانے کا موقع مل چکا ہے ؛

(۳) لازم ہے کہ ڈگری مذکور مین صراحت اِس امر کی کر دیجاوے کہ اُن (سب) آسامیون مین سے ہر ایک پر کس کس قدر اثر اُسکا پہونچتا ہے ؛

دفعہ ۴۶ - آسامی ساقط الملکیت یا آسامی دخیلکار کے لگان مین اضافہ کی ڈگری کرنے مین اگر وہ اضافہ اُس لگان کے ایک چہارم سے کم نہ ہو - اور اگر عدالت یہ سمجھے کہ اگر فی الفور پوری ڈگری نافذ الاثر کر دیجائیگی تو اُسکی وجہ سے آسامی پر سختی ہوگی - عدالت کو جائز ہے کہ یہ ہدایت کرے کہ (رقم) اضافہ اِسطرح پوری تعداد تک پہونچائی جاوے کہ سالانہ اضافے برسون کی ایسی تعداد تک جو پانچ سے زیادہ نہ ہو کیے جائین ؛

تدریج اضافہ جات لگان

آسامیان غیر دخیلکار

آسامی غیر دخیلکار کے لگان مین اضافہ بذریعۂ قرارداد

دفعہ ۴۷ - ایسے آسامی غیر دخیلکار کے لگان مین جو آسامی آراضی سیر یا آسامی شکمی یا ٹھیکہ دار نہ ہو اضافہ بذریعہ قرارداد باہمی آسامی مذکور اور اُسکے زمیندار کے شرائط ذیل پر ہو سکتا ہے -

(الف) جو قرارداد واسطے ادا کرنے لگان اضافہ شدہ کے ہو اُسکا بذریعہ وثیقہ رجسٹری شدہ کے ہونا لازم ہے - اور

(ب) آسامی مستحق ہوگا کہ اراضی کو اُس لگان اضافہ شدہ پر ایسی میعاد تک اپنے قبضہ مین رکھے جو پانچ برس سے کم نہ ہو ؛

آسامی غیر دخیلکار کے لگان مین اضافہ اور تخفیف بذریعۂ نالش

دفعہ ۴۸ - باوجود کسی امر مندرجہ فقرہ (ب) دفعہ ۴۷ کے آسامی غیر دخیلکار کے لگان مین اضافہ یا تخفیف کی نالش (صورتہاے ذیل مین) دائر کیجا سکیگی -

(الف) بر بناے وجوہ مندرجہ فقرہ ہاے (د) و (ز) دفعہ ۴۳ - نسبت اضافہ یا تخفیف لگان آسامی دخیلکار کے - یا

(ب) مطابق احکام دفعات ۱۱ و ۱۲ - اقطاع شمالی ملک ہند کی نہرون اور پانی کے نکاس کے ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ء کے ؛ نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۳ء

استثنائی احکام

کمی یا بیشی اُس لگان کی جو ایسے پٹہ کی رو سے مقرر

دفعہ ۴۹ - (۱) باوجود کسی ایسے امر کے جو قبل ازین ایکٹ ہذا مین مندرج ہے جب کوئی ایسا زمیندار جو اپنی اراضی کی بابت سرکار کے ساتھ زیر معاہدہ ہو کوئی پٹہ دے یا قرارداد کرے جسکے بموجب کسی اراضی کا لگان کسی ایسی مدت کے سیے مقرر کر دیا جاے جو اُس میعاد سے آگے تک ہو جسکے لیے اُسکا معاہدہ سرکار سے

ہوا ہو اور ایسے معاہدہ کی میعاد گذر جاے تو ایسا پٹہ یا قرارداد -

کیا گیا ہو جو ایسی مدت کے واسطے دیا جاے جو زمیندار کے معاہدہ کی میعاد سے آگے تک ہو

(الف) اُس صورت مین کہ اُس میعاد کے گذرنے پر اُس مالگذاری مین جو اراضی مذکور کی بابت قابل ادا ہو اضافہ کیا جاے - اگر زمیندار چاہے ممکن الانفساخ ہوگا - بجز اسکے کہ آسامی اُسقدر لگان ادا کرنا قبول کرے جو کلکٹر برطبق نالش زمیندار کے واجبی اور قرین انصاف تجویز کرے - اور

(ب) اُس صورت مین کہ میعاد مذکور کے گذرنے پر اُس مالگذاری اراضی مین تخفیف کیجاے - اگر آسامی چاہے ممکن الانفساخ ہوگا - بجز اسکے کہ زمیندار اُسقدر لگان لینا قبول کرے جو کلکٹر برطبق نالش آسامی کے واجبی اور قرین انصاف تجویز کرے -

(۲) جب وہ رقبہ مقامی جسکے اندر اراضی مذکور واقع ہو زیر بند وبست ہو تو مہتمم بند وبست اختیارات کلکٹر محکومہ دفعہ ہذا عمل مین لائیگا -

معاف کیا جانا لگان کا ایسی عدالت کے حکم سے جو بقایاے لگان کی ڈگری کرے

دفعہ ۵۰ - (۱) باوجود کسی ایسے امر کے جو قبل ازین ایکٹ ہذا مین درج ہے اگر بقایاے لگان کی نالش مین ڈگری کرنے کے وقت عدالت کو یہ معلوم ہو کہ اُس مدت کے اندر جسکی بابت بقایاے لگان کا دعوی کیا گیا ہے جوت کا رقبہ بوجہ دریا برد یا اور کسی وجہ سے اسقدر گھٹ گیا یا پید اوار اُس جوت کی بوجہ خشکسالی یا تزالہ زدگی (ژالہ پڑنے) یا ریت پڑ جانے کے یا اسی قسم کی اور آفت سے اسقدر کم ہوئی کہ اُس پوری تعداد لگان کی جو آسامی کے ذمہ اُس مدت کی بابت واجب الادا ہو انصافاً ڈگری صادر نہین کیجا سکتی ہے تو عدالت کو جائز ہے کہ کلکٹر کی منظوری پہلے حاصل کرکے اُس لگان مین سے جو آسامی کے ذمہ اُس مدت کی بابت واجب الا

ہو اُسقدر معاف کردے جس قدر عدالت کو قرین انصاف معلوم ہو +

(۲) کلکٹر کے حکم حسب دفعہ تحتی (۱) پر جسکی رو سے معافی لگان منظور یا نامنظور کی جاسے کسی عدالت دیوانی یا مال مین اعتراض نہ کیا جائیگا +

(۳) اِس دفعہ کے کسی مضمون کی نسبت یہ نہ سمجھا جائیگا کہ اُسکی رو سے اُس لگان مین کوئی معافی کرنے کی اجازت دی گئی ہے جو کسی حقدار قبضہ مستقل یا آسامی بشرح معین یا ٹھیکہ دار سے واجب الادا ہو +

(۴) کسی ایسی معافی سے جو اُس دفعہ کے احکام کے بموجب کیجاسے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ جو لگان آسامی سے قابل ادا ہے اُسمین سواسے بہ تعلق اُس مدت کے جسکی بابت معافی مذکور کی گئی ہو کسی اَور طرح تبدیلی کی گئی ہے +

(۵) جب لگان مین ایسی معافی سے جو اِس دفعہ کے احکام کے بموجب کیجاسے کسی محال یا پٹی کی نکاسی مین قابل لحاظ کمی ہو جاسے تو حکام مال کو لازم ہو گا کہ کسی ایسے دعوی پر جو مالک اُس مالگذاری مین سے معافی کے واسطے کرے جو محال یا پٹی مذکور کی بابت واجب الادا ہو لحاظ کرین اور اُسکی نسبت ایسا حکم صادر کرین جو بلحاظ حالات مقدمہ مناسب ہو +

(۶) اِس دفعہ کے احکام لگان کی ایسی معافیون سے متعلق نہ ہونگے جنکا دعوی قطعات دریا برآمد کی نسبت کسی ایسے رواج مختص المقام کے مطابق کیا جاسے جسکی رو سے لگان مین ایسی معافی اُن جوتون کی نسبت کی جاتی ہو جنکا رقبہ قابل زراعت بوجہ دریا برد ہو جانے یا ریت پڑنے یا اسی قسم کی اَور وجوہ کے گھٹ گیا ہو +

دفعہ ۸۱ - (۱) جب کسی وجہ سے لوکل گورنمنٹ کل یا کسی جزو مطالبہ مالگذاری کو جو کسی اراضی کی نسبت واجب الادا ہو کسی مدت کی بابت معاف کرے یا اُسکا ادا کرنا ملتوی کرے تو اُس کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو جسکو لوکل گورنمنٹ اس امر کا اختیار عطا کرے جائز ہے کہ یہ حکم دے کہ لگان اُن آسامیون سے جو اُس اراضی پر یا اُسکے کسی جزو پر بوساطت یا بلا وساطت (کسی دوسرے شخص کے) مالک کی طرف سے قابض ہین اس مدت کی بابت معاف یا

اختیار لگان کے معاف کرنے یا اُسکے ادا کے ملتوی کرنے کا جب مالگذاری معاف کیجاسے یا

اُسکا ادا کرنا ملتوی کیا جاے	ملتوی کیے جائین جسکی بابت مالگذاری کا ادا کرنا حسب مرقومہ صدر معاف یا ملتوی کیا گیا ہو۔ جیسی کہ صورت ہو۔ تعدادمین اُسقدر جو اُس تعداد مالگذاری کے دوچند

کے برابر ہو گی جسکا ادا کیا جانا اسطرح معاف یا ملتوی کیا گیا ہے۔ یا تعداد مین اُسقدر جو اراضی مذکور کے کل لگان کے ساتھ وہی نسبت رکھیگی جو وہ تعداد مالگذاری جسکا ادا کیا جانا اسطرح معاف یا ملتوی کیا گیا ہو اُس کل مالگذاری سے رکھتی ہے جو اراضی مذکور کی نسبت واجب الادا ہو۔

(۲) جو حکم دفعہ تحتی (۱) کے بموجب صادر ہو اُسپر کسی عدالت دیوانی یا مال مین اعتراض نہ کیا جائیگا۔

(۳) کوئی نالش واسطے وصولیابی کسی ایسے لگان کے جسکا ادا کرنا معاف کر دیا گیا ہو یا اُس مدت کے اندر جسکے واسطے ادا کرنا ملتوی کیا گیا ہو واسطے وصولیابی کسی ایسے لگان کے جسکا ادا کرنا ملتوی کیا گیا ہو۔ دائر نہ کیجا سکیگی۔

(۴) جب لگان کا ادا کرنا ملتوی کیا گیا ہو تو وہ مدت جسمین وہ التواے قائم رہے اُس میعاد سماعت کے محسوب کرنے مین خارج کر دیجائیگی جو واسطے نالش وصولیابی لگان کے مقرر کی گئی ہے۔

(۵) اگر کوئی مالک یا اُور زمیندار کوئی ایسا لگان تحصیل کرے جسکا ادا کرنا معاف کر دیا گیا ہو یا التواے کی مدت گذرنے سے پہلے کوئی ایسا لگان تحصیل کرے جسکا ادا کرنا ملتوی کر دیا گیا ہو تو وہ کل مالگذاری یا لگان - جیسی کہ صورت ہو - جو اُسکے حق مین معاف یا ملتوی کی گئی یا کیا گیا ہو فوراً اُس سے واجب الادا ہو جائیگی یا ہو جائیگا۔

دفعہ ۵۲ - (۱) لوکل گورنمنٹ کو جائز ہے کہ جب اُسکا یہ اطمینان ہو جاے کہ کسی رقبہ

عہدہ دار کو یہ اختیار دیا جانا کہ لگان (کی تعداد) طے کرے اور	معین مین امن عام کی غرض سے اختیارات مندرجہ ذیل کا عمل مین لایا جانا ضروری ہے تو پہلے نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری حاصل کرکے بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ کسی کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو اختیارات مندرجہ ذیل یا اُنمین سے کوئی اختیارات رقبہ مذکور کے واسطے

اُسمین تخفیف کرے اور لگان (جنسی) کا مبادلہ کرے

عطا کرے - یعنی -

(الف) کل لگانون کے طے کرنے کا اختیار -

(ب) بروقت طے کرنے لگانون کے لگانون مین تخفیف کرنے کا اختیار اگر عہدہ دار مذکور کی رائے مین موجودہ لگانون کا قائم رکھنا کسی وجہ سے خواہ وہ وجہ ایکٹ ہذا مین درج ہو یا نہ ہو - غیر واجبی یا خلاف انصاف ہو -

(ج) جنسی لگانون کو نقدی لگانون مین بدلنے کا اختیار ٭

(۲) جائز ہے کہ جس عہدہ دار کو اِس دفعہ کے بموجب اختیارات دیے جائین اُسکو اختیارات مذکور خواہ عموماً خواہ بہ تعلق ایسی صورتون یا ایسی اقسام کی صورتون کے جنکی صراحت کر دیجائے دیے جائین اور عہدہ دار مذکور کو کل اختیارات متمم ترتیب کاغذات حسب باب ۴ - ایکٹ مالگذاری اراضی ممالک مغربی وشمالی واودھ مصدرہ ۱۹۰۱ء کے حاصل ہونگے ٭

(۳) اِس دفعہ کا کوئی امر اُن لگانون سے متعلق نہ ہوگا جو حقداران قبضہ مستقل یا اسامیان بشرح معین سے قابل ادا ہون ٭

(۴) ہر حکم جسکے ذریعہ سے اِس دفعہ کے بموجب لگان طے کیا جائے یا لگان کا مبادلہ کیا جائے (تاریخ حکم کے بعد) زمانہ آیندہ مین اُس تاریخ سے نافذ ہوگا جسکی ہدایت عہدہ دار صادر کنندہ حکم مذکور کرے ٭

(۵) اِس دفعہ کے بموجب صادر کیے ہوے حکم کا اپیل اُس طرح دائر ہو سکیگا جیسا کہ ایکٹ ہذا مین بعد ازین حکم ہے - لیکن لازم ہے کہ اِس دفعہ کے بموجب صادر کیے ہوے کسی حکم کی نسبت کسی عدالت دیوانی یا مال مین اَور طرح پر اعتراض نہ کیا جائے ٭

دفعہ ۵۳ - جب دفعہ عین ماسبق کے بموجب کسی جوت کا لگان طے یا مبدل کیا گیا ہو تو وہ -

اضافہ یا تخفیف

طے کئے ہوئے لگانون مین

(الف) درصورت جوت ساقط الملکیت یا دخیلکاری کے اُس تاریخ سے جس سے کہ لگان طے شدہ یا مبدلہ اثر پذیر ہو دس برس تک قابل اضافہ یا تخفیف نہ ہوگا الا بربنا وجوہ مندرجہ فقرہ ہاے (و) و (ز) دفعہ ۵۱ کے - اور

(ب) درصورت ایسی جوت غیر دخیلکاری کے جو ٹھیکہ داری جوت نہ ہو اور بہ پابندی ایکٹ ہذا کے اُن احکام کے جو کاشتہاے شکمی کی بابت ہین اُس تاریخ سے جس سے کہ اسطرح طے شدہ یا مبدلہ لگان اثر پذیر ہو سات برس تک - سوا بربناے وجوہ مندرجہ دفعہ ۵۳ کے اَور طرح - قابل اضافہ یا تخفیف نہوگا - بجز اسکے کہ اُس محال کی جسمین وہ جوت واقع ہو میعاد بندوبست اس سے پہلے ختم ہو جاے ؛

اثر حکم کا نسبت آسامی غیر دخیلکار کے

دفعہ ۵۴ - کسی عہدہ دار کا وہ حکم جسکے ذریعہ سے لگان آسامی غیر دخیلکار کا اسطرح طے یا مبدل کیا جاے - سواے بصورت آسامی اراضی سیر یا آسامی شکمی یا ٹھیکہ دار کے - وہی قوت اور اثر رکھیگا جیسا کہ بموجب احکام دفعہ ۱۱ کے سات برس کا رجسٹری شدہ پٹہ ؛

حقوق بعد بدل جانے جوت یا کمی یا بیشی لگان کے

حقوق بعد بدل جانے جوت یا کمی یا بیشی لگان کے

دفعہ ۵۵ - جب اِس ایکٹ کے احکام کے بموجب کسی آسامی کی نسبت یہ قرار دیا گیا ہو کہ وہ کسی مقررہ میعاد کے واسطے اراضی پر قبضہ رکھنے کا مستحق ہے اور جب میعاد مذکور کے اندر اُس آسامی کی جوت تبدیل کیجاے یا اُس لگان مین جو اسکی نسبت قابل ادا ہو کمی یا بیشی کی جاے تو آسامی مذکور مستحق اسکا ہوگا کہ جبتک معاہدہ کی رو سے اُس پوری میعاد کے لیے اراضی پر قبضہ رکھے جسکے لیے ایکٹ ہذا کے احکام کے بموجب اُسکا اراضی پر قبضہ رکھنے کا استحقاق ابتداءً قرار دیا گیا ہو یا اُس سے زیادہ ایسی میعاد کے لیے قبضہ رکھے جسکی نسبت معاہدہ مذکور کے فریقین رضامند ہون ؛

باب ۵

بیدخلی اور حوالہ کردینا اور چھوڑ دینا (جوت کا)

بیدخلی کی وجوہ

دفعہ ۵۶ - کوئی آسامی سواے بمطابقت احکام ایکٹ ہذا کے کسی طرح بیدخل نہ کیا جائیگا۔

بیدخلی قانون کے مطابق ہونی چاہیے

دفعہ ۵۷ - ہر آسامی جو حقدار قبضہ مستقل نہ ہو اپنی جوت سے بیدخلی کا مستوجب وجوہ مندرجہ ذیل میں سے ایک یا زیادہ کی بناے پر ہوگا - یعنی -

بیدخل کیے جانے کی وجوہ

(الف) اس بناے پر کہ اُسپر یا اُسکے متقدم حقیت پر کوئی ڈگری بقایاے لگان کی نسبت اُس جوت کے بابت کسی سال زراعتی کے بوقت اختتام سال مذکور غیر مودی باقی رہی ہے -

(ب) بر بناے کسی ایسے فعل یا ترک فعل کے جو اُس جوت کی اراضی کے لیے مضر ہو یا اُس غرض کے خلاف ہو جسکے واسطے اراضی مذکور کاشت پر دی گئی تھی -

(ج) اِس بناے پر کہ اُسنے یا کسی شخص نے جو اُسکی طرف سے قبضہ رکھتا ہو ایسی شرط کی خلاف ورزی کی ہے جو اِس ایکٹ کے احکام کے خلاف نہ تھی اور جس کی خلاف ورزی سے وہ بموجب معاہدہ خاص کے جو اُسکے زمیندار کے ساتھ ہوا ہے مستوجب بیدخل کیے جانے کا ہے -

(د) اِس بناے پر کہ اُسنے اپنی کل جوت یا اُسکا کوئی جزو بہ خلاف ورزی احکام ایکٹ ہذا کے کاشت شکمی پر دیا یا بہیج دیگر منتقل کر دیا ہے -

مگر شرط یہ ہے کہ فقرہ (د) کا کوئی امر آسامی بشرح معین سے متعلق نہ ہوگا +

دفعہ ۵۸ - آسامی غیر دخیلکار علاوہ اُن وجوہ کے جنکی تصریح دفعہ میں ماسبق میں کی گئی ہے

خاص وجوہ آسامیان غیر دخیلکار کے بیدخل کیے جائینگی

وجوہ مندرجہ ذیل مین سے کبھی ایک یا زیادہ کی بناے پر مستوجب بیدخلی کا ہوگا - یعنی -

(الف) اس بناے پر کہ وہ صرف بطور ایسے آسامی کے جو سال بہ سال کے لیے ہے اراضی پر قبضہ رکھتا ہے -

(ب) اِس بناے پر کہ وہ ایسے پٹہ کے ذریعہ سے اراضی پر قبضہ رکھتا ہے جسکی میعاد گذر چکی ہے یا سال زراعتی رواں کے اختتام پر یا اُس سے پہلے گذر جائیگی -

(ج) اس بناے پر کہ اُسنے ایسا پٹہ لینے سے جسمین اُسکی جوت کی تفصیلات موجودہ وقت مطابق احکام دفعہ ۴۹ کے درج تھین اور اُسکی قبولیت دینے سے انکار کیا ہو +

ضابطہ کارروائی

(الف) - درباره بیدخلی بعلت بقایا

ضابطہ کارروائی دربارہ بیدخلی بعلت بقایاے ڈگری شدہ

دفعہ ۵۹ - جب کوئی زمیندار کسی آسامی کو بربناے وجہ مندرجہ فقرہ (الف) دفعہ ۵۷ کے بیدخل کرنا چاہے - تو زمیندار کو لازم ہوگا کہ اُسی طریقہ کے مطابق جو ڈگری متعلقہ کے اجراے کے واسطے ہو اُس عدالت مین درخواست کرے جو اُسوقت اُسکے اجراے کی مجاز ہو +

آسامی پر اطلاعنامہ جاری کرایا جائیگا

دفعہ ۶۰ - درخواست کے موصول ہونے پر عدالت آسامی پر ایک اطلاعنامہ کی تعمیل کرائیگی جسمین وہ رقم مندرج ہوگی جو بموجب اُس ڈگری کے جسکی بابت وہ مستوجب بیدخلی ہے واجب الوصول ہو اور آسامی کو یہ حکم ہوگا کہ اُس اطلاعنامہ کی تعمیل سے پندرہ دن کے اندر رقم مذکور عدالت مین ادا کرے یا یہ وجہ ظاہر کرے کہ وہ اپنی جوت سے بیدخل کیون نہ کیا جاے +

دفعہ ۶۱ - اگر وقت مذکور کے اندر یا ایسے زائد وقت کے اندر جسکا دینا بربناے ایسی وجہ بقایاے ادا نکیے کے جو قلمبند کی جانی چاہئیں عدالت مناسب سمجھے رقم مذکور اسطرح ادا نکیجا

نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء

جانے کی حالت مین بیدخلی

یا اگر اُسکے ادا کیے جانے کی اطلاع عدالت مین مطابق احکام دفعہ ۲۵۸ - مجموعہ ضابطہ دیوانی کے نہ کیجاے - یا اگر آسامی وجہ اِس امر کی کہ وہ حکم کیون صادر نہ کیا جانا چاہیے ظاہر کرنے سے قاصر رہے - تو عدالت کو لازم ہوگا کہ اُس آسامی کی بیدخلی کا حکم دے -

مگر شرط یہ ہے کہ اگر آسامی کوئی دعوی بابت ترقیات حیثیت اراضی کے کرے تو اُس دعوی کی تحقیقات کیجائیگی اور عدالت کو لازم ہوگا کہ نسبت تعداد اُس معاوضہ کے جو ترقیات حیثیت اراضی کی بابت آسامی کو قابل ادا ہو اپنی تجویز قلمبند کرے -

اگر معاوضہ اُس رقم سے جو آسامی سے بطور بقایاے اُس لگان کے - خواہ اُسکی نسبت ڈگری صادر ہو چکی ہو یا نہ ہو چکی ہو - جو اُسکی جوت کی بابت ہو - واجب الوصول ہو بہ شمول خرچہ کے (اگر کچھ ہو) - زیادہ ہو تو اُسکی بیدخلی کا حکم اِس امر پر مشروط ہوگا کہ زمیندار رقم بقیہ یافتنی آسامی کو اُس مدت کے اندر جسکی عدالت ہدایت کرے ادا کر دے -

اگر معاوضہ اُس رقم سے زیادہ نہ ہو جو آسامی سے حسب مصرحہ بالا قابل وصول ہو تو آسامی بیدخل کیا جائیگا لیکن وہ مستحق اِسکا ہوگا کہ اُس معاوضہ کو جو اُسکا یافتنی تجویز کیا جاے کسی ایسے دعوی بقایاے لگان مین بہ شمول خرچہ (اگر کچھ ہو) مجرا کرے جو اُسکے اوپر زمیندار نے کیا ہو -

یہ بھی شرط ہے کہ اگر ایسا دعوی اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کی عدالت مین کیا جاے تو مشار الیہ کو لازم ہوگا کہ اُس درخواست بیدخلی کو اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع یا کلکٹر کے پاس بغرض تصفیہ ارسال کرے +

دفعات ۱- لغایت ۸- ایسی کارروائیون سے متعلق ہونگی

دفعہ ۶۲- دفعات ۱- لغایت ۸- کے احکام جہانتک ہو سکے کل ایسی کارروائیون سے متعلق ہونگے جو دفعہ ۵۹ کے بموجب ہون +

(ب) - دربارہ بیدخلی بربناے وجوہ دیگر

بیدخلی کی نالش کب دائر کیجائیگی

دفعہ ۶۳- (۱) جب کوئی زمیندار یہ چاہے کہ کسی آسامی کو سواے وجہ مندرجہ فقرہ (الف) دفعہ ۵۰ کے کسی اور وجہ کی بناے پر بیدخل کرے تو اُسکو لازم ہوگا کہ نالش کی

کارروائی کرے - لیکن کوئی نالش واسطے بیدخلی آسامی غیر دخیلکار کے بربناے وجوہ مندرجہ دفعہ ۵۸ - دائر نہ کیجائیگی الا درمیان تیسوین تاریخ ماہ جون اور پہلی تاریخ ماہ اکتوبر کے ٭

(۲) باوجود کسی امر مندرجہ دفعہ تحتی (۱) کے جائز ہے کہ کوئی نالش بیدخلی درمیان اکتیسوین تاریخ ماہ دسمبر سنہ ۱۹۰۰ء اور پہلی تاریخ ماہ اپریل سنہ ۱۹۰۲ء کے دائر کیجاے ٭

کاشت شکمی کے رکھنے والے اور دیگر منتقل الیہم کب مدعاعلیہ بناے جاینگے

دفعہ ۶۴ - (۱) کسی نالش مین جو بیدخلی کیواسطے ہو -

(الف) اُس صورت مین جبکہ آسامی کی بیدخلی کے واسطے نالش کاشت شکمی رکھنے والے یا دیگر منتقل الیہ کے کسی ایسے فعل یا ترک فعل یا نقض شرط کی بناے پر کیجاے جس سے آسامی کی بیدخلی لازم آتی ہے - یا

(ب) اُس صورت مین جبکہ آسامی کی بیدخلی کے واسطے نالش بربناے وجہ مندرجہ فقرہ (د) دفعہ ۵۷ کے کیجاے -

لازم ہوگا کہ کاشت شکمی پر لینے والا یا دیگر منتقل الیہ بطور فریق نالش شامل کیا جاے ٭

(۲) کل دیگر نالشات مین جو بیدخلی کے واسطے ہون جائز ہے کہ کوئی شخص قابض جو بوساطت آسامی کے دعوی رکھتا ہو بطور فریق نالش شامل کیا جاے ٭

ضابطہ کارروائی بیدخلی بوجہ خلاف ورزی شرائط وغیرہ کے

دفعہ ۶۵ - (۱) جب کوئی آسامی بربناے وجوہ مندرجہ فقرہ (ب) یا فقرہ (ج) دفعہ ۵۷ مستوجب بیدخلی تجویز کیا جاے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ اُس آسامی کی بیدخلی کے واسطے ڈگری دے مگر عدالت کو جائز ہوگا کہ اپنی ڈگری مین یہ ہدایت کرے کہ اگر آسامی تاریخ ڈگری سے ایک مہینہ کے اندر یا اس سے زائد مہلت کے اندر جو عدالت بربناے ایسی وجوہ کے جو قلمبند کیجانی چاہیین - دے اُس نقصان کو رفع کر دیگا یا ایسا معاوضہ جو عدالت مناسب سمجھے ادا کر دیگا تو سواے بہ تعلق خرچہ کے ڈگری کا اجراء نہ کیا جایگا ٭

(۲) باوجود کسی امر مندرجہ دفعہ ہذا کے زمیندار کو جائز ہوگا کہ علاوہ یا بجاے نالش بیدخلی کے معاوضہ کی نالش کرے - یا مع یا بلا معاوضہ کے - حکم امتناعی کے واسطے - یا مع یا بلا معاوضہ

باب ۵

بیدخلی اور حوالہ کر دینا اور چھوڑ دینا (جوت کا)

بیدخلی کی وجوہ

دفعہ ۵۶ - کوئی آسامی سوائے بمطابقت احکام ایکٹ ہذا کے کسی طرح بیدخل نہ کیا جائیگا۔

بیدخلی قانون کے مطابق ہونی چاہیے

دفعہ ۵۷ - ہر آسامی جو حقدار قبضہ مستقل نہ ہو اپنی جوت سے بیدخلی کا مستوجب وجوہ مندرجہ ذیل میں سے ایک یا زیادہ کی بنا پر ہو گا - یعنی -

بیدخلی کیے جانے کی وجوہ

(الف) اس بنا پر کہ اُسپر یا اُسکے متقدم حقیت پر کوئی ڈگری بقایائے لگان کی نسبت اُس جوت کے بابت کسی سال زراعتی کے بوقت اختتام سال مذکور غیر مودی باقی رہی ہے -

(ب) بر بنائے کسی ایسے فعل یا ترک فعل کے جو اُس جوت کی اراضی کے لیے مضر ہو یا اُس غرض کے خلاف ہو جسکے واسطے اراضی مذکور کاشت پر دی گئی تھی -

(ج) اس بنا پر کہ اُسنے یا کسی شخص نے جو اُسکی طرف سے قبضہ رکھتا ہو ایسی شرط کی خلاف ورزی کی ہے جو اِس ایکٹ کے احکام کے خلاف نہ تھی اور جس کی خلاف ورزی سے وہ بموجب معاہدہ خاص کے جو اُسکے زمیندار کے ساتھ ہوا ہے مستوجب بیدخل کیے جانے کا ہے -

(د) اس بنا پر کہ اُسنے اپنی کل جوت یا اُسکا کوئی جزو بہ خلاف ورزی احکام ایکٹ ہذا کے کاشت شکمی پر دیا یا بہ نہج دیگر منتقل کر دیا ہے -

مگر شرط یہ ہے کہ فقرہ (د) کا کوئی امر آسامی بشرح معین سے متعلق نہ ہو گا۔

دفعہ ۵۸ - آسامی غیر دخیلکار علاوہ اُن وجوہ کے جنکی تصریح دفعہ عین ماسبق میں کی گئی ہے

خاص وجوہ آسامیان غیر دخیلکار کے بیدخل کیے جانیکی

وجوہ مندرجہ ذیل مین سے کبھی ایک یا زیادہ کی بناے پر مستوجب بیدخلی کا ہوگا۔ یعنی۔

(الف) اس بناے پر کہ وہ صرف بطور ایسے آسامی کے جو سال بہ سال کے لیے ہے اراضی پر قبضہ رکھتا ہے۔

(ب) اِس بناے پر کہ وہ ایسے پٹہ کے ذریعہ سے اراضی پر قبضہ رکھتا ہے جسکی میعاد گذر چکی ہے یا سال زراعتی رواں کے اختتام پر یا اُس سے پہلے گذر جائیگی۔

(ج) اس بناے پر کہ اُسنے ایسا پٹہ لینے سے جسمین اُسکی جوت کی تفصیلات موجودہ وقت مطابق احکام دفعہ ۴۹ کے درج تھین اور اُسکی قبولیت دینے سے انکار کیا ہے۔

ضابطہ کارروائی

(الف) - دربارہ بیدخلی بعلت بقایا

ضابطہ کارروائی دربارہ بیدخلی بعلت بقایاے ڈگری شدہ

دفعہ ۵۹ - جب کوئی زمیندار کسی آسامی کو بربناے وجہ مندرجہ فقرہ (الف) دفعہ ۵۸ کے بیدخل کرنا چاہے۔ تو زمیندار کو لازم ہوگا کہ اُسی طریقہ کے مطابق جو ڈگری متعلقہ کے اجراء کے واسطے ہو اُس عدالت مین درخواست کرے جو اُس وقت اُسکے اجراء کی مجاز ہو۔

اسامی پر اطلاعنامہ جاری کرایا جائیگا

دفعہ ۶۰ - درخواست کے موصول ہونے پر عدالت آسامی پر ایک اطلاعنامہ کی تعمیل کرائیگی جسمین وہ رقم مندرج ہوگی جو بموجب اُس ڈگری کے جسکی بابت وہ مستوجب بیدخلی ہے واجب الوصول ہو اور آسامی کو یہ حکم ہوگا کہ اُس اطلاعنامہ کی تعمیل سے پندرہ دن کے اندر رقم مذکور عدالت مین ادا کرے یا یہ وجہ ظاہر کرے کہ وہ اپنی جوت سے بیدخل کیون نہ کیا جاے۔

دفعہ ۶۱ - اگر وقت مذکور کے اندر یا ایسے زائد وقت کے اندر جسکا دینا بربناے ایسی و[illegible] بقایاے ادا نہ کیے کے جو قلمبند کی جانی چاہئین عدالت مناسب سمجھے رقم مذکور اسطرح ادا نہ کیجا[illegible]

جانے کی حالت مین بیدخلی

یا اگر اُسکے ادا کیے جانے کی اطلاع عدالت مین مطابق احکام دفعہ ۲۵۸ - مجموعہ ضابطہ دیوانی کے نہ کیجاے - یا اگر آسامی وجہ اِس امر کی کہ وہ حکم کیون صادر نہ کیا جانا چاہیے ظاہر کرنے سے قاصر رہے - تو عدالت کو لازم ہوگا کہ اُس آسامی کی بیدخلی کا حکم دے -

نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع

مگر شرط یہ ہے کہ اگر آسامی کوئی دعوی بابت ترقیات حیثیت اراضی کے کرے تو اُس دعوی کی تحقیقات کیجائیگی اور عدالت کو لازم ہوگا کہ نسبت تعداد اُس معاوضہ کے جو ترقیات حیثیت اراضی کی بابت آسامی کو قابل ادا ہو اپنی تجویز قلمبند کرے -

اگر معاوضہ اُس رقم سے جو آسامی سے بطور بقایاے اُس لگان کے - خواہ اُسکی نسبت ڈگری صادر ہو چکی ہو یا نہ ہو چکی ہو - جو اُسکی جوت کی بابت ہو - واجب الوصول ہو بشمول خرچہ کے (اگر کچھ ہو) - زیادہ ہو تو اُسکی بیدخلی کا حکم اِس امر پر مشروط ہوگا کہ زمیندار رقم بقیہ یافتنی آسامی کو اُس مدت کے اندر جسکی عدالت ہدایت کرے ادا کردے -

اگر معاوضہ اُس رقم سے زیادہ نہ ہو جو آسامی سے حسب مصرحہ بالا قابل وصول ہو تو آسامی بیدخل کیا جائیگا لیکن وہ مستحق اسکا ہوگا کہ اُس معاوضہ کو جو اُسکا یافتنی تجویز کیا جاے کسی ایسے دعوی بقایاے لگان مین بشمول خرچہ (اگر کچھ ہو) مجرا کرے جو اُسکے اوپر زمیندار نے کیا ہو -

یہ بھی شرط ہے کہ اگر ایسا دعوی اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کی عدالت مین کیا جاے تو مشارالیہ کو لازم ہوگا کہ اُس درخواست بیدخلی کو اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع یا کلکٹر کے پاس بغرض تصفیہ ارسال کرے +

دفعات ۱ ۔ لغایت ۸، ۔ ایسی کاروائیون سے متعلق بیدخلی

دفعہ ۶۲ - دفعات ۱ - لغایت ۸، کے احکام جہانتک ہو سکے کل ایسی کارروائیون سے متعلق ہونگے جو دفعہ ۵۹ کے بموجب ہون +

(ب) - دربارہ بیدخلی بربناے وجوہ دیگر

بیدخلی کیلئے نالشین کب دائر کیجاینگی

دفعہ ۶۳ - (۱) جب کوئی زمیندار یہ چاہے کہ کسی آسامی کو سواے وجہ مندرجہ فقرہ (الف) دفعہ ۵۰ کے کسی اَور وجہ کی بناے پر بیدخل کرے تو اُسکو لازم ہوگا کہ نالش کی

کارروائی کرے - لیکن کوئی نالش واسطے بیدخلی آسامی غیر دخیلکار کے بر بناے وجوہ مندرجہ دفعہ ۵۸ - دائر نہ کیجائیگی الا درمیان تیسوین تاریخ ماہ جون اور پہلی تاریخ ماہ اکتوبر کے ◆

(۲) باوجود کسی امر مندرجہ دفعہ تحتی (۱) کے جائز ہے کہ کوئی نالش بیدخلی درمیان اکتیسوین تاریخ ماہ دسمبر ۱۹۰۱ء اور پہلی تاریخ ماہ اپریل ۱۹۰۲ء کے دائر کیجاے ◆

دفعہ ۶۴ - (۱) کسی نالش مین جو بیدخلی کے واسطے ہو -

کاشت شکمی کے رکھنے والے اور دیگر منتقل الیہم کے مدعا علیہ بنائے جائینگے

(الف) اُس صورت مین جبکہ آسامی کی بیدخلی کے واسطے نالش کاشت شکمی رکھنے والے یا دیگر منتقل الیہ کے کسی ایسے فعل یا ترک فعل یا نقض شرط کی بناے پر کیجاے جس سے آسامی کی بیدخلی لازم آتی ہے - یا

(ب) اُس صورت مین جبکہ آسامی کی بیدخلی کے واسطے نالش بر بناے وجہ مندرجہ فقرہ (د) دفعہ ۵۷ کے کیجاے -

لازم ہوگا کہ کاشت شکمی پر لینے والا یا دیگر منتقل الیہ بطور فریق نالش شامل کیا جاے ◆

(۲) کل دیگر نالشات مین جو بیدخلی کے واسطے ہون جائز ہے کہ کوئی شخص قابض جو بوساطت آسامی کے دعوی رکھتا ہو بطور فریق نالش شامل کیا جاے ◆

دفعہ ۶۵ - (۱) جب کوئی آسامی بر بناے وجوہ مندرجہ فقرہ (ب) یا فقرہ (ج) دفعہ ۵۷ مستوجب بیدخلی تجویز کیا جاے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ اُس آسامی کی بیدخلی کے واسطے ڈگری دے مگر عدالت کو جائز ہوگا کہ اپنی ڈگری مین یہ ہدایت کرے کہ اگر آسامی تاریخ ڈگری سے ایک مہینہ کے اندر یا اس سے زائد مہلت کے اندر جو عدالت بربناے ایسی وجوہ کے جو قلمبند کیجانی چاہیین - دے اُس نقصان کو رفع کر دیگا یا ایسا معاوضہ جو عدالت مناسب سمجھے ادا کر دیگا تو سواے بہ تعلق خرچہ کے ڈگری کا اجراء نہ کیا جائیگا ◆

ضابطہ کارروائی بیدخلی بوجہ خلاف ورزی شرائط وغیرہ کے

(۲) باوجود کسی امر مندرجہ دفعہ ہذا کے زمیندار کو جائز ہوگا کہ علاوہ یا بجاے نالش بیدخلی کے معاوضہ کی نالش کرے - یا مع یا بلا معاوضہ کے حکم امتناعی کے واسطے سیا مع یا بلا معاوضہ

نقصان یا اتلاف کے منع کرانے کے واسطے نالش کرے ۔

> بیدخلی بوجہ [illegible] کاشت شکمی پر دیے جانے یا دیگر انتقال ناجائز کے

دفعہ ۲۲ - (۱) جب کوئی آسامی بربنائے وجہ مندرجہ فقرہ (د) دفعہ ۵۰ کے بموجب بیدخلی پر نالش کیا جائے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ آسامی - اور کاشت شکمی پر لینے والے یا دیگر منتقل الیہ - دونوں کی بیدخلی کے واسطے یا تو کل جوت کی نسبت یا اسکے اُس قدر جزو کی نسبت جسکی عدالت کل حالات متعلقہ پر لحاظ کرکے ہدایت کرے - ڈگری دے - اگر وہ آسامی آسامی شکمی نہ ہو تو عدالت کو جائز ہوگا کہ اپنی ڈگری میں یہ ہدایت کرے کہ ڈگری کا اجراے کاشت شکمی پر لینے والے یا دیگر منتقل الیہ پر صرف آسامی کی درخواست پر ہو سکتا ہے - اور یہ کہ اگر آسامی اُس طور پر کاشت شکمی پر لینے والے یا دیگر منتقل الیہ کو بیدخل کر دے اور اُس عرصہ کے اندر اور ایسی شرائط پر جو عدالت مناسب سمجھے اُس اراضی کا دخل پھر حاصل کرلے جس سے کہ کاشت شکمی پر لینے والا یا دیگر منتقل الیہ بیدخل کیا گیا ہو تو ڈگری کا اجراے آسامی پر نہ کیا جائیگا الا بہ تعلق خرچہ کے ۔

(۲) اگر آسامی بذریعہ اجراے ڈگری کے اپنی جوت کے صرف ایک جزو سے بیدخل کیا جائے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ بعد کرنے مناسب کمی کے بابت اُس جزو جوت کے جس سے آسامی بیدخل کیا گیا ہو وہ لگان مقرر کر دے جو بقیہ جوت کی بابت قابل ادا ہو ۔

> ضابطہ کارروائی بصورت نالش بیدخلی ایسے آسامی کے بموجب پٹہ رجسٹری شدہ کے [illegible]

دفعہ ۷۲ - (۱) جب کوئی زمیندار بموجب دفعہ ۵۰ کے کسی ایسے آسامی کی بیدخلی کے واسطے نالش کرے جو بموجب ایسے پٹہ رجسٹری شدہ کے قابض ہو جسکی میعاد سات سال سے کم نہ ہو یا جو بعد گذر جانے میعاد ایسے پٹہ کے قابض چلا آتا ہو

تو اگر آسامی یہ عذر کرے کہ بیدخلی کی نالش درحقیقت اس وجہ سے کی گئی ہے کہ اُس نے اپنے لگان کے اضافہ پر رضامند ہونے سے انکار کیا ہے اور ڈگری بیدخلی [illegible] اُسکے حقوق [illegible] کیا جائے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ تحقیقات کرنے کی کارروائی کرے [illegible] [illegible]

[illegible]

ادا کرتے ہین - اضافہ لگان کا دعوی واجبی طور پر اور انصافاً کیا جا سکتا ہے یا نہین *

(۲) اگر عدالت یہ تجویز کرے کہ اضافہ لگان کا دعوی واجبی طور پر اور انصافاً کیا جا سکتا ہے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ اضافہ مذکور کی تعداد مقرر کرے اور ایسی صورت مین عدالت آسامی کی بیدخلی کے واسطے ڈگری صادر کریگی مگر اپنی ڈگری مین یہ ہدایت کریگی کہ اگر آسامی تاریخ ڈگری سے پندرہ روز کے اندر عدالت مین اس امر کی اطلاع کرے کہ نامبردہ اس طور سے مقرر کیے ہوے اضافہ لگان کے ادا کرنے پر رضامند ہے تو سواے بہ تعلق خرچہ کے ڈگری کا اجرا اسے نہین کیا جائیگا *

(۳) اگر عدالت یہ تجویز کرے کہ اضافہ لگان کا دعوی واجبی طور پر اور انصافاً نہین کیا جا سکتا ہے تو اسکو لازم ہوگا کہ اُس نالش بیدخلی کو خارج کر دے *

دفعہ ۶۸ - جب دفعہ ۶۷ کے احکام کے بموجب اضافہ لگان مقرر کر دیا گیا ہو اور آسامی اُسپر رضامند ہو گیا ہو یا بیدخلی کی نالش خارج کر دی گئی ہو تو آسامی مستحق ہوسکا ہوگا کہ اُس لگان پر جسمین اِسطرح اضافہ کر دیا گیا ہو یا اُس لگان پر جو اُسوقت تک تابل ادا تھا جیسی کہ صورت ہو - مدت پانچ سال تک اُس ماہ جولائی کی پہلی تاریخ سے جو تاریخ ارجاع نالش کے مین مابعد واقع ہو یا اِس سے آقد زیادہ ایسی مدت تک جسپر فریقین رضامند ہوا اپنی جوت پر قابض رہے - اور دفعہ ۱۱ کی اغراض کے لیے اُس آسامی کی نسبت یہ سمجھا جائیگا وہ ایسے رجسٹری شدہ پٹہ کے بموجب جو مدت مذکورہ کے لیے ہے قابض ہے *

نالش مین ڈگری کا اثر [illegible]

دفعہ ۶۹ - جب کوئی آسامی بربناے وجہ مندرجہ فقرہ (ج) دفعہ ۵۸ - مستوجب بیدخلی تجویز کیا جاسے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ اُس آسامی کی بیدخلی کے واسطے ڈگری دے مگر اپنی ڈگری مین یہ ہدایت کرے کہ اگر تاریخ ڈگری سے پندرہ دن کے اندر یا ایسی آقد زائد مہلت کے اندر جو عدالت دے آسامی پٹہ لیگا اسکی قبولیت دے دیگا تو سواے بہ تعلق خرچہ کے ڈگری کا اجراء نہ کیا جائیگا *

[illegible] آسامی کی بیدخلی [illegible]

دفعہ ۷۰ - (۱) باوجود کسی امر کے جو ایکٹ ہذا مین قبل ازین درج ہو کسی نالش مین کسی آسامی کی بیدخلی کی ڈگری نہین کیجائیگی تا وقتیکہ ایسے دعوی کی [illegible]

[illegible]

دعوی مین بیدخلی تعین کیا جائیگا

اراضی کے کیا ہو تحقیقات نہ ہو جاسے اور عدالت اُس رقم معاوضہ کی نسبت (اگر کچھ ہو) جو آسامی کو اُسکی بابت واجب الادا ہو تجویز فیصلہ نہ کردے۔

(۲) اگر معاوضہ اُس رقم سے زیادہ ہو جو زمیندار کو بابت بقایاے لگان کے مع خرچہ کے (اگر کچھ ہو) آسامی سے قابل وصول ہو تو ڈگری بیدخلی اس امر پر مشروط ہوگی کہ وہ رقم بقیہ جو آسامی کو بابت ہو اُس مدت کے اندر جسکی عدالت ہدایت کرے ادا کر دیجاسے۔

(۳) اگر معاوضہ اُس رقم سے زیادہ نہ ہو جو حسب مندرجہ بالا آسامی سے قابل وصول ہو تو آسامی بیدخل کر دیا جائیگا مگر وہ مستحق اس امر کا ہوگا کہ اُس معاوضہ کو جو اُسکا بابت تجویز کیا گیا ہو کسی ایسے دعوی بقایاے لگان بشمول خرچہ (اگر کچھ ہو) مین مجرا کرے جو اُسپر زمیندار نے کیا ہو۔

بیدخلی کا عمل مین لانا

قبضہ کا دلایا جانا

دفعہ ۱۷۔ (۱) ہر ڈگری یا حکم بیدخلی کا اجراے اسطرح کیا جائیگا کہ زمیندار کو اراضی کا قبضہ دلایا جائیگا اور کوئی شخص جو بوساطت آسامی کے دعوی رکھتا ہو مستحق اسکا نہ ہوگا کہ اراضی پر دخیل رہے بجز ایسکے کہ اُسکا دخیل رہنا ایکٹ ہذا کے احکام کے خلاف نہ ہو۔

(۲) اگر قبضہ دلانے مین کوئی ایسا شخص جو ڈگری یا حکم بیدخلی کا پابند ہو مزاحمت کرے تو مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کو لازم ہوگا کہ عدالت کی درخواست پر قبضہ دلادے۔

ڈگری کب جاری نہین کیجائیگی

دفعہ ۲۷۔ اگر زمیندار آسامی کو اراضی پر دخل قائم رکھنے کی صریحاً بذریعہ تحریر اجازت دیدے تو ڈگری جاری نہین کیجائیگی۔ اور جو عہدہ دار آسامی کو بیدخل کرنے کے واسطے متعین کیا گیا ہو اُسکو لازم ہوگا کہ اپنے نام کے وارنٹ کو مع تعمیل یا اجازت نامہ مذکور کے عدالت جاری کنندہ وارنٹ کے پاس واپس کردے۔

[illegible]

دفعہ ۲۸۔ (۱) ہر بیدخلی جو بعلت اجراے ڈگری بیدخلی کے ہو [illegible] تاریخ سے مئوثر ہوگی جو تاریخ مصالحہ نالش کے [illegible] بعد واقع ہو مگر شرط یہ ہے کہ اگر ڈگری تاریخ یکم جولائی مذکور سے پہلے صادر [illegible] ہو تو بیدخلی اُس [illegible]

سے اثر پذیر ہو گی جسپر ڈگری کا اجراء کیا جاوے ۰

(۲) ہر بیدخلی جو بہ اجراء کسی حکم حسب دفعہ ۱۹ کے ہو اُس تاریخ سے اثر پذیر ہو گی جسپر حکم کا اجراء کیا جاوے ۰

آسامی کا حق جوت کے استعمال کی بابت

دفعہ ۴ ۷ - تا وقتیکہ بیدخلی اثر پذیر نہ ہو جاوے آسامی کو بغرض پیدا کرنے اور محافظت کرنے اور جمع کرنے اور اٹھاکے جانے فصل یا اَور پیداوار ہائے زمین کے اراضی کے استعمال کا حق رہیگا - لیکن وہ در صورت نہ ہونے کسی ایسے معاہدہ یا رواج مختص المقام کے جو خلاف اسکے ہو مستحق اس امر کا نہ ہوگا کہ کوئی درخت جو اُسکی جوت پر ہوں کاٹے یا اُٹھاکے جاوے ۰

حق فصل کی نسبت جب بیدخلی اثر پذیر ہو جاوے

دفعہ ۵ ۷ - (۱) اگر اُس تاریخ پر جسپر کہ بیدخلی اثر پذیر ہو گی اراضی پر ایسی فصل یا اَور پیداوارین ہوں جو جمع نہ کی گئی ہوں تو زمیندار اگر چاہے اُنکو خرید سکیگا اور جب وہ اُنکی قیمت آسامی کو دینے کے واسطے فوراً پیش کرے تو آسامی کا حق نسبت اُس فصل یا اَور پیداوارون کے اور اراضی کو بغرض اُنکی محافظت اور جمع کرنے اور اٹھاکے جانے کے استعمال کرنے کے جاتا رہیگا ۰

(۲) اگر زمیندار اُسکو خریدنا نہ چاہے تو آسامی اس امر کا مستحق ہوگا کہ اُس اراضی کو حسب مذکورہ بالا اور زیادہ مدت کے واسطے اُسوقت تک استعمال کرے جبتک کہ وہ فصل یا دیگر پیداوار جمع نہ کر لیجاوے اور اٹھا نہ لیجاوے اور اُسکی بابت مناسب لگان ادا کرے ۰

فصل کی قیمت کی بابت نزاع کا تصفیہ

دفعہ ۶ ۷ - (۱) درصورت نزاع کے نسبت قیمت فصل یا اَور پیداوارون کے جنکا خریدنا زمیندار بموجب دفعہ تحتی (۱) دفعہ ۵ ۷ کے چاہے زمیندار یا آسامی کو جائز ہے کہ اُسکی نسبت تصفیہ ہو جانے کے واسطے نالش کرے ۰

(۲) عدالت کو لازم ہوگا کہ یا تو قیمت پیش کردہ کو بحال رکھے یا اسقدر قیمت تجویز کرے جو عدالت واجبی اور قرین انصاف سمجھے اور رقم مذکور کے ادا کرنے کے واسطے ڈگری صادر کرے ۰

(۳) جائز ہے کہ اگر کچھ لگان بابت اُس جوت کے جس سے آسامی بیدخل کیا گیا ہے آسامی سے قابل وصول ہو تو اُسکو زمیندار اُس قیمت مین سے منہا کر لے جو حسب

رہنے کے واسطے پیش کیجاوے یا عدالت اُس رقم مین سے منہا کر دے جسکی حسب دفعہ ہذا ڈگری کی گئی ہو ⁂

لگان قابل ادا کی نسبت نزاع کسطرح طے کیا جائیگا

دفعہ ۷۷۔ ایسی نالش مین جو واسطے ایسی بقایاے لگان کے ہو جو بموجب دفعہ تحتی (۲) دفعہ ۵۰ کے یافتنی ہو اگر تعداد لگان قابل ادا کی نسبت نزاع ہو تو عدالت لگان واجبی اور قرین انصاف مقرر کرکے اُسی کے مطابق ڈگری صادر کریگی ⁂

بیدخلی کے بعد کی مدت حق دخیلکاری کیواسطے شمار نہ کیجائیگی

دفعہ ۷۸۔ اُس مدت کا جسمین آسامی اراضی پر مطابق احکام دفعات ۷۳ و ۷۴ و ۷۵ کے دخل رکھے۔ کسی نالش یا اَورکارروائی مین اُس میعاد کے شمار کرنے مین جو حسب دفعہ ۱۱۔ بغرض حصول حق دخیلکاری مقرر کی گئی ہے۔ لحاظ نہین کیا جائیگا ⁂

ناجائز بیدخلی کی نسبت چارہ ہاے کار

ناجائز بیدخلی کی نسبت چارہ ہاے کار

دفعہ ۷۹۔ (۱) جو آسامی سواے بمطابقت احکام ایکٹ ہذا کے اَور طرح بیدخل کیا جاے وہ مستحق اسکا ہوگا کہ اپنے زمیندار پر۔

12500

(الف) واسطے دلاپانے اپنی جوت کے قبضہ کے۔ اور

(ب) واسطے معاوضہ کے بابت کسی ناجائز طور پر قبضہ اُٹھا دیے جانے کے۔ اور

(ج) واسطے معاوضہ کے بابت کسی ترقی حیثیت اراضی کے جو اُسنے کی ہو۔

نالش کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر آسامی اُس سال زراعتی کے گذر جانے کے بعد جسمین ڈگری دیجاوے قابض رہنے کا مستحق رہنے والا نہ ہو تو عدالت کی ڈگری خواہ مرافعہ اولی کی یا اپیل کی قبضہ واپس پانے کے واسطے نہ ہوگی بلکہ صرف خرچہ کی بابت ہوگی۔ یا اگر معاوضہ کا دعوی کیا گیا اور معاوضہ یافتنی تجویز کیا گیا ہو تو ڈگری صرف معاوضہ اور خرچہ کی بابت ہوگی ⁂

(۲) اگر ڈگری قبضہ واپس پانے کی بابت ہو تو کچھ معاوضہ بابت ترقی حیثیت اراضی کے نہیں دلایا جائیگا ⁂

(۳) جب ڈگری ناجائز طور پر قبضہ اُٹھائے جانے کے معاوضہ کی بابت دیجاوے [illegible] نہ دلایا جاوے تو جو معاوضہ دلایا جائیگا وہ اُس کل مدت کی بابت ہوگا جسمین کہ آسامی [illegible]

رہنے کا مستحق تھا ✦

(۴) جس آسامی نے صرف قبضہ واپس پانے کی نالش کی ہو وہ مستحق اسکا نہ ہو گا کہ بتعلق بنائے دعوی کے علیحدہ نالش ناجائز طور پر قبضہ اُٹھائے جانے کے معاوضہ کی بابت دائر کرے

(۵) اس دفعہ کے کسی امر سے ایسے آسامی کو جس نے قبضہ واپس پانے کی نالش کی ہو جو اپنی جوت پر پھر قبضہ پانے کی ڈگری حاصل کرنے مین ناکامیاب رہا ہو اس امر کی ممانعت نہ ہو گی کہ بابت معاوضہ کسی ایسی ترقی حیثیت اراضی کے جو وہ عمل مین لایا ہو علیحدہ نالش کرے ✦

دفعہ ۸۰ - (۱) جب کوئی عدالت اپیل یا نگرانی کسی آسامی کی بیدخلی کی ڈگری یا حکم مسترد کرے اور آسامی بعد گذر جانے اُس سال زراعتی کے جسمین عدالت اپیل یا نگرانی کی ڈگری یا حکم صادر کی گئی یا کیا گیا ہو قابض رہنے کا مستحق رہنے والا نہ ہو تو ڈگری یا حکم مذکور قبضہ واپس پانے کے واسطے نہ ہوگی یا نہ ہو گا بلکہ صرف خرچہ کے واسطے ہوگی یا ہو گا ✦

چارہ جوئی کا آسامی کی صورت مین جب ڈگری یا حکم بیدخلی مسترد کی یا کیا جائے

(۲) جب بیدخلی کی کسی ڈگری یا حکم کو کوئی عدالت اپیل یا نگرانی مسترد کرے تو -

(الف) اگر وہ ڈگری یا حکم جو بصیغہ اپیل یا نگرانی صادر ہو واسطے واپس پانے قبضہ کے ہو ✦

تو آسامی مستحق اسکا ہو گا کہ اپنے زمیندار پر واسطے معاوضہ کے بابت اُس مدت کے جسمین آسامی مذکور قابض نہین رہا نالش کرے -

(ب) اگر وہ ڈگری یا حکم جو بصیغہ اپیل یا نگرانی صادر ہو واسطے واپس پانے قبضہ کے نہ ہو -

تو آسامی مستحق اسکا ہو گا کہ اپنے زمیندار پر واسطے معاوضہ کے بابت اُس کل مدت کے جسمین آسامی مذکور قابض رہنے کا مستحق تھا نالش کرے ✦

دفعہ ۸۱ - جب کوئی آسامی قبضہ واپس پانے کی نالش حسب دفعہ ۷۹ کرے تو اسکا اختیار ہو گا کہ بطور مدعا علیہ نالش مین ہر ایسے شخص قابض کو شامل کرے جو شخص کے ذریعہ سے دعوی رکھتا ہو ✦

نالش حسب دفعہ ۷۹ مین کسی کو شامل کرنا لازم ہے

دفعہ ۸۲ - دفعہ ۱۰ کے احکام بہ تبدلات ضروری ایسی ڈگری کے اجراء سے متعلق ہونگے جو کسی آسامی کو اسکی جوت پر پھر قبضہ دلانے کے لیے ہو ۔

قبضہ دلایا جانا چاہیے

(جوت کا) حوالہ کردینا

دفعہ ۸۳ - (۱) ایسے آسامی کو جو کسی ایسے پٹہ یا اقرارداد کا پابند نہ ہو جو کسی مقررہ میعاد کے لیے ہو جائز ہے کہ کسی سال زراعتی کے اختتام پر اپنی جوت حوالہ کردے - لیکن آسامی مذکور اِس امر کا مستحق نہ ہوگا کہ اپنی جوت کا صرف ایک جزو حوالہ کرے ۔

آسامی کا جوت کو حوالہ کردینا

(۲) باوجود ایسے حوالہ کردینے کے بجز اُس صورت کے کہ آسامی ماہ اپریل کی پہلی تاریخ سے پہلے زمیندار کو اطلاع تحریری اپنے قصد حوالگی (جوت) کی دیدے آسامی ذمہ دار اِس امر کا ہوگا کہ زمیندار کو اِس جوت کا لگان بابت اُس سال زراعتی کے جو تاریخ حوالگی سے مِین مابعد واقع ہو ادا کرے -

مگر شرط یہ ہے کہ آسامی اِس طور پر ذمہ دار کسی ایسی مدت کی بابت نہ ہوگا جس مِین زمیندار نے جوت کسی اور آسامی کو اُٹھادی ہو یا خود اپنی ہی کاشت یا استعمال مِین لے لی ہو ۔

(۳) اِس دفعہ کے کسی امر سے کسی ایسے باہمی تصفیہ پر اثر نہ پہونچیگا جسکے ذریعہ سے آسامی اور اُسکا زمیندار کسی کل جوت یا اُسکے کسی حصہ کے حوالہ کردیے جانے کی نسبت باہم رضامند ہوجائیں ۔

دفعہ ۸۴ - باوجود کسی امر مندرجہ دفعہ مِین ماسبق کے جب کسی جوت کے اضافہ لگان کے واسطے ڈگری یا حکم صادر کیا جائے اور اُس جوت کا آسامی اُس ڈگری یا حکم کی تاریخ سے پندرہ دن کے اندر زمیندار کو اطلاع تحریری اِس امر کی دے کہ وہ اُس جوت کو اُس مدت کے شروع مِین حوالہ کردینا چاہتا ہے جسکی بابت اضافہ مذکور اثر پذیر ہوگا اور اسی کے مطابق اُس جوت کو حوالہ کردے تو وہ اُس جوت کے اُس لگان کا ذمہ دار نہ ہوگا جو اُس حوالہ کردینے کے بعد کی کسی مدت کی بابت [illegible]

اضافہ لگان پر (جوت کا) حوالہ کردیا جانا

دفعہ ۸۵ - (۱) اگر زمیندار کسی ایسے اطلاعنامہ کے لینے سے جو بموجب [illegible]

[illegible]

اطلاعنامہ کی تعمیل بتوسط تحصیلدار کے

جو ایسی اطلاع کے دینے کے لیے مقرر کی گئی ہے تحصیلدار کو درخواست دے اور بعد تحصیلدار اُس اطلاعنامہ کی تعمیل زمیندار مذکور پر کرادیگا اور تعمیل کا خرچہ آسامی ادا

(۲) ہر ایسے اطلاعنامہ کی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ وہ اُسوقت دے دیا گیا جب پہلی مرتبہ وہ (دینے کے لیے) پیش کیا گیا۔

نالش منجانب زمیندار بغرض منسوخی اطلاعنامہ

دفعہ ۸۶ - (۱) جب کسی ایسے اطلاعنامہ کو زمیندار لے لے یا اُسپر اُسکی تعمیل ہو جاے تو اُسکو جائز ہے کہ اُس اطلاعنامہ کے ناجائز قرار دیے جانے کے واسطے نالش دائر کرے اور نالش دائر ہونے پر عدالت کو لازم ہو گا کہ اِس نزاع باہمی فریقین کا تصفیہ کرے

(۲) اگر زمیندار ایسی نالش دائر نہ کرے تو اُسکی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ اُسنے (جوت کا) حوالہ کر دیا جانا منظور کر لیا۔

(جوت کا) چھوڑ دینا

آسامی کا جوت کو چھوڑ دینا

دفعہ ۸۷ - (۱) جب کسی آسامی نے اپنی جوت کا یا تو خود یا کسی دوسرے شخص کے ذریعہ سے کاشت کرنا چھوڑ دیا ہو اور بغیر اسکے کہ اِسکا انتظام کر دیا ہو کہ اُسکا لگان واجب الادا ہو جانے کے وقت ادا کر دیا جاے اور بغیر اسکے کہ اُس انتظام کی اطلاع زمیندار کو دیدی ہو قرب وجوار سے چلا گیا ہو تو زمیندار کو جائز ہو گا کہ کسی وقت پندرھوین تاریخ (۱۵) مئی کے اُس جوت پر داخل ہو اور اُسکو کسی دوسرے آسامی کو اُٹھادے یا خود اپنی کاشت مین لے لے۔

(۲) قبل اسکے کہ زمیندار اِس دفعہ کے بموجب (جوت پر) داخل ہو اُسکو لازم ہے کہ تحصیلدار کے دفتر مین ایک اطلاعنامہ آسامی پر تعمیل ہونے کی غرض سے داخل کرے جس مین یہ درج ہو کہ اُسنے جوت چھوڑی ہوئی سمجھی ہے اور اِسی لحاظ سے وہ اُسپر داخل ہونیوالا ہے اور تحصیلدار کو لازم ہو گا کہ ایک اطلاعنامہ اُس طریقہ سے شائع کرائے جسکی نسبت کوئی قاعدہ ہدایت کرے۔

(۳) جب کوئی آسامی قبضہ پانے کے لیے بموجب دفعہ ۹۰ کے نالش کرے تو …

یہ ثابت کرے کہ وہ بموجب احکام دفعہ تحتی (۱) دفعہ ہذا کے جوت پر داخل ہونے کا مستحق تھا تو بحالت نہونے ایسی شہادت کے جو خلاف اِسکے ہو عدالت کو یہ قیاس کرنا لازم ہوگا کہ آسامی نے اپنی جوت چھوڑ دی تھی ۔

(۴) اگر آسامی قیاس مذکور کی تردید اِسطرح کرے کہ عدالت کا اطمینان اِس امر کی نسبت کر دے کہ فی الواقع اُسکا قصد اپنی جوت کے چھوڑ دینے کا نہین تھا تو وہ مستحق اِسکا ہوگا کہ بہ پابندی احکام دفعہ تحتی (۱) دفعہ ۹ کے اُسکو پھر قبضہ ایسی شرائط پر دیا جائے جو عدالت مناسب سمجھے ۔

باب ۶

ترقیات حیثیت اراضی .

آسامیان حقدار دخیلکاری کا حق ترقیات کرنے کی نسبت

دفعہ ۸۸ ۔ ہر آسامی جو آسامی غیر دخیلکار نہ ہو (اراضی کی حیثیت مین) ترقی کرنے کا مستحق ہوگا ۔

مگر شرط یہ ہے کہ ۔ در صورت نہ ہونے کسی رواج مختص المقام کے جو خلاف اِسکے ہو ۔ کوئی آسامی سوائے حقدار قبضہ مستقل یا آسامی بہ شرح معین کے اِس امر کا مستحق نہ ہوگا کہ بغیر رضامندی تحریری زمیندار کے درخت لگائے ۔

آسامیان غیر دخیلکار کا حق کنوین بنانے کی نسبت

دفعہ ۸۹ ۔ آسامی غیر دخیلکار اِس امر کا مستحق ہوگا کہ اپنی جوت کی آبپاشی کے لیے کوئی کنوان مع کل اُسکے متعلقہ کامون کے بنائے اور اُنکو قائم رکھے اور اُنکی مرمت کرے ۔ لیکن وہ مستحق اِسکا نہ ہوگا کہ بلا رضامندی تحریری اپنے زمیندار کے اپنی جوت کی نسبت کوئی اَور ترقی عمل مین لائے ۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر زمیندار یہ چاہے کہ وہ خود وہ کنوان بنائے تو اُسکو کنوان بنانے کا حق مقدم حاصل ہوگا ۔

اور یہ بھی شرط ہے کہ ۔

(۱) کوئی آسامی اراضی سیر کا مستحق اسکا نہ ہوگا کہ بغیر رضامندی تحریری اپنے زمیندار کے کوئی ترقی حیثیت اراضی اپنی جوت کی نسبت کرے - اور

(۲) کوئی آسامی شکمی مستحق اسکا نہ ہوگا کہ بغیر رضامندی تحریری مالک کے کوئی ترقی حیثیت اراضی اپنی جوت کی نسبت کرے ۔

معاوضہ بابت ترقیات حیثیت اراضی کے

دفعہ ۹۰ - ہر ایسا آسامی جس نے کوئی ایسی ترقی کی ہو جسکے کرنے کا وہ مستحق ہو ترقی مذکور کی بابت صورتہائے ذیل مین معاوضہ پانیکا مستحق ہوگا -

(الف) جب اُسکی بیدخلی کا حکم حسب دفعہ ۶۱ - صادر کیا جائے - اور

(ب) جب اُسکی بیدخلی کی بابت ڈگری حسب دفعہ ۶۳ - صادر ہو - اور

(ج) جب اُسکے زمیندار نے اُسکی جوت سے اسکا قبضہ بیجا طور سے اُٹھا دیا ہو - اور اُسنے اپنی جوت کا قبضہ واپس نہ پالیا ہو ۔

معاوضہ کی تعداد کا قرار دیا جانا

دفعہ ۹۱ - اُس معاوضہ کی تعداد کا تخمینہ کرنے مین جو آسامی کو بابت ایسی ترقی کے جو اُسنے کی ہو واجب الوصول ہو عدالت (امور مندرجہ ذیل پر لحاظ کریگی -

(الف) اُس مقدار پر جتنی کہ جوت کی مالیت لگان یا جوت کی پیداوار یا اُس پیداوار کی مالیت بوجہ اُس ترقی کے بڑھ گئی ہو - اور

(ب) اُس ترقی کی حالت پر اور اِس امر پر کہ اُسکا اثر غالباً کب تک رہیگا - اور

(ج) اُس محنت اور روپیہ پر جو ترقی مذکور کے کرنے مین درکار ہوئی اور ہوا -

(اول) بلحوظی کسی ایسی تخفیف یا معافی لگان یا کسی اَور رعایت کے جو زمیندار نے اُس ترقی کے بدلے آسامی کے حق مین کی ہو - اور

(دوم) بہ لحوظی کسی ایسی امداد کے جو زمیندار نے آسامی کو بہ شکل روپیہ یا سامان یا محنت کے دی ہو - اور

(سوم) درصورت اراضی کے بنانے (زراعت کے لائق کرنے) یا اراضی غیر آبپاشی کو اراضی آبپاشی کی حالت مین لانے کے - بہ لحوظی اُس مدت کے جسمین آسامی اُس ترقی سے نفع اُٹھا چکا ہو ۔

دفعہ ۹۲ - (۱) جب ترقی سے اُس اراضی کو جس سے آسامی بیدخل کیا جانے والا ہو اور نیز دیگر ایسی اراضی کو جو اُسی آسامی کے دخل مین ہو نفع پہونچے تو اُس معاوضہ کا جو اُس آسامی کو قابل ادا ہو تخمینہ اِس لحاظ سے کیا جائیگا کہ ترقی مذکور سے اُس اراضی کو جس سے وہ آسامی بیدخل کیا جانے والا ہے کس قدر نفع پہونچا ہے ٭

ایسی ترقی جسکا نفع اُس اراضی کو پہونچے جس سے آسامی بیدخل نہ کیا جاے

(۲) اگر ترقی کا کام اُسی اراضی پر کیا گیا ہو جس سے آسامی بیدخل کیا جانے والا ہے تو زمیندار بر طبق ادا کرنے اُس معاوضہ کے جو آسامی کا یا فتنی تجویز کیا جاے اُس ترقی کے کا[م] کا مالک ہو جائیگا - لیکن آسامی مستحق اِسکا ہوگا کہ آسکو اُس ترقی کے کام کا نفع بہ تعلق اُس اراض[ی] کے جو اُسکے دخل مین باقی رہیگی - اُسی حد تک اور اُسی طریقہ کے مطابق حاصل رہے جس حد تک اور جس طریقہ سے اُس اراضی کو اِسوقت تک اُس ترقی سے نفع پہونچتا رہا ہے ٭

(۳) اگر ترقی کا کام اُس اراضی پر کیا گیا ہو جو آسامی کے دخل مین باقی رہے تو زمیندا[ر] بر طبق ادا کرنے اُس معاوضہ کے جو آسامی کا یا فتنی تجویز کیا جاے مستحق اِسکا ہوگا کہ اُسکو اُس ترقی کے کام کا نفع بہ تعلق اُس اراضی کے جس سے آسامی بیدخل کیا گیا ہے اُسی حد تک ا[ور] اُسی طریقہ کے مطابق حاصل رہے جس حد تک اور جس طریقہ سے اُس اراضی کو اِسوقت تک اُس ترقی سے نفع پہونچتا رہا ہے ٭

دفعہ ۹۳ - (۱) جس صورت مین آسامی کو معاوضہ کا حسب دفعہ ۷۰ یا دفعہ ۶۱ - قابل ادا ہونا تجویز ہو جاے تو زمیندار کو جائز ہے کہ عدالت سے درخواست کرے کہ اُسکو اُس رقم قابل ادا کے بدلے مین یا رقم مذکور کے ایک جزو کے بدلے مین اُس جوت یا کسی اَور جوت کا منفعتی پٹہ دے دینے یا کسی اَور طرح سے معاوضہ کر دینے کی اجازت دیجاے ٭

زمیندار کا حق ایسا معاوضہ دینے کا جو زر نقد نہ ہو

(۲) اگر آسامی ایسے منفعتی پٹہ یا اور طرح کے معاوضہ کے قبول کرنے پر رضامند ہو تو ڈگری حکم حسب دفعہ ۷۰ یا دفعہ ۶۱ کی اُسی کے مطابق ترمیم کر دیجائیگی ٭

(۳) اگر آسامی منفعتی پٹہ کے قبول کرنے سے انکار کرے اور اگر آسامی کا اظہار لینے اور ایسی زائد تحقیقات کرنے کے بعد جو عدالت ضروری سمجھے عدالت کی یہ راے ہو کہ پٹہ مذکو[ر]

سامی کے حالات کے مناسب ہے اور اُس سے آسامی کو کافی بدل ترقی متعلقہ کا نسبت کل جزو معاوضہ ڈگری شدہ کے - جیسا کہ عدالت تجویز کرے - مل جائیگا اور نیز یہ رائے ہو کہ سامی کوئی جائز وجہ اُس پٹہ کے لینے سے انکار کرنے کی نہین رکھتا ہے - تو عدالت کو لازم ہو گا کہ آسامی کو ایک مہینہ کی مہلت زمیندار سے مصالحت کرنے کے لیے دے اور اگر اس میعاد کے اندر یا ایسی اَور زائد میعاد کے اندر (اگر کچھ ہو) جسکا دینا عدالت مناسب سمجھے آسامی اُس پٹہ کو قبول کرلے اور وہ اس قبول کرنے کی اطلاع عدالت کو کردے تو عدالت وہ کارروائی کریگی جسکی نسبت دفعہ تحتی (۲) مین حکم ہے -

اور اگر آسامی اُس پٹہ کو میعاد مذکور کے اندر قبول نہ کرے تو اُسکا حق نسبت اُسقدر معاوضہ قابل ادا کے جو پٹہ منفعتی کے ذریعہ سے ادا ہو جاتا زائل ہو جائیگا ●

(۴) لازم ہے کہ بجاے زرنقد کے سواے منفعتی پٹہ کے کسی اَور طرح کے معاوضہ کی ڈگری یا حکم بغیر رضامندی آسامی کے صادر نہ کی یا نہ کیا جاے ●

(۵) لازم ہے کہ ہر درخواست جو بموجب دفعہ تحتی (۱) کے ہو تاریخ ڈگری یا حکم حسب دفعہ ، یا دفعہ ۶۱ سے ایک مہینہ کے اندر دیجاے ●

ترقی کرنے کے حق وغیرہ کی نسبت نزاعات

دفعہ ۶۴ - اگر مابین آسامی اور اُسکے زمیندار کے کوئی نزاع -

(الف) نسبت حق ترقی حیثیت اراضی کرلینے - یا

(ب) نسبت اس امر کے کہ آیا کوئی خاص کام ترقی حیثیت اراضی کا کام ہے (یا نہین) -

پیدا ہو تو -

اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع کو جائز ہے کہ (فریقین مین سے) کسی فریق کی درخواست پر اُس نزاع کا فیصلہ کردے اور مشارالیہ کا فیصلہ قطعی ہوگا ●

باب ۷

متفرق احکام نسبت قبضہ ہائے اراضی کے

نالشات نسبت حقوق متعلقہ قبضہ ہائے اراضی کے

دفعہ ۹۵- جائز ہے کہ دراثنائے قائم رہنے حق قبضہ اراضی کے کسی وقت زمیندار آسامی امور ذیل مین سے کسی امر کے استقرار کے واسطے نالش دائر کرے یعنی-

(الف) نام اور تفصیل جوت کے آسامی کی - اور

(ب) قسم جسمین وہ آسامی داخل ہے - اور

(ج) موقع یا رقبہ یا نمبرہائے قطعات یا حدود جوت کی - اور

(د) لگان جو بابت جوت کے قابل ادا ہو اور یہ کہ آیا وہ زر نقد مین یا جنس مین قابل ادا ہے - اور

(ہ) وقت اور مقام اور طریقہ کنکوت یا بٹائی یا حد اگی فصل کا بابت لگان کے - اور

(و) وہ تاریخین جنپر اور وہ قسطین جنمین لگان قابل ادا ہے ✦

حق واسطے تحریری پٹون اور قبولیتون کے

دفعہ ۹۶-(۱) آسامی غیر دخیلکار کو استحقاق ہے کہ اپنے زمیندار سے ایک پٹہ تحریری پانے اور زمیندار آسامی غیر دخیلکار کو ایسا پٹہ حوالہ کرنے یا حوالہ کرنے واسطے پیش کرنے پر جو ایکٹ ہذا کے احکام کے مطابق ہو مستحق ہوگا کہ اُس سے ایک قبولیت اُس پٹہ کی پاوے ✦

(۲) یہ کافی ہوگا کہ ایسے پٹہ یا قبولیت مین تفصیلات مندرجہ دفعہ ۹۵- اور علاوہ اُنکے میعاد جسمین آسامی اراضی پر قبضہ رکھنے کا مستحق ہے درج ہون ✦

(۳) جائز ہے کہ ایسا پٹہ یا قبولیت اُس (فارم) نمونہ کے مطابق ہو جو ضمیمہ سوم درج ہے ✦

(۴) کسی ایسے پٹہ مین کسی ایسے عہد و پیمان یا شرطون کا درج کیا جانا جو تفصیلات بالا میں سے کسی کے خلاف نہ ہون اُسکے فریقین مین سے کسی فریق کو مانع ایسا امر کا

[ ] وہ حد پیمایش یا شرائط مذکورہ سے مستفید ہونے کا دعوی کرے ۔

دفعہ ۹۷ - (۱) جب بموجب احکام ایکٹ ہذا یا ایکٹ رجسٹری مجریہ ہند مصدرہ ۱۹۰۸ء یا کسی اور ایکٹ یا قانون نافذ الوقت کے کسی پٹہ یا قبولیت یا قرارداد متعلق قبضہ اراضی کی نسبت یہ حکم ہو کہ وہ بذریعہ وثیقہ رجسٹری شدہ کے کیا جاوے - اور وہ پٹہ یا قبولیت یا قرارداد -

تصدیق بجائے رجسٹری کے

(الف) ایسی میعاد کے واسطے ہو جو دس برس سے زیادہ نہ ہو - اور

(ب) ایسے لگان کے واسطے ہو جو ایک سو روپیہ سالانہ سے زیادہ نہ ہو -

تو ایسے پٹہ یا قبولیت یا قرارداد کے فریقین کو جائز ہے کہ بجائے اُسکی رجسٹری کرانے کے اُسکی تصدیق - کسی عدالت مال یا کسی ایسے عہدہ دار مال سے جو رتبہ مین قانونگو سے کم نہ ہو یا ایسے اور شخص سے جسکو لوکل گورنمنٹ اِس بارہ مین حکم عام یا خاص کے ذریعہ سے مقرر کرے اور بہ پابندی ایسی شرائط کے (اگر کوئی ہون) جنکی لوکل گورنمنٹ بذریعہ قواعد مرتبہ از روے ایکٹ ہذا ہدایت کرے - کرائین ۔

(۲) اُس عدالت یا عہدہ دار یا اور شخص کو لازم ہوگا کہ بعد اِسکے کہ اُسکا اطمینان نسبت فریقین کی شناخت کے اور اِس امر کے کہ وہ اُس پٹہ یا قبولیت یا قرارداد کی شرائط سے واقف اور اُنپر رضامند ہین ہوجاوے اُسپر عبارت ظہری اِس مضمون کی لکھے کہ اُسنے اسطرح اپنا اطمینان کرلیا ہے اور اُسپر اپنے دستخط ثبت کرے اور تاریخ لکھے ۔

(۳) بر طبق ایسی تصدیق کے وثیقہ مذکور ایسا جائز وثیقہ ہوجائیگا کہ گویا اُسکی رجسٹری مطابق قانون نافذ الوقت متعلقہ رجسٹری دستاویزات انتقال کے ہوگئی ہے ۔

دفعہ ۹۸ - جب کوئی معاہدہ خلاف اِسکے نہ ہو زمیندار مستحق ہوگا کہ اپنے آسامی کی جوت پر داخل ہو اور اُسکی پیمایش کرے ۔

زمیندار کا حق بابت پیمایش اراضی کے

باب ۸

ادا اور وصول کیا جانا لگان کا

ادا کیا جانا لگان کا اور بقایاے لگان

لگان کی قسطیں

دفعہ ۹۹۔ آسامی کا لگان بذریعہ ایسی قسطون کے قابل ادا ہوگا جو مطابق قرار داد کے ہون یا جب کوئی قرارداد نہ ہو تو ایسی قسطون مین اور ایسی تاریخون پر قابل ادا ہوگا جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ قواعد مرتبہ حسب ایکٹ ہذا کے مقرر کرے۔

لگان کسطرح قابل ادا ہوگا

دفعہ ۱۰۰۔ جائز ہے کہ لگان آسامی (خود) یا بذریعہ اپنے ایجنٹ (کارندہ) کے بذریعہ منی آرڈر ڈاکخانہ کے یا حسب دفعہ ۱۱۱ عدالت مین داخل کرنے کے ذریعہ سے ادا کرے۔

لگان کبوقت بقایاے لگان ہوجائیگا

دفعہ ۱۰۱۔ جو قسط لگان کی اُس تاریخ پر ادا نہ کیجاے جس پر وہ واجب الادا ہو اُس سے اگلی تاریخ پر بقایاے لگان ہو جائیگی اور آسامی ایسی بقایا پر بشرح ایک فیصدی ماہوار کے ادا کرنے کا مستوجب ہوگا۔

وصول کیا جانا بقایا کا

دفعہ ۱۰۲۔ (۱) بقایاے لگان بذریعہ نالش کے یا بذریعہ قرقی مطابق احکام ایکٹ ہذا کے یا اِن دونون طریقون سے وصول کیجاسکیگی۔

(۲) ایکٹ کورٹ آف وارڈس ممالک مغربی وشمالی واودھ مصدرہ ۱۸۹۹ء کی دفعات ۲۰ و ۲۱ کے احکام بتبدلات ضروری اُس حکم کے ذریعہ سے کل جائداد ہاے متعلقہ مین لگانون کے وصول کیے جانے سے متعلق کیے جاتے ہین۔

معاوضہ بابت جبراً وصول کرنے لگان کے بذریعہ تشدد۔

دفعہ ۱۰۳۔ (۱) اگر کسی آسامی سے بذریعہ حبس بیجا یا اور طرح کے تشدد کے لگان وصول کیا جاے خواہ وہ قانوناً واجب الادا ہو یا نہ ہو تو آسامی مستحق اس کا ہوگا کہ اُس شخص سے جو ایسے جبراً وصول کرنے کا مجرم ہو اُسقدر معاوضہ پاے جو دو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور جسکی عدالت ڈگری کرنا مناسب تصور کرے۔

(۲) اس دفعہ کے بموجب معاوضہ کے دلائے جانے سے کسی ایسے تاوان یا سزا

نہ ہو جائیگی نہ اُس پر کچھ اثر ہو پہنچیگا جسکا کہ وہ شخص جو ایسے جبراً وصول کرنے کا مجرم ہو مجموعہ تعزیرات ہند کے بموجب مستوجب ہو -

لگان بذریعہ پیداوار

دفعہ ۱۰۴ - (۱) جس حالت میں کہ لگان بذریعہ تخمینہ یا کنکوت فصل استادہ کے لیا جاتا ہو تو آسامی مستحق اسکا ہوگا کہ فصل پر بلا شرکت غیرے قبضہ رکھے -

پیداوار کی نسبت حقوق اور ذمہ داریاں

(۲) جب لگان بذریعہ بٹائی پیداوار کے لیا جاتا ہو تو آسامی مستحق اسکا ہوگا کہ کل پیداوار پر اُسوقت تک بلا شرکت غیرے قبضہ رکھے جب تک کہ اُسکی بٹائی نہ ہو جائے لیکن وہ مستحق اسکا نہ ہوگا کہ کوئی جزو پیداوار کا کھلیان سے ایسے وقت یا ایسے طریقہ پر لے جائے کہ وقت مناسب پر اُسکی بٹائی واجبی طور پر نہ ہو سکے -

(۳) دونوں صورتوں میں آسامی مستحق اسکا ہوگا کہ - بغیر کسی قسم کی مداخلت منجانب زمیندار کے - پیداوار کو کاشتکاری کے معمولی طریقہ پر کاٹے اور جمع کرے -

(۴) اگر آسامی فصل یا پیداوار کے کسی جزو کو ایسے وقت یا ایسے طریقہ پر لے جائے کہ اُسکا مناسب تخمینہ یا کنکوت یا بٹائی نہ ہو سکے یا اُسکی نسبت ایسے طور پر عمل کرے جو رواج مخصوص المقام کے خلاف ہو تو جائز ہوگا کہ پیداوار کی نسبت یہ سمجھا جائے کہ وہ اُسقدر زیادہ اور عمدہ تھی جیسی کہ اُس فصل میں قریب قریب کی ویسی ہی اراضی پر کی سب سے زیادہ اور عمدہ پیداوار اُسی قسم کی ہو -

دفعہ ۱۰۵ - جس حالت میں کہ لگان بذریعہ بٹائی پیداوار کے جنس میں یا بذریعہ تخمینہ یا کنکوت فصل استادہ کے لیا جاتا ہو -

درخواست واسطے مقرر کیے جانے پیداوار کے بذریعہ بٹائی یا تخمینہ یا کنکوت کے -

(الف) اگر زمیندار یا آسامی مناسب وقت پر حاضر ہونے میں غفلت کرے - یا

(ب) اگر پیداوار کی مقدار یا مالیت یا بٹائی کی بابت کوئی نزاع ہو -

تو جائز ہے کہ کوئی فریق عدالت میں اس امر کی درخواست پیش کرے کہ اُس بٹائی یا تخمینہ یا کنکوت کے واسطے کوئی عہدہ دار متعین کیا جاے -

درخواست دہندہ کو لازم ہوگا کہ درخواست کے ساتھ اُسقدر فیس داخل کرے جو لوکل گورنمنٹ نے اُن قواعد میں جو اس بارہ میں مرتب ہوں مقرر کی ہو -

ضابطہ کارروائی ایسی درخواست کے گذرنے پر -

دفعہ ۱۰۶ - (۱) ایسی درخواست کے موصول ہونے پر عدالت کو لازم ہوگا کہ اطلاع تحریری بنام فریق ثانی اس غرض سے جاری کرے کہ وہ بتاریخ اور بوقت مقررہ اطلاعنامہ حاضر ہو اور کسی عہدہ دار کو متعین کرے جو بٹائی یا تخمینہ یا کنکوت مذکور کریگا -

(۲) اگر فریق ثانی یہ عذر کرے کہ لگان بذریعہ بٹائی یا تخمینہ یا کنکوت کے نہیں لیا جاتا ہے یا یہ کہ کچھ لگان قابل ادا نہیں ہے - تو عہدہ دار متعینہ کو لازم ہوگا کہ اس عذر کو قلمبند کرے لیکن وہ کارروائی جسکا بعد ازین ایکٹ ہذا مین حکم ہے عمل مین لائے -

(۳) اگر بتاریخ مقررہ یا اُس سے پہلے اس نزاع کا تصفیہ نہ ہو جاے تو عہدہ دار مذکور کو لازم ہوگا کہ ہر فریق سے یہ ایما کرے کہ قرب وجوار کے ایک ایک باشندہ کو بطور پنچ کے مقرر کرے اور وہ خود بھی ایک باشندہ قرب وجوار کو پنچ مقرر کرے تاکہ وہ پیداوار کی بٹائی یا فصل کے تخمینہ یا کنکوت مین مدد دین -

(۴) اگر کوئی سا فریق حاضر نہ ہو یا پنچ مقرر کرنے سے انکار کرے تو عہدہ دار متعینہ کو لازم ہوگا کہ ایک پنچ اُسکی طرف سے خود مقرر کردے -

(۵) عہدہ دار متعینہ کو لازم ہوگا کہ پنچوں کی آراء کو قلمبند کرلے اور اپنا فیصلہ کرنے مین اُن آراء پر لحاظ کرے -

(۶) درصورت بٹائی پیداوار کے اگر فریقین اُس فیصلہ سے رضامند ہو جائین تو اُسکے مطابق بٹائی کیجائیگی - اگر فریقین ایسی بٹائی پر راضی نہ ہوں تو (اور دیگر) کل ایسی صورتوں مین جنمین لگان بذریعہ تخمینہ یا کنکوت فصل استادہ کے قابل ادا ہو - عہدہ دار متعینہ کو لازم ہوگا کہ ایک تخمینہ اُس پیداوار یا فصل کی مالیت کا کرے اور لگان قابل ادا

قرار کرے - بعد اسکے عدالت مذکور اپنا فیصلہ سنادیگا اور فیصلہ مذکور کو اپنی کارروائی کی رپورٹ کے ساتھ عدالت مین ارسال کریگا -

(۳) فریقین کو اختیار ہوگا کہ اُس تاریخ کے بعد جس پر فیصلہ سنایا گیا ہو ایک ہفتہ کے اندر اُس فیصلہ کی نسبت عذرات داخل کرین - اور عدالت کو لازم ہوگا کہ اُن عذرات کی سماعت کرے اور اُس پر بعد ایسی تحقیقات مزید کے (اگر کچھ ہو) جو ضروری معلوم ہو احکام صادر کرے -

اگر یہ عذر داخل کیا جائے کہ لگان بذریعہ بٹائی یا تخمینہ یا کنکوت کے قابل ادا نہین ہے یا یہ کہ کچھ لگان قابل ادا نہین ہے اور عدالت اُس عذر کو صحیح قرار دے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ اُس فیصلہ کو منسوخ کردے -

اگر کوئی اور عذر داخل کیا جائے تو عدالت کو جائز ہے کہ اُس فیصلہ کو ترمیم یا بحال کرے جیسا وہ مناسب سمجھے اور واسطے ادا کیے جانے اُس لگان اور خرچہ کے (اگر کچھ ہو) حکم صادر کرے اور ایسا حکم بقایاے لگان کی ڈگری کا اثر رکھیگا -

لگان کی بابت رسیدین

دفعہ ۱۰۷ - ہر آسامی جو اپنے زمیندار کو لگان کی بابت کچھ ادا کرے مستحق اسکا ہوگا کہ زمیندار سے ایک تحریری رسید جس پر اُس زمیندار کے دستخط ہون اُس رقم کی پائے جو اسطرح ادا کیجاے -

آسامی کا حق لگان کی بابت رسید پانے کا -

دفعہ ۱۰۸ - (۱) لازم ہے کہ رسید مین منجملہ تفصیلات ذیل کے ایسی تفصیلین درج کیجائین جنکی صراحت زمیندار ادا ہونے کے وقت کرسکتا ہو - یعنی -

جائز رسید کے مضامین -

(الف) نام ادا کرنے والے اور پانے والے کے - اور

(ب) نام موضع کا مع محال یا پٹی کے - اور

(ج) تعداد جو ادا کی گئی - اور

(د) تفصیل اُس جوت کی جسکی بابت لگان ادا کیا گیا ہے - اور

(ہ) سال اور قسط جسکی بابت ادا کی ہوئی رقم جمع کی گئی - اور

(و) یہ کہ آیا رقم ادا شدہ بطور کل (مطالبہ) کے ادا ہوجانے کے قبول کی

یا صرف بطور اُسکے جزو کے - اور

(ز) تاریخ جس پر لگان ادا کیا گیا -

(۲) اگر رسیدین در اصل وہ تفصیلات نہ ہون جنکا دفعہ ہذا مین حکم ہو تو لازم ہوگا کہ تاوقتیکہ خلاف اسکے ثابت نہ کیا جاے اُس رسید کی نسبت یہ قیاس کر لیا جاے کہ وہ پوری فارغخطی اُس تاریخ تک کے کل مطالبہ جات لگان کی ہو جس پر کہ رسید دی گئی -

ادا کیا جانا بابت اقساط کے

دفعہ ۱۰۹ - (۱) جب آسامی لگان کی بابت کچھ ادا کرے تو اُسکو جائز ہو کہ وہ سال اور وہ قسط ظاہر کر دے جسکی بابت وہ ادا کی ہوئی رقم کو جمع کرانا چاہتا ہے اور لازم ہوگا کہ وہ ادا کی ہوئی رقم اُسی کے مطابق جمع کیجاے -

(۲) اگر آسامی کوئی ایسا اظہار نہ کرے تو جائز ہو کہ وہ ادا کی ہوئی رقم بابت کسی ایسی بقایا کے جمع کیجاے جسمین تمادی عارض نہ ہو اور جسکو زمیندار مناسب سمجھے -

رسید دینے سے یا درخواست کے مطابق جمع کرنے سے انکار کرنے کی بابت معاوضہ

دفعہ ۱۱۰ - اگر کوئی زمیندار بلا وجہ معقول آسامی کو ایسی رسید جسمین وہ تفصیلات درج ہون جو ایکٹ ہذا مین قبل ازین مقرر کی گئی ہین کسی ایسے لگان کی بابت جو آسامی مذکور نے ادا کیا ہو حوالہ کرنے سے انکار کرے - یا اُس لگان کو جو ادا کیا جاے اُس سال اور اُس قسط کی بابت جمع کرنے سے انکار کرے جسکی بابت اُس ادا کی ہوئی رقم کے جمع کرنے کی آسامی مذکور نے درخواست کی ہو - تو آسامی مستحق اسکا ہوگا کہ زمیندار مذکور سے اُسقدر معاوضہ وصول کرے جو اُس ادا کیے ہوئے لگان کی تعداد دوچند سے زیادہ نہ ہو اور جسکی کہ عدالت ڈگری کرنا مناسب سمجھے -

داخل کیا جانا لگان کا عدالت مین

درخواست واسطے داخل کرنے لگان کے عدالت مین

دفعہ ۱۱۱ - صورتہاے ذیل مین سے کسی صورت مین جسمین کہ لگان زر نقد واجب الادا ہو - یعنی -

(الف) جب کوئی آسامی زمیندار کو پوری رقم اُس لگان کی جو اُس سے واجب الادا ہو ادا کیے جانے کے واسطے پیش کرے اور زمیندار اُسکے لینے سے انکار کرے یا

ظاہر کرے کہ وہ اسکی رسید دینا نہیں چاہتا ہو۔

(ب) جب لگان شرکا، کو مشترکاً واجب الادا ہو اور آسامی کو اُس رقم کی بابت شرکا کی مشترک رسید نہ مل سکے اور کسی شخص کو اُنکی طرف سے لگان وصول کرنے کا اختیار نہ دیا گیا ہو۔

(ج) جب دو یا زیادہ اشخاص علٰحدہ علٰحدہ لگان تحصیل کرنے کے حق کا دعوے کرین یا جب آسامی کو نیک نیتی سے اس امر مین شبہہ ہو کہ کون لگان پانے کا مستحق ہی۔

آسامی کو جائز ہے کہ عدالت مین درخواست تحریری اس امر کی پیش کرے کہ اُسکو اُس لگان کی پوری رقم کے عدالت مین داخل کرنے کی اجازت دیجاے جو اُسوقت واجب الادا ہو۔

مضامین درخواست کے

دفعہ ۱۱۲۔ (۱) لازم ہی کہ درخواست مین بیان اُن وجوہ کا ہو جنکی بناء پر وہ کیجاے اور امور ذیل کا بھی بیان ہو۔

صورت (الف) مین نام اُس شخص کا جسکے حق مین جمع ہونے کے واسطے زر امانت داخل کیا جاتا ہو۔ اور

صورت (ب) مین نام اُن شریکون کے جنکو لگان واجب الادا ہو۔ [illegible]

صورت (ج) مین نام اُس شخص یا اُن شخصون کے جنکو لگان پچھلی مرتبہ ادا کیا گیا اور اُس شخص یا اُن شخصون کے جو اب اُسکا دعوی کرتے ہون۔

(۲) لازم ہوگا کہ درخواست کی تصدیق بطور عرضی دعوی کے کیجاے اور اُسکے ساتھ اسقدر رسوم داخل ہو جسکی لوکل گورنمنٹ بذریعہ قاعدہ کے ہدایت کرے۔

رسید دیجایگی

دفعہ ۱۱۳۔ اگر اُس عدالت کو جسکو درخواست دفعہ ۱۱۱ کے احکام کے بموجب دیجاے یہ معلوم ہو کہ درخواست کنندہ دفعہ مذکور کے بموجب اُس لگان کے داخل کرنے کا مستحق ہو تو عدالت کو لازم ہوگا کہ اُس لگان کو لے لے اور اُسکی بابت ایک رسید [illegible] عدالت دیدے۔

دفعہ ۱۱۴۔ جو رسید دفعہ مین ما سبق کے بموجب دیجاے اسکا [illegible]

رسید ایک جائز عذر غلطی ہوگی۔

لگان کے جو اسامی سے واجب الادا ہو اور حسب مندرجہ بالا داخل کی گئی
اُسی طور پر اور اُسی حد تک ہوگا کہ گویا وہ رقم لگان کی -

دفعہ ۱۱۱ کی صورت (الف) مین اُس شخص کو وصول ہوگئی جسکی نسبت درخواست مین
لکھا ہو کہ اُسکے حق مین وہ امانت جمع کیجاے -

دفعہ مذکور کی صورت (ب) مین اُن شرکا کو وصول ہوگئی جنکو لگان واجب الادا ہو -

دفعہ مذکور کی صورت (ج) مین اُس شخص کو وصول ہوگئی جو اُس لگان کا مستحق ہو -

زر امانت کے داخل ہونے کا اشتہار

دفعہ ۱۱۵ - جس عدالت مین رقم امانت داخل ہو اُسکو لازم ہوگا کہ فوراً کچہری کے کسی
منظر عام پر اور ضلع کی دیسی زبان مین اُس لگان کے داخل ہوجانے
ایک اشتہار آویزان کرائے جسمین آسامی کا نام اور زمیندار کا نام اور رقم لگان کی
داخل کی گئی ہو اور کوئی اور ایسی تفصیلات جو ضروری ہون درج ہون -

اطلاعنامہ کیلئے ... پاس بھیجا جائیگا -

دفعہ ۱۱۶ - اگر رقم امانت کی اُس تاریخ سے جس پر اشتہار اس طرح آویزان کیا
مین منگے پندرہ دن کی میعاد کے اندر دفعہ عین مابعد کے موجب اد
نہ ہوجاے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ فوراً -

دفعہ ۱۱۱ کی صورت (الف) مین اطلاعنامہ ادخال زر امانت کی تعمیل بلا لینے کسی خ
کے اُس شخص پر کرائے جسکی نسبت درخواست مین یہ لکھا ہو کہ اُسکے حق مین وہ ا
جمع کیجاے - اور -

دفعہ مذکور کی صورت (ب) مین اطلاعنامہ ادخال زر امانت زمیندار کے کارخانہ
دفتر یا جاے سکونت پر یا کسی مقام منظر عام مین اُس گاؤن مین جسمین جوت وا
ہو آویزان کرائے - اور

دفعہ مذکور کی صورت (ج) مین ایک اطلاعنامہ کی تعمیل ہر ایسے شخص پر کرائے ج
نسبت اُسکو یہ یقین کرنے کی وجہ ہو کہ وہ شخص اُس زر امانت کا دعوی کرتا ہو یا ا
مستحق ہو -

دفعہ ۱۱۷ - (۱) عدالت کو جائز ہو کہ زر امانت کی رقم کسی ایسے شخص کو جو عدالت

داکیا جانا یا واپس کیا جانا اور امانت کا

کو اُسکا مستحق معلوم ہو اداکردے یا اگر وہ مناسب سمجھے تو جائز ہی - اور اگر زرامانت حسب فقرہ (ج) دفعہ ۱۱۱ داخل کیا گیا ہو تو - بجز اُس صورت کے کہ فریق متنازعین درخواست مشترکہ پیش کرین لازم ہے - کہ رقم مذکور کو اُسوقت تک رہنے دے جب تک کہ عدالت دیوانی نسبت اس امر کے فیصلہ کرے کہ کون شخص اُسکا مستحق ہی -

(۲) جائز ہے کہ اگر عدالت اس امر کی ہدایت کرے تو وہ رقم بذریعہ منی آرڈر ڈاکخانہ کے ادا کیجاے -

(۳) اگر قبل گذرنے تین سال کے اُس تاریخ سے جس پر کوئی رقم امانت داخل کی گئی ہو اِس دفعہ کے بموجب وہ رقم ادا نہ کردی گئی ہو تو جائز ہی کہ بہ حالت نہ ہونے کسی ایسے حکم عدالت دیوانی یا مال کے جو خلاف اسکے ہو رقم امانت داخل شدہ جمع کرنے والے کو اُسکی درخواست پر اور اُس رسید کو واپس کرنے پر جو اُس عدالت نے دی ہو جسمین لگان داخل کیا گیا تھا یا زرامانت کے داخل کرنے کی نسبت اُسکے ایسی اَور شہادت پیش کرنے پر جو عدالت کافی سمجھے واپس کردیجاے -

عدالتوں کی ممانعت

دفعہ ۱۱۸ - لازم ہی کہ کوئی نالش یا اَور کارروائی بمقابلہ صاحب سیکرٹری آف اسٹیٹ بہادر ہند باجلاس کونسل کے یا بمقابلہ کسی عہدہ دار گورنمنٹ کے نسبت کسی امر کے جو کسی عدالت نے بہ تعلق کسی زرامانت کے بموجب دفعات مندرجۂ بالا کیا ہو دائر نہ کیجاے - لیکن اِس دفعہ کے کسی امر سے کسی ایسے شخص کو جو ایسے زرامانت کی رقم کے وصول پانے کا مستحق ہو یہ ممانعت نہ ہوگی کہ اُسکو کسی ایسے شخص سے وصول کرے جسکو وہ دفعہ عین ماسبق کے بموجب ادا کی گئی ہو -

باب ۹

قرقی

زمیندار کا حق قرقی کا

دفعہ ۱۱۹ - (۱) پیداوار کل اراضی کی جو کسی آسامی کی کاشت مین ہو اُس لگان

وصول کیا جاتا تھا کی بابت ہو اُس اراضی کی نسبت اُس آسامی سے اور ہر ایسے شخص سے
ما بین اُس آسامی اور مالک کے شخص درمیانی ہو واجب الادا ہو مکفول
سمجھی جاویگی اور جب تک وہ لگان بیباق نہ کر دیا جاے کوئی دوسرا دعوی پیداوار مذکور
کی نسبت بذریعہ نیلام بعلت اجراے ڈگری عدالت دیوانی یا عدالت مال کے یا اَور طور پر
نافذ نہ کیا جائیگا۔

بذریعہ قرقی کے

(۲) جب بقایاے لگان کسی آسامی سے واجب الادا ہو تو زمیندار کو جائز ہو کہ بجز
یا علاوہ اسکے کہ حسب محکومہ مابعد بقایا کی نسبت نالش کرے اُسکو اُس اراضی کی پیداوار
کی قرقی اور نیلام سے جس کی بابت وہ بقایا واجب الادا ہے وصول کرے۔

(۳) اس دفعہ کے کسی امر سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ اُس سے قانون نمبر ۶ - ۱۸۲۳ء کی
دفعات ۲ و ۳ و ۴ یا ایکٹ نمبر ۱۳ - ۱۸۵۶ء کی دفعہ ۱۱ کے احکام پر کچھ اثر پہونچتا ہے۔

دفعہ ۱۲۰ - باوجود کسی امر مندرجہ دفعہ عین ماسبق کے کوئی قرقی -

کس صورت مین قرقی کی اجازت نہین ہے

(الف) ایسا شریک نہ کریگا جو مستحق اسکا نہ ہو کہ کل لگان آسامی سے تحصیل کرے۔

(ب) ایسا زمیندار نہ کریگا جس نے قرقی نہ کرنے کا عہد و پیمان کر لیا ہو۔

(ج) کوئی زمیندار کسی ایسی پیداوار کی نہ کریگا جسکے کل یا کسی جزو کی قرقی پہلے سے
اُس نے کی ہو۔

(د) بابت ایسی بقایا کے نہ کیجائیگی جو ایک سال سے زیادہ عرصہ سے واجب الادا
رہی ہو۔

(ہ) بابت ایسی بقایا کے نہ کیجائیگی جسکے واسطے زمیندار نے ضمانت قبول کر لی ہو۔
اور کوئی قرقی نہ کریگا -

(و) ایسا ایجنٹ (کارندہ) جو صراحتاً بذریعہ مختارنامہ کے اس امر کا مجاز نہ کیا گیا ہو

(ز) ایسے شخص کا نوکر جسکو قرقی کرنے کا اختیار ہو بجز اسکے کہ وہ اُسکے پاس اجازت تحریری

قرقی کرنے کی ہو۔

کیا کیا چیز قرق نہیں کیجا سکتی ہے۔

دفعہ ۱۲۱ - (۱) زمیندار مستحق ہوگا کہ (نیچے لکھی ہوئی چیزیں) قرق کرے۔

(الف) کوئی فصل یا اَور پیداوار زمین کی جو جوت پر کھڑی ہو یا اُس پر سے توڑی یا کھودی نہ گئی ہو۔

(ب) کوئی فصل یا اَور پیداوار زمین کی جو جوت پر پیدا کی گئی ہو اور کاٹ لی گئی ہو یا توڑ یا کھود لی گئی ہو اور جوت پر یا کھلیان پر یا اناج کے گاہنے (داونے) کی جگہ پر یا کسی اَور ایسی ہی جگہ پر خواہ کھیتوں میں یا مسکن میں رکھی ہو۔

(۲) زمیندار کو استحقاق قرقی نہ ہوگا۔

(الف) کسی فصل یا اَور پیداوار کا بعد اسکے کہ اُسکو آسامی نے ذخیرہ کر لیا ہو۔

(ب) کسی اَور مال کا خواہ وہ کچھ ہی ہو۔

ضابطہ کارروائی

مطالبہ تحریری اور حساب کی تعمیل باقیدار پر کیجائیگی۔

دفعہ ۱۲۲ - (۱) قرقی کیے جانے سے پہلے یا اُسوقت جب قرقی کیجاے قارق کو لازم ہے کہ باقیدار پر تعداد بقایا کی بابت ایک مطالبہ تحریری کی مع ایسے حساب کے جسمیں وہ وجوہ درج ہوں جنکی بنا پر مطالبہ کیا گیا ہو تعمیل کرائے۔

(۲) اُس مطالبہ اور حساب پر قارق تاریخ لکھیگا اور اپنے دستخط کریگا اور اُنکی اگر ممکن ہو باقیدار کی ذات پر تعمیل کیجائیگی - یا اگر وہ نہ مل سکے تو وہ اُسکے مسکن معمولی پر لگادیے جائینگے

قرقی بلحاظ نسبت تعداد بقایا کے ہوگی اور مال کی فہرست کی تعمیل مالک پر کیجائیگی اور نقل تحصیل میں داخل کیجائیگی

دفعہ ۱۲۳ - (۱) بجز اس صورت کے کہ رقم مطالبہ کی فوراً بیباق کردیجاے قارق کو جائز ہے کہ مال مذکورہ بالا کو جو مالیت میں تعداد بقایا اور خرچہ قرقی کے اسقدر قریب برابر ہو جسقدر ممکن ہو قرق کرے اور اُسکو لازم ہوگا کہ ایک فہرست بالتفصیل مال مذکور کی تیار کرے اور اُس پر تاریخ لکھے اور دستخط کرے اور اُسکو باقیدار کے حوالہ کرے یا اگر وہ نہ مل سکے تو اسکو اُسکے مسکن معمولی پر لگادے اور نقل اُس فہرست بالتفصیل کی مع ایک نقل مطالبہ تحریری اور حساب کے فوراً تحصیل میں داخل

کیجائیگی۔

(۲) اگر قارق کو اس بات کی اطلاع ہو کہ کاشتکار کوئی اور شخص ہے بجز باقیدار تو ایک نقل مطالبہ اور فہرست بالتفصیل مال کی اُسی طرح کاشتکار کو حوالہ کیجائیگی۔

(۳) سوائے درمیان طلوع اور غروب آفتاب کے کسی وقت قرقی نہین کیجائیگی۔

دفعہ ۱۲۴۔ (۱) فصل استادہ اور دیگر ایسی پیداوار کی جو توڑی یا کھودی نہ گئی ہو باوجود قرقی کے کاشتکار محافظت کر سکتا ہے اور اُسکو کاٹ سکتا ہے اور توڑ یا کھود سکتا ہے اور ایسے کھیتون یا اور مقامون مین جنکو اس غرض کے لیے وہ عموماً کام مین لاتا ہو ذخیرہ کر سکتا ہے۔

فصل استادہ وغیرہ جب قرق ہو گئی ہو کاٹی اور ذخیرہ کیجا سکتی ہے۔

(۲) اگر کاشتکار اس امر مین غفلت کرے تو قارق کو لازم ہے کہ فصل یا پیداوار مذکور کی محافظت کرائے یا اُسکو کٹوائے یا توڑوائے یا کھودوائے اور اُسکو قرب وجوار کی کسی جگہ مین جہان آسانی ہو ذخیرہ کرائے۔ اور خرچ کاشتکار کے ذمہ ہوگا۔

(۳) دونون صورتون مین مال مقروقہ زیر اہتمام کسی ایسے شخص کے جسکو قارق نے اس غرض سے مقرر کیا ہو رکھا جائیگا۔

دفعہ ۱۲۵۔ جائز ہے کہ ایسی فصل یا پیداوارین جو اس قسم کی ہون کہ ذخیرہ کر کے نہ رکھی جا سکیں وہ اُسطرح جیسا کہ ایکٹ ہذا مین بعد ازین حکم ہے کاٹنے یا توڑنے یا کھودنے سے پہلے نیلام کر دیجائین۔ لیکن ایسی صورت مین لازم ہے کہ قرقی کم سے کم بیس دن پہلے اُس وقت سے کیجائے جبکہ فصل یا پیداوارین یا کوئی جزو اُنکا لائق کاٹنے یا توڑنے یا کھودنے کے ہو۔

ایسی پیداوارون کا نیلام جو ذخیرہ نہ کیجا سکین۔

دفعہ ۱۲۶۔ اگر قارق کا مقابلہ کیا جائے یا اُسکو مزاحمت کا اندیشہ ہو تو اُسکو اختیار ہے کہ عدالت سے درخواست کرے اور عدالت کو لازم ہوگا کہ اگر یہ امر ضروری معلوم ہو تو کسی عہدہ دار کو قرقی کرنے مین قارق کو مدد دینے کے لیے متعین کر دے۔

مقابلہ کی یا مزاحمت کی صورت مین قارق کو مدد۔

دفعہ ۱۲۷۔ اگر مال کی قرقی کے بعد اور قبل اُس تاریخ کے جو اُسکے نیلام کے لیے جیسا کہ ایکٹ ہذا مین بعد ازین حکم ہے مقرر ہو کسی وقت باقیدار یا کاشتکار نقد بقایا

نیلام سے پہلے بقایا

در خرچہ پیش ہونے پر قرقی اٹھا لیجائیگی۔	جو اُس سے مطلوب ہے اور اخراجات قرقی دینے کے لیے پیش کرے تو قارق کو لازم ہے کہ اُنکو لے لے اور فوراً قرقی اُٹھا لے۔

دفعہ ۲۸۔ (۱) قرقی کیے جانے کے وقت سے پانچ دن کے اندر قارق کو جائز ہے کہ عہدہ دار مجاز سے جو بعد ازین ایکٹ ہذا مین بنام عہدہ دار نیلام موسوم ہے

نیلام کی درخواست

اُس مال کے نیلام کی درخواست کرے جو اُس فہرست بالتفصیل مین درج ہو جو حسب دفعہ ۱۲۳ داخل کی گئی ہو۔

(۲) اگر کوئی ایسی درخواست نہ دیجاے تو فصل یا پیداوار مین قرقی سے واگذاشت کر دیجائیگی۔

دفعہ ۲۹۔ درخواست تحریری ہوگی اور اُسمین تفصیلات ذیل درج کیجائینگی۔ یعنی۔

درخواست کا مضمون

(الف) نام باقیدار کا اور اُسکی جاے سکونت۔ اور صورت محکومہ دفعہ ۱۲۳-(۲) مین کاشتکار کا بھی نام اور اُسکی جاے سکونت۔ اور

(ب) تعداد واجب الوصول۔ اور

(ج) تاریخ قرقی۔ اور

(د) جگہ جسمین مال مقروقہ موجود ہو۔

دفعہ ۳۰۔ قارق کو لازم ہے کہ درخواست کے ساتھ عہدہ دار نیلام کو اطلاعنامہ کی تعمیل کرنے کے لیے وہ فیس حوالہ کرے جسکا ایکٹ ہذا مین بعد ازین حکم ہے۔

تعمیل اطلاعنامہ کی فیس

دفعہ ۳۱۔ (۱) بفور پہونچنے ایسی درخواست اور فیس کے عہدہ دار نیلام کو لازم ہوگا کہ ایک نقل اُس درخواست کی اور اُس فہرست بالتفصیل کی جو حسب دفعہ ۱۲۳ داخل کی گئی ہو اُس عدالت مین بھیج دے جو عذرداری قرقی کی نالش کی سماعت کی مجاز ہو۔

ضابطہ کارروائی درخواست کے وصول ہونے پر

اور ایک اطلاعنامہ کی باقیدار پر تعمیل کرے اور اُسمین باقیدار مذکور کی نسبت یہ حکم لکھے کہ وہ اطلاعنامہ کے وصول ہونے کی تاریخ سے پندرہ دن کے اندر یا تو زر مطالبہ ادا کرے یا عذرداری

قرقی کی نالش دائر کرے۔

(۲) صورت محکومہ دفعہ ۱۲۳ (۲) مین اسی قسم کے اطلاعنامہ کی تعمیل کاشتکار پر کیجائیگی۔

(۳) عہدہ دار نیلام کو لازم ہوگا کہ بذریعہ حکم کے نیلام کی ایسی تاریخ مقرر کرے جو درخواست کی تاریخ سے ۳۰ دن سے کم فاصلہ پر نہ ہو اور اُسکو اُس مقام پر مشتہر کرائے جہان مال مقروقہ ہو۔ اور مشارالیہ کو یہ بھی لازم ہوگا کہ ایک نقل اپنے حکم کی عدالت مین اس غرض سے بھیج دے کہ وہ اُسکے دفتر مین آویزان کیجاے۔

(۴) اشتہار مین تفصیلات ذیل بھی درج کیجائینگی۔ یعنی۔

(الف) اُس مال کی تفصیل جو نیلام کیا جائیگا۔ اور

(ب) مطالبہ جسکی بابت اُسکا نیلام کیا جائیگا۔ اور

(ج) وہ مقام جہان نیلام عمل مین آئیگا۔

کس حالت مین نیلام کی کارروائی کیجا سکتی ہے۔

دفعہ ۱۳۲ - اگر تاریخ مقررہ اشتہار نیلام پر یا اُسکے قبل نالش عذرداری قرقی کے دائر ہونے کی اطلاع عہدہ دار نیلام کو حسب دفعہ ۱۴۲ (۲) نہ کردی گئی تو اُس عہدہ دار کو لازم ہے کہ اگر زر مطالبہ مذکور مع اُسقدر اخراجات قرقی کے جو وہ تجویز کرے کل نہ ادا کر دیا جاے تو اُس مال کے یا اُسکے اُسقدر جزو کے جو بیباقی مطالبہ اور اخراجات قرقی اور خرچہ نیلام کے واسطے ضروری ہو نیلام کرنے کی کارروائی مطابق اُس طریقہ کے جو ایکٹ ہذا مین بعد ازین مقرر کیا گیا ہے عمل مین لائے۔

مقام اور طریقہ نیلام کا

دفعہ ۱۳۳ - (۱) نیلام اُس مقام پر ہوگا جہان مال مقروقہ ہو یا وہان سے سب سے قریب کے مقام مرجع عام مین ہوگا درصورتیکہ عہدہ دار نیلام کی یہ راے ہو کہ وہان وہ غالباً زیادہ فائدہ سے نیلام ہوگا۔

(۲) مال بذریعہ نیلام عام کے ایک یا زیادہ لاٹ مین جس طور پر کہ عہدہ دار نیلام مناسب سمجھے فروخت کیا جائیگا۔

(۳) اگر مطالبہ مع اخراجات قرقی و خرچہ نیلام کے مال کے کسی جزو کے نیلام سے وصول ہوجاے تو باقی مال کی بابت قرقی فوراً اُٹھا لیجائیگی۔

دفعہ ۱۳۴ - **اگر واجبی قیمت نہ لگائی جاے تو نیلام ملتوی کیا جاسکتا ہے اور اُسکے بعد نیلام کا ختم کرنا لازم ہوگا۔**

اگر بروقت نیلام مال کے اُسکی واجبی قیمت بقیاس عہدہ دار نیلام نہ لگائی جاے اور اگر باقیدار یا کاشتکار دوسرے دن تک - یا جس حال جن کہ نیلام کے مقام کے قریب بازار ہوتا ہو دوسرے بازار کے دن تک - نیلام کو ملتوی رکھنے کی درخواست کرے تو نیلام اُس دن تک ملتوی رکھا جائیگا اور اُسوقت جو قیمت اُس مال کی لگائی جاے اُسی پر ختم کردیا جائیگا -

دفعہ ۱۳۵ - **ادا کیا جانا زرثمن کا**

قیمت ہر لاٹ کی بذریعہ زر نقد بروقت نیلام یا اُسکے بعد جس قدر جلد عہدہ دار نیلام ضروری سمجھے ادا کرنی ہوگی -

دفعہ ۱۳۶ - **قیمت نہ ادا ہونے کی صورت مین پھر نیلام کیا جانا**

اگر قیمت نہ ادا کیجاے تو مال کا نیلام پھر عمل مین لایا جائیگا اور دوسرا نیلام کردیا جائیگا اور عہدہ دار نیلام کو لازم ہوگا کہ کمی زرثمن کی (اگر کچھ ہو) جو اس دوسرے نیلام مین واقع ہو اور اُن کل اخراجات کی جو اس دوسرے نیلام مین ہون اطلاع عدالت کو کرنے اور وہ رقوم قارق یا باقیدار یا کاشتکار کی تحریک پر اُس خریدار سے جس نے قیمت نہ ادا کی ہو حسب قواعد مندرجہ باب ۱۹ - مجموعۂ ضابطۂ دیوانی متعلقہ اجراے ڈگری زر نقد کے وصول کیجا سکینگی -

دفعہ ۱۳۷ - **خریدار کو سارٹیفکٹ دیا جائیگا -**

جب زرثمن پورا ادا کردیا جاے تو عہدہ دار نیلام کو لازم ہے کہ خریدار کو ایک سارٹیفکٹ بہ تصریح مال کے جو اُس نے خرید کیا ہو اور بہ تصریح قیمت کے جو اُس نے ادا کی ہو دیدے -

دفعہ ۱۳۸ - **زرثمن کا کیا کیا جائیگا**

(۱) مال مقروقہ کے ہر ایسے نیلام کے زرثمن سے جو حسب ایکٹ ہذا کیا جاے عہدہ دار نیلام بحساب فی روپیہ ایک آنہ بابت خرچہ نیلام کے وضع کر لیگا اور اُس رقم کو جو اس طور سے وضع کی گئی ہو تحصیلدار کے پاس ارسال کردیگا

(۲) بعد ازین عہدہ دار مذکور قارق کو وہ اخراجات جو قارق کو قرقی کی بابت کرنے ہوے ہون اور اخراجات اجراے اطلاعنامہ و اشتہار نیلام مندرجہ دفعہ ۱۳۱ - اُسقدر ادا کریگا جنکا ادا کرنا بعد جانچنے کیفیت اخراجات کے جو قارق نے پیش کی ہو عہدہ دار مذکور کے نزدیک مناسب ہو -

(۳) بقیہ (زرثمن نیلام) اُس بقایا کے ادا کرنے مین جسکی بابت قرقی کی گئی ہو صرف کیا جائیگا-

(۴) اگر کچھ روپیہ فاضل رہے تو وہ اُس شخص کو حوالہ کردیا جائیگا جسکا مال نیلام کیا گیا ہو-

عہدہ داران نیلام اور ملازمان نیلام کو خریدنے کی ممانعت ہے

دفعہ ۱۳۹- عہدہ داران نیلام اور اُن تمام اشخاص کو جنھین عہدہ داران مذکور مامور کرین یا جو اُنکے ماتحت ہون کسی ایسے مال کے صریحی یا غیر صریحی طور سے خرید کرنے کی ممانعت ہے جسکو عہدہ داران مذکور نیلام کرین-

التوائے نیلام اور عدالت کو رپورٹ کا کیا جانا جبکہ مالک کے پاس ضابطہ کی اطلاع نہ پہونچی ہو

دفعہ ۱۴۰- اگر کسی صورت مین کسی ایسے نیلام کے شروع کرنے کے وقت عہدہ دار نیلام کو معلوم ہو کہ حسب ضابطہ قرقی کی اور نیلام مجوزہ کی اطلاع نہین دی گئی ہے تو اُسکو لازم ہوگا کہ نیلام ملتوی کرکے اس امر کی رپورٹ عدالت کو کرے اور اسکے بعد عدالت حکم دیگی کہ دوسرا اطلاعنامہ اور اشتہار نیلام حسب دفعہ ۱۳ جاری کیا جاوے یا اَور حکم جو اُسکے نزدیک مناسب ہو صادر کریگی-

جب عہدہ دار نیلام موقع پر پہونچ جاوے اور نیلام نہو تو خرچہ کا عائد کیا جانا-

دفعہ ۱۴۱- (۱) جب عہدہ دار نیلام کسی مقام پر حسب ایکٹ ہذا نیلام کرنے کے واسطے جاوے اور نیلام اس سبب سے کہ مطالبہ قارق کا بیشتر بیباق ہو گیا ہو مگر بیباقی کی اطلاع قارق نے عہدہ دار مذکور کو نہ دی ہو وقوع مین نہ آسکے تو ایک آنہ فی روپیہ بطور مواجب بابت خرچہ کے عائد کیا جائیگا اور وہ مال مقروقہ کی مالیت تخمینی پر محسوب کیا جائیگا-

(۲) اگر قارق کا مطالبہ اُس تاریخ تک جو نیلام کے واسطے مقرر کی گئی ہو بیباق نہ کیا جاوے تو مواجب مذکور مال کے مالک سے قابل ادا ہونگے- اور جائز ہوگا کہ وہ مال مذکور کے اُسقدر حصہ کے نیلام سے جس قدر کی ضرورت ہو وصول کیے جائین-

(۳) ہر دوسری صورت مین مواجب مذکور قارق سے قابل ادا ہونگے اور جائز ہوگا کہ وہ اُس سے بطور بقایاے مالگذاری کے وصول کیے جائین-

(۴) کسی صورت مین دس روپیہ سے زیادہ کی کوئی رقم حسب دفعہ ہذا

جب الوصول نہ ہوگی۔

نالشات متعلقہ قرقی

دفعہ ۱۴۲ - (۱) اگر حسب دفعہ ۱۳۲ یا دفعہ ۱۳۶ نیلام وقوع مین نہ آیا ہو تو کسی ایسے شخص کو جسکا مال قرق کیا گیا ہو جائز ہو کہ نالش عذرداری قرقی دائر کرے۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر اطلاعنامہ کی تعمیل مدعی پر حسب دفعہ تحتی (۱) یا دفعہ تحتی (۲) دفعہ ۱۳۱ ہو گئی ہو تو اسکو لازم ہوگا کہ اپنی نالش اُس اطلاعنامہ کے پہونچنے سے پندرہ دن کے اندر دائر کردے۔

نالش عذرداری قرقی کی قبل نیلام کے

(۲) اگر کوئی نالش حسب دفعہ تحتی (۱) دائر کیجائے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ ایک سارٹیفکٹ اُس نالش کے دائر ہو جانے کا عہدہ دار نیلام کے پاس بھیج دے۔ یا اگر ایسی درخواست کیجائے تو سارٹیفکٹ مذکور مدعی کو حوالہ کردے۔ اور جب ایسا سارٹیفکٹ عہدہ دار نیلام کے پاس قبل اسکے کہ نیلام وقوع مین آئے پہونچ جائے یا عہدہ دار مذکور کے روبرو پیش کیاجائے تو عہدہ دار نیلام کو لازم ہوگا کہ نیلام ملتوی کردے۔

(۳) نالش عذرداری قرقی مین قارق کو حکم دیا جائیگا کہ اُس تعداد بقایا کو ثابت کرے جسکی بابت قرقی کی گئی۔

(۴) اگر کسی نالش حسب دفعہ ہذا مین مدعی باقیدار یا کاشتکار ہو اور قارق کا مطالبہ یا اسکا کوئی جزو واجب الادا تجویز کیا جائے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ اُس تعداد کی ڈگری قارق کے حق مین کرے اور تعداد مذکور اُس مال سے حسب محکومہ دفعہ ۱۴۴ وصول کیجائیگی۔

(۵) اگر قرقی کا بہ نظر ایذا رسانی یا بلا وجہ عمل مین آنا تجویز کیا جائے تو عدالت کو جائز ہے کہ مال مقروقہ کے واگذاشت کا حکم دینے کے علاوہ۔ برطبق درخواست مدعی کے۔ اُسکو مستقدر معاوضہ دلائے جو بلحاظ حالات مقدمہ کے مناسب ہو۔

دفعہ ۱۴۳ - (۱) مدعی کو جائز ہے کہ بروقت دائر کرنے کسی نالش متذکرہ بالا کے یا اُسکے بعد کسی وقت کسی ایسی رقم کے جو باقیدار کے ذمہ واجب الادا تجویز کیجائے مع سود و خرچہ نالش ادا کرنے کی ضمانت دے۔

ضمانت دینے کی صورت مین قرقی کا اُٹھا لیا جانا

(۲) جب ایسی ضمانت دے دیجاے تو عدالت مدعی کو ایک سارٹیفکٹ اُس مضمون کا حوالہ کریگی - اور اگر یہ درخواست کیجاے تو اُسکی نسبت اطلاعنامہ کی تعمیل قارق پر کرادیگی -

(۳) جب ایسا سارٹیفکٹ قارق کے روبرو پیش کیا جاے یا اُس پر بحکم عدالت تعمیل کیا جاے تو لازم ہوگا کہ مال قرقی سے واگذاشت کردیا جاے -

دفعہ ۱۴۴ - (۱) جب مال مقروقہ حسب احکام دفعہ ۱۴۳ - قرقی سے واگذاشت نکیا گیا اور اگر مطالبہ یا اُسکے کسی جزو کا واجب الادا ہونا تجویز کیا جاے تو عدالت عہدہ دار نیلام کے پاس ایک حکم بھیجیگی جسمین وہ رقم جسکا واجب الادا ہونا تجویز کیا گیا درج کیجائیگی اور ایسکو اُس مال کے نیلام کرنے کا اختیار دیا جائیگا -

تعداد مطالبہ کے واجب الادا تجویز کیے جانے کی صورت مین مال کا نیلام

(۲) بر طبق اسکے عہدہ دار نیلام کو لازم ہوگا کہ نیلام کے واسطے ایک ایسی تاریخ جو اشتہار کی تاریخ سے کم سے کم پانچ دن یا زیادہ سے زیادہ دس دن آگے ہونی چاہیے مقرر کرے اور اُسکو مشتہر کرائے - اور بجز اسکے کہ تعداد مندرجہ حکم عدالت مع اخراجات قرقی کے ادا کردیجا عہدہ دار مذکور مال کا نیلام اُس طریقہ کے مطابق عمل مین لائیگا جسکی نسبت قبل ازین ایکٹ مین حکم ہے -

دفعہ ۱۴۵ - اگر کسی شخص نے جسکا مال قرق ہوگیا ہو نالش عذرداری قرقی حسب محکم دفعہ ۱۴۲ دائر نہ کی ہو اور اُسکا مال نیلام ہوجاے تو باوجود اسکے اُسکو جائز ہے کہ اُس قرقی اور نیلام کی بابت معاوضہ دلا پانے کے لیے نالش دائر کرے

جو اشخاص ایسے وقت پر نالش کرین جبکہ مال نیلام سے بچ جاتا انکو جائز ہے کہ معاوضہ کے واسطے نالش کرین

دفعہ ۱۴۶ - اگر کوئی شخص بحیلہ ایکٹ ہذا سواے بہ مطابقت احکام ایکٹ ہذا کے کسی اَور طور پر کسی مال کی قرقی یا نیلام کرے یا اُسکو نیلام کرائے -

قارق کے بیجا فعل

یا اگر کوئی مال مقروقہ اسوجہ سے گم یا خراب یا تلف ہوجاے کہ قارق نے اُسکے رکھنے اور حفاظت کے لیے احتیاط مناسب نہ کی ہو -

یا جس حال مین کہ ازروے کسی حکم ایکٹ ہذا کے قرقی کو اُٹھا لینا چاہیے قرقی فوراً نہ اُٹھا

تو مالک مال کو جائز ہوگا کہ شخص مذکور پر واسطے معاوضہ کے بابت کسی ایسے نقصان کے جو اسطرح اُسکو پہونچا ہو نالش دائر کرے –
اگر قارق کارندہ یا ملازم ہو تو جائز ہے کہ اُسکا اصل مالک نالش مین بطور مدعا علیہ کے شامل لیا جاے –

خاص احکام

قرقی نسبت کاشتہائے شکمی کے –

دفعہ ۱۴۷ – (۱) جس صورت مین بقایاے لگان کسی کاشتکار سے بذریعہ کارروائی قرقی کے کسی ایسے شخص نے لے لی ہو جو اُسکا بلا توسط زمیندار نہ ہو تو کاشتکار مذکور اسطرح لی ہوئی تعداد کو کسی ایسے لگان سے منہا کرنے کا مستحق ہوگا جو کاشتکار مذکور سے اُسکے زمیندار بلا توسط کو واجب الادا ہو اور وہ زمیندار بلا توسط بشرطیکہ وہ باقیدار نہ ہو اسی طرح سے مستحق اِسکا ہوگا کہ اُسی تعداد کو کسی ایسے لگان مین سے منہا کرے جو اُس سے اُسکے زمیندار کو واجب الادا ہو اور اسی طرح ہوتا جائیگا یہان تک کہ باقیدار کی نوبت پہونچے
(۲) آسامی شکمی کو استحقاق ہوگا کہ بجاے منہا کرنے کسی ایسی تعداد کے جو اسطرح لے لی گئی ہو باقیدار سے اُسکے دلا پانے کے لیے نالش دائر کرے –
(۳) جس حال مین کہ اراضی کاشت شکمی پر دی گئی ہو اور کسی زمیندار اعلی اور ادنیٰ کے دعاوی کی نسبت جنھون نے ایک ہی مال قرق کرایا ہو کوئی تناقض واقع ہو تو زمیندار اعلی کے دعاوی کو تقدیم ہوگی –

تناقض درمیان حقوق بابت قرقی زمینداری اور قرقی بذریعہ ڈگری کے

دفعہ ۱۴۸ – جب کوئی تناقض درمیان حقوق کسی مال کے قارق (بحیثیت زمیندار) اور ایسے شخص کے جو اُسی مال کو عدالت دیوانی یا مال کی کسی ڈگری کے اجرا مین قرق یا نیلام کرائے واقع ہو تو قارق (بحیثیت زمیندار) کا حق فائق ہوگا – لیکن وہ رقم فاضل (اگر کچھ ہو) جو دفعہ ۱۳۸ کے بموجب اُس شخص کو قابل ادا ہو جسکا مال (زمیندار نے) قرق کیا ہے اُس عدالت مین جس نے کہ (تعلق ڈگری) حکم قرقی یا نیلام جاری کیا تھا داخل کر دیجائیگی –

تاوانات

دفعہ ۱۴۹ - (۱) اگر کوئی شخص -

تاوانات بابت بد دیانتی سے قرقی کرنے یا قرقی مین مزاحمت کرنے کے -

(الف) بحیلہ ایکٹ ہذا بد دیانتی سے سوائے بہ مطابقت احکام ایکٹ ہذا کے اَور طرح کسی مال کو قرق یا نیلام کرے یا نیلام کرائے - یا

(ب) کسی ایسی قرقی مین جو ایکٹ ہذا کے بموجب باضابطہ کی گئی ہو مزاحمت کرے یا کسی ایسے مال کو جو حسب ایکٹ ہذا باضابطہ قرق ہوا ہو زبردستی سے یا خفیہ طور سے اُٹھا لیجائے -

تو شخص مذکور کی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ وہ مداخلت بیجا مجرمانہ کا حسب معنی مجموعہ تعزیرات ہند کے مرتکب ہوا -

(۲) جو شخص کسی ایسے فعل کے کرنے مین اعانت کرے اُسکی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ اُس نے جرم مذکور کے ارتکاب مین اعانت کی -

---

باب ۱۰

واپسی معافیات لگان کی

دفعہ ۱۵۰ - محال یا جزو محال کے مالک کو جائز ہے کہ کسی ایسی اراضی موقوعہ محال یا جزو محال مذکورہ کا قبضہ واپس لینے یا اُس پر لگان تشخیص کرانے کے واسطے نالش کرے جسکی نسبت بطور معافی لگان - خواہ بذریعہ علیہ تحریری یا اَور طرح کے - قبضہ ہونا ظاہر ہوتا ہو یا اس غرض سے نالش کرے کہ اراضی مذکور کا قابض اُس مالگذاری کے ادا کرنے کا ذمہ دار قرار دیا جائے جو اس اراضی پر تشخیص ہوئی ہو -

اراضی جسپر بطور معافی لگان قبضہ ہو قابل واپسی قبضہ یا تشخیص لگان یا ادائے مالگذاری کے ہوگی

دفعہ ۱۵۱- کل اراضی جو بطور معافی لگان کے قبضہ مین ہو قابل واپسی کے یا تشخیص لگان کے ہوگی یا ایسی اراضی کا قابض مستوجب ادا کرنے اُس مالگذاری کا قرار دیا جائیگا جو اُس اراضی پر تشخیص ہوئی ہو بجز اسکے کہ اُسکا قابض یہ ثابت کرے کہ اراضی مذکور قبل بائیسوین تاریخ ماہ دسمبر ۱۸۷۱ء کے

مستثنیٰ ہونا بعض اراضیات مقبوضہ بطور معافی لگان کا

(الف) بموجب فیصلہ عدالتی کے بطور معافی لگان قبضہ مین تھی- یا

(ب) بطور جوت معافی لگان کے معاوضہ قیمتی کے بدلے حاصل کی گئی تھی اور اُسکی واپسی کے حق مین دفعہ ۲۸- ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۵۹ء یا ایکٹ میعاد سماعت مجریہ ہند سنہ ۱۸۷۱ء کے ضمیمہ دوم کی مد ۱۴۰- عارض ہوگئی تھی-

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی اراضی جو بموجب ایسے وثیقہ تحریری کے قبضہ مین ہو- خواہ اُس وثیقہ کی تکمیل قبل یا بعد آغاز ایکٹ ہذا کے ہوئی ہو- جسکی رو سے عطا کنندہ نے بہ صراحت یہ اقرار کیا ہو کہ وہ معافی واپس نہ لیجائیگی- عطا کنندہ کے فوت ہونے تک یا جس رقبہ مقامی مین وہ معافی واقع ہو اُسکے بندوبست روان کی میعاد کے ختم ہونے تک- یعنی انمین سے جو امر پہلے واقع ہو (اُسکے وقوع کے وقت تک) قابل واپسی یا تشخیص لگان نہ ہوگی-

دفعہ ۱۵۲ (۱) نالشات حسب دفعہ ۱۵۰- اُس صورت مین جب وہ رقبہ مقامی جسمین اراضی واقع ہو زیر بندوبست ہو مہتمم بندوبست کی عدالت مین دائر کیجائینگی جسکو اختیارات کلکٹر حسب باب ہذا حاصل ہونگے-

ضابطہ کارروائی جب ضلع زیر بندوبست ہو

(۲) کوئی امر مندرجہ ایکٹ میعاد سماعت مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۷ء اس حق مین عارض نہ ہوگا کہ اس ایکٹ کی رو سے نالش ایسی اراضی کی نسبت تشخیص لگان کے لیے دائر کیجاوے جس پر بطور معافی لگان قبضہ ہو-

دفعہ ۱۵۳- (۱) ایسی نالش مین جو بغرض واپسی معافی لگان کے ہو اگر عدالت سوائے وجوہ مندرجہ دفعہ ۱۵۱ کے اور وجوہ کی بناء پر- یہ تجویز کرے کہ وہ معافی قابل واپسی نہین ہے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ حسب دفعات ۱۵۶ و ۱۵۸ یہ تجویز کرنے کی کارروائی کرے کہ آیا اراضی قابل تشخیص لگان ہے یا آیا اسکا قابض

ضابطہ کارروائی نالش واپسی مین

اُس مالگذاری کے ادا کرنے کا مستوجب ہے جو اراضی مذکور پر تشخیص کی گئی ہو۔

(۲) ایسی نالش مین جو معافی لگان بر لگان تشخیص کرانے کے واسطے ہو اگر عدالت سوائے وجوہ مندرجہ دفعہ ۱۵۱ کے اَور وجوہ کی بنا پر۔ یہ تجویز کرے کہ اراضی قابل تشخیص لگان نہین ہے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ حسب دفعہ ۱۵۲۔ یہ تجویز کرنے کی کارروائی کرے کہ آیا اُس اراضی کا قابض اُس مالگذاری کے ادا کرنے کا مستوجب ہے جو اراضی مذکور پر تشخیص کی گئی ہو۔

دفعہ ۱۵۴۔ (۱) جو اراضی بطور معافی لگان قبضہ مین ہو وہ صرف اُس صورت مین قابل واپسی ہوگی جب بموجب شرائط عطیہ یا رواج مختص المقام کے اُس پر قبضہ۔

اراضی معافی لگان کس صورت مین قابل واپسی ہوگی

(الف) عطاکنندہ کی خوشی پر ہو۔ یا

(ب) بعوض انجام دینے کسی خاص خدمت مذہبی یا دنیوی کے ہو اور مالک اُس خدمت کو آیندہ انجام کرانا نہ چاہے۔ یا

(ج) کسی شرط پر مشروط یا کسی میعاد کے واسطے ہو اور اُس شرط کی خلاف ورزی کیجائے یا وہ میعاد گذر جائے۔

(۲) ہر نالش واسطے واپسی کے اُس تاریخ سے بارہ برس کے اندر دائر کیجائیگی جس پر کہ واپس لینے کا حق سب سے اول پیدا ہوا۔ ایسا حق سب سے اول پیدا ہوگا۔

صورت (الف) مین نسبت موجودہ عطیات کے بروقت آغاز ایکٹ ہذا کے اور نسبت عطیات آیندہ کے ایسے عطیہ کی تاریخ پر۔

صورت (ب) مین مالک کی طرف سے عطیہ دار (معافیدار) کو اس امر کی اطلاع تحریری ہونے پر کہ وہ خدمت آیندہ مطلوب نہین ہے۔

صورت (ج) مین اُسوقت جب شرط کی خلاف ورزی کیجائے یا میعاد گذر جائے۔

(۳) اس دفعہ کے کسی امر سے مالک کو یہ ممانعت نہ ہوگی کہ ایسی اراضی پر۔ جو اس دفعہ کے بموجب قابل واپسی ہو بجائے اُسکی واپسی کے۔ تشخیص لگان کے واسطے نالش

وا ئر کرے -

دفعہ ۱۵۵ - اگر عدالت عطیہ کی واپسی کا حکم دے تو اُسکو لازم ہے کہ اُسکے ساتھ ہی اُسکے قابض کی بیدخلی کے واسطے - جو بہ پابندی احکام دفعات ۷۲ لغایت ۷۶ کے ہوگی ڈگری صادر کرے اور یہ دفعات اسطرح متعلق ہونگی کہ گویا وہ قابض ایک آسامی ہے -

حکم بیدخلی کا جب اراضی کی واپسی کا حکم دیا جاوے -

دفعہ ۱۵۶ - جو اراضی دفعہ ۱۵۴ کے بموجب قابل واپسی نہ ہو اور جس سے دفعہ ۱۵۸ کے احکام متعلق نہ ہوں وہ قابل تشخیص لگان کے ہوگی =

اراضی معافی لگان - کس حالت میں قابل تشخیص لگان ہوگی

دفعہ ۱۵۷ - (۱) جب کسی معافی لگان کی نسبت یہ تجویز کیا جانے کہ وہ اس قابل ہے کہ اُس پر لگان تشخیص کیا جاوے تو عطیہ دار (معافیدار) کی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ وہ تاریخ عطیہ سے بحیثیت آسامی رہا ہے اور اُسکے حق قبضہ اراضی کی قسم کی تجویز مطابق احکام ایکٹ ہذا کے کیجائیگی -

قبضہ اراضی کی قسم کا اور لگان کا تجویز کیا جانا -

(۲) اگر عطیہ دار (معافیدار) اس طور پر آسامی دخیلکار قرار دیا جاوے تو لگان کی ڈگری اُس مروجہ شرح پر کیجائیگی جو آسامیان دخیلکار ویسی ہی قسم اور اُسی طرح کے فائدون کی قرب و جوار کی اراضی کی بابت ادا کرتے ہون -

(۳) اگر عطیہ دار (معافیدار) اس طرح آسامی غیر دخیلکار قرار دیا جاوے تو لگان کی ڈگری اُس شرح پر کیجائیگی جو عدالت اُن لگانون کا لحاظ کرکے - جو ویسی ہی قسم اور اُسی طرح کے فائدون کی قرب و جوار کی اراضی کی بابت آسامیان غیر دخیلکار ادا کرتے ہون - واجبی اور قرین انصاف تجویز کرے -

(۴) جس آسامی غیر دخیلکار کا لگان اسطرح مقرر کیا گیا ہو وہ مستحق اسکا ہوگا کہ اُس اراضی پر اُس شرح لگان پر سات برس کی مدت تک قبضہ رکھے - اور ڈگری وہی قوت اور اثر رکھیگی جیسا کہ احکام دفعہ ۱۱ کے بموجب رجسٹری شدہ پٹہ -

(۵) جس لگان کی بموجب دفعہ تحتی (۲) یا دفعہ تحتی (۳) ڈگری کیجاے وہ تاریخ ارجاع نالش کے عین مابعد کے ماہ جولائی کی پہلی تاریخ سے قابل ادا ہوگا -

دفعہ ۵۸ - جو اراضی دفعہ ۱۵۴ کے بموجب قابل واپسی نہ ہو اور جس پر بطور معافی لگان پچاس برس سے اوسا صل عطیہ دار (معافیدار) کے دو جانشینون کا قبضہ رہا ہو - اور جو اراضی دوام کے لیے بعوض جاتے رہتے یا چھوڑ دیے جانے ایسے حق کے جو پیشتر عطیہ دار (معافیدار) کو حاصل تھا - یا بذریعۂ وثیقہ تحریری اور بہ معاوضہ قیمتی حاصل کی گئی ہو - اُسکی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ اُس پر بحق ملکیت قبضہ ہے - اور عدالت کو لازم ہوگا کہ اُس اراضی کے قابض کو اُسکا مالک اور اُسکی مالگذاری کے ادا کرنے کا ذمہ دار قرار دے اور وہ مالگذاری جو شخص مذکور سے قابل ادا ہوگی مقرر کر دے -

کس حالت مین قبضہ اراضی بطور معافی لگان سے حق ملکیت حاصل ہوتا ہے

باب ۱۱

بقایاے مالگذاری - منافع وغیرہ

دفعہ ۱۵۹ - لمبردار کو جائز ہے کہ کسی حصہ دار پر - بابت بقایاے ایسی مالگذاری کے جو حصہ دار مذکور سے بوساطت لمبردار کے گورنمنٹ کو قابل ادا ہو اور بابت اخراجات دیہی اور دیگر مطالبہ جات کے جنکے ادا کرنے کا لمبردار کو حصہ دار مذکور ذمہ دار ہو - نالش کرے -

نالش بقایاے مالگذاری وغیرہ کی منجانب لمبردار کے

دفعہ ۱۶۰ - جو حصہ دار بقایاے مالگذاری کسی دوسرے حصہ دار کی طرف سے جو باقیدار ہو ادا کرے اُسکو جائز ہوگا کہ حصہ دار مذکور پر بابت اُس رقم کے جو اسطرح ادا کی گئی ہو نالش کرے -

نالش بابت بقایاے مالگذاری کے منجانب حصہ دار

دفعہ ۱۶۱ - معافیدار یا عطیہ دار مالگذاری کو جائز ہے کہ بابت ایسی بقایاے مالگذاری کے جو اُسکو بہ منصب مذکور واجب الوصول ہو نالش کرے -

نالش بقایاے مالگذاری منجانب معافیدار وغیرہ -

دفعہ ۱۶۲ - تعلقہ دار یا دیگر مالک اعلیٰ کو جائز ہے کہ بابت بقایاے مالگذاری یا لگان کے

جو اُسکو بہ منصب مذکور واجب الوصول ہو نالش کرے۔ | نالش بابت بقایائے مالگذاری یا لگان کے منجانب تعلقہ دار وغیرہ

دفعہ ۶۳۔ کوئی تعین تاریخ منجانب مہتمم بندوبست نہ ہونے کی صورت مین یا حصہ داران کے درمیان کوئی قرارداد صریح نہ ہونے کی صورت مین منافع کی تقسیم ایسی تاریخون پر ہوگی جو لوکل گورنمنٹ بذریعۂ قواعد مرتبہ حسب ایکٹ ہذا مقرر کرے۔ | منافع کب تقسیم ہوگا

دفعہ ۶۴۔ (۱) کسی حصہ دار کو جائز ہے کہ لمبردار پر بابت اپنے حصہ منافع محال کے یا اُسکے کسی جزو کے نالش کرے۔ | نالش بابت منافع کے لمبردار پر۔

(۲) کسی ایسی نالش مین عدالت کو جائز ہوگا کہ مدعی کو نہ صرف اُس منافع کا جو فی الواقع تحصیل کیا گیا ہو حصہ دلائے بلکہ ایسی رقوم کا حصہ بھی دلائے جنکی نسبت مدعی یہ ثابت کرے کہ وہ بوجہ غفلت یا بد اعمالی مدعا علیہ کے تحصیل ہونے سے رہ گئین۔

دفعہ ۶۵۔ (۱) کسی حصہ دار کو جائز ہے کہ دوسرے حصہ دار پر واسطے تصفیہ حساب کے اور واسطے اپنے حصہ منافع محال کے یا اُسکے کسی جزو کے نالش کرے۔ | نالش بابت منافع کے حصہ دار پر۔

(۲) کسی ایسی نالش مین مدعی کو جائز ہے کہ کسی تعداد حصہ داران پر یکجائی نالش کرے اور ایسی صورت مین لازم ہوگا کہ ڈگری مین یہ تصریح کیجائے کہ مدعا علیہم مین سے ہر ایک پر اسکا کسقدر اثر پہونچتا ہے۔

دفعہ ۶۶۔ الفاظ "لمبردار" و "حصہ دار" و "معافیدار" و "عطیہ دار مالگذاری" و "تعلقہ دار" و "مالک اعلیٰ" مین باب ہذا مین اشخاص مذکور کے ورثا اور قائم مقامان قانونی اور اوصیا اور مہتممان ترکہ اور منتقل الیہم بھی داخل ہین۔ | الفاظ لمبردار وغیرہ مین ورثا وغیرہ داخل ہین

باب ۱۲

عدالتون کا اختیار سماعت

نالشین اور درخواستین

دفعہ ۶۷۔ کل نالشات و درخواست ہائے نوعیت مصرحہ ضمیمہ چہارم کی سماعت اور تجویز

۵ ۔ نالشین اور درخواستین صرف عدالتہائے مال کے قابل سماعت ہونگی ۔	عدالت ہائے مال کرینگی - اور سوائے بطور اپیل کے بطرح کہ بعد ازین ایکٹ ہذا مین حکم ہے - کوئی عدالت جو عدالت مال نہ ہو کسی ایسے نوع یا معاملہ کی سماعت نہ کریگی جسکی نسبت کوئی نالش یا درخواست نوعیت مذکورہ دائر یا پیش کیجا سکتی ہو ۔
دفعہ ۱۶۸ متعلق کیا جانا ایکٹ میعاد سماعت حسب ایکٹ ہذا	۔ بپابندی احکام ایکٹ ہذا کے - احکام ایکٹ میعاد سماعت مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۷ء - بہ استثنائے (احکام مندرجہ) دفعات ۷ و ۸ و ۹ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ - ایکٹ میعاد سماعت مذکور کے کل نالشات اور دیگر کارروائیات سے متعلق ہونگے ۔
دفعہ ۱۶۹ میعاد سماعت مقدمات حسب ایکٹ ہذا مین ۔	۔ نالشات اور دیگر کارروائیات مصرحہ ضمیمہ چہارم اُس میعاد کے اندر دائر کیجائینگی جو اُنکے واسطے فرداً فرداً ضمیمہ مذکور مین مقرر کی گئی ہے ۔
دفعہ ۱۷۰ رسوم عدالت جو نالشون اور درخواستون کی بابت واجب الادا ہوگی ۔	۔ ایکٹ رسوم عدالت مصدرہ ۱۸۷۰ء کی اغراض کے لیے تعداد اُس رسوم کی جو نالشات اور دیگر کارروائیات مصرحہ ضمیمہ چہارم مین واجب الادا ہو حسب مصرحہ خانہ ششم ضمیمہ مذکور محسوب کی جائیگی ۔

عدالتون کے درجے

دفعہ ۱۷۱ اختیارات اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم	۔ اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کو اُن کل نالشون کے تصفیہ کرنے کا اختیار ہوگا جو ضمیمہ چہارم کے مجموعۂ (الف) مین داخل ہین اور جنمین مالیت متنازعہ فیہ کی ایک سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو - اور اُن کل درخواستوں کے تصفیہ کرنے کا اختیار ہوگا جو ضمیمہ مذکور کے مجموعہ (د) مین داخل ہین - بہ استثناء درخواست حسب دفعہ ۹۴ کے ۔
دفعہ ۱۷۲ اختیارات اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول	۔ اسسٹنٹ کلکٹر درجۂ اول کو اُن کل نالشون اور درخواستون کے تصفیہ کرنے کا اختیار ہوگا جو ضمیمہ چہارم مین درج ہین ۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی اسسٹنٹ کلکٹر کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ نالشات حسب دفعات ۴۰ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۸ کی تجویز کرے - بجز اسکے کہ مشار الیہ کو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ مین اختیار دیا ہو -

اختیارات کلکٹر

دفعہ ۱۷۳ - کلکٹر کو وہ کل اختیارات حاصل ہونگے جو ایکٹ ہذا کی رو سے اسسٹنٹ کلکٹر درجۂ اول کو اور کلکٹر کو عطا ہوئے ہین -

دفعہ ۱۷۴ - باوجود کسی امر مندرجۂ دفعہ ۱۵ - مجموعہ ضابطہ دیوانی کے

عدالتین جنمین نالشات دائر کیجائینگی

(الف) کل نالشین جو مجموعہ (الف) مندرجہ ضمیمہ چہارم مین داخل ہین اور جنمین مالیت شئے متنازعہ فیہ کی ایک سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور کل درخواستین جو مجموعہ (د) مندرجہ ضمیمہ مذکور مین داخل ہین - بہ استثنا صورتہائے محکومہ دفعہ ۵۹ - اور دفعہ ۹۴ کے - عدالت تحصیلدار مین داخل کیجائینگی -

(ب) کل نالشین جو مجموعہ (الف) مندرجہ ضمیمہ چہارم مین داخل ہین اور جنمین مالیت شئے متنازعہ فیہ کی ایک سو روپیہ سے زیادہ ہو اور کل نالشین جو مجموعہ (ب) و مجموعہ (ج) مندرجہ ضمیمہ مذکور مین داخل ہین اور کل درخواستین حسب دفعہ ۹۴ - عدالت اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع مین داخل کیجائینگی -

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع نہ ہو تو کل ایسی نالشین عدالت کلکٹر مین داخل کیجائینگی -

عدالتون کا اختیار سماعت بصیغۂ اپیل

دفعہ ۱۷۵ - کوئی اپیل بنارا ضی کسی ایسی ڈگری یا حکم کے جو کسی عدالت نے حسب ایکٹ ہذا صادر کی یا کیا ہو دائر نہ ہو سکیگا الا اُس طرح جس طرح کہ بعد ازین ایکٹ ہذا مین حکم ہے -

اپیل بطور ذیل ہونا چاہیے جنکی اس ایکٹ مین اجازت ہے -

اپیل بناراضی (ڈگریات یا احکام) اسسٹنٹ کلکٹران درجۂ دوم

دفعہ ۱۷۶ - صورت ہاے ذیل مین اپیل بناراضی ڈگری یا حکم اسسٹنٹ کلکٹر درجۂ دوم بحضور کلکٹر دائر ہوسکیگا -

اپیل بناراضی ڈگریات یا احکام اسسٹنٹ کلکٹران درجۂ دوم

(الف) بناراضی ایسی ڈگری کے جو اُن نالشون مین سے جو مجموعہ (الف) مندرجہ ضمیمہ چہارم مین داخل ہین کسی نالش مین صادر ہوئی ہو -

(ب) بناراضی کسی ایسے حکم کے جو اُن درخواستون مین سے جو مجموعہ (د) مندرجہ ضمیمہ چہارم مین داخل ہین کسی درخواست پر صادر ہوا ہو -

(ج) بناراضی کسی حکم متعلقہ تجویز کسی نالش یا درخواست کے -

اپیل بناراضی (ڈگریات یا احکام) اسسٹنٹ کلکٹران درجۂ اول

دفعہ ۱۷۷ - اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کی ایسی ڈگری کی ناراضی سے (جو نالشات مفصلۂ ذیل مین صادر ہوئی ہو) اپیل بحضور جج ضلع دائر ہوسکیگا - (یعنی) -

اپیل بعدالت جج ضلع و عدالت ہائیکورٹ -

اُن نالشون مین سے جو مجموعۂ (الف) اور مجموعہ (ب) مندرجہ ضمیمہ چہارم مین داخل ہین کسی ایسی نالش مین جسمین -

(الف) تعداد یا مالیت شے متنازعہ فیہ کی ایک سو روپیہ سے زیادہ ہو - یا

(ب) وہ لگان جو کسی اسامی سے سالانہ قابل ادا ہو عدالت مرافعہ اولی مین امر متنازعہ فیہ رہا ہو اور اپیل مین امر متنازعہ فیہ ہو - یا

(ج) تعداد لگان جو منجملہ کئی حصہ داران کے ایک یا زیادہ حصہ دارون کو جداگانہ قابل ادا ہے عدالت مرافعہ اولی مین امر متنازعہ فیہ رہا ہو اور اپیل مین امر متنازعہ فیہ ہو -

اور کسی ایسی نالش مین جو حسب دفعات ۱۵۹ - اور ۱۶۰ - اور ۱۶۱ - اور ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - اور ۱۶۵ ہو اور جسمین -

(د) تعداد مالگذاری جو سالانہ قابل ادا ہو عدالت مرافعہ اولی مین امر متنازعہ فیہ
رہی ہو اور اپیل مین امر متنازعہ فیہ ہو۔

بکل ایسی نالشات مین جنمین۔

(ه) مسئلہ استحقاق ملکیت عدالت مرافعہ اولی میں امر متنازعہ فیہ رہا ہو اور اپیل
مین امر متنازعہ فیہ ہو۔ یا

(و) مسئلہ اختیار سماعت کا تصفیہ کیا گیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب نالش کی شے متنازعہ فیہ کی تعداد یا مالیت پانچ ہزار روپیہ سے زیادہ ہو تو اپیل بحضور ہائی کورٹ ہو سکیگا۔

اپیل بحضور بورڈ

دفعہ ۱۷۸- بناراضی حکم اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول حسب دفعہ ۵۲- اپیل بحضور بورڈ دائر ہو سکیگا۔

اپیل بحضور کمشنر

دفعہ ۱۷۹- بناراضی کسی ایسی ڈگری اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کے جو اُن نالشون مین سے جو مجموعہ (ج) مندرجہ ضمیمہ چہارم مین داخل ہین کسی نالش مین صادر ہوئی ہو اور بناراضی ایسے حکم کے جسکی روسے کوئی درخواست حسب دفعہ ۵۹ نامنظور کی گئی ہو یا حسب دفعہ ۶۱- زائد وقت دیا گیا ہو اپیل بحضور کمشنر دائر ہو سکیگا۔

اپیل بناراضی (ڈگریات واحکام) کلکٹران

اپیل بناراضی ڈگریات واحکام کلکٹر

دفعہ ۱۸۰- (۱) کلکٹر کی ڈگری یا حکم ابتدائی سے اپیل اُسی طریقہ سے اور انہین شرائط کے موجب ہو سکیگا جس طریقہ سے اور جن شرائط کے موجب اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کی ڈگری یا حکم کی ناراضی سے (اپیل ہو سکتا ہے)۔

(۲) کلکٹر کی ایسی ڈگری بصیغہ اپیل سے اپیل بعدالت جج ضلع دائر ہو سکیگا جو اُن نالشون مین سے جو مجموعہ (الف) مندرجہ ضمیمہ چہارم مین داخل ہین کسی نالش مین صادر ہو اور جس مین۔

(الف) مسئلہ استحقاق ملکیت اپیل اول کی عدالت مین امر متنازعہ فیہ رہا ہے اور
اپیل مین امر متنازعہ فیہ ہو۔ یا

(ب) مسئلہ اختیار سماعت کا فیصلہ کیا گیا ہو۔

اپیل بنارضی (ڈگریات) کمشنران

اپیل بنارضی ڈگریات کمشنر۔

دفعہ ۱۸۱ - کمشنر کی کسی ایسی ڈگری کے خلاف جو کسی ایسے مقدمہ میں صادر کی گئی ہو جسمیں مشارالیہ نے اُس ڈگری کو جسکے خلاف اپیل ہوا ہو۔ سوائے بہ تعلق خرچہ کے اَور طرح پر۔ منسوخ یا ترمیم کر دیا ہو۔ اپیل ثانی بحضور بورڈ بربنار کسی وجہ منجملہ وجوہ مندرجہ دفعہ ۵۸۴ - مجموعۂ ضابطہ دیوانی کے دائر ہو سکیگا۔

اپیل بنارضی (ڈگریات) ججان ضلع کے

اپیل بنارضی ڈگریات جج ضلع کے

دفعہ ۱۸۲ - جج ضلع کی ڈگری بصیغہ اپیل کی نارضی سے اپیل ثانی بحضور ہائی کورٹ مطابق احکام باب ۴۲ - مجموعہ ضابطہ دیوانی کے دائر ہو سکیگا۔

نظر ثانی

بورڈ کا نظر ثانی کرنا

دفعہ ۱۸۳ - بورڈ کو جائز ہے کہ برطبق درخواست کسی فریق مقدمہ کے کسی ایسی ڈگری یا حکم کی جو اُسنے خود یا اُسکے کسی ایک ممبر نے صادر کی ہو یا کیا ہو نظر ثانی کرے اور جائز ہے کہ اُسکو منسوخ یا تبدیل کرے یا بحال رکھے۔

دیگر عدالتوں کا نظر ثانی کرنا۔

دفعہ ۱۸۴ - ہر دیگر عدالت مجاز ہوگی کہ اپنی تجویز کی نظر ثانی مطابق احکام باب ۴۷ - مجموعہ ضابطہ دیوانی کے کرے۔

نگرانی

بورڈ کا اختیار نسبت طلب کرنے مقدمات کے۔

دفعہ ۱۸۵ - بورڈ کو جائز ہے کہ برطبق درخواست کسی فریق مقدمہ کے یا بربنائے رپورٹ کے جو کی گئی ہو یا اپنی ہی تحریک سے سوائے ایسی نالش کے جسمیں ڈگری دفعہ ۱۷۷ کے موجب قابل اپیل ہو کسی اور ایسے مقدمہ کی مثل طلب کرے جو کسی ماتحت عدالت مال کے روبرو پیش ہوا ہو جسمیں یہ معلوم ہوتا ہو کہ عدالت ایسا اختیار سماعت عمل میں لائی ہے جو اُسکو قانون کی رو سے تفویض نہیں ہوا ہے یا ایسا اختیار سماعت عمل میں لانے سے قاصر رہی ہے جو اُسکو قانون کی رو سے تفویض ہوا ہے

یا اُسنے اپنے اختیار سماعت کے عمل مین لانے مین قانون کے خلاف یا قابل لحاظ بیضابطگی سے عمل کیا ہے۔ اور بورڈ کو جائز ہے کہ اُسپر ایسا حکم صادر کرے جو وہ مناسب سمجھے۔

مقدمات کا منتقل کیا جانا

ہائی کورٹ کا مقدمات کو منتقل کرنا۔

دفعہ ۱۸۶ – مجموعۂ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۲۵ – اپیل ہاے محکومہ ایکٹ ہذا کے صرف ایسے انتقال سے متعلق ہوگی جو انتقال ہائی کورٹ ایک جج ضلع کی عدالت سے دوسرے جج ضلع کی عدالت مین کرے۔

بورڈ کا مقدمات کو منتقل کرنا۔

دفعہ ۱۸۷ – بورڈ کو جائز ہے کہ کافی وجہ ظاہر کیے جانے پر کسی نالش یا درخواست یا اپیل کو یا کسی قسم کی نالشون یا درخواستون یا اپیلون کو کسی عدالت مال سے کسی اَور عدالت مال مین جو اُسکی یا اُنکی نسبت عمل کرنے کی مجاز ہو منتقل کردے۔

کمشنر کا مقدمات کو منتقل کرنا۔

دفعہ ۱۸۸ – کمشنر کو جائز ہے کہ اپنی قسمت کی حدود کے اندر وہی اختیارات عمل مین لائے جو بورڈ بموجب دفعہ عین ماسبق عمل مین لاسکتا ہے۔

کمشنر کا اپیلون کو کلکٹر کے پاس منتقل کردینا۔

دفعہ ۱۸۹ – (۱) کمشنر کو جائز ہے کہ لوکل گورنمنٹ کی منظوری پہلے حاصل کرکے کسی اپیل کو یا کسی قسم کے اپیلون کو جو مشارالیہ کے روبرو دائر ہو یا ہون اپنی قسمت کے اندر کے کسی کلکٹر کے پاس منتقل کردے۔

(۲) جو حکم کلکٹر ایسے اپیل پر صادر کرے جسکو اُسکے پاس کمشنر نے بموجب دفعہ تحتی (۱) کے منتقل کیا ہو وہ قابل اپیل ونگرانی اُسی طرح ہوگا کہ گویا اُسکو اُس کمشنر نے صادر کیا تھا۔

(۳) لوکل گورنمنٹ کو جائز ہے کہ بذریعہ حکم کے کسی ایسے اپیل یا اپیلون کی قسم کو جو بموجب دفعہ تحتی (۱) کے کسی کلکٹر کے پاس منتقل کیا گیا یا کیے گئے ہون واپس منگا کے اور اُسکو یا اُنکو فیصلہ کے واسطے کمشنر کو سپرد کرے۔

کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کا مقدمات کو منتقل کرنا

دفعہ ۱۹۰ – کلکٹر کو یا اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع کو جائز ہے کہ کسی مقدمہ یا قسم مقدمات کو جو مشارالیہ کے روبرو دائر ہو یا ہون کسی عدالت ماتحت مین جو اُسکی نسبت

عمل کرنے کی مجاز ہو منتقل کر دے۔

دفعہ ۱۹۱ — کلکٹر کو یا اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع کو جائز ہے کہ کسی مقدمہ یا قسم مقدمات کو اپنی ماتحت کسی عدالت سے اٹھا منگائے اور جائز ہے کہ اُس مقدمہ یا قسم مقدمات کی خود تجویز کرے یا اُسکو فیصلہ کے واسطے کسی اور ایسی عدالت ماتحت کو منتقل کرے جو اُسکی نسبت عمل کرنے کی مجاز ہو۔

کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کا مقدمات کو اٹھا منگانا۔

باب ۱۳

ضابطہ کارروائی

دفعہ ۱۹۲ — (۱) بورڈ کو جائز ہے کہ واسطے تصفیہ مقدمات حسب ایکٹ ہذا کے ممالک مغربی و شمالی مین کسی ضلع کے صدر مقام مین اجلاس کرے۔

عدالتہائے مال کا مقام اجلاس

(۲) ہر دیگر عدالت مال واسطے تصفیہ مقدمات مذکور کے اس طور پر اجلاس کریگی جسکی نسبت ایکٹ مالگزاری اراضی ممالک مغربی و شمالی و اودھ ۱۹۰۱ء کی دفعہ ۱۹۰ مین حکم ہے۔

دفعہ ۱۹۳ — مجموعہ ضابطہ دیوانی کے احکام کل نالشات اور دیگر کارروائیات حسب ایکٹ ہذا کے ضابطہ کارروائی سے اس حد تک جہانتک کہ احکام مذکور ایکٹ ہذا کے خلاف نہین ہین اور بہ پابندی تبدیلات و اضافہ جات ذیل کے متعلق ہونگے۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی کا متعلق کیا جانا

(الف) دفعہ ۲۶۶ کی شرط دوم کا فقرہ (الف) اور دفعات ۳۲۰ لغایت ۳۲۴ (بشمول ہر دو) اور باب ۲۰ — اور دفعہ ۳۷۰ — اور بابہائے ۲۲ و ۳۳ و ۳۹ و [illegible] و ۴۴ — مجموعہ ضابطہ دیوانی کے — کسی ایسی نالش یا کارروائی سے متعلق نہ ہونگے —

[illegible] دفعہ [illegible] مجموعہ مذکور کی صرف اس حد تک متعلق ہوگی جسکی تصریح ایکٹ ہذا کی دفعہ ۱۸۲ مین ہے۔

(ب) جائز ہے کہ درخواست ہاے حسب دفعات ۸۵ و ۱۰۵ و ۱۱۱ و ۱۱۷ و ۱۲۶ کا یکطرفہ فیصلہ کیا جاے -

(ج) مجموعہ مذکور کے فقرات (الف) و (ج) دفعہ ۳۰ مین بجاے الفاظ "سکونت نہ رکھتے ہون" کے یہ الفاظ قائم کیے جائینگے - "خواہ سکونت رکھتے ہون یا نہ رکھتے ہون" -

(د) علاوہ اون تفصیلات (مراتب) کے جنکا حکم مجموعہ مذکور کی دفعہ ۵۰ مین ہے عرضی دعوی مین نام اوس موضع یا محال کا اور اوس پرگنہ یا اور حصہ اراضی کا جسمین وہ اراضی واقع ہو جس سے نالش یا اور کارروائی مذکور تعلق رکھتی ہو درج ہونا لازم ہے اور (سواے اوس صورت کے کہ اراضی متعلقہ کی اور طرح کافی تفصیل ظاہر کیجا سکے) ہر کھیت کا [illegible] جو نالش کو [illegible] کے درج ہونا لازم ہے -

اور اگر نالش بقایاے لگان کے واسطے ہو تو لازم ہوگا کہ عرضی دعوی مین ایک تفصیل [illegible] کی درج ہو جس سے سالانہ مطالبہ بابت ہر ایسی مدت کے جس سے نالش متعلق ہو اور تعداد وصول شدہ (اگر کچھ ہو) اور وہ تعداد جسکے واجب الوصول ہونے کا دعوی کیا جاے [illegible]

اور اگر نالش واسطے بیدخلی اسامی کے ہو تو لازم ہوگا کہ عرضی دعوی مین وہ وجہ یا وجوہ درج کیجائین جنکی بناء پر بیدخلی کی نالش کیجاے -

(ہ) کل نالشات حسب ایکٹ ہذا مین سمن بنام مدعا علیہ واسطے اخیر تصفیہ نالش کے ہوگا سواے اوس صورت کے کہ عدالت کی یہ راے ہو کہ سمن صرف واسطے قرار پانے امور تنقیح طلب کے ہونا چاہیے -

(و) جائز ہے کہ کسی سمن یا اطلاعنامہ کی تعمیل - اگر لوکل گورنمنٹ بذریعہ قاعدہ کے خواہ عموما یا کسی رقبہ مقامی کے واسطے خصوصا ایسی ہدایت کرے - علاوہ یا بجاے کسی اور طریقہ تعمیل کے اسطرح کیجاے کہ وہ سمن یا اطلاعنامہ بذریعہ ڈاک ایسے لفافہ مین جسکی رجسٹری ہند کے قانون ڈاکخانہ کے ایک منشاء [illegible]

بموجب کی گئی ہو روانہ کردیا جاوے - اور جب کوئی سمن یا اطلاعنامہ اسطرح روانہ کیا گیا ہو اور یہ ثابت کیا جاوے کہ لفافہ حسب ضابطہ رجسٹری کراکر بذریعہ ڈاک روانہ کیا گیا تھا تو عدالت کو یہ قیاس کرلینا جائز ہے کہ اُس سمن یا اطلاعنامہ کی حسب ضابطہ تعمیل کردی گئی -

(ز) کسی نالش حسب ایکٹ ہذا مین کوئی رقم مجرا نہین دلائی جائیگی سوائے ایسی رقم کے جو مدعا علیہ کو بابت ایسی ڈگری کے واجب الوصول ہو جسکا ایفا نہ ہوا ہو اور جو اس ایکٹ کے بموجب یا کسی ایسے ایکٹ یا قانون کے بموجب جو اس ایکٹ کی روسے منسوخ کیا گیا صادر ہوئی ہو -

(ح) بعد جملہ ۲ - دفعہ ۲۰۲ - مجموعہ مذکور کے الفاظ ذیل داخل کیے جائینگے -
"اگر ڈگری بقایا ے لگان کی بابت ہو تو لازم ہوگا کہ اُسمین وہ تعداد زرکی (بشمول سود کے) درج کیجاوے جو بابت ہر ایسے سال زراعتی کے واجب الوصول ہو جسکی نسبت دادرسی کی گئی ہو" -

(ط) باوجود کسی امر مندرجہ دفعہ ۲۳۲ - مجموعہ مذکور کے لازم ہے کہ درخواست اجراے ڈگری اُس ڈگری کا کوئی منتقل الیہ نہ کرے سوائے اس صورت کے کہ انتقال کنندہ کا استحقاق اُس اراضی مین جس سے وہ متعلق ہو منتقل الیہ مذکور کو حاصل ہوگیا ہو اور (اُسوقت) حاصل ہو -

(ی) اُن اشیاء مین جو بموجب دفعہ ۲۶۶ مجموعہ مذکور قابل قرقی یا نیلام نہین ہین یہ اضافہ کیا جائیگا - "کھاد (یا نس) جو کسی شخص زراعت پیشہ نے اکٹھی کر رکھی ہو" -

(ک) ایسے اشجار استادہ جنکی لکڑی عمارت اور اس قسم کے دیگر کامون مین استعمال ہوتی ہے یا فصل روئیدہ یا اَور پیداوار زمین کی اُسی طرح بعلت اجراے ڈگری قرق اور نیلام کیجا سکتی ہے جس طرح کہ جایداد منقولہ اور اگر جایداد مقروقہ فصل روئیدہ یا اَور پیداوار زمین کی ہو تو [illegible]

۔۔ ڈگری دار کو وہی حقوق نسبت اُسکی محافظت کرنے اور اُسکے جمع کرنے اور ذخیرہ کرنے کے حاصل ہونگے جو فرداً فرداً کاشتکار اور قارق کو حسب دفعہ ۱۲۲ اُس حالت مین ہوتے کہ وہ فصل یا پیداوار بابت بقایاے لگان کے قرق کیجاتی۔

(ل) اگر وہ جایداد جس پر ڈگری کے جاری کیے جانے کی درخواست کیجاے کوئی محال یا محال کا حصہ ہو یا کسی حقدار قبضہ مستقل کی جوت ہو تو ڈگری کلکٹر کے پاس بھیجی جائیگی اور کلکٹر کو لازم ہوگا کہ اُسکا اسی طرح اجراء کرے کہ گویا وہ خود اُسکی کی عدالت کی ڈگری تھی۔

(م) باوجود کسی امر مندرجہ دفعہ ۳۴۱ مجموعہ مذکور کے اگر مدیون ڈگری جیلخانہ سے چھوڑ دیا گیا ہو اور وہ رقم جو بموجب ڈگری کے واجب الادا ہو ایک سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو تو عدالت کو جائز ہے کہ اُسکو اُس ڈگری کے متعلق ذمہ داری سے آیندہ سبکدوش قرار دے اور بعد اس حکم کے وہ ذمہ داری ساقط ہو جائیگی۔

نالشات وغیرہ منجانب حصہ داران جایداد غیر منقسمہ کے۔

دفعہ ۱۹۴ - (۱) جس حالت مین کہ کسی حق یا استحقاق یا مرافق مین دو یا زیادہ حصہ دار ہون تو لازم ہوگا کہ وہ کل امور جنکے کرنے کا حکم یا اجازت حق وغیرہ مذکور کے قابض کو ہے وہ لوگ مشترکاً کرین بجز اُس صورت کے کہ اُنھون نے کوئی کارندہ اپنی سب کی طرف سے کارروائی کرنے کے واسطے مقرر کیا ہو۔

(۲) دفعہ تحتی (۱) کے کسی امر سے کسی ایسے رواج مختص المقام یا خاص معاہدہ پر اثر نہ پہونچیگا جسکے مطابق کوئی حصہ دار جایداد غیر منقسمہ کا اس امر کا مستحق ہو کہ اُس لگان مین سے جو کسی آسامی سے قابل ادا ہو اپنا حصہ علٰحدہ پاوے۔

(۳) جب دو یا زیادہ حصہ دارون مین سے ایک تنہا نالش کرنے کا مستحق نہو اور باقی حصہ دار ایسی نالش مین جو ایسی رقم کی بابت ہو جو اُنکو مشترکاً قابل وصول ہو بطور مدعیان شامل ہونے سے انکار کرین تو ایسے حصہ دار کو جائز ہے کہ اُس رقم مین سے اپنے حصہ کی بابت

علیحدہ نالش کرے اور بقیہ حصہ داروں کو بزمرۂ مدعا علیہم شامل کرے۔

باب ۱۴

اختیار سماعت کا تناقض اور مسائل نسبت استحقاق (ملکیت) سے

اختیار سماعت کا تناقض

مسئلہ متعلقہ اختیار سماعت کی نسبت ہائی کورٹ سے استصواب کا اختیار۔

دفعہ ۱۹۵۔ (۱) اگر کسی ایسی نالش یا درخواست یا اپیل مین جو کسی عدالت دیوانی یا مال مین داخل کی گئی ہو عدالت کو یہ شبہہ ہو کہ آیا نالش یا درخواست یا اپیل مذکور عدالت دیوانی مین داخل ہونی چاہیے یا عدالت مال مین تو عدالت کو جائز ہے کہ مثل مقدمہ کو مع بیان اُن وجوہ کے جنکی بنا پر عدالت مذکور کو شبہہ پیدا ہوا ہو ہائی کورٹ کے حضور مین ارسال کرے۔

(۲) اگر وہ عدالت عدالت مال ماتحت کلکٹر کے ہو تو کوئی ایسا استصواب بجز منظوری کلکٹر کے جو پہلے حاصل کر لیجائیگی نہین کیا جائیگا۔

(۳) کسی ایسے استصواب کے کیے جانے پر ہائی کورٹ کو جائز ہے کہ عدالت (استصواب کنندہ) کو یا تو یہ حکم دے کہ وہ اُس مقدمہ کی کارروائی خود کرے یا یہ (حکم دے) کہ وہ عرضی دعوی یا درخواست یا اپیل کو اس غرض سے واپس کردے کہ وہ ایسی دوسری عدالت مین پیش کیجائے جسکی نسبت ہائی کورٹ یہ قرار دے کہ وہ اسکی تجویز کرنے کی مجاز ہے۔

(۴) ہائی کورٹ کا حکم جو کسی ایسے استصواب پر ہو قطعی ہوگا۔

نسبت اس شک کے

دفعہ ۱۹۶۔ جب صورت مین کہ کسی ایسی نالش کا جو عدالت دیوانی یا مال مین دا[خل] کیجائے اپیل جج ضلع یا ہائی کورٹ کے حضور مین ہو سکتا ہو تو (ایسی نسبت

عدالت اپیل اس عذر کی سماعت نہ کریگی کہ نالش ایسی عدالت مین دائر کی گئی جسمین اُسکا دائر ہونا نہ چاہیے تھا الا اُس حال مین کہ وہ عذر عدالت مرافعہ اولیٰ مین پیش کر دیا گیا ہو۔ بلکہ عدالت اپیل فیصلہ اُس اپیل کا اُسی نہج پر کریگی کہ گویا وہ نالش ایسی عدالت مین دائر کی گئی تھی مین اُسکا دائر ہونا چاہیے تھا۔

مین کہ نالش عدالت مین کی گئی جسمین دائر ہونا نہ چاہیے تھا۔

دفعہ ۱۹۷۔ (۱) اگر کسی نالش مین ایسا عذر عدالت مرافعہ اولیٰ مین پیش کیا گیا ہو لیکن عدالت اپیل کے سامنے تمام مواد ضروری واسطے انفصال نالش کے موجود ہو تو عدالت اپیل اپیل کو اسطرح فیصل کریگی کہ گویا وہ نالش ایسی عدالت مین دائر کی گئی تھی جسمین اُسکا دائر ہونا چاہیے تھا۔

بعد کارروائی جب یہ عذر عدالت مرافعہ اولیٰ مین پیش کیا گیا ہو۔

(۲) اگر عدالت اپیل کے سامنے تمام ایسا مواد موجود نہ ہو اور وہ مقدمہ کو واپس کرے یا امور تنقیح طلب قائم کرکے واسطے تجویز کے ارسال کرے یا مزید شہادت لینے کی ہدایت کرے تو اُسے جائز ہے کہ اپنا حکم یا تو اُس عدالت کے نام جاری کرے جسمین نالش دائر کی گئی تھی یا اُس عدالت کے نام جاری کرے جسکو وہ اُس مقدمہ کی تجویز کرنے کی مجاز قرار دے۔

(۳) اپیل مین یا اَور طرح پر کوئی عذر نسبت کسی ایسے حکم کے اس وجہ کی بنا پر پیش یا پیدا نہ کیا جائیگا کہ حکم مذکور ایسی عدالت کے نام جاری کیا گیا ہے جو اُس نالش کی تجویز کرنے کی مجاز نہین ہے۔

مسائل متعلق ملکیت عدالت مال مین

دفعہ ۱۹۸۔ (۱) جب کسی ایسی نالش مین جو حسب ایکٹ ہذا کسی آسامی پر ہو مدعا علیہ یہ عذر کرے کہ مدعی کے اور اُسکے مابین تعلق زمیندار اور آسامی کا نہین ہے اس بنا پر کہ وہ حقیقت مین اور بہ نیک نیتی اپنی طرف سے لگان کسی ایسے تیسرے شخص کو ادا کرتا ہے۔ تو ایسے تیسرے شخص کو اُس لگان کے ادا کیے جانے کے مسئلہ کی تحقیقات کیجائیگی

ضابطہ کارروائی جب آسامی یہ عذر کرے کہ مدعی زمیندار نہین ہے۔

اور اگر وہ مسئلہ مدعا علیہ کے موافق فیصل ہو تو نالش خارج کردیجائیگی -

(۲) عدالت کے اُس فیصلہ سے جو ایسے مسئلہ کی نسبت ہو گا کسی ایسے شخص کے جو حق لگان پانے کا مستحق ہو - اس حق پر کچھ اثر نہ پہونچیگا کہ اپنے استحقاق کو بذریعہ نالش عدالت دیوانی کے ثابت کرے -

دفعہ ۱۹۹ - (۱) اگر کسی ایسی نالش یا درخواست مین جو عدالت مال مین ایسے شخص کے خلاف داخل کیجاے جسکی نسبت یہ بیان کیا جاے کہ وہ مدعی کا آسامی ہے مدعا علیہ یہ عذر کرے کہ وہ آسامی نہین ہے بلکہ اراضی متعلقہ مین حق ملکیت رکھتا ہے اور اس مسئلہ استحقاق کا فیصلہ پہلے سے بحکم عدالت مجازنہ ہوچکا ہو تو عدالت کو جائز ہے کہ یا تو -

ضابطہ کارروائی جب مدعا علیہ یہ عذر کرے کہ وہ آسامی نہین ہے -

(الف) بذریعہ حکم تحریری کے مدعا علیہ کو یہ ہدایت کرے کہ تین مہینے کے اندر عدالت دیوانی مین نالش واسطے فیصلہ اُس مسئلہ استحقاق کے دائر کرے - یا

(ب) اُس مسئلہ استحقاق کا فیصلہ خود کردے -

(۲) جب حسب فقرہ (الف) دفعہ ضمنی (۱) کوئی حکم صادر کیا جاے - تو اگر مدعا علیہ اُس حکم کی تعمیل سے قاصر رہے تو عدالت کو لازم ہے کہ اُس مسئلہ استحقاق کا فیصلہ اُسکے خلاف کردے - اگر مدعا علیہ بہ تعمیل حکم مذکور نالش دائر کردے تو عدالت مال کو لازم ہوگا کہ اُس نالش یا درخواست کا فیصلہ جو اُسکے روبرو زیر تجویز ہو عدالت دیوانی بعینہٖ مرافعہ اولیٰ یا بعینہٖ اپیل کے - جیسی کہ صورت ہو - اُس فیصلہ اخیر کے مطابق کردے جو اُس مسئلہ استحقاق کی نسبت ہو -

(۳) اگر عدالت مال یہ طے کرے کہ وہ خود اُس مسئلہ استحقاق کا فیصلہ کریگی تو عدالت مذکور کو لازم ہوگا کہ اُس ضابطہ کارروائی کے مطابق عمل کرے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی مین واسطے تجویز نالشات کے مقرر کیا گیا ہے - اور باوجود کسی امر مندرجہ دفعہ ۱۹۳ - ایکٹ ہذا کے کل احکام مجموعہ مذکور کے ایسے مسئلہ استحقاق کی تجویز سے متعلق ہونگے -

دفعہ ۲۰۰ - اگر کسی ایسے مسئلہ استحقاق کا فیصلہ عدالت مال نے کیا ہو اور وہ اپیل مین عدالت ضلع یا ہائیکورٹ مین امر متنازعہ فیہ ہو اور عدالت اپیل مذکور کے ساتھ شدہ ...

ضابطہ ایسے مقدمہ کے اپیل مین

موجود نہ ہو جو واسطے فیصلہ اُس مسئلہ استحقاق کے ضروری ہو۔ تو عدالت مذکور کو جائز ہے کہ یا تو۔

(الف) اُس مقدمہ کو عدالت مال مین واپس کر دے۔ یا

(ب) اُس مسئلہ استحقاق کی نسبت امور تنقیح طلب قائم کرکے اُنکو واسطے تجویز کے کسی ایسی محکمات عدالت دیوانی مین ارسال کرے جو (اُنکی تجویز کی) مجاز ہو۔

ضابطہ کاروائی جب مدعی کے استحقاق سے نالش حسب باب ۱۱ مین انکار کیا گیا ہو

دفعہ ۲۰۱۔ (۱) اگر کسی ایسی نالش مین جو حسب احکام باب ۱۱ دائر کیجاے مدعی کا غذات سرکاری مین ایسی حیثیت سے درج نہ ہو کہ اُسکو ایسا حق ملکیت حاصل ہے جس سے وہ مستحق ایسی نالش دائر کرنے کا ہے اور مدعا علیہ یہ عذر کرے کہ مدعی کو ایسا حق ملکیت حاصل نہین ہے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ بہ تبدلات ضروری مطابق حکم دفعہ ۱۹۹ کے کارروائی کرے مگر شرط یہ ہے کہ اگر عدالت اُس ضابطہ کو اختیار کرے جسکی اجازت فقرہ (الف) دفعہ تحتی (۱) دفعہ مذکورہ مین دیگئی ہے تو مدعی وہ فریق ہوگا جسکو عدالت دیوانی مین نالش کرنے کی ہدایت کیجائیگی۔

(۲) احکام دفعہ ۲۰۰ کے بہ تبدلات ضروری ہر ایسے اپیل سے متعلق ہونگے جو ایسی نالش کا ہو۔

(۳) اگر مدعی کا غذات سرکاری مین اس حیثیت سے درج ہو کہ اُسکو ایسا حق ملکیت حاصل ہے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ یہ قیاس کرلے کہ اُسکو حق مذکور حاصل ہے۔

لیکن کوئی امر اس دفعہ تحتی کا کسی شخص کے اس حق پر موثر نہ ہوگا کہ وہ بذریعہ نالش عدالت دیوانی کے یہ ثابت کرے کہ مدعی کو ایسا حق ملکیت حاصل نہین ہے۔

مسائل حق آسامی کے عدالت دیوانی مین

کس حالت مین عدالت دیوانی فریق (مقدمہ) کو عدالت مال سے رجوع کرنے کی ہدایت کریگی۔

دفعہ ۲۰۲۔ (۱) اگر کسی ایسی نالش متعلقہ جوت کاشتکاری مین جو عدالت دیوانی مین دائر کیجاے مدعا علیہ یہ عذر کرے کہ وہ اراضی مذکورہ پر بہ حیثیت آسامی مدعی کے یا ایسے شخص قابض کے قبضہ رکھتا ہے جو مدعی کی طرف سے قابض ہے۔ تو عدالت دیوانی کو لازم ہوگا کہ بذریعہ حکم تحریری کے مدعا علیہ کو ہدایت کرے کہ تین مہینے کے اندر نالش عدالت مال مین واسطے تجویز اس مسئلہ کے دائر کرے۔

(۲) اگر مدعا علیہ اس حکم کی تعمیل سے قاصر رہے تو عدالت کو لازم ہے کہ اس مسئلہ کا فیصلہ اُسکے خلاف کر دے۔ اگر مدعا علیہ بہ تعمیل حکم مذکور نالش دائر کر دے تو عدالت دیوانی کو لازم

کہ اس نالش کا فیصلہ جو اسکے رو برو زیر تجویز ہو عدالت مال بصیغہ مرافعہ اولی یا بصیغہ اپیل کے جیسی کہ صورت ہو۔ اُس فیصلہ اخیر کے مطابق کرے جو اس مسئلہ کی نسبت ہو۔

باب ۱۵

قواعد مرتب کرنے کا اختیار

لوکل گورنمنٹ کا اختیار قواعد مرتب کرنے کی نسبت

دفعہ ۲۰۳۔ لوکل گورنمنٹ کو جائز ہے کہ بعد مشتہری سابقہ کے ایسے قواعد جو ایکٹ ہذا سے مطابقت رکھتے ہوں مرتب کرے۔

(الف) واسطے ہدایت عہدہ داروں کے لگان کے مقرر کرنے اور اُسمین اضافہ و تخفیف کرنے مین۔ اور

(ب) واسطے ہدایت عہدہ داران۔ حسب دفعہ ۵۲۔ اور

(ج) نسبت تصدیق پٹہ جات یا قبولیتوں یا اقرارنامہ جات کے حسب دفعہ ۹۷۔ اور

(د) نسبت اُن تاریخوں کے جنمین لگان کی قسطین واجب الادا ہونگی اور منافع کی تقسیم ہوگی۔ اور

(ہ) نسبت اُس فیس کے جو حسب ایکٹ ہذا واجب الادا ہوگی۔ اور

(و) نسبت اُس ضابطہ کارروائی کے جسکے مطابق اُن درخواستوں مین عمل ہوگا جو حسب ایکٹ ہذا ہوں۔ اور

(ز) نسبت منتقل کیے جانے مقدمات کے بحکم عدالت ہائے مال۔ اور

(ح) عموماً احکام ایکٹ ہذا کے مطابق عمل درآمد کرانے کے واسطے۔

کل ایسے قواعد گزٹ مین مشتہر کیے جاینگے اور ایسی مشتہری کے بعد انکا ویسا ہی اثر ہوگا گویا وہ اس ایکٹ کے مندرجہ احکام ہین۔

بورڈ کا اختیار قواعد مرتب کرنے کی نسبت

دفعہ ۴۴۔ بورڈ کو جائز ہے کہ پہلے لوکل گورنمنٹ کی منظوری حاصل کرکے اور بعد مشتہری سابقہ کے وقتاً فوقتاً ایسے قواعد جو ایکٹ ہذا اور قواعد مرتبہ لوکل گورنمنٹ از روے ایکٹ ہذا سے اگر کوئی ہوں مطابقت رکھتے ہوں واسطے ہدایت کل اشخاص کے اُن امور کی نسبت مرتب کرے جو اس ایکٹ کے نافذ کرنے سے متعلق ہیں۔

ضمیمۂ اول

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱)

رقبہ جات جو ابتدا از ایکٹ ہذا کے اثر سے مستثنیٰ ہین

۱ – سمت کمایون جو اضلاع نینی تال و الموڑا و گڈھوال پر مشتمل ہے +

۲ – ضلع مرزاپور کا وہ حصہ جو کوہ کیمور کی جانب دکھن واقع ہے +

۳ – علاقہ جات خاندان مہاراجہ بنارس جنمین پرگنہ جات ذیل ہین –

بھدوہی و کیرا منگرو در ضلع مرزاپور ہین – اور

کسوار سراجہ ضلع بنارس مین +

۴ – وہ قطعہ ملک کا جو ضلع دھرہ دون مین جونسار باور کے نام سے مشہور ہے +

ضمیمۂ دوم

(ملاحظہ طلب دفعہ ۲)

ایکٹہائے منسوخ شدہ

کس حد تک منسوخ کیا گیا	نام	نمبر و سنہ
کل	قانون لگان ممالک مغربی و شمالی مصدرۂ سنہ ۱۸۸۱ء	۱۲ – سنہ ۱۸۸۱ء
کل	قانون لگان ممالک مغربی و شمالی مصدرۂ سنہ ۱۸۸۶ء	۱۴ – سنہ ۱۸۸۶ء
ضمیمۂ اول کا اُس قدر جزو جو ایکٹ ۱۲ – سنہ ۱۸۸۱ء سے متعلق ہے	مفصلات کی عدالتہائے مطالبہ جات خفیفہ کا ایکٹ مصدرۂ سنہ ۱۸۸۷ء	۹ – سنہ ۱۸۸۷ء
دفعہ ۱۰ کی دفعہ ضمنی (۲)	قرضداروں کا ایکٹ مصدرۂ سنہ ۱۸۸۸ء	۶ – سنہ ۱۸۸۸ء
دفعہ ۳ و ۴ جسقدر کہ وہ ایکٹ ۱۲ – سنہ ۱۸۸۱ء سے متعلق ہے –	ایکٹ ممالک مغربی و شمالی و اودھ مصدرۂ سنہ ۱۸۹۰ء	۲۰ – سنہ ۱۸۹۰ء
ضمیمۂ اول کے حصۂ اول کا اُس قدر جزو جو ایکٹ ۱۲ – سنہ ۱۸۸۱ء سے متعلق ہے	ایکٹ ناسخ و ترمیم مصدرۂ سنہ ۱۸۹۱ء	۱۲ – سنہ ۱۸۹۱ء

ضمیمۂ سوم

نمونۂ (فارم) پٹہ یا قبولیت کا

(ملاحظہ طلب دفعہ ۹۶)

مجھ الف-ب / و-ز ولد ج-د / ح-ط ساکن ہ / ی نے اراضی مندرجہ ذیل واقع محال ک موضع ل و-ز / الف-ب ولد ح-ط / ج-د ساکن ی / ہ کو پٹہ پر دی / سے پٹہ پر لی

(بیان کافی طور سے جوت کی تفصیل لکھنی چاہیے)

سالانہ لگان تعدادی (   ) روپیہ پر جو اقساط ذیل میں اد[ا] تاریخہائے ذیل پر قابل ادا ہوگا - یعنی -

(   ) روپیہ تاریخ (   ) ماہ (   ) پر

(   ) روپیہ تاریخ (   ) ماہ (   ) پر

(   ) روپیہ تاریخ (   ) ماہ (   ) پر

(   ) روپیہ تاریخ (   ) ماہ (   ) پر

پٹہ کی میعاد (   ) سال کی ہے یعنی (تاریخ) سے (تاریخ) تک

مورخہ تاریخ (   ) ماہ (   ) سنہ ۹۱۹

دستخط یا نشانی [الف-ب زمیندار
و-ز اسامی

دگواہ - اگر نشانی بنائی جائے) م-ن

ضمیمۂ چہارم

(ملاحظہ طلب دفعات ۱۲۷ و ۱۲۹ و ۱۴۰ و ۱۴۱ و ۱۶۲)

مجموعۂ (الف) - نالشات

(۱) نالشات وہ جنکہ انکی مالیت ایک سو روپیہ سے زیادہ نہو قابل تجویز اسسٹنٹ کلکٹر درجۂ دوم - اپیل بحضور کلکٹر

(اور) درصورتیکہ انکی مالیت ایک سو روپیہ سے زیادہ ہو قابل تجویز اسسٹنٹ کلکٹر درجۂ اول - اپیل بہ عدالت دیوانی

نمبر سلسلہ	دفعہ ایکٹ کی	قسم نالش	میعاد سماعت	کب سے میعاد محسوب ہوگی	کورٹ فیس یعنے رسوم عدالت کسقدر ہونی چاہیے
۱	۷۶	درواسطے تجویز نسبت قیمت فصل یا دیگر پیداوار کے جسکا خرید نا زمیندار حسب دفعہ ... چاہتا ہو	پندرہ دن	بیدخلی کے اثر پذیر ہونے کے وقت سے	حسب مندرجۂ ایکٹ رسوم عدالت سنہ ۱۸۷۰ ء
۲	۱۰۲	درواسطے بقایاے لگان کے یا جنس مالگت میں کہ لگان نقد میں ادا کیا جاتا ہو یا درواسطے زرِ مساوی لگان جنس کے	تین سال	بقایا کے واجب الادا ہونے کے وقت سے	ایضاً
۳	۱۱۰	درواسطے معاوضہ کے بوجہ انکار جواد کرنے رسید ایسے لگان کے جوادا کیا گیا ہو یا بوجہ انکار صحیح کرنے لگان ادا شدہ کے اس طور پر جسکی بابت درخواست کی گئی ہو	تین مہینے	انکار کی تاریخ سے	... ایضاً
۴	۱۴۲	دربارہ عذرداری قرقی ...	حسب مندرجۂ دفعہ ۱۴۲	حسب مندرجۂ دفعہ ۱۴۲ ...	ایضاً
۵	۱۴۵	درواسطے وصول کرنے معاوضہ کے بابت قرقی اور نیلام ناجائز کے ...	تین مہینے	اُس تاریخ سے جبکہ نیلام عمل میں آیا ہو ...	ایضاً
۶	۱۴۶	درواسطے معاوضہ کے بابت بیجا افعال قارق کے ...	ایضاً	اُس تاریخ سے جبکہ نالش کرنے کا حق پیدا ہوا ہو	ایضاً
۷	۱۴۰ (۲)	درواسطے وصول پانے ایسی رقم کے جو اسامی کی نقدی سے بذریعہ کارروائی قرقی کے لی گئی ہو	ایضاً	لیے جانے قبضہ کی تاریخ سے ...	ایضاً
۸	۱۵۹	منجانب لمبردار درواسطے وصول کرنے بقایاے مالگزاری و اخراجات دیہی و دیگر مطالبہ بابت کسی حصہ دار کے	تین سال	بقایا کے واجب الادا ہونے کے وقت سے	ایضاً
۹	۱۶۰	منجانب حصہ دار درواسطے وصول کرنے کے حصہ دار یا قیمدار سے ایسی بقایاے مالگزاری جو مدعی نے بابت مدعا علیہ کے ادا کردی ہو	ایضاً	اُس وقت سے جب بقایا ادا کی جاوے	ایضاً
۱۰	۱۶۱	منجانب مستاجر یا ... مالگزاری کے درواسطے ایسی بقایاے مالگزاری کے جو اسامی کو بہ منصب ... واجب الوصول ہو	ایضاً	بقایا کے واجب الادا ہونے کے وقت سے	ایضاً
۱۱	۱۶۲	منجانب ... درواسطے ایسی بقایاے مالگزاری یا لگان کے جو اسامی کو بہ منصب ... واجب الوصول ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً

ضمیمہ چہارم — (تتمہ)

مجموعہ (ب) — نالشات

دنالشات قابل تجویز اسسٹنٹ کلکٹر درجۂ اول جنہین اپیل دائر ہو سکتا ہے تو عدالت دیوانی مین دائر ہوگا ؎

نمبر سلسلہوار	دفعہ ایکٹ کی	قسم نالش	میعاد سماعت	کب سے میعاد محسوب ہوگی	کورٹ فیس یعنی رسوم عدالت کس قدر [illegible]
۱۲	۳۶	دواسطے معاوضے کے باعث ایسے لگان یا پیداوار کے جو بیش لگان کے جو اُسکے واجب الادا ہو زیادہ جبراً لے لیا گیا یا لے لی گئی ہو	تین مہینے	جبراً لیے جانے کی تاریخ سے	حسب منشاء ایکٹ رسوم عدالت نمبرہ ۷ سنہ ۱۸۷۰ء
۱۳	۶۳	دواسطے بیدخلی مزارع کے بربنائے وجہ مصرحۂ فقرہ (ب) یا فقرہ (ج) دفعہ ۶۳ کے	ایک سال	اُسوقت سے جب قصور (قابل ضبطی جوت) عمل مین آئے یا شرط کی خلاف ورزی کیجائے	ایضاً
۱۴	۶۵	دواسطے حکم امتناعی کے یا واسطے رفع کرنے نقصان یا اتلاف کے یا واسطے معاوضے کے	ایضاً	اُسوقت سے جب نقصان کیا جائے یا اتلاف شروع ہو یا شرط کی خلاف ورزی کیجائے	ایضاً
۱۵	۱۰۳	دواسطے معاوضے کے باعث جبراً وصول کرنے لگان کے	ایضاً	جبراً وصول کیے جانے کی تاریخ سے	ایضاً
۱۶	۱۶۴	منجانب [illegible] کے بنام لمبردار واسطے اپنے حصہ منافع کمال یا اُسکے کسی جزو کے	تین سال	اُسوقت سے جب حصہ منافع واجب ادا ہو جائے	ایضاً
۱۷	۱۶۵	منجانب حصہ دار کے بنام حصہ دار واسطے تصفیہ حساب اور اپنے حصہ منافع کمال یا اُسکے کسی جزو کے	ایضاً	ایضاً	ایضاً

ضمیمہ چہارم — (تتمہ)

(ج) - نالشات

(نالشات قابل تجویز اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول جنمین اپیل عدالت مال مین ہو گا)

نمبر سلسلہ	دفعہ ایکٹ کی	قسم نالش	میعاد سماعت	کب سے میعاد محسوب ہوگی	کورٹ فیس یعنی رسوم عدالت کسقدر ہونی چاہیے
۱۸	۳۹ (۲)	واسطے فسخ کی ناجائز کاشتکاری پر دیے جانے کے یا دیگر انتقال ناجائز کے یا واسطے بیدخلی اسامی یا دیگر کاشتکاری پر لینے والے یا دیگر منتقل الیہ کے [illegible]	ایک سال	ناجائز کاشتکاری پر دیے جانے یا دیگر انتقال ناجائز کی تاریخ سے	حسب مندرجہ ایکٹ رسوم عدالت سنہ ۱۸۷۰ء
۱۹	۴۱ (۳)	واسطے فسخ کرنے ایسے ناجائز تقرر کے جو کاشتکاری پر دینے یا اور طرح منتقل کرنے کی نسبت ہو	ایضاً	جب ناجائز تقرر کا علم مدعی کو ہو جائے	ایضاً
۲۰	۴۰ (۱)	واسطے رفع نقصان اسامی شرح معین کے	ندارد	ندارد	ایضاً
۲۱	۴۰ (۲)	واسطے تخفیف لگان اسامی شرح معین کے	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۲	۴۲ (۱)	واسطے رفع نقصان اسامی ساقط الملکیت کے	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۳	۴۲ (۲)	واسطے تخفیف لگان اسامی ساقط الملکیت کے	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۴	۴۳ (۱)	واسطے رفع نقصان اسامی دخیل کار کے	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۵	۴۳ (۲)	واسطے تخفیف لگان اسامی دخیل کار کے	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۶	۴۸	واسطے رفع نقصان اسامی غیر دخیل کار کے	ایضاً	ایضاً	وہی رسوم عدالت جو بصورت اسامی دخیل کار کے بموجب ایکٹ رسوم عدالت ۱۸۷۰ء ہونی چاہیے
۲۷	۴۸	واسطے تخفیف لگان اسامی غیر دخیل کار کے	ایضاً	ایضاً	
۲۸	۴۹	واسطے فسخ پٹہ کے جو اسامی [illegible] زمیندار نے [illegible] کیا ہو۔	ایضاً	اس وقت سے جب زمیندار کے معاہدہ کی میعاد ختم ہو جائے	حسب مندرجہ ایکٹ رسوم عدالت ۱۸۷۰ء مطابق تعداد اس لگان کے جو بموجب پٹہ کے قابل ادا ہو

نمبر سلسلہ	دفعہ ایکٹ کی	قسم نالش	میعاد سماعت	کب سے میعاد محسوب ہوگی	کورٹ فیس یعنی رسوم عدالت کس قدر ہونی چاہیے
۲۹	۶۳	واسطے بیدخلی اسامی غیر دخیلکار کے بربنائے وجوہ مصرحہ دفعہ ۶۳	ندارد	ندارد	مطابق تعداد اُس لگان کے جو اُس سے قابل ادا ہو
۳۰	۷۹	واسطے واپس پانے قبضہ ہونے کے یا واسطے معاوضہ کے یا واسطے دونوں کے	چھ مہینے	اُس وقت سے جب بیجا طور پر قبضہ اُٹھا یا جائے	حسب مندرجہ ایکٹ رسوم عدالت ۱۸۷۰ء
۳۱	۷۹	واسطے معاوضہ کے بابت نزول حیثیت اراضی کے جو بعد اسکے درج کیا جائے کہ نالش واپسی قبضہ کی دوبارہ پھر قبضہ پانے کے خارج ہو گئی ہو	تین مہینے	اُس ڈگری کی تاریخ سے جس کے ذریعے سے اسامی کے پھر قبضہ پانے کی نسبت نامنظوری کر دی گئی ہے	مطابق تعداد اُس لگان کے جو اُس سے قابل ادا ہو
۳۲	۸۰	واسطے معاوضہ کے بابت بیدخلی بموجب ایسی ڈگری یا حکم کے جو بعد میں منسوخ ہو جائے ...	چھ مہینے	اُس تاریخ سے جبکہ ڈگری یا حکم منسوخ ہو	حسب مندرجہ ایکٹ رسوم عدالت ۱۸۷۰ء
۳۳	۸۶	بغرض منسوخی اطلاعنامہ حوالگی (جوت کے) ...	پندرہ دن	اطلاعنامہ کے وصول ہونے یا اُس کے تعمیل کیے جانے کی تاریخ سے	آٹھ آنہ
۳۴	۹۵	واسطے استقرار کسی امر مندرجہ دفعہ ۹۵ کے ...	ندارد	ندارد	ایضاً
۳۵	۹۶	واسطے پٹہ یا قبولیت کے ...	ایضاً	ایضاً	حسب مندرجہ ایکٹ رسوم عدالت ۱۸۷۰ء
۳۶	[illegible]	واسطے واپسی معافی لگان کے ...	حسب مندرجہ دفعہ ۱۵۴ [illegible]	حسب مندرجہ دفعہ ۱۵۴	مطابق سالانہ الیسیت لگان اراضی کے بموجب تخمینہ [illegible]
۳۷	[illegible]	واسطے تشخیص لگان کے معافی لگان پر ...	ندارد	ندارد	ایضاً
۳۸	[illegible]	واسطے تشخیص مالگزاری کے معافی لگان پر ...	ایضاً	ایضاً	ایضاً

ضمیمہ چہارم — (تتمہ)
مجموعہ (د) درخواستیں

نمبر سلسلہ	دفعہ ایکٹ کی	قسم درخواست	میعاد سماعت	کب سے میعاد محسوب ہوگی	کورٹ فیس یعنی رسوم عدالت کسقدر ہونی چاہیے
۳۹	۵۹	واسطے بحالی اسامی کے برخاستہ بوجہ صراحت فقرہ (الف) دفعہ ۵۰ ...	وہ میعاد جو اجرائے ڈگری متعلقہ کے واسطے مقرر ہے	مقدمہ متعلقہ میں اخیر ڈگری کی تاریخ سے	آٹھ آنہ
۴۰	۸۵	واسطے تعیین اطلاع نامہ حوالگی (رجوع کے) حسب دفعہ ۸۴ یا ۸۵ ..	حسب مندرجہ دفعہ ۸۵	حسب مندرجہ دفعہ ۸۵	ندارد
۴۱	۹۳	واسطے اجازت ہر ایک کے معاوضہ اور خرچہ بجائے ادا کرنے زرنقد کے بابت [illegible] جو ساکن ہونے کی ہو جائے ...	حسب مندرجہ دفعہ ۹۳ (۵)	حسب مندرجہ دفعہ ۹۳ (۵)	حسب مندرجہ ایکٹ رسوم عدالت نسخہ ۱۸۷۰ء
۴۲	۹۴	واسطے [illegible]	ندارد	ندارد	ایضاً
۴۳	۱۰۵	واسطے ایضاً [illegible]	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۴	۱۱۱	واسطے [illegible]	"	"	"
۴۵	۱۱۶	واسطے ادا یا [illegible] جانے لگان کے جو بموجب دفعہ ۱۱۱ داخل کیا گیا ہو	"	"	"
۴۶	۱۲۱	واسطے امداد کے [illegible] کی صورت میں			
۴۷		واسطے اجرائے کسی ایسی ڈگری [illegible]	تین سال	مقدمہ کی اخیر ڈگری کی تاریخ سے	"
۴۸	...	واسطے اجرائے اس قسم کی ڈگری کے جب وہ پانچ سو روپیہ سے زیادہ کی ہو ...	وہ میعاد جو ڈگری عدالت دیوانی کے اجرا کے واسطے مقرر ہے	جیسا کہ بصورت ڈگری عدالت دیوانی کے	"
۴۹	...	واسطے اجرائے کسی ایسی ڈگری کے جو ڈگری زرنقد نہ ہو ...	ایک سال	مقدمہ کی اخیر ڈگری کی تاریخ سے	"
۵۰	۱۰۳ و ۱۰۴	واسطے [illegible] تجویز کے ...	نوے دن	ڈگری یا حکم کی تاریخ سے ...	"
۵۱	۱۰۵	واسطے [illegible] کے ...	ندارد	ندارد	"

ضمیمہ چہارم (خاتمہ)
مجموعۂ (ہ) - اپیل
(اپیل عدالت ہاے مال مین)

نمبر سلسلہ	دفعہ ایکٹ کی	قسم اپیل	میعاد سماعت	کب سے میعاد محسوب ہوگی	کورٹ فیس یعنی رسوم عدالت کسقدر ہونی چاہیے
۵۲	...	بحضور کلکٹر	تیس (۳۰) دن	اُس ڈگری یا حکم کی تاریخ سے جسکا اپیل کیا جاے	حسب مندرجہ ایکٹ رسوم عدالت ۱۸۷۰ء
۵۳	...	بحضور کمشنر	ساٹھ دن	ایضاً	ایضاً
۵۴	...	بحضور بورڈ	نوے دن	ایضاً	ایضاً

آر ایچ میکلوڈ
سیکرٹیری لیجسلیٹو کونسل
ممالک مغربی و شمالی [illegible]

ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۹۰۱ء

یعنی

قانون مالگذاری ممالک مغربی و شمالی و اوده

معہ

حواشی و نظایر و سرکلرات وغیرہ

مصنفہ

قاضی عزیز الدین احمد صاحب ڈپٹی کلکٹر بلند شہر و فیلو امپیریل انسٹیٹیوٹ لندن
و ممبر رائل ایشیاٹک سوسائٹی لندن و مصنف شرح ضابطہ فوجداری وغیرہ

مطبع جین پرکاش بلند شہر میں باہتمام منشی [illegible] پرشاد چھپکر شائع ہوا

قیمت مجلد [illegible]

To

J. O. MILLER ESQUIRE
C. S. I.

OF THE

INDIAN CIVIL SERVICE,

CHIEF SECRETARY TO GOVERNMENT, N.-W. P. & OUDH

I
RESPECTFULLY DEDICATE THIS WORK
With Kind Permission

بحضور

جناب مسٹر جے-او-ملر صاحب بہادر

سی-اس آئی

چیف سکریٹری گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی و اودھ

جنہوں نے یہہ قانون کونسل میں پیش فرمایا تھا

اونکی عنایت آمیز اجازت سے یہہ کتاب

بکمال ادب معنون

کیجاتی ہے

دیباچہ

اس کتاب مین نظایر اور نوٹ زیر دفعات متعلقہ وضاحت کے ساتھ درج کئے گئے ہین۔
نسر کلرات بورڈ جو غالباً تبدیل ہوجائینگے درج نہین کئے گئے خریداران کی خدمت مین
بلاقیمت بطور ضمیمہ سرکلرات متعلق ایکٹ ہذا بروقت نفاذ بھیجے جائینگے۔

مجھکو امید ہے کہ یہ کتاب حکام اور وکلار کے لئے مفید ثابت ہوگی۔
مین جملہ حضرات کا جنکی کتابون سے اس کتاب مین مدد لیگئی ہے شکریہ ادا کرتا ہون۔

عزیز الدین احمد

تمہید

اصول قانون مالگذاری کے معقول طور پر سمجھنے اور آگاہ ہونے کے لئے ضروری ہے کہ تواریخ قدیم ہندوستان پر ایک سرسری نظر ڈالی جاوے اور اسپر غور کیا جاے کہ قدیم زمانے مین انتظام مالگذاری کا کہان تک پتہ لگتا ہے اور کس صورت مین اُسوقت اسکا وجود تھا - تاریخی تحقیقات مین یہہ امر قابل لحاظ ہے کہ اکثر مولفین و مضمون نویس جسطرح برٹش گورنمنٹ کے اصول کو اگلی سلطنتون سے مقابلہ کرکے محاکمانہ بحث کے ساتھ نتایج استخراج کرتے ہین وہ طریقہ یہان پر خارج از بحث ہے - کیونکہ یہہ صرف مورخین کا فرض ہے کہ وہ ایک زمانے کی حالت کو دوسرے زمانے کی حالت سے مقابلہ کرین اور دکھاوین کہ کون بہتر ہے - ہماری کوشش اس قانونی کتاب مین صرف یہین تک محدود رہنی چاہئے کہ ہم مختصر طور پر اصول قوانین مالگذاری کو بیان کرین اور یہہ دکھائین کہ ابتدا سے ابتک رفتہ رفتہ کیونکر سلسلہ قوانین مالگذاری منضبط ہوتا گیا - گو قدیم تاریخ ہند کے اکثر واقعات راز سربستہ ہین مگر اوسپر غایر نظر ڈالنے سے معلوم ہو سکتا ہے کہ جس وقت قدیم قوم آریا ہندوستان مین آکر آباد ہوئی حق ملکیت شخصی کا وجود نہ تھا - منو کی بعض تحریرون سے یہہ نتیجہ استخراج کیا جاتا ہے کہ اراضی ملکیت بادشاہ کی سمجھی جاتی تھی - مگر ایک زمانہ اس سے قبل ایسا بھی تھا جبکہ حکومت اور سلطنت کا وجود

تھا اوسوقت آخر زمین کا مالک کون سمجھا جاتا تھا ؟ اس سوال کے لئے مسٹر بہری مین کا
یہہ قول کافی جواب ہوسکتا ہے کہ "ہندؤن کے قانون مین جو رواج شرکت خاندانی کا جایداد
کے معاملے مین ابتک چلا آتا ہے اسکا وجود قدیم زمانے مین شرکت دیہی مین پایا جاتا ہے جو
لوگ قوم آریہ کی تاریخ سے پوری واقفیت رکھتے ہین اونکو معلوم ہوگا کہ وہ لوگ جب اپنے وطن
مالوف یعنی وسط ایشیا سے نکلے اور دنیا کے مختلف مقامات مین پہونچے تو جو قومین وہان پہلے
سے موجود تھین اون سے لڑ بھڑ کر فتح بھی حاصل کرتے گئے اور وہین آباد بھی ہوتے گئے -
آباد ہونے مین یہہ طریقہ اکثر عمل مین آیا کہ ایک خاندا[illegible]گ ایک ہی مقام پر آباد ہوئے
اور گرد وپیش کی آراضی کی کاشت مین مصروف ہوے بڑھتے بڑھتے ایک ایک خاندان سے
گانون آباد ہوتے گئے ظاہر ہے کہ جو گانون اسطرح آباد ہوے اونکے باشندے آپسمین
بھائی بند ہوتے ہونگے - ابتدا مین یہہ لوگ جو کچھ آراضی وغیرہ کاشت کرتے تھے اوسکی
کل پیداوار کو آپسمین تقسیم کر لیا کرتے تھے مگر آراضی پر جدا گانہ قبضہ کسیکا نہ تھا - لارڈ مٹکاف
فرماتے ہین کہ "یہہ چھوٹی چھوٹی آبادیان بجاے خود چھوٹی چھوٹی جمہوری ریاستین تھین
جو کچھ ضروریات کی چیزین تھین وہ سب اونمین موجود تھین اور وہ بیرونی تعلقات سے بالکل
آزاد تھے" مل جلکر کاشت کرنا اور پیداوار کا آپسمین تقسیم کر لینا یہہ ایک اہم امر تھا جسکو
ہر ایک گانون کے باشندے انجام دیتے تھے لیکن زمانے کے ساتھ آبادی اور آبادی
کے ساتھ تہذیب اور تہذیب کے ساتھ انسانی ضرورتین بڑھتی گئین اور بمقتضاے اسکے
کہ "احتیاج ایجاد کی مان ہے" ہر گانون مین علاوہ کاشتکاری کے اور پیشے بھی انسان
کی زندگی کے لئے ضروری ہو گئے - کسی نے کپڑا بننا اختیار کیا کوئی مٹی کے برتن بنانے لگا کسی
نے بڑھئی کا پیشہ لیا کوئی لوہار بنگیا مگر بڑا گروہ پیشہ کاشتکاری پر قایم رہا - اب تعلقات
کی پیچیدگیان زیادہ ہو گئین اور جان ومال کی حفاظت کے لئے انتظام وحکومت وسلطنت
کی ضرورت پڑی - کاشتکارون کو لازم ہوا کہ اپنی پیداوار مین سے کچھ حصہ حاکم کی نذر کرین

جو اونکی جان و مال کی حفاظت کا ذمہ دار تھا۔ یہہ مالگذاری کا پہلا زینہ تھا۔
امتداد زمانہ کے ساتھ آبادی نے اور ترقی کی اور قدیم باشندون کی اولاد کثرت سے دور تک پھیل گئی اور بہت سے بڑے بڑے گانون اور قصبے آباد ہو گئے لیکن یہہ سمجھنا غلطی ہی کہ اب بھی ہر ایک گانون مین سب کے سب ایک ہی خاندان کے لوگ ہونگے اور اونمین بیرونی لوگون کا میل جول بالکل نہوگا۔ ابتدا مین البتہ ایک جتھے کے لوگ ایک گانون مین آباد ہوے مگر یہہ ضرور تھا کہ بعض لوگ جو بوجہ کمی تعداد کے علیحدہ بستی نہین قایم کر سکتے تھے اون بستیون مین آباد ہونیکی خواہش کرتے تھے جنمین ایک جتھے کے لوگ پہلے سے سکونت پذیر تھے۔ ادہر یہہ بیرونی آباد ہونیوالے غرض مند ہوتے تھے کیونکہ اگر وہ کسی بستی کے اندر آباد نہوتے یا دین تو لا محالہ علیحدہ بستی قایم کرنا اونہین لازم ہوتا اور اس صورت مین بوجہ کمی تعداد وہ ہر وقت معرض خطر مین رہتے اودہر قدیم باشندون نے بھی دیکھا کہ جدید باشندون کے آنے سے کوئی نقصان متصور نہین ہی۔ گانون کے گرد و پیش زمین اسقدر تھی کہ اگر سب ملکر چاہتے بھی تو کل آراضی کاشت مین نہین لا سکتے تھے۔ جدید باشندون سے بعوض اجازت آبادی و کاشت کے کچھ حصہ پیداوار کے ملنے کی امید تھی اسکے علاوہ تعداد آبادی کی زیادتی سے دشمنون کے مقابلہ مین قوت بھی زیادہ حاصل ہوئی جاتی تھی۔ غرض اس قسم کے خیالات سے قدیم باشندے جدید آباد ہونے والون کو اپنے گروہ مین داخل کر لیتے تھے اور اون سے بطور معاوضہ کچھ حصہ پیداوار کا وصول کر لیا کرتے تھے۔ اس طرح پر لگان کی ابتدا ہوئی مگر اوس زمانے مین لگان و مالگذاری کے الفاظ مین فرق سمجھا نہین جاتا تھا۔ کچھ عرصہ تک یہہ قاعدے مروج رہے مگر تھوڑے ہی دنونکے بعد ایک اور بہت بڑا تغیر واقع ہوا یعنی ہر ایک خاندان کے لئے آراضی قابل زراعت مین سے حصے جدا کر دیے گئے اور ایک ایک حصے پر جدا گانہ خاندانون کا قبضہ ہو گیا۔ یہہ حصے آپس مین تقسیم ہوتے ہوتے ایک ایک خاندان کے ساتھ مخصوص

ہوتے گئے اور نسلاً بعد نسلاً وراثتاً منتقل ہونے لگے - بیرونی آنیوالون سے تونگان کا سلسلہ قایم ہوہی گیا تھا اب ان اندرونی حصہ دارون مین بعض نے حسن انتظام اور کفایت شعاری سے کام لیا اور اپنی عزت وریاست قایم رکھی بعض گردش زمانہ سے تباہ حال ہوگئے اور اپنے حصون کو بیع یا رہن کرکے خالی ہاتھ رہ گئے - ان مفلوک الحال لوگون مین سے جو لوگ دوسرے پیشیون مین داخل ہوسکے وہ داخل ہوگئے باقی جو کاشتکاری کے سوا دوسرے فن سے واقف نتھے اونکو سوا اسکے کچھ چارہ نتھا کہ بشرط ادائے لگان دوسرے کی زمین کو کاشت کرین اور اوس سے معاش حاصل کرین جو لوگ کہ اپنی کفایت شعاری اور موافقت زمانہ سے صاحب دولت ہوگئے تھے اونھون نے یہہ مناسب سمجھا کہ بجائے دھوپ اور بارش مین تکلیف اوٹھانیکے کچھ حصہ اپنی دولت کا دوسرون سے کام لینے مین صرف کرین اسطرح رفتہ رفتہ مالک آراضی زمیندار اور ادائے لگان کی شرط پر کاشت کرنے والے کاشتکار کہلانے لگے -

یہہ طرز عمل بہت دنون جاری رہا اور اسی طرح بڑی بڑی زمینداریان وریاستین قایم ہوگئین اسکے بعد مسلمانون کا زمانہ آیا انکا اصول زمینداری مین حق وراثت کے اصول سے بالکل خلاف تھا کیونکہ انکے خیال کے موافق ساری زمین کا اصل مالک بادشاہ سمجھا جاتا تھا جیسا کہ اس مقولہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ "السلطان خلیفۃ الارض" مگر چونکہ وراثت کا قاعدہ اس طرح پر مستحکم ہوچکا تھا کہ اوسکا بالکل توڑ دینا اگر محال نہین تو مشکل ضرور تھا اسلیے جہانتک ہوسکا اسکی کوشش کیگئی کہ زمیندار ہر طرح اپنے حق کے استقرار واستحکام کے لیے بادشاہ کی خواہش ومرضی کا پابند سمجھا جاے چنانچہ وراثت یا انتقال جایداد کے موقع پر بادشاہ کی خدمت مین پیشکش یا نذر گذراننا پڑتا تھا اور قابض کے لیے ضروری ہوتا تھا کہ وہ سند شاہی حاصل کرے - سر جارج کیمبل صاحب فرماتے ہین کہ "جس زمانے مین مسلمانون کا ستارہ اقبال اوج پر تھا سلطنت اور کاشتکار کے

درمیان مقابلت کا سلسلہ بہت کم ہو گیا تھا لیکن جیسے جیسے شاہی قوت کو زوال ہوتا گیا چھوٹے رئیسون کا زور بڑھتا گیا اور اب جو بہت بڑے بڑے زمیندار ہم دیکھتے ہین وہ اونھین لوگون کی اولاد ہین" درحقیقت جس زمانے مین اسلامی سلطنت کا زور تھا زمینداروں کا مرتبہ صرف اتنا تھا کہ وہ کاشتکارون سے لگان وصول کر لیا کرین اور بادشاہی خزانے مین مالگذاری داخل کر دیا کرین بیشک وصول کرنے مین جو محنت اونھین پڑتی تھی اوسکے لئے بطور معاوضہ کچھ حصہ پانے کے وہ حقدار ضرور تھے اور یہہ بہت غنیمت تھا کہ یہہ حق اونکو وراثتاً نسل درنسل حاصل رہتا تھا مسٹر ہرنگٹن نے اس حالت کو بہت خوبی کے ساتھ بیان کیا ہے" زمیندار کے لئے ہماری زبان (انگریزی) مین کوئی ایک لفظ ایسا نہین جس سے پورے طور سے اوسکے معنی بیان ہو سکین وہ محاصل شاہی کا کاشتکارون سے وصول کرنیوالا ہوتا تھا اپنی زمینداری پر وراثتاً قابض ہونیکا حقدار تھا ساتھ ہی اسکی تجدید استحقاق کے لئے ناظم صوبہ کو نذرانہ و بادشاہ کو پیشکش گذرانکر سند حاصل کرنا اوسکے لئے ضروری تھا - جایداد کو بیع یا ہبہ کے ذریعہ سے منتقل کرنیکا مختار تھا ساتھ ہی اسکے عموماً پیشتر سے اجازت لے لینے کا پابند تھا - علی العموم محاصل شاہی کا جو اُسکی زمینداری کے اندر قابل وصول ہون سالانہ ٹھیکہ دار تھا تاہم اگر بادشاہ چاہے کہ محاصل بذریعہ کسی دوسرے اہلکار کے بعطاے تمغہ یا جاگیر وصول کرے تو زمیندار کو ہمیشہ کے لئے یا چند روز تک قلیل گذارہ پر اس کام سے دست بردار ہونا پڑتا تھا - اگر بحالت قبضہ محاصل مین سے جو کچھ بچ رہے تو وہ اُسکا حق ہوتا تھا تاہم اوسکو پیسے پیسے کی رسید کا حساب دینا پڑتا تھا - اپنی زمینداری کے اندر امن وامان قایم رکھنے کا ذمہ دار تھا مگر ظاہرا اوسکو صرف اتنا حق تھا کہ ملزم کو پکڑ کر جوابدہی و سزا کے لئے حکام کی سپرد کر دے" مسٹر ہو فرماتے ہین کہ "زمینداری ایک عہدہ ہی سہی مگر جب اوس عہدے سے ایسی آراضی کا قبضہ متصور ہے جو بطور نسل درنسل منتقل ہوا کرتی ہے اور جسمین اور بہت سی خصوصیات

ملکیت مثلاً حق رہن و بیع و وصیت و تبنیت بھی متضمن ہین تو وہ در اصل میراث ہی متصور ہوگی ۔
مسلمانون کے عہد کے اصول محاصل کا بیان مکمل نہین ہو سکتا جب تک کہ شہنشاہ اکبر اور اوسکے وزیر مال یعنی راجہ ٹوڈرمل کا ذکر نہ کیا جاے ۔ مورخین کا قول ہے کہ جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کے زمانہ مین انتظام محاصل مالگذاری معراج کمال کو پہونچ گیا تھا برٹش گورنمنٹ کے قایم ہونے سے پہلے جو ابتر حالت انتظام مالگذاری کی تھی اوسکو دیکھتے ہوے یہہ قول صحیح معلوم ہوتا ہے کہ جہانتک اوس زمانہ سے تعلق ہے اکبر کا انتظام نہایت قابل تعریف تھا راجہ ٹوڈرمل نے جو صیغہ مال کے وزیر تھے پہلے تمام زمین کی پیمایش کی پھر بحساب پیداوار کے ہر حصہ آراضی کو مختلف قسمون مین منقسم کیا اور پیداوار فی بیگہہ کا اوسط نکالکر مالگذاری قایم کی جو انداز ۳۳ فیصدی پیداوار کی مناسبت سے تھی ۔ اسکے متعلق مفصل حالات آئین اکبری کے دیکھنے سے معلوم ہو سکتے ہین ۔ اکبر کے بعد اوسکے جانشینون نے ان مقررہ قواعد کی پابندی نہین کی ۔ جو کچھہ اونھین مل سکتا تھا وصول کر لیتے تھے کوئی خاص تعداد مالگذاری کی مقرر نتھی اورنگ زیب نے بیشک یہہ حکم جاری کیا تھا کہ عمال کو مالگذاری اس حساب سے مقرر کرنا چاہیے کہ رعایا تباہ نہو ۔

سلطنت انگلشیہ کے قایم ہونے پر گو عام اصول مین کوئی زبردست تغیر نہین واقع ہوا لیکن ہر بات کے لیے ضوابط مقرر ہوے اور مطالبہ مالگذاری کی ایک مناسب حد متعین ہوئی ۔ انگریزی طرز حکومت کی یہہ خاص صفت ہے کہ ہر صیغہ کے لئے تفصیل کے ساتھہ یادداشتین رکھی جاتی ہین ۔ احکام اور دستور العمل جاری ہوتے ہین اور کوئی کارروائی سر مو خلاف قاعدہ نہین ہو سکتی ۔ صیغہ مال بھی اس بارہ مین کسی اور صیغہ سے کم نہین ابتدائی زمانہ مین بھی سینکڑون دستور العمل اور گشتی احکام وغیرہ رہنمائی حکام کے لیے موجود تھے مگر ان سبکا دیکھنا اور ہر موقعہ پر انکے موافق کارروائی کرنا ایک دشوار کام تھا ۔ کیونکہ یہہ سب احکام مجتمع نتھے بلکہ متفرق جگہون مین منتشر تھے ۔ اس دقت کو سب سے پہلے

عالیجناب مسٹر ٹامسن صاحب بہادر نے رفع کرنے کی کوشش کی اور ایک کتاب بزبان انگریزی تصنیف کی جسکا نام ہدایت نامہ حکام مال تھا۔ اس کتاب کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ واقعی جناب موصوف کو امور مالگذاری مین دستگاہ کامل تھی اسوقت بھی صدہا ہدایات و مضامین اُس کتاب مین ایسے موجود ہین جو بے انتہا مفید اور ضروری ہین مگر اوس زمانہ مین جبکہ کوئی باقاعدہ مجموعہ قانون و ہدایات کا موجود نتھا۔ اس کتاب کے فواید بیشمار تھے۔ یہہ اجتماع و التزام قوانین صیغہ مال کا پہلا زینہ تھا اوسکے بعد سلسلہ شروع ہوگیا اور آخر کار ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء پاس ہوا۔ اوس زمانہ کی حالت دکھانیکے لئے بہترین طریقہ یہہ ہے کہ ہم جناب معلی القاب آنریبل جے۔ او۔ ملر صاحب بہادر سی۔ ایس۔ آئی کے وہ الفاظ درج کرین جو اونھون نے مسودہ ایکٹ ہذا کو کونسل مین پیش کرتے وقت فرمائے تھے "وہ مسودہ جو ممالک مغربی و شمالی کے لئے پیش کیا گیا تھا اُسکا اصل منشا اجتماع قوانین تھا وہ زمانہ ہی اجتماع قوانین کا تھا اُسوقت لیگل ممبر آنریبل فٹز جیمس اسٹیفن تھے اونکی نگرانی مین احکام کی اجتماع و ترتیب و تسہیل مین بہت ترقی ہوئی اوس زمانے مین جتنے حکام بغرض اجتماع و ترتیب پیش ہوے اونمین قانون مالگذاری مغربی و شمالی کا سب سے پچھلا نمبر تھا اِس مسودہ قانون کی یہہ غرض بیان کیگئی تھی کہ اوسمین بندوبست اراضی کے اصول مندرجہ آئین نمبر ۷ سنہ ۱۸۲۲ء و آئین نمبر ۹ سنہ ۱۸۳۳ء و دیگر کثیر التعداد احکام صاف اور مستقل طور پر مجتمع و مرتب کر دیے گئے قانون مال کے معلوم کرنے کے اوسوقت قریب قریب چالیس متفرق آئین و قوانین وغیرہ کو دیکھنا ضروری تھا گو یہہ بات عدالتانہ کارروائی کے لئے لازم تھی لیکن یہہ امید مشکل سے ہوسکتی تھی کہ حکام انتظامی ایسی تحقیق عمل مین لاتے ہونگے اونکا دستور العمل زیادہ تر وہ مشہور کتاب تھی جسکا نام ہدایت نامہ حکام مال تھا لہذا عملی طور پر یہہ بات نہایت اہم ضروریات سے تھی کہ احکام قانون صاف اور مختصر طور پر مرتب کئے جائین اور ایسی صورت مین لائے جائین جس سے نہ صرف ایک مستند

قانون کی کتاب عدالت مین قانونی مسایل کے معلوم کرنیکے لئے طیار ہوجاے بلکہ حکام انتظامی کے روزمرہ استعمال کے لئے ایک سہل ذریعہ ہو۔

مسودہ قانون مالگذاری اودھ بھی جو چند ماہ بعد پیش کیا گیا تھا احکام کے اجتماع کی غرض سے تھا اوسکے پیش کرنے کی ضرورت ممالک مغربی و شمالی کے مسودہ سے بھی زیادہ تھی اور اودھ مین صرف سہولیت و آسانی ہی کے لئے ایک مرتب ایکٹ کی ضرورت نتھی بلکہ وہان تو پورے طور سے احکام قانون کا معلوم ہونا ہی مشکل تھا اودھ مین وہ آئین بھی (جو ممالک مغربی شمالی مین رواج پذیر تھے) باقاعدہ طور پر مروج نتھے بلکہ عموماً اونکے مطالب پر قانونی احکام مبنی تھے جنکی تشریح کے لئے کثیر التعداد متفرق قواعد و احکام سرکاری جو انڈین کونسلز ایکٹ کے مطابق بمنزلہ قانون کے سمجھے جاتے تھے جاری تھے - اسطرحپر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بہت سے ایسے مختلف احکام بمنزلہ قانون کے سمجھے جاتے تھے جو اول بلا خیال اس امر کے کہ وہ احکام قانونی سمجھے جاوین صرف بغرض ہدایت حکام جاری کئے گئے تھے بلحاظ ان امور کے اودھ مین باقاعدہ احکام قانونی کے جاری کرنے کی سخت ضرورت تھی لیکن مسودہ قانون اودھ کی نسبت بعد کونسل مین پیش ہونیکے چار برس تک کچھ کارروائی ظہور مین نہ آئی" یہہ صوبہ جات ہذا مین صیغہ مال کے قوانین کے مجتمع کرنے کی کوشش کا پہلا نتیجہ تھا - بقول آنریبل جان ٹرصاحب بہادر کے یہہ قوانین بہت اچھیطرح کارآمد ثابت ہوے یہہ امر کہ اسقدر عرصہ دراز تک اونکی نظر ثانی کرنے یا ترمیم کے مسئلہ پر غور کرنے کی ضرورت پیش نہین آئی قطعی دلیل اس بات کی ہے کہ ابتداً یا دونون مسودات بڑی قابلیت اور پیش بینی کے ساتھ مرتب کئے گئے تھے" گو کہ یہہ احکام قانونی مجموعی طور پر اچھیطرح کارآمد ثابت ہوے تاہم یہہ لازمی امر تھا کہ بعض امور مین ترمیم کی ضرورت محسوس ہو - چنانچہ ۱۸۸۶ء مین بورڈ نے اون ترمیمات کی ایک فہرست پیش کی تھی جو اونکے نزدیک مناسب تھی - مگر اسوقت قانون مالگذاری کے تنقیح و ترمیم کا مسئلہ پیش کرنا مناسب نہین سمجھا گیا - کورٹ آف وارڈس کی نسبت جو احکام ایکٹ

مین تھے وہ بھی غیر مکمل پاے گئے - اور آخرکار سنہ ۱۸۹۲ء مین بسلسلہ تجویز ترمیم ایکٹ ممالک مغربی شمالی کے جسکی تحریک کونسل ہٰذا کے ایک غیر ملازم میمبر نے کی تھی - جناب نواب لفٹننٹ گورنر سر چارلس کراسٹھویٹ صاحب بہادر نے قطعی فیصلہ کردیا کہ اب وہ وقت آگیا ہے کہ قانون مالگذاری کی عام ترمیم کے مسئلے پر غور کیا جاے ''

عبارت مندرجہ بالا سے ظاہر ہوتا ہے کہ ترمیم قانون مالگذاری کا مسئلہ کچھ آج ہی نہین اوٹھایا گیا بلکہ عرصہ سے زیر بحث تھا - اودھ مین جبتک ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۷۶ء پاس نہین ہوا تھا اوسوقت تک وہان کے بندوبست کے اصول زیادہ تر پنجاب کے قوانین مجاریہ پر مبنی تھے اسی بنا پر جب ابتدا مین مسودہ قانون اودھ طیار ہوا تو اوسکے اصول قانون مالگذاری پنجاب سے بہت کچھ ملتے جُلتے تھے - لیکن بعد مین یعنی سنہ ۱۸۷۶ء مین زیادہ تر ممالک مغربی و شمالی کے اصول کے نمونہ پر اوسکے احکام کی ترمیم ہوئی - یہہ ضرور ہی کہ جن خاص امور متعلقہ رواج و حقوق وغیرہ مین تخصیص کی ضرورت تھی وہ اودھ کے لئے خصوصیت کے ساتھ علیحدہ طور پر قایم رکھے گئے تھے لیکن اوسوقت سے برابر گورنمنٹ کا رجحان زیادہ تر یہہ رہا ہے کہ ان دونون صوبہ جات مین جہانتک بلا نقصان حقوق روساء اودھ ممکن ہو امور انتظامی و عدالتانہ و ضوابط مین احکام کا نفاذ یکسان طور پر ہونا چاہیے - اسی طرز عمل کی پیروی مین سول سروس ممالک مغربی و شمالی و کمیشن اودھ کو متحد کرکے انتظامی صیغہ مین جو فرق تھا مٹا دیا گیا - اور سنہ ۱۸۹۱ء مین توسیع اختیارات بورڈ مال کے ذریعہ سے ہر دو صوبہ جات کے محکمہ مال کے احکام متحد کردیے گئے - ضوابط فوجداری و دیوانی پہلی ہی سے دونون صوبہ جات مین یکسان تھے - اب صرف مالگذاری کے ضوابط کا متحد ہونا باقی تھا وہ بذریعہ موجودہ قانون مالگذاری کے جو ہر دو صوبہ جات سے متعلق ہے عمل مین لایا گیا اس طور پر گورنمنٹ نے صوبہ جات متحدہ کے احکام قانونی کے یکسان کردینے سے قانون کی تسہیل مین بہت بڑی کامیابی حاصل کی اور اوسکا نتیجہ یہہ ہوگا کہ حکام انتظامی

کو جو برابر ممالک مغربی شمالی سے اودھ اور اودھ سے ممالک مغربی شمالی مین تبدیل ہوا کرتے ہین زیادہ آسانی ہوگی۔ اسکے ساتھہ ہی تعلقہ داران وزمیداران اودھ کو بھی کوئی شکایت کا موقع نہین ہی۔ کیونکہ اُنکے حقوق کا پورا لحاظ رکھا گیا ہے۔ ہردو صوبہ جات کے قانون مالگذاری کے یکجا ہونے سے جو سہولت وسادگی قانون مین پیدا ہوگی اُسکی شہادت کے لئے یہہ امر کافی ہی کہ کُل ۲۳۴ دفعات مین سے ۱۹۸ دفعات دونون صوبہ جات پر یکسان حکم رکھتی ہین اور وہ بھی اسطرح پر کہ منسوخ شدہ ایکٹ کے احکام مین جو ہردو صوبہ جات کے لئے علیحدہ تھے کوئی قابل لحاظ تغیر واقع نہین ہوا۔ سوائے اُن مقامات کے جہان ہردو صوبہ جات کے لئے احکام جدید جاری ہوئے ہین۔ تفصیل یہہ ہی کہ صرف ۷ دفعات[1] ایسی ہین جو اودھ کے لئے مخصوص ہین اور ۹ دفعات[2] مین ممالک مغربی وشمالی کے لئے خاص حکام ہین اور صرف ۲۰ دفعات ایسی[3] ہین جو اصول مین دونون صوبہ جات سے متعلق ہین لیکن عملدرآمد مین کچھ تھوڑا سا فرق ہے۔ جب اسقدر احکام ملتے جُلتے ہون تو کسقدر نامناسب ہے کہ بجاے ایک کے دو مجموعہ قانون طیار کئے جائین اور جبکہ ایک قانون مین علاوہ سہولیت وآسانی کے طوالت سے بھی نجات ملتی ہو تو دو قانون طیار کرنے سے کیا فایدہ ہے۔ چنانچہ اس بارہ مین آنرایبل مسٹر بلر حسب ذیل فرماتے ہین "جبکہ خاص احکام قانون کے زیادہ تر اصول مین یکسان ہین اور جبکہ چند احکام جنمین فرق ہی ایسے ہین کہ آسانی سی علیحدہ رہ سکتے ہین تو ظاہر ہے کہ جتنے لوگون کو اس سے تعلق ہے خواہ وہ عوام ہون یا وکالت

---

[1] دفعات مخصوص براے اودھ یہہ ہین۔ ۶۹ و ۷۰ و ۷۹ و ۱۰۰ و ۱۳۸ و ۱۸۵ و ۱۸۷۔

[2] دفعات مخصوص براے ممالک مغربی وشمالی یہہ ہین۔ ۵۶ و ۵۷ لغایت ۷۸ و ۸۰ لغایت ۸۳

[3] ایسی دفعات یہہ ہین۔ ۲ و ۳ و ۳۶ و ۳۹ و ۴۲ و ۴۳ و ۵۵ و ۶۵ و ۶۸ و ۷۴ و ۸۶ و ۸۷ و ۸۸ و ۱۰۱ و ۱۲۷ و ۱۴۸ و ۱۵۳ و ۱۵۹ و ۱۶۰ و ۱۸۶۔

پیشہ یا حکام عدالت یا افسران سرکاری کسیکو فایدہ ہوگا۔"

موجودہ قانون کے ذریعہ سے جو تغیرات عمل مین آئے ہین اُن پر نظر ڈالنے سے یہہ معلوم ہوتا ہے کہ زیادہ کوشش اس امر کی کیگئی ہی کہ قدیم قانون کو زیادہ وضاحت کے ساتھہ بیان کیا جاے تاکہ اُسکی تعمیل مین زیادہ آسانی ہو اور اصل قانون مین زیادہ تغیر مدنظر نہین رکھا گیا۔ سب سے بڑی قابل لحاظ بات جو موجودہ قانون مالگذاری و نیز قانون مقابضت آراضی ممالک مغربی و شمالی مین جو ایک ہی وقت مین نافذ ہوے ہین یہہ ہی کہ بہت ہی زیادہ لحاظ کاشتکاران کے حقوق کی حفاظت کا کیا گیا ہے۔ ایکٹ ہاے مذکور کے دیکھنے سے ہر شخص معلوم کر سکتا ہے کہ زیادہ تر تغیرات و تبدیلات کا اصل مقصود یہی ہی۔ حق دخیلکاری کا قایم کرنا کاشتکاران کی حالت درست کرنیکا ایک زبردست ذریعہ سمجھا گیا ہے اور جہانتک ممکن ہوا ہے حق مذکور کے قایم کرنے کے لئے سامان مہیا کیا گیا ہے۔ آراضی سیر کا ایک بہت بڑا فایدہ زمینداران کے لئے یہہ تھا کہ اگر وہ زمین کاشتکاران کو دیدی جاے اور بارہ برس تک اُنکے قبضہ مین رہے تب بھی اُسمین حق دخیلکاری پیدا نہین ہوتا۔ گورنمنٹ کی راے مین یہہ زمینداروں کے ہاتھہ مین بہت بڑا ذریعہ تھا جسکی وجہ سے وہ حق دخیلکاری کو پیدا نہین ہونے دیتے تھے۔ گذشتہ قانون کی رو سے یہہ ممکن تھا کہ وہ کل گانون کو رفتہ رفتہ سیر بنالین اور پھر بلا خوف اس امر کے کہ اُسمین حق دخیلکاری پیدا ہوگا اسامیان کو دیدیا کرین۔ اسی امر کی روک کے لئے سیر کی تعریف مین ترمیم کیگئی ہی اور اس ترمیم کے لئے آنرایبل مسٹر رابرٹس نے مندرجہ ذیل وجوہ پیش کین "یہہ ترمیم اُس ترمیم کا لازمی اور ضروری نتیجہ ہی جسکے ذریعہ سے قانون مقابضت آراضی مین قیام حق دخیلکاری ملحوظ رکھا گیا ہی۔ قانون کا مقصود یہہ ہی کہ کوئی کاشتکار جسنے بارہ برس تک کاشت کی ہی وہ زمین سے بیدخل نہونے پاوے جو دو طریقہ قانونی گرفت سے بچنے کے رایج تھے یعنی اسامی کا نام بیدخل کرنا یا جوت کا تبدیل کردینا اُنکے خلاف قانون مقابضت آراضی مین احکام

صادر ہو چکے تیسرا طریقہ یہہ تھا کہ صرف اس غرض سے کہ حق دخیلکاری نہ قایم ہونے پاوے آراضی سیر کے بڑھانے کی کوشش کیجاتی تھی - ظاہر ہے کہ لفظ سیر سے اصل مین مراد اُس زمین سے ہے جسمین زمیندار خود کاشت کرے" ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۶۹ء مین لفظ سیر نج جوت کے معنی مین استعمال ہوا ہے جسکا اردو ترجمہ خود کاشت ہوتا ہے - یعنی وہ زمین جو زمیندار کی کاشت مین ہو جب زمیندار کا یہہ ارادہ نہو کہ وہ اُس زمین کو اپنی کاشت مین رکھے تو ایسی حالت مین معقول معلوم ہوتا ہے کہ ایسی زمین پر صرف لفظ سیر کے اطلاق سے یہہ لازم آئے کہ اُسمین حق دخیلکاری نہ قایم ہونے پاوے - قانون کی ترمیم سے اوس زمیندار پر کچھ اثر نہین پڑتا جو در اصل اپنی آراضی کو کاشت مین رکھتا ہے وہ جبتک چاہے برابر کاشت کرے وہ اپنی خود کاشت کو بذریعہ پٹہ ذیلی کے ہر سال اوٹھا سکتا ہے یہان تک کہ اگر گیارہ سال بھی گذر جائین اور وہ اُس آراضی کو ایک برس کے لئے پھر اپنی کاشت مین لے اور بعد گذرنے ایک سال کے پھر کاشتکار ذیلی کو دیدے تو جبتک کہ بارہ برس نہ گذرینگے اُسمین حق دخیلکاری نہ قایم ہوگا - تبدیلی قانون کا جو کچھ اثر پڑتا ہے وہ یہہ کہ اگر کوئی زمیندار آراضی کو اپنی کاشت سے بارہ برس تک کے لئے علیحدہ رکھے تو وہ خاص اُسکی جوت نہین جاتی بلکہ بمنزلہ معمولی آراضی کے ہو جاتی ہے جو کاشتکاران کو لگان پر دیدیجاوے - یہہ قرین انصاف نہین ہے کہ جب آراضی قدیم اور اصلی معنون مین سیر نہ رہ جاوے تو اوس پر لفظ سیر کا اطلاق صرف اسلئے کیا جاوے کہ اوسپر حق دخیلکاری کا عاید نہونے پائے"

وجوہ منشاء قانون مین اسکی بابت حسب ذیل درج ہین -

"اُس ترمیم کا اصل مقصد یہہ ہے کہ پٹی داری یا بھائی چارہ محالات مین تو حقوق سیر کے حصول کے لئے وہی احکام ہین جو کہ پہلے تھے مگر زمینداری محالات مین آیندہ رقبہ سیر کا بڑھانا ممنوع کر دیا گیا ہے یہہ بھی شرط لگا دی گئی ہے کہ اگر حق ملکیت کسی محال کا بذریعہ بیع یا فک الرہن کے ایک ہی خاندان کے علاوہ کہین اور منتقل کر دیا جاوے تو اوسپر پھر سیر کا

اطلاق نہوسکیگا"

یہہ اعتراض بھی ترمیم قانون پر عاید نہین ہوسکتا کہ زمینداران کو بعد انتقال جایداد کوئی نقصان پہونچیگا جسطرح آراضی سیر مین حق ساقط الملکیت پہلے پیدا ہوتا تھا اب بھی اُس آراضی خودکاشت مین جو بارہ برس تک زمیندار کی کاشت مین رہی ہو پیدا ہوسکیگا اسلئے اصل فایدہ زمیندار کا فوت نہین ہوتا۔ حق ساقط الملکیت و دخیلکاری اودھ مین سوائے اسکے کچھ فرق نہین ہے کہ وہ کاشتکار کو بارہ برس قبضہ کاشتکارانہ رکھنے کے بعد حاصل ہوتا ہے اور یہہ زمیندار کو بعد انتقال آراضی اوس حصہ آراضی پر حاصل ہوتا ہے جسکو اوسنے بارہ سال خود اپنی کاشت مین رکھا ہو۔ لوکالگان مہتمم بندوبست خود مقرر کرتا ہے۔ قانون ہذا کے جاری ہونے کے پیشتر اودھ مین حق ساقط الملکیت نہ تھا حق دخیلکاری جو قبضہ کاشتکارانہ سے پیدا ہوتا ہے وہ ضرور تھا مگر اوسمین بھی صرف ۲ ر فی روپیہ کی لگان مین رعایت تھی۔ اب بموجب جدید قانون کے اودھ مین بھی حق ساقط الملکیت قایم کردیا گیا ہے اور لگان مین ۴ ر فی روپیہ کی رعایت ملحوظ رکھی گئی ہے۔

پچھلے قانون مین مہتمم بندوبست کے لئے ضروری تھا کہ قبل تقرر مالگذاری کے شرح لگان کا نقشہ منظوری بورڈ کے لئے پیش کرے اُسوقت مالگذاری تشخیص کرے ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۷۳ء مین یہہ شرط اوڑا دی گئی تھی۔ موجودہ قانون مین یہہ شرط پھر بڑھادی گئی ہے اوسکے فواید ظاہر ہین منجملہ اونکے ایک یہہ ہے کہ صاحبان بورڈ کی رائے کو تشخیص مالگذاری مین زیادہ دخل ہوگا اور چونکہ صاحبان بورڈ کا تجربہ عموماً بہت وسیع ہوتا ہے اسوجہ سے احتمال غلطی وغیرہ کا بہت کم ہوجائیگا۔

انتقال جایداد کے وقت اطلاع کرنے کی ضرورت تو منسوخ شدہ قانون کے بموجب بھی ہمیشہ ملحوظ رکھی جاتی تھی مگر موجودہ قانون مین زیادہ توجہ اس امر کی طرف مبذول کیگئی ہے کیونکہ بموجب احکام قانون ہذا کے کسی شخص کو کسی قسم کی عدالتانہ

کارروائی کا عدالت مال یا دیوانی مین اختیار نہین ہے جب تک کہ اوسنے رپورٹ مذکور داخل نکردی ہو۔ اس سے دو فایدے تصور ہین اول ہیہ کہ کاشتکار کو جو دقتین اصل مالک کے نہ معلوم ہونے سے ہوا کرتی تھین وہ رفع ہو جائینگی۔ دوئم ہیہ کہ کاغذات پٹواری کی تصحیح آسانی سے ہو جایا کریگی جسکے بغیر ان کاغذات کی وقعت مین بہت کمی کا اندیشہ تھا۔

نمبردار کے عہدہ کے زیادہ ضروری اور مفید بنانے کی قانون موجودہ مین بہت کوشش کیگئی ہی اکثر دیہات مین نمبردار کی کوئی وقعت نہین رہی تھی شرکا خود لگان وصول کرتے تھے اور خود مالگذاری سرکار ادا کرتے تھے نمبردار صرف برائے نام ہوتا تھا۔ ایکٹ مذا مین پہلا موقعہ ہے کہ تعریفات مین لفظ نمبردار کو جگہہ دیگئی ہی اور یہان تک اسکا تقرر ضروری تصور کیا گیا ہے کہ کلکٹر کو ہیہ اختیار دیدیا گیا ہے کہ جبتک نمبردار باقاعدہ نامزد نہ کیا جاے تو وہ اُن حصہ دارون کی آراضی کو اپنے زیر انتظام رکھے جنھون نے نمبردار کی نامزدگی مین غفلت کی ہو۔

نمبردار اگر مالگذاری سرکار منجانب اپنے شرکار کے ادا کرے تو اوسے اختیار ہے کہ چھ مہینے کے اندر صاحب کلکٹر کو اطلاع دیکر بطور بقایا مالگذاری سرکار اپنا روپیہ وصول کر سکتا ہے۔ اسطرحپر نمبردار کی گئی ہوئی عزت پھر حاصل ہو گئی ہی اور آیندہ سرکار کو ایک محال مین بجاے متعدد شرکار کے صرف ایک یعنی نمبردار سے سابقہ رکھنا ہوگا کیونکہ اب بجز وساطت نمبردار کے شرکار براہ راست مالگذاری سرکار ادا کر سکینگے۔

یہہ اصول کہ پٹواریون کے تقرر مین گورنمنٹ کے ساتھ نمبردار بھی شریک ہو قایم رکھا گیا ہے اور یہہ شرط کہ پٹواری ایک حلقہ سے دوسرے حلقہ مین بلا رضامندی زمیندار اوس حلقہ کے جہان وہ تبدیل ہو کر جارہا ہو نہین تبدیل ہو سکتا ہے غالباً پٹواری و باشندگان دیہہ کے تعلقات وسیع کرنے مین بہت مفید ثابت ہو گی۔

اموال کے قابل اسناد واقف کارون کی یہہ راے ہے کہ پٹواری کے تعلقات

باشندگان دیہہ کے ساتھ ایسے ہونے چاہئین کہ وہ ایک بیرونی آدمی نہ سمجھا جاوے بلکہ باشندگان دیہہ سے میل جول اور واقفیت رکھتا ہو - یہہ بات جبتک کہ پٹواری کے تقرر مین وہان کے زمینداروں کی راے شامل نہو حاصل نہین ہو سکتی تھی -

بٹوارہ و تقسیم محالات کے احکام مین جو کچھ ترمیم ہوئی ہے اوسکا خلاصہ یہہ ہے کہ آیندہ سے کوئی رقبہ جو ننو بیگہہ سے کم ہو یا جسکی مالگذاری سو روپیہ سالانہ سے کم ہو کسی حالت مین علیحدہ محال کی صورت مین نہین لایا جا سکتا - پہلے یہہ قاعدہ تھا کہ جس زمیندار نے ایک عرضی تقسیم کی دیدی قانون کے موافق حکام کو یہہ لازم آتا تھا کہ اوسکی اراضی کی تقسیم عمل مین لاوین - نتیجہ یہہ ہوتا تھا کہ اکثر اوقات نہایت چھوٹے چھوٹے محال وجود مین آتے تھے اور ان چھوٹے چھوٹے قطعات کا علیحدہ حساب رکھنا اور علیحدہ بندوبست کرنا طوالت سے خالی نتھا اسوجہ سے اب شرط لگادی گئی اور امید کیجاتی ہے کہ اس شرط سے فایدہ ہوگا مگر یہہ لازم آتا ہے کہ ایسی شرط کے لگا دینے سے تقسیم مکمل مین بہت کمی ہو جائیگی - اسلئے تقسیم غیر مکمل کے احکام زیادہ واضح طور پر جاری کر دیے گئے ہین اور اسکی ضرورت نہین رہی کہ حکام کی راے کے موافق تقسیم مکمل کے احکام تقسیم غیر مکمل مین استعمال کئے جائین -

امور تقسیم مین اپیل کے متعلق یہہ بات قابل لحاظ ہے کہ پہلے جو فریق تقسیم کا مخالف ہوتا تھا وہ ہر موقعہ پر اپیل کرکے تا فیصلہ تقسیم کو روک سکتا تھا اسطرح پر تقسیم کا کام برسون جاری رہتا تھا اور کسیطرح ختم ہی نہین ہوتا تھا اب صاف طور پر بالترتیب اپیل کی نسبت احکام جاری کر دیے گئے ہین جنکے مطابق صرف دو موقعون پر اپیل ہو سکتا ہے اول جسوقت روبکار طرز تقسیم تیار ہو کر واسطے منظوری کلکٹر صاحب کے پیش ہو - دویم جبکہ تقسیم منظوری کلکٹر صاحب کے لئے پیش کیجاوے - اس سے کام مین سہولیت بھی حاصل ہوتی ہے اور اپیل کا حق بھی بدستور قایم رہتا ہے -

کورٹ آف وارڈس کے احکام قانون مالگذاری سے علیحدہ کر دیے گئے ہین ظاہرا معلوم ہوتا ہے کہ شاید محض قانون مالگذاری کی ضخامت کم کرنی منظور تھی مگر غور کرنے سے یہہ نتیجہ نکلتا ہے کہ علاوہ اسکے اور بھی وجوہ ہین اونمین سے ایک یہہ بھی ہی کہ اون سب احکام کا یکجا مجتمع کرنا ضروری معلوم ہوتا تھا جنکی افسران کورٹ آف وارڈس کو ہر وقت ضرورت پڑتی رہتی ہے اور جسکے معلوم کرنیکے لئے اونھین مختلف کتابون کا دیکھنا ضروری ہوا کرتا تھا

احکام متعلقہ ضبطی معافی کی نسبت بھی بادی النظر مین یہہ گمان ہوتا ہے کہ قانون مالگذاری سے اسکو کوئی تعلق نہونا چاہیے کیونکہ یہہ ایک معاملہ بابین زمیندار و کاشتکار ہے جسکا زیادہ تعلق ایکٹ لگان سے ہونا چاہیے ممکن ہے کہ یہہ راے صحیح ہو مگر رپورٹ سلیکٹ کمیٹی کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسکے علاوہ اور وجوہ بھی ہین اور وہ یہہ ہین کہ احکام ضبطی معافی اودھ اور ممالک مغربی و شمالی کے لئے مختلف ہین لہذا ایکٹ ہاے لگان مین جو ممالک مغربی و شمالی و اودہ کے لئے جداگانہ ہین آن احکام کی گنجایش زیادہ خوبی کے ساتھ ممکن تھی۔ ایکٹ مالگذاری مین اون احکام کی موجودگی سے سادگی و سہولیت مین فرق آتا تھا قانون کے احکام کے نفاذ کے لئے یہہ کوئی قابل لحاظ بات نہین ہے کہ وہ ایکٹ مالگذاری مین بیان کئے جاوین یا ایکٹ لگان مین۔

انکے علاوہ اور کوئی ضروری تبدیلیان اس قابل نہین ہین جنکا اس تمہید مین ذکر کیا جاوے۔

ایکٹ مالگذاری آراضی ممالک مغربی شمالی و اودھ

سنہ ۱۹۰۱ء

فہرست مضامین

تمہید

باب ا

مراتب ابتدائی

دفعات	مضمون
ا	مختصر نام و وسعت نفاذ و آغاز۔
۲	تنسیخ۔
۳	تحفظ۔
۴	تعریفات۔

باب ۲

تقررات اور علاقہ اختیار

دفعات	مضمون
۵	ضبط و نگرانی (معاملات) مال کا اعلیٰ حاکم۔
۶	تقرر اور علیحدگی میمبران بورڈ کی۔
۷	کام کی تقسیم کا اختیار۔
۸	حکم عدالتی کی تبدیل یا تنسیخ۔
۹	اختلاف رائے کی صورت مین لوکل گورنمنٹ سے استصواب۔
۱۰	میمبر بورڈ کو بورڈ کے اختیارات عمل مین لانے کی اجازت دینے کا اختیار۔
۱۱	قسمتون اور ضلعون اور تحصیلون اور حصص ضلع کے مقرر کرنے اور بدلنے اور موقوف کرنے کا اختیار۔
۱۲	کمشنران قسمت۔
۱۳	ایڈیشنل کمشنر کا تقرر اور اوسکے اختیارات اور فرائض۔
۱۴	کلکٹر ضلع۔
۱۵	اسسٹنٹ کلکٹر۔
۱۶	معطل یا علیحدہ کیا جانا عہدہ دارون کا۔
۱۷	تحصیلدار اور نایب تحصیلدار
۱۸	اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع

دفعات	مضمون
۱۹	ماتحتی عہدہ داران مال کی
۲۰	کلکٹر ضلع درصورت خلوے عہدہ بطور چند روزہ۔

باب ۳

قایم رکھا جانا نقشہ جات اور کاغذات کا

(الف) قانونگویان و پٹواریان

دفعات	مضمون
۲۱	پٹواریون کے حلقون کے قایم کرنے اور تبدیل کرنے کا اختیار
۲۲	پٹواریون کی تنخواہین۔
۲۳	تقرر و علیحدگی و موقوفی پٹواریون کی۔
۲۴	خالی عہدون پر پٹواریون کا نامزد اور تقرر کیا جانا۔
۲۵	قانونگویون کا مقرر کیا جانا۔
۲۶	تعداد قانونگویون کی تنخواہ کی۔
۲۷	قانونگو اور پٹواری ملازم سرکاری ہونگے اور اونکے کاغذات سرکاری کاغذات ہونگے۔

(ب) نقشہ جات

دفعات	مضمون
۲۸	قایم رکھا جانا نقشہ اور خسرہ کا۔

دفعات	مضمون
۲۹	ذمہ داری مالکان کی نسبت قایم رکھنے نشانات حدبندی کے۔
۳۰	نشانات حدبندی کو ضرر پہونچانے یا اُنکے دور کرنے کی سزا۔
	(ج) رجسٹر
۳۱	محالات مالگذاری اور محالات معافی مالگذاری کے رجسٹر۔
۳۲	کاغذات حقوق۔
۳۳	رجسٹرہاے سالانہ۔
۳۴	وراثت یا انتقال قبضہ کی اطلاع۔
۳۵	ضابطہ عمل اطلاع دیے جانے کی صورت مین۔
۳۶	کلکٹر اُس آراضی کی تصریح کریگا جو آسامی ساقط الملکیت کے قبضہ مین ہو اور اوسکا لگان مقرر کریگا۔
۳۷	داخلخارج کے واسطے رسوم مقرر کرنے کا اختیار۔
۳۸	اطلاع دینے مین غفلت کرنیکی علت مین جرمانہ۔
۳۹	سواے حقوق ملکیت کے دیگر حقوق متعلقہ آراضی کے انتقالات کا درج کاغذات کیا جانا۔
۴۰	تصفیہ ایسے تنازعات کا جو رجسٹرہاے سالانہ کے اندراجات کی بابت ہون۔
۴۱	تصفیہ تنازعات متعلقہ حدود۔
۴۲	آسامی کی قسم کا تجویز کرنا۔

مضمون	دفعات
ضابطہ کارروائی جس صورت مین کہ لگان واجب الادا کی نسبت نزاع ہو۔	۴۳
قیاس نسبت صحت اندراجات کے اور عدالت ہاے مال کا پابند فیصلون کا ہونا۔	۴۴
تقرر لمبرداران۔	۴۵
ذمہ داری ایسی اطلاع دینے کی جو واسطے طیاری کاغذات کے ضرور ہے۔	۴۶
کاغذات کا معائنہ۔	۴۷

باب ۴

نظر ثانی نقشہ جات وکاغذات کی

مضمون	دفعات
اشتہار نسبت کارروائی ترتیب کاغذات کے۔	۴۸
اشتہار کا اثر۔	
مہتممان ترتیب کاغذات	۴۹
مہتمم ترتیب کاغذات کے اختیارات نسبت قایم کئے جانے نشانات حدبندی کے	۵۰
تصفیہ نزاعات	۵۱
کاغذات کا بوقت پیمایش ثانی طیار کیا جانا۔	۵۲

مضمون	دفعات
جدید کاغذات حقوق کا طیار کیا جانا -	۵۳
تصدیق اندراجات وتصفیہ نزاعات -	۵۴
امور (تفصیلات) جو فہرست آسامیان (رعایا) مین درج کیجائینگی -	۵۵
ممالک مغربی وشمالی مین اُن ابواب کا درج کیا جانا جو بطور لگان کے واجب الادا ہون -	۵۶
قیاس نسبت صحت اندراجات کے -	۵۷

باب ۵

بندوبست مالگذاری

مضمون	دفعات
تشخیص مالگذاری -	۵۸
مالگذاری کی ذمہ داری کا تحفظ -	
بندوبست کا اشتہار -	۵۹
جب تک ختم ہونیکا اشتہار ندیا جاے بندوبست جاری سمجھا جائیگا -	
متقرر کیا جانا مہتمان بندوبست کا اور اُنکے اختیارات -	۶۰
کلکٹر کے فرائض کا مہتمم بندوبست کو منتقل کیا جانا -	۶۱
گورنمنٹ طریقہ تشخیص کی نسبت قواعد جاری کریگی -	۶۲
لگان کی شرح اور تجاویز تشخیص مالگذاری -	۶۳

دفعات	مضمون
۶۴	جمع مشخصہ کا اعلان۔
۶۵	کس کے ساتھ بندوبست کیا جائیگا۔
۶۶	جس جمع مشخصہ کا اعلان کیا جاے اُس پر رضامند ہونیکا اثر۔ جمع مشخصہ کا تقسیم کیا جانا۔
۶۷	حصہ داروں کے مابین از سر نو تقسیم آراضی اور تجویز مالگذاری کے متعلق رواج کا نافذ کیا جانا۔
۶۸	خارج کیا جانا کسی ایسے شخص کا جو بندوبست کو قبول نکرے یا اُسکے قبول کرنے سے قاصر رہے۔
۶۹	مستاجری قبول کرنے کے واسطے مالک ادنی سے کہنا۔
۷۰	تعلقہ دار خارج از بندوبست کا حق مالکانہ۔
۷۱	خارج کئے ہوے مالک سے بندوبست قبول کرنیکے لئے کہنا۔
۷۲	ضابطہ عمل اُس صورت میں جب چند مالکوں میں سے بعض جمع کے قبول کرنے سے انکار کریں۔
۷۳	جس حصہ دار کا حصہ منتقل کیا گیا ہے اُس سے اپنا حصہ لینے کے لئے کہنا۔
۷۴	حق مالکانہ جو بندوبست سے خارج کئے ہوے مالک کو یا ایسے حصہ دار کو جسکا حساب منتقل کیا گیا ہو دیا جائیگا۔
۷۵	ممالک مغربی و شمالی میں اختیار یہ حکم دینے کا کہ جو مختلف فریق علیحدہ اور مختلف حقوق رکھتے ہوں اُنمیں سے کسکے ساتھ بندوبست کیا جاے اور منافع کی تقسیم کا طریقہ مقرر کردینے کا اختیار۔

دفعات	مضمون
۷۶	اختیار نسبت اس امر کے کہ ایسے محال کے مالک اعلیٰ کی طرف سے جس سے دفعہ ۷۵ تعلق رکھتی ہو مالک ادنیٰ کے ساتھ بندوبست شکمی (پختہ داری) کیا جاے۔ مالک ادنیٰ کا خارج کیا جانا۔
۷۷	تشخیص مالک ادنیٰ پر جب بندوبست اوسکے ساتھ کیا جاے۔
۷۸	ممالک مغربی و شمالی مین اختیار ایسے اشخاص کے نفع کے واسطے انتظام کرنیکا جو ایسے حقوق رکھتے ہون جن سے اونکو استحقاق بندوبست حاصل نہو۔
۷۹	اودھ مین مقرر کرنا نگان یا فتنی مالک کا۔
۸۰	ضابطہ عمل ممالک مغربی و شمالی مین ایسی آراضی افتادہ کی نسبت جو سابق کے بندوبستون مین کسی محال مین داخل نہ کیگئی ہو۔
۸۱	یہہ اشتہار بطور اشتہار حسب ایکٹ ۲۳ مصدرہ ۱۸۶۳ء سمجھا جائیگا۔
۸۲	ضابطہ عمل نسبت ایسی آراضی افتادہ کے جسکی نسبت کسیکا دعویٰ نہو یا جو گورنمنٹ کی ملکیت تجویز کیجاے۔
۸۳	بندوبست ایسی آراضی افتادہ کا جو دعویدار کی ملکیت تجویز کیجاے۔
۸۴	انتظام جسپر حصہ دار رضامند ہون قلمبند کیا جانا چاہیے۔ تصفیہ نزاعات۔ رواج دیہہ کا قلمبند کیا جانا۔ قیاس نسبت صحت اندراجات کے۔
۸۵	انتظامات کا مقرر اور قلمبند کیا جانا۔
۸۶	ابواب کا قلمبند کیا جانا۔

مضمون	دفعات
شرائط نسبت تحصیل ابواب کے۔	.
مقرر کیا جانا آسامیان ساقط الملکیت اور آسامیان دخیلکار (قبضہ دار) کے لگان کا۔	۸۷
اختیار تبدیل کرنے لگان جنسی وغیرہ کا مقررہ لگان زرنقد سے۔	۸۸
ضابطہ عمل تبدیل لگان کی درخواست کے موصول ہونے پر۔	۸۹
شامل ہونا آسامیون کا درخواست ہائے متعلقہ لگان مین۔	۹۰
کس تاریخ سے لگان واجب الادا ہوگا۔	۹۱
بعض صورتون مین آراضی مقبوضہ بطور معافی مالگذاری کی نسبت تحقیقات۔	۹۲
بطور معافی مالگذاری قبضہ رکھنے کا استحقاق ثابت کرنا ہوگا۔	۹۳
استحقاق ثابت ہونے کی صورت مین گورنمنٹ کے حضور مین رپورٹ کا ارسال کیا جانا۔	
ثابت نہونے کی صورت مین تشخیص جمع اور بندوبست کا کیا جانا۔	
بندوبست کی منظوری اور تشخیص کی نظر ثانی۔	۹۴
مدت جسکے واسطے بندوبست کیا جائیگا۔	
تشخیص کی نظر ثانی قبل منظوری۔	
قبضہ آراضی از روے بندوبست منقضیہ تا وقتیکہ بندوبست جدید کیا جاے۔	۹۵

باب ۶

نظر ثانی تشخیص اور دیگر کارروائیات کی دوران میعاد بندوبست مین

دفعات	مضمون
۹۶	کم میعاد کے بندوبست۔
۹۷	کسی عہدہ دار کو اختیارات مہتمم بندوبست عطا کرنیکا اختیار۔
۹۸	سالانہ تحقیقات نسبت عطیات معافی مالگذاری کے۔
۹۹	بندوبست ایسی آراضی کا جو بوجہ دریا برآمد کے بڑھ جاوے اور نظر ثانی تشخیص کی جب رقبہ قابل زراعت بوجہ سیلاب (یا پانی کے کاٹ وغیرہ سے) گھٹ جاوے۔
۱۰۰	اودھ مین مالک ادنی یا ٹھیکہ دار کے لگان واجب الادا کا تجویز کرنا۔
۱۰۱	جو رقم مالک قسم ادنی یا مالک ادنی یا ٹھیکہ دار سے واجب الادا ہو اسمین تخفیف یا اسکا التوا یا اسکی معافی۔
۱۰۲	کلکٹر کو اختیارات مہتمم بندوبست حاصل ہونگے۔
۱۰۳	ایسے رقبہ جات خاص پر جو دراثنائے بقائے بندوبست منتقل ہوے ہون مالگذاری تجویز کرنیکا اختیار۔
۱۰۴	دراثنائے بقائے بندوبست لگان کا مبادلا اور آسامیان کا اُن درخواستون مین شامل ہونا جو لگان کے متعلق ہون۔
۱۰۵	درخواستین اور کارروائیان جو مہتمم ترتیب کاغذات یا مہتمم بندوبست کے روبرو بوقت ختم ہونے کارروائیات ترتیب کاغذات یا بندوبست کے زیر تجویز ہون۔

باب ۷

بٹوارہ و شمول محالات

دفعات	مضمون
۱۰۶	"بٹوارہ" سے کیا مراد ہے۔
۱۰۷	درخواست ہاے بٹوارہ۔
۱۰۸	ایسے محال کا بٹوارہ جو چند ضلعون مین واقع ہو۔
۱۰۹	بٹوارہ کے موقوف کرنیکا اختیار۔
۱۱۰	درخواست بٹوارہ کا اشتہار۔
۱۱۱	عذر جس سے استحقاق کی نسبت نزاع پیدا ہو۔
۱۱۲	کلکٹر کی ڈگریات مثل ڈگریات عدالت دیوانی کے ہونگی۔
۱۱۳	بٹوارہ کون عمل مین لائیگا۔
۱۱۴	روبکار طرز تقسیم۔
۱۱۵	محال کے تا اختتام بٹوارہ زیر انتظام خاص رکھنے کا اختیار۔
۱۱۶	اخراجات کا تخمینہ کرنا اور وصول کرنا۔
۱۱۷	بٹوارہ ایسی آراضیات کا جو قبضہ جداگانہ یا قبضہ مشترکہ مین ہون۔
۱۱۸	ایک حصہ دار کے مکان کا اُس آراضی پر واقع ہونا جو دوسرے حصدار کے لئے معین کیجاے۔

دفعات	مضمون
۱۱۹	قاعدہ مندرجہ دفعہ مین ماسبق کا باغات وغیرہ سے متعلق ہونا۔
۱۲۰	تالاب اور کوئین اور گول اور بند (پشتے)
۱۲۱	مقامات پرستش اور قبرستان۔
۱۲۲	تبادلہ سیر اور آراضی مقبوضہ جداگانہ کا برضامندی باہمی۔
۱۲۳	بٹوارہ غیر مکمل مین سیر اور آراضی مقبوضہ جداگانہ کا انتقال بلارضامندی ممنوع ہے۔
۱۲۴	یکجائی نہو سکنا ایک وجہ بٹوارہ مکمل کے نامنظور کرنے کی۔
۱۲۵	بحالت بٹوارہ مکمل سیر اور آراضی مقبوضہ جداگانہ کا (دوسرے کے حصہ مین) شامل کیا جانا۔
۱۲۶	ایک حصہ دار کی آراضی سیر جو دوسرے حصہ دار کے حصہ معینہ مین شامل کردیجاے۔
۱۲۷	بعض دیگر آراضی کی نسبت بطور سیر کے عمل کیا جائیگا۔
۱۲۸	آسامی کی جوت کی تقسیم۔
۱۲۹	جب بٹوارہ مکمل نامنظور ہوجاے تو جایز ہے کہ بٹوارہ غیر مکمل منظور کیا جاے۔
۱۳۰	بروقت بٹوارہ مالگذاری کی رسدی تقسیم۔
۱۳۱	منظوری بٹوارہ۔
۱۳۲	اپیل بمقدمات بٹوارہ۔
۱۳۳	احکام قابل اپیل۔
۱۳۴	بٹوارہ ایسے دو یا زیادہ محالات کا جو ایک ہی مالکون کی ملکیت ہون۔
۱۳۵	پیچیدہ محالات کی تقسیم۔
۱۳۶	مالگذاری کی تقسیم مین فریب یا غلطی کا ہونا۔

دفعات	مضمون
۱۳۷	جن مالکان کے محالات کی مالگذاری کم تشخیص کیگئی ہو اُن سے اُن مالکان کو (رقم زاید) واپس دلائی جائیگی جنکے محالات پر زیادہ تشخیص کیگئی ہو۔
۱۳۸	محالات تعلقہ داری و ملکیت ادنیٰ وغیرہ کا بٹوارہ۔
۱۳۹	شمول اُن محالات کا جو ایک ہی موضع کے جزو ہوں۔
۱۴۰	محالات معافی مالگذاری کا بٹوارہ اور شمول۔

باب ۸

تحصیل مالگذاری

دفعات	مضمون
۱۴۱	محال پر سب سے پہلا مواخذہ مالگذاری کا ہوگا۔
۱۴۲	ادائے مالگذاری کی ذمہ داری۔
۱۴۳	قواعد دربارہ ادائے مالگذاری اور بقایا کے اور دربارہ باقیداران کے۔ سود نہیں لیا جائیگا۔
۱۴۴	ادا کیا جانا بوساطت لمبرداران کے۔
۱۴۵	حساب مصدقہ بقایا کے ہونے کی شہادت ہوگا۔
۱۴۶	ضوابط (طریقہ ہائے) وصولیابی بقایائے مالگذاری۔
۱۴۷	دستک و طلبی نامہ بغرض حاضری۔
۱۴۸	گرفتاری و حراست۔

مضمون	دفعات
قرقی و نیلام مال منقولہ -	۱۴۹
قرقی آراضی -	۱۵۰
انتظام کرنیوالے کے اختیارات و ذمہ داریان -	۱۵۱
باقیدار کے حصہ کا منتقل کیا جانا -	۱۵۲
بندوبست کب منسوخ کیا جاسکتا ہے -	۱۵۳
بندوبست کی منسوخی کے زمانے مین انتظام -	۱۵۴
قرقی یا بندوبست کی منسوخی کا اشتہار -	۱۵۵
جو روپیہ اشتہار کے بعد یا بطور پیش بندی تاریخ مقررہ سے پہلے باقیدار کو ادا کیا جائیگا اُس سے ادا کرنیوالا بری الذمہ نہوگا -	۱۵۶
وصولیابی اُس زرباقی کی جو مستاجر کے ذمہ واجب الوصول ہو -	۱۵۷
حصہ داران کی مشترک ذمہ داری نسبت مالگذاری کے جب تک بندوبست منسوخ رہے ملتوی رہیگی -	۱۵۸
بندوبست بعد منقضی ہونے اُس مدت کے جسکے لئے آراضی مستاجری پر دیگئی ہو یا زیر انتظام سرکار لائی گئی ہو -	۱۵۹
باقیدار کے رقبہ خاص یا پٹی یا محال کا نیلام -	۱۶۰
آراضی تمام بارون سے بری نیلام کیجائیگی -	۱۶۱
اختیار واسطے عمل مین لانے کارروائی کے نسبت ایسے حقوق باقیدار کے جو علاوہ اُس جایداد کے جسکی بابت مالگذاری باقی ہو کسی اور جایداد مین ہون -	۱۶۲
اشتہار نیلام -	۱۶۳

دفعات	مضمون
۱۶۴	نیلام کس وقت اور کون عمل مین لائیگا۔
۱۶۵	جو جایداد نیلام ہوا وسکے واسطے بولی بولنے یا اُسکے حاصل کرنے کی ممانعت۔
۱۶۶	نیلام کب موقوف کیا جا سکتا ہے۔
۱۶۷	خریدار کا زر امانت (زر چہارم) جمع کرنا۔ درصورت نہ جمع کرنے زر امانت زر چہارم کے آراضی کا از سر نو نیلام کیا جانا۔
۱۶۸	زر ثمن نیلام کب ادا کیا جائیگا۔
	زر ثمن نیلام کے ادا نکرنے کا اثر۔
۱۶۹	ذمہ داری خریدار کی بابت اُس نقصان کے جو بار دیگر نیلام کرنے سے ہو۔
۱۷۰	اشتہار قبل نیلام ثانی۔
۱۷۱	نیلام کی رپورٹ کمشنر کو کیجائیگی۔
۱۷۲	بقایا روغیرہ داخل کرنے پر منسوخی نیلام کی درخواست۔
۱۷۳	درخواست بغرض منسوخی نیلام بربناے بیضابطگی وغیرہ۔
۱۷۴	نیلام کی منظوری یا منسوخی کا حکم۔
۱۷۵	ممنوع السماعت ہونا ایسے دعاوی کا جو بیضابطگی یا غلطی پر مبنی ہون۔
۱۷۶	جب نیلام منسوخ کیا جاے تو زر ثمن نیلام کا واپس کیا جانا۔
۱۷۷	خریدار نیلام کو قبضہ کا دلایا جانا۔ سارٹیفکٹ خریداری۔
۱۷۸	خریدار مندرجہ سارٹیفکٹ کے مقابلہ مین نالش کا ممنوع السماعت ہونا۔
۱۷۹	زر ثمن نیلام کا صرف کیا جانا۔
۱۸۰	بجز حکم عدالت کے زر فاضل خواہون کو ادا کیا جائیگا اور نہ گورنمنٹ اُسکو رکھیگی۔

مضمون	دفعات
خریدار کی ذمہ داری مالگذاری کی نسبت۔	۱۸۱
حصہ دارون کا حق شفع۔	۱۸۲
(جس مطالبہ سے انکار ہوا اُسکا) پروٹیسٹ یعنی اعتراض تحریری کے ساتھ ادا کیا جانا اور اوسکی وصولیابی کے لئے نالش۔	۱۸۳
وصول کیا جانا اوس بقایا کا جو حصہ داران سے یا فتنی ہو اور کسی لمبردار نے ادا کردی ہو۔	۱۸۴
اودھ مین مالک ادنی کا لگان مثل مالگذاری قابل وصول ہوگا۔	۱۸۵
اُس آراضی کا لگان جو کسی محال متفرقہ وغیرہ کے مالک کے قبضہ مین بطور آسامی ساقط الملکیت کے ہو کلکٹر مقرر کریگا۔	۱۸۶
لگان اُس آراضی کا جسپر اودھ مین مالک ادنی کا بحیثیت آسامی ساقط الملکیت قبضہ ہو۔	۱۸۷
احکام اُس بقایا سے متعلق ہونگے جو ایکٹ کے ابتدا ے نفاذ کے وقت واجب الوصول ہو۔	۱۸۸

باب ۹

ضابطہ کارروائی عدالتہاے مال اور عہدہ داران مال کے واسطے

دفعات	مضمون
۱۸۹	عدالت کے اجلاس کا مقام۔
۱۹۰	آراضی پر داخل ہونے اور اُسکی پیمایش کرنے کا اختیار۔
۱۹۱	بورڈ یا کمشنر کا اختیار دربارہ انتقال مقدمات۔
۱۹۲	ماتحتون کے پاس اور ماتحتون کے پاس سے مقدمات کے منتقل کر دینے کا اختیار۔
۱۹۳	اداے شہادت اور دستاویزون کے پیش کرنیکے واسطے اشخاص کو طلب کرنے کا اختیار۔
۱۹۴	ضابطہ کارروائی درصورت عدم تعمیل حکم سمن کے۔
۱۹۵	سمن تحریری مع دستخط و مہر کے ہونا چاہیے۔
	سمن کی تعمیل کا طریقہ۔
	تعمیل سواے ضلع اجراے کے اَور ضلع مین۔
۱۹۶	اطلاعنامون کی تعمیل کا طریقہ۔
۱۹۷	طریقہ اجراے اشتہارات۔
۱۹۸	اطلاعنامہ اور اشتہار بوجہ غلطی کے باطل نہونگے۔
۱۹۹	ضابطہ کارروائی گواہون کے حاضر کرانیکے واسطے۔
۲۰۰	سماعت بحالت عدم موجودگی فریق کے۔
۲۰۱	جو احکام یکطرفہ یا بعلت عدم پیروی صادر ہون اُنکے خلاف اپیل دایر نہو سکیگا۔
	سماعت بار دیگر برطبق ثبوت اس امر کے کہ غیر حاضری کی وجہ معقول تھی۔
	بغیر طلب کرنے فریق مخالف کے حکم تبدیل نہ کیا جائیگا۔

دفعات	مضمون
۲۰۲	تصحیح غلطی یا لفظ متروکہ کی۔
۲۰۳	نزاعات کے سپرد ثالثی کرنے کا اختیار۔
۲۰۴	ضابطہ کارروائی اُن مقدمات مین جو ثالثی کے واسطے سپرد کیے جائین۔
۲۰۵	درخواست بغرض تنسیخ فیصلۂ ثالثی۔
۲۰۶	تجویز مطابق فیصلۂ ثالثی کے ہوگی۔
۲۰۷	اپیل کی اور عدالت دیوانی مین نالش دایر کرنے کی ممانعت۔
۲۰۸	وصول کیا جانا جرمانہ جات وخرچہ کا۔
۲۰۹	جایداد غیر منقولہ کے قبضہ کا دیا جانا۔

باب ۱۰

اپیل و استصواب و نگرانی

دفعات	مضمون
۲۱۰	عدالتین جنمین اپیل رجوع کیے جاسکتے ہین۔
۲۱۱	اپیل ہاے اول۔
۲۱۲	اپیل ہاے ثانی۔
۲۱۳	اپیل ہاے سوم۔
۲۱۴	اپیل کی حد سماعت
۲۱۵	اپیل بنا راضی حکم مشعر منظوری اپیل۔

دفعات	مضمون
۲۱۶	عدالت اپیل کے اختیارات -
۲۱۷	عدالت ماتحت کے حکم کا اجرار ملتوی کرنیکا اختیار -
۲۱۸	اختیار کمشنر وغیرہ کا نسبت طلب کرنے مثلون اور کارروائیون کے اور بغرض استصواب بورڈ کی خدمت مین ارسال کرنے کے -
۲۱۹	بورڈ کا اختیار نسبت اس امر کے کہ عہدہ داران ماتحت کی مثلین طلب کرے اور اونکے احکام کی نگرانی کرے -
۲۲۰	بورڈ کا اختیار نسبت نظر ثانی کرنے اور تبدیل کرنے اپنے احکام اور دیگر بورڈ کے - میمبرون کو اختیار نہین ہے کہ ایک دوسرے کے احکام تبدیل کرین -

باب ۱۱

احکام متفرق

(الف) اختیارات

دفعات	مضمون
۲۲۱	اختیارات کا تفویض کرنا -
۲۲۲	اختیارات ایسے عہدہ دارون کے جو دوسرے ضلع کو منتقل کیے جائین -
۲۲۳	کلکٹر کے اختیارات کا اسسٹنٹ کلکٹر کو تفویض کیا جانا -
۲۲۴	تحصیلداران اور نایب تحصیلداران کو اختیارات کا عطا کیا جانا -
۲۲۵	اسسٹنٹ کلکٹر کے تمام اختیارات کلکٹر کو حاصل ہونگے -

مضمون	دفعات
مہتمان بندوبست کو کلکٹر اور اسسٹنٹ کلکٹر کے اختیارات کا تفویض کیا جانا	۲۲۶
اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع کے اختیارات ۔	۲۲۷
اختیارات اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کے جو مہتمم حصہ ضلع نہو ۔	۲۲۸
اختیارات اسسٹنٹ کلکٹران درجہ دوم کے ۔	۲۲۹
اختیارات اسسٹنٹ مہتمان ترتیب کاغذات کے ۔	۲۳۰
خاص اختیارات اسسٹنٹ مہتمم بندوبست کے ۔	۲۳۱
اسسٹنٹ مہتمان بندوبست کے اختیارات ۔	۲۳۲
(ب) اختیار سماعت عدالت ہائے دیوانی کا	
امور جو عدالتہائے دیوانی کی سماعت سے مستثنیٰ کئے گئے ہیں ۔	۲۳۳
(ج) اختیار قواعد مرتب کرنے کا	
بورڈ کا اختیار نسبت مرتب کرنے قواعد کے ۔	۲۳۴

ضمیمہ اول

ضمیمہ دوم

قانون مالگذاری ممالک مغربی شمالی

و اوده

ایکٹ بغرض اجتماع و ترمیم قانون متعلقہ مالگذاری آراضی اور اختیار عہدہ داران مال کے ممالک مغربی و شمالی و اوده مین

ہرگاہ اجتماع و ترمیم کرنا اُس قانون کا جو ممالک مغربی و شمالی و اوده مین درباب مالگذاری آراضی اور اختیار عہدہ داران مال کے ہے قرین مصلحت ہے۔ لہذا اس تحریر کی رو سے حسب ذیل احکام قانونی صادر کئے جاتے ہین۔

باب ۱

مراتب ابتدائی

دفعہ ۱ (۱) جایز ہے کہ یہہ ایکٹ بنام ایکٹ مالگذاری آراضی ممالک مغربی و شمالی و اوده سنہ ۱۹۰۲ء موسوم کیا جاے۔

مختصر نام و وسعت نفاذ و آغاز

(۲) یہہ ایکٹ ابتداً اُس تمام قلمرو سے تعلق ہے جو بوقت موجودہ زیر انتظام نواب لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی و چیف کمشنر بہادر ملک اوده کے ہو۔ باستثناے ملحق ترمیجات کے جنکی تصریح ضمیمہ اول مین کیگئی ہے۔

لیکن بپابندی احکام قانون بنگال نمبر ۲ مصدرہ سنہ ۱۸۲۵ء لوکل گورنمنٹ کو جایز

ہے کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ کل یا کسی جزو ایکٹ ہذا کو منجملہ اُن رقبہ جات کے جو اسطرح مستثنیٰ کئے گئے ہین کل یا کسی سے متعلق کردے - اور

(۳) یہہ ایکٹ یکم جنوری سنہ ۱۹۰۲ء کو نافذ العمل ہوگا۔

تنسیخ

دفعہ ۲ - (۱) قوانین یا ایکٹ ہاے مندرجہ ضمیمہ دوم جسقدر کہ اس ضمیمہ کے خانہ سوم مین تصریح ہے منسوخ کئے گئے۔

(۲) جب ایکٹ ہذا یا اسکا کوئی جزو کسی ایسے رقبہ جات سے جو ضمیمہ اول مین مستثنیٰ کئے گئے ہین متعلق کیا جاے تو جو ایکٹ یا قانون اُن رقبہ جات مین نافذ ہو اُسکا اسقدر حصہ جسقدر کہ ایکٹ ہذا یا اسکے جزو متعلق شدہ کے جیسی کہ صورت ہو۔ تناقص ہو ایکٹ ہذا کی روسے منسوخ ہوجائیگا۔

ممالک مغربی شمالی

(۳) اس ایکٹ کی روسے کسی قانون یا ایکٹ کی منسوخی کی وجہ سے کوئی ایسا طریقہ عمل جایز نہو جائیگا جو قانون یا ایکٹ مذکور کے نفاذ سے عین پہلے ناجایز تھا۔ اور اسکی وجہ سے کوئی ایسا حق یا رعایت یا امر یا شئے ازسرنو قایم یا پیدا نہوگا یا نہوگی جو بوقت آغاز ایکٹ ہذا نافذ یا موجود نہو۔

تحفظ

دفعہ ۳ - (۱) قوانین یا ایکٹ ہاے منسوخ شدہ مین سے کسی کے بموجب کل قواعد جو مرتب کئے گئے ہین اور کل تقررات اور تشخیصات اور بٹوارے اور انتقالات جو کئے گئے ہون اور اشتہارات اور اعلانات اور احکام جو جاری ہوے ہون اور اقتدارات و اختیارات جو عطا ہوے ہون اور ٹھیکہ ہاے مستاجری جو دیے گئے ہون اور کاغذات حقوق اور اور کاغذات جو طیار کئے گئے ہون اور حقوق جو حاصل ہوے ہون اور ذمہ داریان جو عاید ہوئی ہون اور لگان جو معین کئے گئے ہون اور مقامات اور اوقات جو مقرر کئے گئے ہون اور اور چیزین جو کیگئی ہون اُنکی نسبت جہان تک ہوسکے یہہ سمجھا جائیگا کہ وہ فرداً فرداً اس ایکٹ کے بموجب مرتب ہوے اور کئے گئے اور جاری ہوے اور عطا ہوے اور

دیے گئے اور طیار کئے گئے اور حاصل ہوے اور عاید ہوئین اور معین کئے گئے اور مقرر کئے گئے اور کی گئین۔

(۲) جس قانون یا ایکٹ یا دستاویز مین کسی قانون یا ایکٹ کا جو اس ایکٹ کی روسے منسوخ ہوا حوالہ ہو اُسکی یہہ تعبیر کیجائیگی کہ اُسمین اس ایکٹ کا یا اسکے ہم مضمون حصہ کا حوالہ ہے۔

ممالک مغربی و شمالی اودھ ۔ ۲

تعریفات — دفعہ ۴۔ ایکٹ ہذا مین اگر کوئی امر از روے مضمون یا سیاق عبارت کے متناقص نہو تو۔

(۱) "بورڈ" سے مراد بورڈ مال ہے۔

(۲) "بار" سے مراد ایسا مواخذہ نسبت آراضی یا دعوی بمقابلہ آراضی ہے جو معاہدہ خانگی سے پیدا ہو۔

(۳) "نمبردار" سے ایسا حصہ دار محال مراد ہے جو اس ایکٹ کے بموجب کل یا بعض حصہ داران محال کا قایم مقام مقرر کیا جاے۔

نوٹ - نمبردار کی تعریف کی ضرورت تھی لہذا قانون ہذا مین اضافہ کی گئی۔ یہہ ظاہر ہے کہ نمبردار منجملہ حصہ داران کے ہونا چاہیے۔

(۴) "محال" سے مراد۔

(الف) ہر رقبہ مقامی ہے جسپر اداے مالگذاری کے اقرار نامہ جداگانہ کے بموجب قبضہ ہو۔ مگر شرط یہہ ہے کہ۔

۱- اگر رقبہ مذکور ایک ہی گانون یا جزو کسی گانون کا ہو تو اُس گانون یا جزو کے واسطے علیحدہ کاغذات حقوق مرتب کئے گئے ہون۔

۲- اگر اُس رقبہ مین دو یا زیادہ گانون یا گانون کے جزو ہون تو یا تو کل رقبہ کے واسطے یا ہر موضع یا جزو موضع کے واسطے جو رقبہ مذکور مین داخل ہو علیحدہ کاغذات حقوق

مرتب کئے گئے ہون - اور

(ب) ہر رقبہ معافی مالگذاری ہے جسکے واسطے علیحدہ کاغذات حقوق مرتب کئے گئے ہون - اور

(ج) اُن اغراض کے لئے جو لوکل گورنمنٹ تجویز کرے - ہر عطیہ آراضی کا ہے جو اس سے پہلے یا آیندہ بموجب قواعد آراضی افتادہ کے عمل مین آئے - اور

(د) ہر ایسا دیگر رقبہ مقامی ہے جسکو لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم عام یا خاص کے محال قرار دے -

نوٹ - محال اور موضع مین جو فرق ہے وہ قابل لحاظ ہے ایک موضع مین بذریعہ بٹوارہ یا اور طرح پر چند محال ہو سکتے ہین مگر ایک محال مین چند موضع نہین ہو سکتے موضع در اصل وہ ملک کے حصے ہین جو ایک خاص نام سے موسوم ہین جو اور در اصل ملک انھین حصون مین منقسم ہے -

محال وہ تقسیم ہے جو بلحاظ ادائے مالگذاری سرکار کے کیجاتی ہے - اور موضع وہ تقسیم ہے جو بلحاظ آبادی کے طبعی طور پر ہو گئی ہے -

جب ایک محال بذریعہ بٹوارہ چند محالون مین تقسیم ہو جاے تو ہر محال کے لئے جداگانہ کاغذ حقوق تیار ہونا چاہئے - دیکھو کدارناتھ بنام رامدیال انڈین لا رپورٹ جلد ۱۵ الہ آباد

معافی منضبطہ کا کوئی قطعہ جو کسی محال سے متعلق ہو مگر جسکے کاغذات حقوق علیحدہ نہون (گو کہ اُسکے وصول مالگذاری کے لئے محال اصلی سے جدا احکام جاری ہوے ہون) اور جو کاغذات حقوق بطور علیحدہ محال کے درج نہون - وہ علیحدہ محال نہین شمار کیا جائیگا - غلام مولی - بنام عزالنسا فیصلہ بورڈ سنہ ۱۸۹۴ء صفحہ ۳۷

(۵) "نابالغ" سے ایسا شخص مراد ہے جو بموجب دفعہ ۳ ایکٹ سن بلوغ متعلقہ ہند سنہ ۱۸۷۵ء سن بلوغ کو نہ پہونچا ہو -

نوٹ - دیکھو ایکٹ سن بلوغ متعلقہ ہند سنہ ۱۸۷۵ء

سن بلوغ ایسے شخص کا جو زیر نگرانی کورٹ آف وارڈس ہو ۲۱ برس ختم کرنیکے بعد نہ اس سے پیشتر سمجھا جاویگا۔

(۶ا۰) "لگان" اور "اسامی رعیت" سے وہی مراد ہوگی جو اُن سے ایکٹ قبضہ آراضی ممالک مغربی و شمالی ۱۹۰۲ء یا ایکٹ لگان ملک اودہ ۱۸۸۶ء مین۔ جیسی کہ صورت ہو۔ مراد ہے۔

نوٹ ۔ لگان اور آسامی رعیت کی تعریف کے لئے دیکھو دفعہ ۲۔ الف ضمن ۳ و ۶۔ ایکٹ قبضہ آراضی ممالک مغربی و شمالی ۱۹۰۲ء یا دفعہ ۳۔ ضمن ۵ و ۱۰۔ ایکٹ لگان ملک اودہ ۱۸۸۶ء تعریف لگان کی ترمیم کیگئی ہے۔ جو آراضی بعوض خدمت کے دیجاتی ہے اس ملک مین معافی سمجھی جاتی ہے اور وہ معافی جاگرانہ یا معافی خدمتی کے نام سے موسوم ہوتی ہے۔ اودہ مین خدمت کبھی لگان نہین سمجھی گئی اور یہہ مناسب نہین معلوم ہوا کہ اودہ مین کوئی تبدیلی کیجاے۔ خدمت کا کوئی تعین نہین ہوتا نہ اوسمین کوئی اضافہ ممکن ہے اور نہ وہ بذریعہ عدالت وصول کیجاسکتی ہے اسلئے خدمت کا شمار لگان مین نہین کیا گیا۔

(۷) "مالگذاری" سے مالگذاری آراضی مراد ہے۔

(۸) "عدالت مال" سے سب حکام مندرجہ ذیل یا اُنمین سے کوئی (یعنی) بورڈ اور اُسکے تمام میمبر اور صاحبان کمشنر اور ایڈیشنل کمشنر اور کلکٹر اور اسسٹنٹ کلکٹر اور مہتمان بندوبست اور اسسٹنٹ مہتمان بندوبست اور مہتمان ترتیب کاغذات اور اسسٹنٹ مہتمان ترتیب کاغذات اور تحصیلدار مراد ہین۔

(۹) "عہدہ دار مال" سے ہر ایسا عہدہ دار مراد ہے جو اس ایکٹ کے بموجب کاغذات مالگذاری کے قایم رکھنے مین یا مالگذاری آراضی کے کام مین مامور ہو۔

(۱۰) "معافی مالگذاری" سے جب یہہ الفاظ آراضی سے متعلق ہون وہ آراضی مراد ہے جسکی مالگذاری کلاً یا جزواً واگذاشت کیگئی ہے یا منقطع کرالی گئی ہے یا عطا کیگئی ہے

یا کسی معاہدہ خاص سے چھوڑ دی گئی ہے۔

(۱۱) "بندوبست" سے مراد بندوبست مالگذاری آراضی ہے۔

(۱۲) "سیر" سے مراد ممالک مغربی و شمالی مین۔

(الف) ایسی آراضی ہے جو اخیر کے کاغذات حقوق مین جو قبل نفاذ ایکٹ ہذا مرتب ہوے ہون بطور سیر درج کیگئی ہو اور برابر ایسی ہی درج ہوتی چلی آئی ہو یا جو اگر غلطی یا ترک نہوتا تو برابر ایسی ہی درج ہوتی چلی آتی۔ یا

(ب) ایسی آراضی ہے جسکو ایکٹ ہٰذا کے آغاز سے عین پہلے بارہ برس تک برابر مالک خود اپنے مویشی وغیرہ سے یا اپنے نوکرون کے ذریعہ سے یا مزدورون کے ذریعہ سے کاشت کرتا رہا ہو۔ یا

(ج) وہ آراضی ہے جو از روے رواج دیہہ بطور خاص جوت کسی حصہ دار کے تسلیم کی گئی ہو اور درمیان حصہ داران کے منافع یا اخراجات کی تقسیم مین اسی طور پر تصور ہوتی رہی ہو۔

مگر شرط یہہ ہے کہ جو آراضی حسب فقرات تحتی (الف) یا (ب) یا (ج) سیر ہو وہ اُس وقت سیر نرہے گی جب وہ آراضی مقبوضہ آسامی ساقط الملکیت ہوجاے۔

یہہ بھی شرط ہے کہ اگر آسامی ساقط الملکیت اپنا حق ملکیت اُس آراضی مین جو اُسکے قبضہ مین بہ حیثیت آسامی ساقط الملکیت کے تھی پھر حاصل کرے تو آراضی متذکرہ شرط اول پھر اُسکی سیر ہوجائیگی۔

(۱۳) "سیر" سے مراد ملک اودھ مین۔

(الف) ایسی آراضی ہے جسکی نسبت ایکٹ لگان ملک اودھ ۱۸۸۶ء کے صادر ہونے سے عین پہلے سات برس سے مالک یا مالک ادنیٰ کے منافع اور اخراجات کی تقسیم مین برابر بطور سیر کے عمل ہوتا رہا ہو۔

(ب) ایسی آراضی ہے جسکو ایکٹ مذکور کے صادر ہونے سے عین پہلے سات برس سے
برابر مالک یا مالک ادنیٰ خود یا اپنے نوکرون کے ذریعہ سے یا مزدورون کے ذریعہ سے کاشت
کرتا رہا ہو۔
مگر شرط یہہ ہے کہ جو آراضی بوقت بندوبست گذشتہ قبل صدور ایکٹ لگان ملک اودہ
سنہ ۱۸۸۶ء کے بطور سیر قلمبند کیگئی ہو اور اُسوقت سے برابر ویسی ہی درج ہوتی چلی آئی
ہو اُسکی نسبت یہہ قیاس کرلینا لازم ہے کہ وہ اُس قسم کی آراضی ہے جسکا ذکر فقرہ تحتی
(الف) مین ہے تاوقتیکہ خلاف اسکے ثابت نہو۔
یہہ بھی شرط ہے کہ جو آراضی حسب فقرات تحتی (الف) یا (ب) سیر ہو وہ اُسوقت سیر نرہیگی
جب وہ آراضی مقبوضہ آسامی (رعیت) ساقط الملکیت ہو جاے۔
اور یہہ بھی شرط ہے کہ اگر آسامی ساقط الملکیت اپنا حق ملکیت اُس آراضی مین جو اُسکے
قبضہ مین بحیثیت آسامی ساقط الملکیت کے تھی پھر حاصل کرلے تو آراضی متذکرہ شرط
دوم پھر اُسکی سیر ہو جائیگی۔
نوٹ ۔ سیر کی تعریف مین ردو بدل ہوا ہے اور ممالک مغربی و شمالی مین سیر
کی تعریف اودہ کی تعریف کی بنا پر ترمیم کردی گئی ہے اسکا ماحصل یہہ ہے کہ دران
حالیکہ محالات بھیاچارہ و پٹی داری مین سیر بدستور حاصل ہوتی رہیگی
لیکن علاقہ جات زمینداری مین رقبہ سیر کی توسیع محدود ہوگی اور آیندہ
ایسی سیر پیدا نہو سکیگی جسمین کاشتکاران کو حق مقابضت پیدا نہو سکے۔
ابتک اندراج سیر کاغذات مین مضبوط شہادت اس امر کی تھی کہ وہ زمین سیر ہے غلطی یا سہو کی
تصحیح سیر کے بارہ مین الفاظ تعریف کی رو سے ممکن نتھی۔ اب یہہ الفاظ کہ (یا جو اگر غلطی یا ترک
نہوتا تو برابر ایسے ہی درج ہوتی چلی جاتی) بڑھا دیے گئے ہین تاکہ غلطی کی اصلاح کا اختیار باقی رہے

یہ بات قابل لحاظ ہے کہ موجودہ تبدیلی قانون سے گو حق سیر کا اراضی خود کاشت زمینداران مین روک دیا گیا لیکن جو اصلی فائدہ سیر کا تھا وہ اب تک قایم ہے بحالت زایل ہو جانے حق زمینداری کے آراضی خودکاشت مین جو بارہ سال کاشت زمیندار مین رہی ہو حق ساقط الملکیت پیدا ہو سکیگا - جو کچھ اثر اس تبدیلی کا ہے وہ یہ ہے کہ ایسی سیر آیندہ پیدا نہو سکیگی جس مین کاشتکاران کو حق مقابضت پیدا ہونے کی روک ہو -

سیر کی تعریف سب سے پہلے ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۷۳ء مین درج ہوئی عام اصول کی روسے قبل نفاذ اس قانون کے سیر سے وہ آراضی مراد تھی جو زمیندار کی کاشت مین ہو مگر اب محض اندراج کسی زمین کو سیر نہین بنا سکتا جبتک کل شرایط مندرجہ تعریف پوری نہون اندراج بندوبست اور اُسکے بعد مسلسل اندراج کاغذات دیہی اس بات کے لیے قطعی ثبوت ہے کہ آراضی متنازعہ سیر ہے (مقدمہ نجف علی لیگل رممبرنسر جلد ۱)

سیر کے بارے مین جو نظایر ہوئے ہین اُنمین جو زیادہ ضروری ہین وہ حسب ذیل ہین -

حکام بورڈ نے تجویز فرمایا کہ کسی آراضی کا بطور سیر کاغذات بندوبست مین نہ مندرج ہونے سے یہ خواہ مخواہ نہ سمجھا جائیگا کہ وہ آراضی سیر نہین ہے اگر کسی جگہہ اراضیات مقبوضہ کاشتکاران و اراضیات مقبوضہ زمینداران مین کچھہ فرق نہین رکھا گیا ہے تو جس آراضی پر نام پٹیدار مندرجہ کھیوٹ مندرج ہو وہ آراضی سیر سمجھی جائیگی -

لالہ کنور بنام رتیا سنگھ - لیگل رممبرنسر بابت ماہ مارچ سنہ ۱۸۸۰ء صفحہ ۱۰۸ - کتاب انگریزی -

اگر زمیندار کسی آسامی دخیلکار کو بیدخل کرا کے اُس آراضی کو کسی دوسری اسامی غیر دخیلکار کے ساتھ بندوبست کرے تو ایسی حالت مین زمیندار مذکور اُس آراضی کو اپنی سیر کاغذات مال مین مندرج نہین کرا سکتا بجز اُس صورت کے کہ زمیندار مذکور پورے طور سے شرایط کی پابندی کرے اور بارہ سال تک اپنے سامان زراعت سے خود اُس آراضی کی کاشت مین مصروف رہا ہو -

بابو لچھمی نراین بنام جھبر کھنڈی دوبے - فیصلہ بورڈ لیگل رممبرنسر جلد ۱ حصہ ۶ - بابت ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۹ء صفحہ ۶۲

کتاب انگریزی۔

جو آراضی ایک مرتبہ بطور سیر کے حاصل کیجائے تو اس سے یہ ضرور نہین ہے کہ آراضی مذکور ہمیشہ بطور سیر کے قایم رہے۔

بھروسا رائے بنام جدام اوجھا ۔ فیصلہ بورڈ لیگل رممبرنسر جلد ۱۔ حصہ ۶۔ بابت ماہ دسمبر ۱۸۶۹ع صفحہ ۷۵ کتاب انگریزی۔

تجویز ہوئی کہ آراضی سیر نیلام ہوسکتی ہے مگر ایسے نیلام سے مالک آراضی سیر کا حق ساقط الملکیت اُس آراضی سے زایل نہین ہوسکتا۔

پیاگ سنگہ بنام نورالحسن خان۔ مورخہ ۲ رمئی ۱۸۸۹ع ویکلی نوٹس۔ بابت ۱۱۔ جنوری ۱۸۹۰ع جلد ۱ نمبر ۲۔

ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ عدالت ماتحت کی یہ رائے صحیح نہین ہے کہ جو آراضی کاغذات مال مین بارہ سال سے زاید سیر لکھی گئی ہو اُس آراضی مین کاشتکار کو حق دخیلکاری حاصل نہین ہوسکتا اسلئے کہ محض کاغذات مال مین سیر مندرج ہونے سے کوئی آراضی سیر نہین ہوسکتی۔

بیلی بنام نجتو۔ فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد۔ مورخہ ۷۔ اگست ۱۸۸۱ع نمبر ۸۱۴۔

یہ ضرور نہین ہے کہ جو آراضی چند سال پیشتر سیر ہو وہ ہمیشہ سیر رہے اور تجویز ہوئی کہ کاشتکار قطعی طور پر پابند اندراج جمعبندی کا نہین کیا جاتا اسلئے کہ اندراج جمعبندی بالکل کاشتکار کے اختیار مین نہین ہے ممکن ہے کہ وہ اُسکے اندراج سے واقفیت نرکھتا ہو۔

بھوانی دت سنگہ بنام بیر سنگہ۔ فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد۔ مورخہ ۱۷ مئی ۱۸۷۰ع صفحہ ۶۹ کتاب انگریزی۔

اگر کسی حصہ دار کی آراضی سیر بعد تقسیم کسی دوسرے حصہ دار کے حصہ مین آئے تو ایسی حالت مین استحقاق سیر نسبت آراضی مذکور کے باقی نہین رہتا۔

امان سنگہ بنام جیگوپال۔ فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد۔ مورخہ ۲۳ رمارچ ۱۸۶۸ع نمبر ۲۳۲

اگر کسی زمین کو رعیت از سر نو توڑ کر قابل زراعت کرے اور اسکو اپنی کاشت مین لاے تو ایسی حالت مین آراضی مذکور سیر زمیندار کی نہین ہو سکتی ہے -

جگرو بنام لوٹ پانڈے - فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد مورخہ ۳ - جولائی ۱۸۶۶ء نمبر ۶۰۸

(۴) "تعلقہ" یا "محال تعلقداری" سے ایسا علاقہ موقوعہ اودہ مراد ہے جس سے ایکٹ علاقہ جات ملک اودہ ۱۸۶۹ء کے احکام متعلق ہون - اور "تعلقدار" سے ایسے علاقہ کا مالک مراد ہے -

(۵) "مالک اراضی" سے مراد "اودہ مین" ایسا شخص ہے جو حق قابل وراثت اور قابل انتقال آراضی مین رکھتا ہو اور جو اس آراضی کی بابت لگان ادا کرنیکا ذمہ دار ہو یا اگر کوئی عدالتی فیصلہ یا معاہدہ نہوتا تو ذمہ دار ہوتا -

باب ۲

تقررات اور علاقہ اختیار

اختیار مہتممی رکھنے والا اعلیٰ حاکم مال

...بی وشمالی ۴ ...دہ - ۳

دفعہ ۵ - اختیار نگرانی تمام امور متعلقہ مالگذاری آراضی کا ممالک مغربی وشمالی و اودہ مین بورڈ کو تحت احکام لوکل گورنمنٹ کے مفوض ہے -

تقرر اور علیحدگی میمبران بورڈ کی

...مغربی وشمالی ۵

دفعہ ۶ - لوکل گورنمنٹ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے حضور سے پہلے منظوری حاصل کرکے میمبران بورڈ کو مقرر کریگی اور انکو علیحدہ کر سکتی ہے -

کام کی تقسیم کا اختیار

...مغربی وشمالی ۶ اودہ - ۳

دفعہ ۷ - (۱) بپابندی ایسے قواعد یا احکام کے جو لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً مقرر یا جاری کرے بورڈ کو جائز ہے کہ اپنے میمبرون کے درمیان اپنے کام کو اسطرح تقسیم کرے اور اپنے علاقہ اختیار کی ایسی تقسیم کرے جیسا کہ بورڈ کو مناسب معلوم ہو -

(۲) تمام احکام یا ڈگریان جو کوئی ممبر بورڈ مطابق اُس تقسیم کار یا تقسیم علاقہ اختیار کے صادر کرے احکام یا ڈگریان (جیسی کہ صورت ہو) بورڈ کی متصور ہونگی۔

حکم عدالتی کی تبدیل یا تنسیخ

ممالک مغربی و شمالی — ۷
اودھ — ۳

دفعہ ۸- جو ڈگری یا حکم کسی کارروائی عدالتی مین زیر لحاظ بورڈ برطبق اپیل یا برطبق استصواب بموجب دفعہ ۲۱۷ یا بطور نگرانی بموجب دفعہ ۲۱۸ آئی یا آیا ہو۔ اُسکی تبدیل یا تنسیخ بدون اتفاق راے دو ممبران بورڈ کے نہوگی۔

اختلاف راے کی صورت مین گورنمنٹ سے استصواب

ممالک مغربی و شمالی — ۸
اودھ — ۳

دفعہ ۹- جب ممبران بورڈ اپنے امور غیر متعلقہ کار عدالت مین مختلف الراے ہون اور دونون جانب راے مساوی ہو توجس امر مین کہ اس نہج پر اختلاف واقع ہو وہ انفصال کے لیئے لوکل گورنمنٹ کے حضور مین بھیجا جائیگا۔

ممبر بورڈ کو بورڈ کے اختیارات عمل مین لانیکی اجازت دینے کا اختیار

ممالک مغربی و شمالی — ۱۰
اودھ — ۳

دفعہ ۱۰- باوجود کسی امر کے جو ایکٹ ہذا مین مندرج ہے لوکل گورنمنٹ کو جایز ہے کہ کسی ممبر بورڈ کو اجازت دے کہ خواہ عموماً خواہ کسی مقام خاص کی نسبت تمام یا کوئی خدمت اور اختیار منجملہ خدمات اور اختیارات متعلقہ بورڈ کے انجام دے یا عمل مین لاے۔

قسمتون اور ضلعون اور تحصیلون اور حصص ضلع کے مقرر کرنے اور بدلنے اور موقوف کرنے کا اختیار

ممالک مغربی و شمالی — ۱۴
اودھ — ۴ (ب)

دفعہ ۱۱ (۱) لوکل گورنمنٹ کو جایز ہے کہ بمنظوری ماقبل جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے نئی قسمتین یا اضلاع قایم کرے یا موجودہ قسمتون یا ضلعون کو موقوف کرے

(۲) لوکل گورنمنٹ کو جایز ہے کہ کسی قسمت یا ضلع یا تحصیل کی حدود کو بدل دے اور جایز ہے کہ نئی تحصیلین قایم کرے یا موجودہ تحصیلون کو موقوف کرے اور جایز ہے کہ کسی ضلع کو حصص ضلع مین تقسیم کرے اور جایز ہے کہ حصص ضلع کی حدود کو بدل دے

(۳) بمتابعت احکام لوکل گورنمنٹ کے جو حسب دفعہ تحتی (۲) صادر ہون کل تحصیلین حصص اضلاع سمجھی جائینگی۔

نوٹ - حسب ذیل کمشنریان اب ممالک مغربی و شمالی و اودھ مین ہین -

نام قسمت	اضلاع متعلق
بنارس	بنارس - مرزاپور - غازیپور - بلیا - جونپور -
الہ آباد	الہ آباد - کانپور - فتحپور - باندہ - ہمیرپور - جھانسی - جالون -
میرٹھ	میرٹھ - مظفرنگر - علیگڈہ - سہارنپور - دیرہ دون - بلندشہر -
آگرہ	آگرہ - ایٹہ - اٹاوہ - مین پوری - فرخ آباد - متھرا -
روہیلکھنڈ	بریلی - پیلی بھیت - شاہجہانپور - مرادآباد - بجنور - بدایون -
گورکھپور	گورکھپور - بستی - اعظم گڈہ -
کمایون	نینی تال - الموڑہ - گڈھوال -
فیض آباد	فیض آباد - گونڈا - بہرایچ - پرتاب گڈہ - بارہ بنکی - سلطانپور
لکھنو	لکھنو - سیتاپور - رائے بریلی - کھیری - اناو - ہردوئی -

صاحبان کمشنر قسمت

دفعہ ۱۲ - لوکل گورنمنٹ ہر قسمت مین ایک کمشنر مقرر کریگی اور وہ کمشنر اپنی قسمت کے اندر وہ اختیارات عمل مین لائیگا اور اُن خدمات کو انجام دیگا جو حسب ایکٹ ہذا یا کسی اور قانون مجریہ وقت کے کمشنر کو مفوض ہون یا اُس سے متعلق کیجائین اور وہ تحت اہتمام بورڈ اپنی قسمت کے تمام عہدہ داران مال پر حکومت رکھیگا

ممالک مغربی و شمالی ۱۱
اودھ - ۴

ایڈیشنل کمشنرون کا تقرر اور اُنکے اختیارات اور فرایض

ممالک مغربی و شمالی ۱۱ (الف)
اودھ - ۴ (الف)

دفعہ ۱۳ - (۱) جایز ہے کہ لوکل گورنمنٹ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری پیشتر حاصل کرکے کسی قسمت مین یا دو یا زیادہ مشترک قسمتون مین ایک ایڈیشنل کمشنر مقرر کرے -

(۲) ایڈیشنل کمشنر اُس مدت تک اپنے عہدہ پر قایم رہیگا جبتک لوکل گورنمنٹ کی مرضی ہو -

(۳) ایڈیشنل کمشنر کمشنر کے ایسے اختیارات اور ایسے فرایض ایسے مقدمات یا اقسام مقدمات مین جنکی لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے یا در صورت نہونے احکام لوکل گورنمنٹ کے کمشنر متعلقہ ہدایت کرے عمل مین لائیگا اور انجام دیگا -

(۴) یہہ ایکٹ اور ہر دوسرا قانون نافذ الوقت جو کمشنر سے متعلق ہو ایڈیشنل کمشنر سے جبکہ مشار الیہ بموجب دفعہ تحتی (۳) کوئی اختیارات عمل مین لاتا ہو یا کوئی خدمات انجام دیتا ہو اسطرحپر متعلق ہوگا کہ گویا وہ کمشنر قسمت ہی۔

ممالک مغربی شمالی ۱۲ اودہ ۴

کلکٹر ضلع دفعہ ۱۴- لوکل گورنمنٹ ہر ضلع مین ایک عہدہ دار مقرر کریگی جو ضلع کا کلکٹر ہوگا اور وہ اپنے تمام ضلع مین وہ تمام اختیارات عمل مین لائیگا اور اُن تمام خدمات کو انجام دیگا جو حسب ایکٹ ہذا یا کسی اور قانون مجریہ وقت کے کلکٹر کو مفوض ہون یا اُس سے متعلق کیجائین۔

ممالک مغربی شمالی ۱۳ اودہ ۴

اسسٹنٹ کلکٹر دفعہ ۱۵-(۱) لوکل گورنمنٹ کو جایز ہی کہ ہر ضلع کے واسطے اُتنے اور اشخاص جو اسکی دانست مین مناسب ہون اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول یا درجہ دوم کے مقرر کرے۔

اودہ ۵

(۲) تمام ایسے اسسٹنٹ کلکٹر اور ضلع کے تمام دیگر عہدہ داران مال ماتحت کلکٹر کے ہونگے۔

نوٹ - جملہ اشخاص جو تحصیلدار یا قایم مقام تحصیلدار مقرر ہون بموجب دفعہ ہذا اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم متصور ہونگے (نمبر ۱۲۶۸ ۱۸۷۵ء)

جملہ تحصیلدار جو بذریعہ ترقی ڈپٹی کلکٹر یا قایم مقام ڈپٹی کلکٹر مقرر کئے جاوین وہ جب تک ڈپٹی کلکٹر رہین اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول متصور ہونگے (۱۳۴۰ ۱۸۷۸ء)

جملہ اشخاص جو سوائے ترقی کے عہدہ تحصیلداری سے اور طرحپر ڈپٹی کلکٹر یا قایم مقام ڈپٹی کلکٹر مقرر ہون وہ جب تک اُس عہدہ پر رہین اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم متصور ہونگے (۱۳۴۱ ۱۸۷۸ء)

نووارد صاحبان سِولین (یعنی عہدہ داران متعہد سول سروس) متعلقہ ممالک مغربی و شمالی کو صرف اختیارات اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم بموجب قانون مالگذاری آراضی ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء کے سررشتہ مال مین حاصل ہونگے۔ قبل اسکے کہ کسی عہدہ دار کو اختیارات اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم حسب قانون لگان ایکٹ ۱۲ ۱۸۸۱ء عطا کئے جائین (۱) عہدہ دار مذکور کو ڈپارٹمنٹل امتحان مین بصیغہ مال دیسی زبان درجہ ادنی مین کامیابی حاصل کر لینا چاہئے اور (۲) درخواست عطائے اختیارات کی تائید ایک سارٹیفکٹ کے ذریعہ سے ہونا چاہئے جسمین صاحب کلکٹر تصدیق کریگا کہ عہدہ دار مذکور

کارعدالت و دیسی زبان مین بغرض فیصلہ مقدمات کے لیاقت کافی رکھتا ہی۔ ث

کوئی عہدہ دار اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کے اختیارات حاصل نکرسکیگا قبل اسکے کہ وہ چھ مہینے تک اختیارات اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم عمل مین نہ لاچکا ہو۔

نمبر ۱-۱۹۱ (الف) / ۱۰۷ مورخہ یکم جون ۱۸۸۸ء نمونہ منسلکہ جسکی چھپی ہوئی نقول سپرنٹنڈنٹ مطبع سرکاری ممالک مغربی وشمالی و اودھ سے درخواست دینے پر حاصل ہوسکتی ہین آیندہ سے عطاے اختیارات حسب قانون مالگذاری ولگان ممالک مغربی وشمالی و اودہ علی سبیل الترتیب کے لئے سفارش کرنے مین استعمال ہوگا۔

درخواست بغرض عطاے اختیارات حسب قانون مالگذاری ولگان ممالک مغربی وشمالی و اودہ

عہدہ دار کا نام و عہدہ	امتحانات پاس کردہ معہ تفصیل امتحانات	کل مدت ملازمت	اعلیٰ اختیارات جو حاصل ہون معہ تاریخ / اختیارات جنکی سفارش کیگئی ہو	اختیارات جنکی عطا کی تجویز ہے	وجوہ جنکی بنا پر حاکم ضلع نے سفارش کی ہے	کیفیت جناب صاحب کمشنر

ممالک مغربی

ث گورنمنٹ نے قاعدہ مقرر کردیا ہی کہ کسی متعہد عہدہ دار سول سروس کا درجہ اعلیٰ مین بصیغہ مال و دیسی زبان امتحان مین کامیابی حاصل کرلینا سارٹیفکیٹ مذکور الصدر کی ضرورت ترسیل کو بالکل رفع نہین کردیتا ہے۔

معطل یا علیحدہ کیا جانا عہدہ دارون کا

دفعہ ۱۶۔ لوکل گورنمنٹ کو جایز ہی کہ کسی عہدہ دار کو جو بموجب دفعہ ۱۲ یا ۱۳ یا ۱۴ یا ۱۵ مقرر کیا گیا ہو معطل یا علیحدہ کرے۔ جدید

تحصیلدار و نایب تحصیلدار

دفعہ ۱۷۔ لوکل گورنمنٹ کو جایز ہی کہ ہر ضلع مین اسقدر اشخاص کو جسقدر وہ مناسب سمجھے تحصیلدار اور نایب تحصیلدار مقرر کرے اور لوکل گورنمنٹ کو جایز ہے کہ ایسے عہدہ دارون کو یا انمین سے کسیکو معطل یا علیحدہ کرے یا انکے تقرر یا معطل

یا علیحدہ کرنے کی نسبت اپنے اختیار کو بپابندی ایسے قواعد کے جو لوکل گورنمنٹ تقرر کرے (اور حاکم کو) سپرد کرے۔

نوٹ - لوکل گورنمنٹ کو یہہ اختیار حاصل ہے کہ وہ اپنے اختیارات تقرری و معطلی و علیحدگی تحصیلداران و نایب تحصیلداران کو دوسرے افسرون کے سپرد کرے عموماً یہہ سپردگی بورڈ مال کے حق مین ہوگی لیکن ممکن ہے کہ کلکٹرون کو افسران مذکور کی جگہہ پر تقرری چند روزہ کا اختیار دینے کی ضرورت پڑے و نیز کلکٹر کو بوقت اشد ضرورت افسران مذکور کی معطل کرنے کا حق حاصل رہنا چاہیے۔

ممالک مغربی شمالی - ۱۵ اودھ - ۷

اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع

دفعہ ۱۸ - (۱) لوکل گورنمنٹ کو جایز ہے کہ کسی اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو ایک یا کئی حصہ ضلع کا اہتمام سپرد کرے اور جایز ہے کہ اسکو اُس سے علیحدہ کر دے۔

(۲) ایسا اسسٹنٹ کلکٹر حصہ ضلع کا مہتمم اسسٹنٹ کلکٹر کہلائیگا اور تحت اہتمام کلکٹر اُن تمام اختیارات کو عمل مین لائیگا اور اُن تمام خدمات کو انجام دیگا جو ایکٹ ہذا یا کسی اور قانون مجریہ وقت کے بموجب اسکو عطا اور مفوض ہون۔

(۳) لوکل گورنمنٹ کو جایز ہے کہ اپنے اختیارات حسب دفعہ ہذا کلکٹر ضلع کو سپرد کرے اور جایز ہے کہ اُس سپرد کئے ہوے اختیار کو مسترد کر دے۔

نوٹ - لوکل گورنمنٹ نے اختیارات زیر دفعہ ہذا کلکٹران ضلع کو سپرد کر دئے ہین (۲۴ - الف ۶ جولائی ۱۹۰۱ء) سواے اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کے کوئی شخص افسر انچارج حصہ ضلع نہین ہو سکتا - اختیارات اسسٹنٹ کلکٹر انچارج حصہ ضلع دفعہ ۲۲ آیندہ مین درج ہین۔

ممالک مغربی شمالی - ۶ اودھ - ۸

ماتحتی عہدہ داران مال کی

دفعہ ۱۹ - بپابندی عام اہتمام کلکٹر کے حصہ ضلع کا ہر عہدہ دار مال ماتحت اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع کے (اگر کوئی ہو) رہیگا۔

ممالک مغربی شمالی - ۲۰ اودھ - ۱۱

کلکٹر ضلع در صورت خلوے عہدہ بطور چند روزہ

دفعہ ۲۰ - اگر کلکٹر فوت ہو جاے یا لایق انصرام اپنی خدمات کے نرہے تو وہ عہدہ دار جو چند روزہ ضلع کے امور مالی کا انتظام بطور حاکم اعلیٰ عامل کے کرے وہ تا وقتیکہ کلکٹر متوفی یا ناقابل کی جگہہ کوئی اور شخص لوکل گورنمنٹ

کے حضور سے مقرر ہوا اور اپنے اُس عہدہ کا اہتمام بحسب ایکٹ ہذا کلکٹر تصور ہوگا۔

باب ۳

قایم رکھا جانا نقشہ جات و کاغذات کا

نوٹ۔ اس باب مین نقشہ جات اور کاغذات کے قایم رکھنے کا اور قانونگویون اور پٹواریون کے تقرر کا ذکر ہے۔ پٹواریون کے انتخاب مین نمبردار یا مالکان کو گورنمنٹ کے ساتھ شریک رکھنے کا اصول قایم رکھا گیا ہے جو احکام کہ نقشہ جات اور کاغذات کے قایم رکھنے کے متعلق ہین وہ زیادہ صاف اور درست کر دیے گئے ہین اور حدبندی کے نزاعات کے تصفیہ کے متعلق جدید احکام درج کر دیے گئے ہین جن سے یقین ہے کہ ایسے نزاعات کے فیصل کرنے مین سہولیت ہوگی اور نامناسب مقدمہ بازی بھی نہوگی۔

(الف) قانونگویان و پٹواریان

پٹواریون کے حلقون کے قایم کرنے اور تبدیل کرنے کا اختیار	ممالک مغربی شمالی ۲۲ ایکٹ ۱۸۷۳ء دفعہ

دفعہ ۲۱۔ کلکٹر کو منظوری باقبال بورڈ کے جایز ہے کہ اُس ضلع کے محالات کو پٹواریون کے حلقون مین تقسیم کرے اور اُسے جایز ہے کہ وقتاً فوقتاً اُن حلقون کی تعداد اور حدود کو بدلتا رہے۔

لیکن کوئی ایسی تقسیم یا تبدیلی بدون اِسکے اور اُسوقت تک قطعی نہوگی جبتک کہ اُسکی منظوری بورڈ کے حضور سے نہو جاے۔

نوٹ۔ جب کسی ایسے موضع کی تقسیم کی وجہ سے جو کسی بڑے حلقہ پٹواری مین مشتمل تھا کوئی جدید حلقہ پٹواری قایم کیا جاوے تو جدید حلقے کے زمینداران کو حق انتخاب پٹواری جدید کا حاصل ہوگا۔ یہہ بات کہ اونکا آوردہ پٹواری قریب کے حلقے کسی پٹواری کا لڑکا ہے بطور خود قانون کے متن الفاظ کی عدم پیروی کے لئے کافی وجہ نہین ہوسکتی جبتک کہ ایسا کرنے مین کوئی خاص انتظامی دقت حایل نہو۔

(مقدمہ چودھرائن لچھمن کنور بورڈ فایل نمبر ۴۶ سنہ ۱۸۹۲ء غیر مطبوعہ)

ممالک مغربی و شمالی ۲۲

پٹواریون کی تنخواہین

دفعہ ۲۲- تعداد پٹواریون کی تنخواہ کی وقتاً فوقتاً کلکٹر بہ تابعت احکام بورڈ کے مقرر کرتا رہے گا۔

نوٹ- تنخواہ پٹواری کی تعمیل ڈگری مین یا عدالت دیوانی کے حکم سے قرق نہین ہوسکتی دیکھو ضمن (ط) دفعہ ۲۶۶ ضابطہ عدالت دیوانی۔

یہہ دفعہ ہم مضمون دفعہ ۳۰ قانون مالگذاری پنجاب کے ہے۔ پٹواری کو قرضداری سے بچانیکے واسطے یہہ حکم نہایت ضروری ہے۔

ممالک مغربی و شمالی ۲۳ ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء دفعہ

تقرر و علیحدگی و موقوفی پٹواریان کی

دفعہ ۲۳ (۱) کلکٹر جیسا کہ بعد ازین ایکٹ ہذا مین محکوم ہے ہر حلقہ کے لیئے پٹواری مقرر کریگا اور جایز ہے کہ باوجود کسی امر مندرجہ مابعد ایکٹ ہذا کے پٹواریون کی علیحدگی یا موقوفی کا بہ تابعت اُن قواعد کے جو حسب دفعہ ۳۴ بنائے گئے ہون حکم صادر کرے۔

(۲) جایز ہے کہ کلکٹر کسی پٹواری کو ایک حلقہ سے دوسرے حلقہ مین صرف مفصلہ ذیل صورتون مین تبدیل کرے۔

(**الف**) بہ تعلق انتظام رد و بدل حلقہ جات کے جو حسب دفعہ ۲۱ کیا جاے۔

(**ب**) برضامندی اُن اشخاص کے جنکو اُس حلقہ مین جسمین کہ پٹواری تبدیل کیا جاے نامزدگی کا حق حسب دفعہ ۲۴ (۱) حاصل ہو۔

نوٹ- یہہ امر قابل لحاظ ہے کہ تبدیلی پٹواری کی اُس حلقہ کے زمیندار کی رضامندی پر منحصر ہے جہان تبدیل ہو کر وہ جائیگا۔

ممالک مغربی و شمالی ۲۵ لغایت ۲۰ ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء دفعہ

خالی عہدون پر پٹواریون کا نامزد اور مقرر کیا جانا

دفعہ ۲۴ (۱) جب کسی حلقہ مین پٹواری نہو تو لازم ہے کہ نمبرداران یا اگر کوئی نمبردار نہو تو مالکان حلقہ مذکور یا اُنکے قایم مقامان حقیت کسی شخص کو بطور پٹواری حلقہ کے نامزد کرین اور بہ تابعت احکام دفعات تحتی (۵) و (۶) ایسا شخص (پٹواری) مقرر کیا جائیگا۔

(۲) درصورتیکہ اُس شخص کے نامزد کرنے مین اتفاق راے نہو تو کلکٹر کو لازم ہے کہ مقام کے دستور کی اگر کچھہ ہو تحقیقات کرے اور بمتابعت احکام حسب متذکرہ بالا اُس شخص کو مقرر کرے جو اُسکے مطابق نامزد ہوا ہو۔

(۳) اگر دستور مذکور دریافت نہو سکے تو کلکٹر کو لازم ہوگا کہ کسی لایق شخص کو پٹواری مقرر کرے خواہ ایسا شخص نامزد کیا گیا ہو خواہ نہ کیا گیا ہو۔

(۴) اگر کوئی علاقہ خاص تحصیل ہو یا مالک علاقہ تحت اہتمام کورٹ آف وارڈس ہو تو کلکٹر بحیثیت زیر اہتمام علاقہ ہو در باب نامزد کرنے پٹواری کے حسب دفعہ ہذا مالک علاقہ تصور کیا جائیگا۔

(۵) اگر کوئی اشخاص جن سے نامزد کرنا پٹواری کا متعلق ہو پٹواری کی جگہہ دوسرے شخص کو خلوے عہدہ کی تاریخ سے پندرہ روز کے اندر نامزد کرنے مین غفلت کرین تو کلکٹر واسطے نامزد کرنے کے اُنکے نام اطلاعنامہ بھیجیگا اور اگر اُس اطلاعنامہ کے پہونچنے کی تاریخ سے پندرہ روز کے اندر وہ نامزد نکرین تو کلکٹر خود تقرر عمل مین لائیگا۔

(۶) اگر وہ اشخاص جن سے نامزد کرنا متعلق ہو پٹواری کے نامزد کرنے مین دستور مقام کی رعایت نکرین یا کسی ایسے شخص کو نامزد کرین جو پٹواری کی خدمات کے انصرام کے قابل نہو یا کلکٹر کی راے مین ایسی خدمات کے انصرام کے لایق نہو تو کلکٹر اُس شخص کے تقرر کو نامنظور کریگا اور اگر کوئی شخص لایق پندرہ روز کے اندر اُس نامنظوری کی اطلاع دہی کی تاریخ سے نامزد نہ کیا جاے تو وہ خود کسی شخص کو خالی عہدہ پر مقرر کر دیگا۔

نوٹ - ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۳ء بابت پٹواریان و قانون گویان کے جاری ہے دیکھو سرکلرات بورڈ مال (ضمیمہ)

دفعہ ۲۵ - بمتابعت اُن قواعد کے جو بموجب دفعہ ۲۳ بنائے جائین ہر ضلع مین ایک یا کئی قانونگو سالانہ رجسترون	قانونگویون کا مقرر کیا جانا اور اونکے عہدہ ہاے خالی کا پر کرنا

ممالک مغربی وشمالی ۲۴

کی بطور مناسب نگرانی اور مرتب رکھنے اور اصلاح کے واسطے اور ایسی دیگر خدمات کے واسطے جو بورڈ وقتاً فوقتاً تجویز کرے مقرر ہو سکتے ہین۔

نوٹ - یہہ دفعہ اس غرض سے ترمیم کیگئی کہ صدر قانونگو کا تقرر ہوسکے۔

ممالک مغربی شمالی ؟

تعداد قانونگویون کی تنخواہ کی

دفعہ ۲۶ - قانونگویون کی تنخواہ وقتاً فوقتاً بورڈ حسب احکام لوکل گورنمنٹ مقرر کرتا رہیگا۔

ممالک مغربی وشمالی و ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۶۹ و

قانونگو اور پٹواری ملازم سرکاری ہونگے اور انکے دفاتر یا کاغذات سرکاری کاغذات ہونگے

دفعہ ۲۷ - ہر قانونگو اور پٹواری اور ہر شخص جو چند روز کیلیے کسی عہدہ دار کی خدمات کے انصرام دینے کے لئے مقرر کیا جاے ازروے معنی قرارداده مجموعہ تعزیرات ہند کے ملازم سرکاری تصور کیا جاے گا اور تمام دفاتر اور کاغذات سرکاری جو کوئی ایسا عہدہ دار مرتب رکھے دفتر سرکاری اور مال سرکار متصور ہونگے۔

نوٹ - واسطے تعریف ملازم سرکار کے دیکھو دفعہ ۲۱ مجموعہ قانون تعزیرات ہند۔

(ب) نقشہ جات

جدید

قایم رکھا جانا نقشہ اور خسرہ کا

دفعہ ۲۸ - کلکٹر بموجب اُن قواعد کے جو حسب دفعہ ۲۳۴ بنائے گئے ہون اپنے ضلع کے ہر موضع کا ایک ایک نقشہ اور خسرہ قایم رکھیگا اور ہر سال مین یا بعد انقضاے ہر ایسی عرصہ میعاد کے جو بورڈ مقرر کرے اُن نقشون اور خسرون مین وہ تمام تبدیلیان جو ہر موضع یا محال یا کھیت کی حدود مین ہوئی ہون درج کرایگا اور اگر ایسے نقشے یا خسرے مین غلطیون کا ہونا ظاہر کیا جاے تو اُنکی صحت کر دیگا۔

ممالک مغربی شمالی ؟ اودھ - ۱۰۳

ذمہ داری مالکان کی نسبت قایم رکھنے نشانات حدبندی کے

دفعہ ۲۹ - مواضع یا محالات یا کھیتون کے تمام مالکان کو لازم ہے کہ جو مستقل نشانات حدبندی کے انپر جوازاً تعمیر کئے گئے ہون اُنکو اپنے صرف سے قایم رکھین اور اُنکی مرمت کرتے رہین اور جایز ہے کہ کلکٹر کسی وقت ایسے مالکان کو یہہ حکم دے کہ۔

(الف) اُن مواضع یا محالات یا کھیتون پر مناسب نشانات حدبندی کے تعمیر کرین۔
(ب) جو نشانات حدبندی اُن پر بطور جایز قایم کئے گئے ہون اُن سب کی اسی شکل مین اور ایسے مصالحہ سے جو وہ تجویز کرے مرمت کرین یا اُنکو ازسرنو تعمیر کرین۔
اگر تاریخ اطلاعدہی سے ۳۰ دن کے اندر ایسے حکم کی تعمیل نہ کیجاے تو کلکٹر کو لازم ہے کہ اُن نشانات حدبندی کو قایم کراے یا اُنکی مرمت یا ازسرنو تعمیر کراے اور اُن مالکان سے جنکو تعلق ہو اُس حساب رسدی سے جو اُسکی دانست مین مناسب ہو جو کچھ صرف ہوا ہو اُسکو وصول کرے۔
تشریح۔ اس دفعہ اور آیندہ دفعہ مین لفظ ” مالکان“ مین مالکان ادنیٰ اور ٹھیکہ داران اور مرتہنان اور دیگر اشخاص قابض آراضی مذکور بھی داخل ہین۔

نشانات حدبندی کو ضرر پہونچانے یا اونکے دور کرنے کی سزا

ممالک مغربی و شمالی ۱۴۲ و ۱۴۳
اودھ ۱۰۴ و ۱۰۵

دفعہ ۳۰۔ جایز ہے کہ کلکٹر اُس شخص کو جسکی نسبت کسی نشان حدبندی یا نشان پیمایش کے عمداً ہٹانے یا دور کرنے یا ضرر پہونچانے کا جرم اُسکے اجلاس مین ثابت ہوا اُسقدر مبلغ ادا کرنیکا حکم دے جو ہر ہٹائے ہوے یا دور کئے ہوے یا ضرر پہونچاے ہوے نشان کی بابت پچاس روپیہ سے زاید نہو اور ایسے نشان کے پھر قایم کرنے اور اُس مخبر کے انعام دینے کے واسطے کفایت کرے جسکے ذریعہ سے ثبوت حاصل ہوا ہو۔ جب اس روپیہ کا وصول کیا جانا ممکن نہو یا اگر مجرم کا پتہ نہ چل سکے تو کلکٹر ایسے نشان کو پھر قایم کردیگا اور اُسکا خرچ ہم سرحد مواضع یا محالات یا کھیتون کے ایسے مالکان سے وصول کریگا جن سے وہ مناسب سمجھے۔
نوٹ۔ قواعد حفاظت نشانات پیمایش کے لئے دیکھو سرکلر بورڈ نمبر ۳۔ ۱۲ صفحہ ۳ و ۴ و ۵۔

(ج) رجسٹر ہاے

محالات مالگذاری اور معافی کے رجسٹر

اودھ ۵۶

دفعہ ۳۱۔ کلکٹر۔

(الف) ایک فہرست تمام محالات مالگذاری کی جسمین ہر محال کی مالگذاری مشخصہ اور لمبردار یا دیگر شخص کی جسکی معرفت وہ قابل ادا قرار دیجاے تصریح ہو۔

(ب) ایک فہرست تمام محالات معافی کی جسمین اُس سند کی اور اُن شرایط کی تصریح ہو جنکے بموجب وہ محالات اداے مالگذاری سے بری کیے گیے ہین۔

طیار کریگا اور قایم رکھیگا۔

کاغذات حقوق — دفعہ ۳۲ - ہر محال کے لیے جدا جدا کاغذات حقوق ہونگے یا اگر ایک محال دو یا زیادہ مواضع یا حصص مواضع پر مشتمل ہو تو جایز ہے کہ ہر ایسے موضع یا حصہ کے لیے جدا جدا کاغذات حقوق طیار کیے جائین۔ — ممالک مغربی و شمالی اودھ - ۵۶

کاغذات حقوق مین رجسترہاے ذیل شامل ہونگے

(الف) رجسٹر محال کے جملہ مالکان کا بشمول مالکان خاص رقبہ جات اراضی کے جسمین ہر ایک مالک کی حقیت کی نوعیت اور تعداد کی تصریح ہو۔

(ب) اودہ مین اُن تمام محالات یا پٹیون کے لیے جنپر بندوبست شکمی (پختہ داری) کے بموجب یا ایسے قابل وراثت و ناقابل انتقال ٹھیکہ کے بموجب قبضہ ہو جسکا لگان واجب الادا مہتمم بندوبست یا کسی اور حاکم مجاز نے مقرر کیا ہو۔ ایک رجسٹر تمام حصہ داران ملکیت ادنیٰ یا شریک ٹھیکہ داران کا جسمین ہر ایک حصہ دار یا شریک ٹھیکہ دار کی حقیت کی نوعیت اور تعداد کی تصریح ہو۔ — اودہ - ۵۶

(ج) اودہ مین ایک رجسٹر محال کے تمام دیگر مالکان ادنیٰ کا اور تمام دیگر ٹھیکہ داران کا جنکا لگان مہتمم بندوبست یا دیگر حاکم مجاز نے مقرر کیا ہو جسمین ہر ایک کی حقیت کی نوعیت اور تعداد کی تصریح ہو۔

(د) ایک رجسٹر جملہ اشخاص قابضان آراضی معافی کا جسمین ہر ایک کی حقیت کی نوعیت اور تعداد کی تصریح ہو۔

(۵) ایک رجسٹر اُن تمام اشخاص کا جو آراضی کی کاشت کرتے ہین یا ورنہج سے اسپر قابض ہون جسمین ہر شخص کی نسبت تفصیلات مندرجہ دفعہ ۵۵ درج ہونگی۔

جبتک کہ جدید کاغذات حقوق حسب دفعہ ۴۲ مرتب نہون اُسوقت تک موجودہ کاغذات حقوق کاغذات حقوق مقررہ حسب دفعہ ہذا ہونگے۔

تشریح - دفعہ ہذا مین الفاظ "مالک" اور "مالک ادنی" مین وہ شخص بھی داخل ہے جو حقوق ملکیت یا حقوق ملکیت ادنی پر رہن یا ٹھیکہ کے بموجب قابض ہو۔

نوٹ (۱) لفظ حصہ دار سے ایسے اشخاص مراد ہین جنکے محال مین ایسے مالکانہ حقوق ہون کہ اونکے ساتھ بندوبست ہو سکے یعنی جنکے حصے معین ہین اور جو منافع مین شریک ہین اور انتظام آراضی مین جنکو دخل ہے

(۲) عدالت دیوانی کو کاغذات حقوق کی ترمیم کا اختیار نہین ہے۔ لیکن حقوق کے فیصلہ سے وہ ممنوع نہین ہے صرف اسوجہ سے کہ وہ کاغذات حقوق مین درج ہے۔ لگان وصول کرنے کے استقرار حق کا دعوی اور اس سے موضع کے اخراجات کا ادا کرنا اگرچہ یہہ کاغذات حقوق مین دعوے دار کے خلاف ہین عدالت دیوانی مین ہوسکتاہے (سند بنام لکھمن سنگہ انڈین لا رپورٹ جلد ا صفحہ ۶۱۴)

(۳) اندراج بندوبست جو بذریعہ فیصلہ عدالتانہ نہوا ہو اُسکے غلط ہونے کا ثبوت پیش کیا جاسکتا ہے۔ (سماۃ جے منی بنام موسی رام وغیرہ لیگل رممبرنسر نومبر ۱۸۷۹ء فیصلہ بورڈ)

چند اشخاص کو افسر بندوبست نے مالک ادنی قرار دیا تھا برخلاف بیان فریق ثانی کے جو اونمین ٹھیکہ دار کہتے تھے۔ ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ فیصلہ افسر بندوبست کا مقدمہ ہذا مین ناطق نہین سمجھا جاسکتا کیونکہ حاکم بندوبست حسب منشاء ایکٹ نمبر ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء کے مجاز نہین ہے کہ فیصلہ حقوق کا کرے (طوطا رام وغیرہ بنام ہرکشن وغیرہ ویکلی نوٹ جلد ۴ صفحہ ۲۴۷)

دفعہ ۳۳ - (۱) کلکٹر کاغذات حقوق قایم رکھیگا اور اس غرض کے لئے ہر سال یا بالعد انقضاے ہر ایسی زاید میعاد کے جو بورڈ مقرر کرے ایک تصحیح شدہ

رجسٹرہاے سالانہ

ممالک مغربی شمالی ۱۹۰۰ و ۱۹۰۱ - ۱۹۰۰

سلسلہ رجسٹر ہائے متذکرہ دفعہ ۳۲ کا تیار کرتا رہیگا۔
جو رجسٹر اس طور پر طیار کیے جائین وہ رجسٹر ہائے سالانہ کہلائینگے۔

(۲) کلکٹر تمام تبدیلات کو جو وقوع مین آئین اور ہر معاملہ کو جو حقوق یا مرافق قلمبند شدہ پر موثر ہو سالانہ رجسٹرون مین درج کرائیگا۔
اور اُن مین اُن غلطیون کی صحت کریگا جنکا کاغذات حقوق مین یا کسی سالانہ رجسٹر مرتبہ سابق مین واقع ہونا ثابت ہو۔

(۳) کوئی ایسی تبدیلی یا معاملہ جو اُن رجسٹرون پر موثر ہو جو حسب فقرہ (الف) و (ب) و (ج) و (د) دفعہ ۳۲ مقرر کیے گئے ہین بغیر حکم کلکٹر یا جیسا کہ بعد ازین محکوم ہے بغیر حکم تحصیلدار کاغذات مین درج نہ کیا جائیگا۔

نوٹ - یہہ امر قابل لحاظ ہے کہ پہلے جبتک فریق اہل غرض یہہ بیان نکرے کہ غلطیان کاغذات مین ہوئی ہین صحت نہین ہوسکتی تھی (بابو شوناتھہ سنگھ بنام مہاراجہ شام کشن فیصلہ بورڈ سنہ ۶۵ء صفحہ ۴۴ کتاب انگریزی) اور اب اُسکی پابندی باقی نہین رہی جو غلطیان کاغذات حقوق مرتبہ سابق مین ثابت ہوئین اُنکی صحت ہوسکتی ہے (مقدمہ ہرلال بنام سردار انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۳۹۹ - انگریزی) حکام پریوی کونسل نے یہہ طے کیا کہ جبتک شہادت سے یہہ ثابت نہو کہ انتقال ملکیت آزادانہ نہ تھا بلکہ بوجہ ذات ناجائز کے تھا - منسوخی داخل خارج کی نالش قابل لحاظ نہیں ہے۔

افسر بندوبست یا افسر کاغذات جو کاغذات حقوق طیار کرے اُسکی ترمیم یا تصحیح نہین کیجاسکتی - کل ترمیم یا تصحیح کاغذات سالانہ مین درج ہونی چاہئین - کاغذات جو ہر سال طیار کیے جاتے ہین سالانہ رجسٹر کہلاتے ہین تاکہ وہ اُن کاغذات سے جو بروقت ترمیم کاغذات حقوق کے طیار کیے جاتے ہین ممیز ہوسکین۔

دفعہ ۳۴ - (۱) جو شخص کسی محال یا جزو محال کے یا اسکے	ورانت یا انتقال قبضہ کی اطلاع

ممالک مغربی و شمالی ۹۴
اردو - ۵۸

منافع کے یا اُسکے کسی خاص رقبہ موقوعہ کے کسی حق ملکیت پر یا دیگر حق پر جسکا رجسٹرہاے مشتملہ فقرہ جات (الف) لغایت (د) دفعہ ۳۲ مین مندرج ہونا ضروری ہے از روے وراثت یا انتقال قابض ہوا اُسکو لازم ہے کہ وراثت یا انتقال مذکور کی اُس تحصیل کے تحصیلدار کو اطلاع دے جسمین کہ وہ محال یا اُسکا کوئی جزو واقع ہو۔

(۲) وراثت کی حالت مین یا ایسے انتقال کی حالت مین جو رہن یا ٹھیکہ کے سوا اور کسی ذریعہ سے ہوا اطلاع فوراً اُسکے وقوع کے بعد دینی لازم ہوگی۔

(۳) رہن یا ٹھیکہ کی صورت مین اطلاع فوراً اُسکے بعد دینی لازم ہوگی جبکہ مرتہن یا ٹھیکہ دار اُسکے بموجب قبضہ حاصل کرے۔

(۴) اگر وہ شخص جو اس نہج پر وارث ہو یا کسی اور نہج سے قبضہ حاصل کرے نابالغ یا اور نہج سے ناقابل ہو تو ولی یا اور شخص جو اُسکی جایداد کا اہتمام رکھتا ہو اطلاع محکومہ دفعہ ہذا پہونچائیگا

(۵) کوئی عدالت مال ایسی نالش یا درخواست کی جو اُس شخص کی طرف سے ہو جو اِس طور پر وارث ہوا ہے یا جسنے کسی اور نہج پر قبضہ حاصل کیا ہے اُسوقت تک سماعت نکریگی جبتک کہ ایسا شخص اطلاع محکومہ دفعہ ہذا نہ دے چکا ہو۔

نوٹ - حسب منشاء دفعہ ہذا جو شخص کہ کسی محال یا جزو محال کے یا اُسکے منافع کے یا اُسکے کسی خاص رقبہ موقوعہ کی کسی ملکیت پر بذریعہ وراثت یا انتقال قابض ہوا اُسکو لازم ہے کہ اپنے قبضہ کی فوراً اطلاع دے اس صورت مین کاشتکار بہت سی زحمتون سے بچ جائیگا کیونکہ اگر اُسے ٹھیک معلوم نہو کہ لگان کسکو دینا ہے تو درصورت متنازعہ ہونے حقوق زمینداری محال کے ہر ایک دعویدار کوشش کریگا کہ کاشتکار پر دعوی بیدخلی یا دعوی وصولیابی لگان دایر کرکے آیندہ داخلخارج کی کارروائی کے لئے ایک ثبوت بہم پہونچاے۔ واضعان قانون کو یہہ امر قرین مصلحت معلوم ہوا کہ ٹھیکہ داران پر بھی یہہ امر لازمی کردیا جاے کہ وہ اپنا نام جمعبندی مین درج کرایا کرین اور اسیوجہ سے اس دفعہ اس امر کا بھی لحاظ رکھا گیا ہے۔

کلکٹر کو یہ اختیار نہین ہی کہ وہ کسی انتقال جایداد کو اِس بنا پر کہ موجودہ کھیوٹ غلط ہے اور جسکے نام انتقال جایداد ہوا ہے کھیوٹ مین اُسکا نام درج نہین ہی درج رجسٹر نکرے جب کھیوٹ کی کسی غلطی کی اوسکو اطلاع دیجاوے تو اُسکو لازم ہے کہ اوسے صحیح کرے (خواجہ محمد احمد بنام مسماۃ حیدری بیگم بورڈس فایل نمبر ۴۷ سنہ ۱۸۹۹ء غیر طبع شدہ علیگڈھ)

ایک ہندو بیوہ اپنی شوہر کی وفات کے بعد سے جایداد پر برابر قابض رہی اور اپنی پسر تبنی کے نام جایداد منتقل نہین کرائی - تجویز ہوئی کہ مذکور الصدر تبنی کی کوششین لگان وصول کرنیکی عام اس سے کہ وہ اُنمین کامیاب ہوا یا نہوا ہو اس امر کا حکم نہین رکھتی کہ وہ جایداد اُسکے نام منتقل کردیگئی (حسب منشا ء قانون مال) اور کاغذات حقوق سے بیوہ کا نام علیحدہ نہین کیا جاسکتا -

(ٹھکرانی گنگا کنور بنام لال امراو سنگھ بورڈس فایل نمبر ۲۲ سنہ ۱۸۹۵ و ۹۶ء غیر طبع شدہ)

ضابطہ عمل اطلاع دیے جانے کی صورت مین

دفعہ ۳۵ - تحصیلدار کو ایسی اطلاع کے پہونچنے پر یا کسی اور ذریعہ سے اُن امور سے آگاہ ہونے پر لازم ہے کہ جو تحقیقات ضروری متصور ہو عمل مین لاے اور غیر نزاعی مقدمات مین اگر معلوم ہو کہ وراثت یا انتقال وقوع مین آچکی ہے یا آچکا ہے تو اُسکو سالانہ رجسترون مین داخل کرے -

اگر وراثت یا انتقال کی نسبت نزاع ہو تو تحصیلدار مقدمہ کو استصواباً بحضور کلکٹر بھیجیگا اور مشار الیہ نزاع کو بموجب احکام دفعہ ۴۰ طے کرکے مقدمہ کو فیصل کردیگا -

نوٹ - حسب منشاء دفعہ ہٰذا رجسٹر داخلخارج مین ضروری ترمیم کے لئے اجازت دیگئی ہے اگرچہ فریق قابض منصرم ضروری اطلاع نکی ہو -

کلکٹر اُس آراضی کا لگان مقرر کریگا جو اسامی ساقط الملکیت کے قبضہ مین ہو

دفعہ ۳۶ - (۱) جب کوئی بحق دخیلکاری (قبضہ داری) کسی آسامی ساقط الملکیت کا حسب احکام دفعہ ۱۰ - ایکٹ قبضہ داران متعلقہ ممالک مغربی وشمالی سنہ ۱۹۰۲ء یا دفعہ ۷ (الف) ایکٹ لگان ملک اودھ سنہ ۱۸۸۶ء جیسی کہ صورت ہو - پیدا ہوا ہو تو کلکٹر اُسکا اندراج کاغذات داخلخارج حسب

دفعہ ۳۵ مین یا علیحدہ کارروائی مین۔ اگر اُسمین زیادہ آسانی ہو۔ ایک حکم صادر کریگا جسمین اُس آراضی کی تصریح ہوگی جسمین ایسا حق دخیلکاری قبضہ داری حاصل ہوا ہے اور وہ لگان جو اُس آراضی کی بابت حسب احکام دفعات مذکورہ واجب الادا ہو مقرر کریگا۔

(۲) جو لگان اسطور پر مقرر کیا جائیگا وہ بپابندی احکام قانون میعاد سماعت متعلقہ بقایائے لگان اُس تاریخ سے واجب الادا ہوگا جبسے کہ قبضہ بحیثیت آسامی ساقط الملکیت پیدا ہو اور بجز صورتہائے محکومہ دفعہ ۴۳ ایکٹ قبضہ آراضی متعلقہ ممالک مغربی و شمالی سنہ ۱۹۰۲ء یا دفعہ ۴۳ (ب) ایکٹ لگان ملک اودہ سنہ ۱۸۸۶ء کے۔ یہہ لگان دس سال کی میعاد کے لئے قابل اضافہ یا تخفیف کے نہوگا الا بحکم مہتمم بندوبست حسب دفعہ ۸۷۔ ایکٹ ہذا۔

(۳) اگر ایسی صورت ہو جسمین تحصیلدار کو اوسنہج پر اختیار صادر کرنے حکم داخلخارج کا حسب دفعہ ۳۵ حاصل ہو تو وہ مقدمہ کو بغرض استصواب کلکٹر کے یہان بھیجدیگا۔

(۴) اگر کسی وجہ سے حکم جسمین آراضی کی تصریح کیجاے اور لگان واجب الادا مقرر کیا جاے حسب دفعہ تحتی (۱) صادر نہوا ہو تو جایز ہے کہ زمیندار یا آسامی یا کوئی حصہ دار جو براہ راست اس معاملہ سے تعلق رکھتا ہو کسیوقت زمانہ دوران قبضہ بحیثیت آسامی ساقط الملکیت مین ایسے حکم کے اجرا کی درخواست دے۔

داخلخارج کے واسطے رسوم مقرر کرنے کا اختیار

دفعہ ۳۷۔ (۱) لوکل گورنمنٹ کو جایز ہے کہ رجسٹرون مین داخلخارج کئے جانے کی بابت رسوم مناسب مقرر کرے۔ (بمبئی ۹۶ شمالی و اودھ ۷۰ ۔ ۵)

مگر شرط یہہ ہے کہ کوئی رسوم واسطے داخلخارج واحد کے ایک سو روپیہ سے زیادہ نہوگی۔

(۲) رسوم مذکور اُس شخص سے لیجائیگی جسکے حق مین داخلخارج کیا جاے اور وہ اسطور پر خرچ کیجائیگی جو لوکل گورنمنٹ کی دانست مین مناسب ہو۔

نوٹ ۔ دیکھو سرکلر بورڈ نسبت داخلخارج و وصول فیس داخلخارج۔

اطلاع دینے مین غفلت کرنیکی حالت مین جرمانہ

دفعہ ۳۸ ۔ جو شخص اطلاع محکومہ دفعہ ۳۴ رہن بائے کے حیلہ (مغربی شمالی ۱۰۱ و اودھ ۶۴)

بموجب قبضہ حاصل کرنے کی تاریخ سے یا وراثت یا دیگر انتقال کے وقوع مین آنے کی تاریخ سے تین مہینے کے اندر نہ پہونچاے وہ مستوجب جرمانہ کا ہوگا جو اوس رسوم کی تعداد کے پانچ گونے سے زیادہ نہوگا جو حسب دفعہ ۳۷ درصورت دینے اطلاع کے واجب الوصول ہوتی یا جس صورت مین کہ کوئی رسوم واجب الوصول نہو اوس تعداد سے زیادہ نہوگا جو بورڈ نے بذریعہ قاعدہ کے مقرر کی ہو۔

سواے حقوق ملکیت کے دیگر حقوق متعلقہ آراضی کے انتقالات کا درج کاغذات کیا جانا

دفعہ ۳۹ - (۱) تمام انتقالات اور تبدیلات جو حقوق متعلقہ آراضی پر موثر ہون بجز اونکے جنکا ذکر دفعہ ۳۴ مین ہوا ہے اون قواعد کے بموجب کاغذات مین درج کئے جائینگے جو حسب دفعہ ۲۳۴ بنائے جائین۔

(۲) کوئی تقسیم ایسی جوت کی جو دو یا زیادہ آسامیون کی مقبوضہ ہو درج کاغذات نہ کیجائیگی جبتک کہ زمیندار اور تمام آسامیون کی جنکو کہ تعلق ہے رضامندی کی تصدیق کسی عدالت مال یا قانونگو کے روبرو نہوجاے۔

(۳) تمام صورتہاے نزاعی کی نسبت تحصیلدار کے پاس رپورٹ بھیجی جائیگی اور تحصیلدار ایسی تحقیقات جو ضروری معلوم ہو عمل مین لائیگا اور اپنی کاروائی کے کاغذات کلکٹر کے حضور مین بھیجیگا اور کلکٹر بعد ایسی تحقیقات مزید کے جو ضروری ہو حکم بمتابعت احکام مندرجہ ایکٹ قبضہ آراضی متعلقہ ممالک مغربی و شمالی سنہ ۱۹۰۲ء یا ایکٹ لگان ملک اودہ سنہ ۱۸۸۶ء جیسی کہ صورت ہو صادر کریگا اور اگر ضرورت ہو تو سالانہ رجسترون کی ترمیم کرائیگا۔

نوٹ - دوسرا فقرہ اس دفعہ کا نیا ہے ایسے مقدمات اکثر واقع ہوے ہین کہ کاشتکار کی آراضی بحکم عدالت تقسیم ہونے کی ڈگری ہوگئی۔ ایسی ڈگری کاشتکارون پر واجب التعمیل ہے لیکن اونکی ذمہداری اداے لگان کی زمیندار کے ساتھ ہے اوسپر کچھ اثر نہین پڑ سکتا اسلئے یہہ مناسب سمجھا گیا کہ قانوناً زمیندار کی مرضی تقسیم کاشت کے اندراج کے لئے ضروری کردیجاے۔

دفعہ ۴۰ - (۱) رجسٹرہاے سالانہ کے اندراجات کے متعلق تمام تنازعات کا تصفیہ قبضہ کی بنا پر کیا جائیگا۔	تصفیہ ایسے تنازعات کا جو رجسٹرہاے سالانہ کے اندراجات کی بابت ہوں

(۲) اگر دوران تحقیقات مین جو حسب دفعہ ہذا کسی نزاع کی نسبت عمل مین آے کلکٹر اپنا اطمینان اس امر کی نسبت نکر سکے کہ کون فریق قابض ہے تو وہ سرسری تحقیقات سے یہہ امر دریافت کریگا کہ سب سے زیادہ مستحق جایداد کا کون شخص ہے اور شخص مذکور کو قبضہ دلادیگا۔

(۳) کوئی حکم جو قبضہ کے بارہ مین حسب دفعہ ہذا صادر ہوا اس امر کا مانع نہوگا کہ کوئی شخص کسی عدالت دیوانی یا مال مین جسکو اختیار سماعت حاصل ہو جایداد کی نسبت اپنا استحقاق ثابت کرے۔

نوٹ - اس دفعہ کی رو سے یہہ امر صاف کر دیا گیا تصفیہ تنازعات کا مقدمات حدبندی یا ترمیم رجسٹرہاے سالانہ مین قبضہ کی بنا پر ہوگا۔

داخل خارج کا انحصار قبضہ واقعی پر ہے عدالت مال کو اختیار سماعت بحث واستحقاق درافت بموجب واجب العرض یا شرع محمدی کے حاصل نہین ہی (مرادبی بی بنام احمد خان فیصلہ بورڈ اگست ۱۸۸۳ء) جب شہادت قبضہ کی نہو تب بحث استحقاق وراثت پر لحاظ ہو سکتا ہے (بھیکم بنام گنگادھر فیصلہ بورڈ لیگل ممبر نمبر ۱۶ جنوری ۱۸۸۳ء صفحہ ۱۲ کتاب انگریزی)

دفعہ ۴۱ - (۱) تمام تنازعات متعلقہ حدود کا تصفیہ جہانتک	تصفیہ تنازعات متعلقہ حدود

ممکن ہو بربناے موجودہ نقشہ جات پیمایش کے کیا جائیگا لیکن اگر یہہ ممکن نہو تو حدود بربناے قبضہ واقعی قایم کیجائینگی۔

(۲) اگر دوران تحقیقات مین جو حسب دفعہ ہذا کسی نزاع کی نسبت عمل مین آئے کلکٹر اپنا اطمینان اس امر کی نسبت نکر سکے کہ کون فریق قابض ہے یا اگر یہہ ظاہر کیا جائے کہ جایداد متعلقہ کے قابضان جایز کو بیجا طور پر بیدخل کر کے قبضہ قبل از آغاز تحقیقات تین ماہ کے اندر حاصل کیا گیا ہے تو کلکٹر کو لازم ہوگا کہ -

تما ۱۲۱ ولی

۱۲۶

تما ۱۰۱ بی ولی

۱۵۰

(الف) اول صورت مین سرسری تحقیقات سے یہہ دریافت کرے کہ سب سے زیادہ مستحق جایداد کا کون شخص ہے اور شخص مذکور کو قبضہ دلا دے -

(ب) دوسری صورت مین جو شخص اسطور پر بیدخل کیا گیا ہو اوسکو قبضہ دلا دے - اور بعدہٗ اُسکے مطابق حدود قایم کرے -

نوٹ - اس دفعہ کی اور دفعہ ۱۴۱ کی ترمیم ہوئی ہے اور درمیان تنازعات متعلقہ حدبندی اور اُن تنازعات کے جو رجسٹر ہاے سالانہ کے اندراجات کے متعلق ہین فرق قایم کیا گیا - اگر اُس نقشہ کی بنا پر جسکی تصحیح حسب دفعہ ۲۸ کیگئی ہو جس تصحیح کا بغیر کافی تصدیق یا تحقیقات کے کیا جانا ممکن ہے کسی نزاع متعلقہ حدود کا تصفیہ کیا جائیگا تو دقتین پیدا ہوسکتی ہین ان تصحیحات کا اسیقدر لحاظ کیا جائیگا جسقدر عہدہ دار تصفیہ کنندہ نزاع مناسب خیال کرے - وہ نقشہ جسکی بنا پر ایسے نزاع کا تصفیہ بطور مناسب کیا جاسکتا ہے صرف نقشہ پیمایش ہے لہذا اسیکے مطابق حکم درج کردیے گئے ہین -

یہہ حکم کہ کلکٹر سرسری تحقیقات سے یہہ امر دریافت کرے کہ سب سے زیادہ مستحق جایداد کا کون شخص ہے اور کسی اور ایسے شخص کو بیدخل کرے جسنے قبل کے تین ماہ کے اندر قابض جائز کو بیدخل کرکے بیجا طور پر قبضہ حاصل کیا ہو صرف تنازعات حدود سے متعلق رکھا گیا ہے -

اولاً اس حکم مین وہ صورت داخل نہین ہے جسمین کسی جایداد کے وارث جائز کو قبضہ حاصل کرنے نہ دیا گیا ہو مگر جسکی نسبت یہہ نہ کہا جاسکتا ہو کہ وہ بیدخل کیا گیا ہے - یہہ صورت نہایت عام طور سے واقع ہوا کرتی ہے اور اسکی نسبت حکم صادر کرنا نہایت ضروری تھا اسکی نسبت کامل طور سے ایکٹ نمبر ۱۹ ۱۸۸۱ء مین حکم درج ہے جسکے بموجب جج ضلع کو اختیارات نسبت تحقیقات سرسری اور نسبت دلانے قبضہ کے اُس شخص کو جو سب سے زیادہ مستحق ہو حاصل ہین - اسلیے اس امر کی ضرورت نہین معلوم ہوتی تھی کہ کلکٹر کو اس قسم کے اختیارات دیے جاوین (کیونکہ ایسا کرنے سے متناقص اختیارات سماعت ہوسکتا تھا -

دیگر صورتون (یعنی) انتقال حین حیات اور اُن تنازعات کی نسبت جو انتقال مذکور کی وجہ سے

قبضہ کی بابت پیدا ہون ایکٹ دادرسی خاص مین فوری اور کافی چارہ کار قانونی کے واسطے احکام موجود ہین۔

صرف تنازعات متعلقہ حدود کی صورت مین جدید حکم غالباً مفید اور ضروری ہوگا اور ایسی ہی صورتون کے واسطے وہ قایم رکھا گیا ہے۔

بہ تعلق احکام دفعہ ۴۶ اس امر کے بھی درج کرنیکی ضرورت تھی کہ جو حکم قبضہ کی نسبت بعد تحقیقات سرسری کے صادر کیا جاوے وہ ایسا حکم نہین ہے جسکی پابندی عدالتہاے مال پر فریقین کے درمیان حق متنازعہ فیہ کی نسبت نزاع کی باقاعدہ تجویز مین واجب ہوگی۔ مثلاً ایسا سرسری حکم جسکی رو سے ایک اسامی منجملہ اُن دو آسامیون کے جنکے باہم نزاع ہو قابض قرار دیا گیا ہو یا اُنمین سے ایک کو قبضہ دلایا گیا ہے مانع اس امر کا نہونا چاہیے کہ دوسرا فریق درخواست بغرض بحالی (قبضہ) کے زمیندار کے مقابلہ مین داخل کرے دفعہ ۴۴ کے صحیح معنی سمجھ لئے جانیکے بعد شاید حکم مذکور مانع نہ سمجھا جاتا مگر یہہ امر بالکل صاف کر دیا گیا ہے۔

جب قبضہ صاف ہوا اُسوقت شہادت حق کی نہین لیجا سکتی دیکھو نظیر بھیکم نام گجا دھر دمرادی بی بنام احمد علی فیصلہ بورڈ ۱۸۸۲ء صفحہ ۱۱۔

ڈپٹی کلکٹر بندوبست ضلع جونپور کے محکمہ مین ایک شخص نے درخواست اس مضمون سے گذرانی کہ آراضی متدعویہ کاغذات بندوبست مین بنوعیت دخیلکاری میرے نام سے لکھی جاے مگر قبل رجوع کرنے اس دعوی کے مدعی مذکور نے اسسٹنٹ کلکٹر حاکم پرگنہ کے محکمہ مین درخواست تجویز نوعیت گذرانی تھی چنانچہ وہ آراضی بنوعیت دخیلکاری مدعی قرار پائی ڈپٹی کلکٹر بندوبست نے بعد فیصلہ اسسٹنٹ کلکٹر حاکم پرگنہ مدعی کو کاشتکار شکمی سیر زمینداران تجویز کیا۔ برطبق اپیل فیصلہ اسسٹنٹ کلکٹر حاکم پرگنہ کے صاحب کمشنر نے ہر دو مقدمات اسسٹنٹ کلکٹر حاکم پرگنہ و ڈپٹی کلکٹر بندوبست کو طلب کرکے فیصلہ اسسٹنٹ کلکٹر حاکم پرگنہ کو منسوخ کیا و حکم ڈپٹی کلکٹر بندوبست کو بحال رکھا۔ صاحبان بورڈ نے تجویز فرمایا کہ احکام بندوبست کو خلاف اُس فیصلہ کے جسکو حاکم مال نے عدالتانہ طور پر باضابطہ صادر کیا ہو تجویز کرنے کا اختیار

حاصل نہین ہے اسلئے کہ حکام بندوبست محکمہ مال کے اُس فیصلہ کو جو باضابطہ صادر ہوا ہو منسوخ نہین کرسکتے (ماتادین وغیرہ بنام صاحب رائے وغیرہ منتخب فیصلجات بورڈ بابت ۱۸۸۵ء لغایت ۱۸۹۴ء صفحہ ۳۲ کتاب اُردو)

آسامی کی قسم کا تجویز کرنا

دفعہ ۴۲- (۱) جس صورت مین کہ نزاع کسی آسامی کی قسم یا حق قبضہ کے بارہ مین ہو تو کلکٹر موافق اصول مندرجہ ایکٹ قبضہ آراضی متعلقہ ممالک مغربی و شمالی سنہ ۱۹۰۲ء یا ایکٹ لگان ملک اودہ سنہ ۱۸۸۶ء کے جیسی کہ صورت ہو- فیصلہ صادر کریگا-

(۲) تنازعات حسب دفعہ ہذا کی تجویز کرنے مین کلکٹر وہ ضابطہ کارروائی عمل مین لائیگا جو اُسی قسم کے مقدمات کی تجویز کے لئے ایکٹ قبضہ آراضی متعلقہ ممالک مغربی و شمالی سنہ ۱۹۰۲ء کے بموجب یا نالشات کی تجویز کے لئے ایکٹ لگان اودہ سنہ ۱۸۸۶ء کے بموجب- جیسی کہ صورت ہو- مقرر کیا گیا ہے-

نوٹ - فیصلہ بندوبست درمیان دو کاشتکارون کے کہ اون مین سے کون مستحق اندراج نام ہے اس امر کا مانع نہین ہو کہ بعد کو عدالت دیوانی سے فیصلہ حق کیا جاے (پنڈت سارداحا بنام میان جسا مردا انڈین لارپورٹ جلد ۱۲ صفحہ ۲۰۷ کلکتہ)

ضابطہ کارروائی جس صورت مین کہ لگان واجب الادا کی نسبت نزاع ہو

دفعہ ۴۳- جس صورت مین کہ نزاع نسبت لگان واجب الادا کسی آسامی کے ہو تو کلکٹر اُس نزاع کو فیصل نہین کریگا بلکہ اُس سال کی بابت جس سے وہ رجسٹر سالانہ متعلق ہو اُسقدر لگان بطور لگان قابل ادا درج کردیگا جسقدر سال گذشتہ کی بابت لگان واجب الادا تھا- بجز اسکے کہ اُس لگان مین کسی ایسے حکم یا معاہدہ کے بموجب اضافہ یا تخفیف کیگئی ہو جو حسب ایکٹ ہذا یا ایکٹ قبضہ آراضی متعلقہ ممالک مغربی و شمالی سنہ ۱۹۰۲ء یا قانون لگان ملک اودہ سنہ ۱۸۸۶ء کے ہو- جیسی کہ صورت ہو-

نوٹ - اختیار لگان مقرر کرنے کا صرف عدالت مال کو ہے عام اس سے کہ بحکم افسر بندوبست ہو یا

بموجب درخواست حسب منشاء قانون لگان کے ہو - (رادھا پرشاد سنگھ بنام گجل - اس انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۹ صفحہ ۵۰ کتاب انگریزی و ۴۰۴ کتاب اردو)

تاوقتیکہ حسب تصفیہ باہمی یا عدالت مجاز سے لگان تنقیح نہو جاے دعوی بقایا لگان نہین ہو سکتا لگان کی تنقیح صرف عدالت مال سے حسب ایکٹ مالگذاری ممالک مغربی و شمالی و اودھ ایکٹ لگان یعنی قانون متعلقہ آراضی کے ہوسکتی ہی (لچھمن سنگھ بنام آسارام نیگل رمبر نسر بابت ماہ جون ۱۸۸۰ء صفحہ ۲۰۵ کتاب انگریزی صفحہ ۲۱ کتاب اردو)

قیاس نسبت صحت اندراجات کے اور عدالتہاے مال کا پابند فیصلون کا ہونا

دفعہ ۴۴ - لازم ہے کہ اُن تمام اندراجات کی نسبت جو سالانہ رجسترون مین حسب دفعہ تحتی (۳) دفعہ ۴۳ کیے جائین یہہ قیاس کر لیا جاے کہ وہ صحیح ہین تاوقتیکہ اسکے خلاف ثابت نہ کیا جاے - اور بہ پابندی احکام دفعہ تحتی (۳) دفعہ ۴۰ تمام فیصلہ جات مصدرہ حسب دفعات ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ کی پابندی بلحاظ نفس معاملہ نزاع کے جملہ عدالتہاے مال پر واجب ہوگی - لیکن کوئی ایسا اندراج یا فیصلہ کسی شخص کے اس حق پر موثر نہوگا کہ وہ آراضی مین اُس استحقاق کا عدالت دیوانی مین دعوی اور اسکو ثابت کرے جسکا رجسترہاے مقررہ حسب فقرات (الف) لغایت (د) دفعہ ۳۲ مین درج کیا جانا ضروری ہے -

نوٹ - کاغذات بندوبست مین جو لگان کاشتکار کا درج ہو اُسکی تردید شہادت کافی سے کیجا سکتی ہے اور اصلی لگان اداشدہ ثابت کیا جا سکتا ہی (ٹھاکر دیال بنام مہاراجہ ڈمراون - فیصلہ بورڈ محرّرہ ۱۸۷۵ء صفحہ ۲۷ دنیز (اچھر پانڈے بنام بھروسا رائے فیصلہ صدر دیوانی عدالت ۱۸۶۳ء صفحہ ۵۷۷)

(۱)

ایک کاشتکار نے جو موجب فیصلہ کیطرفہ محکمہ بندوبست کے غیر دخیلکار لکھا گیا مقدمہ ناجوازی اطلاعنامہ بیدخلی مین باستدلال دفعہ ۹۱ - ایکٹ ۹ - ۱۸۷۳ء بہ بیان لاعلمی فیصلہ مذکور کے عذر

استحقاق معافی بغت کا پیش کیا مسٹر جے آر ریڈ صاحب بہادر جونیر ممبر بورڈ نے تجویز فرمایا کہ گو فیصلہ بندوبست یکطرفہ ہے لیکن بعد اجراء سمن کے باضابطہ صادر ہوا ہے اور کم سے کم تین موقع کاشتکار کو اوسکے معائنہ کا ملا لہذا فیصلہ مذکور قطعی اور قابل پابندی ہے - فیصلہ غیر مطبوعہ بورڈ مال فایل نمبر ۲۴-۱۰ سنہ ۱۸۹۰ء مورخہ ۲۳ - فروری سنہ ۱۸۹۱ء واقع موضع چاندپور پرگنہ جاطھوپور ضلع بنارس جگیشر پانڈے بنام شیخ اکبر علی -

(۲)

ایک کاشتکار باستحقاق معافی بغت شرح لگان معین بذریعہ خریداری سنہ ۱۸۷۸ء کے قابض ہوا اور بندوبست مین کاشتکار دخیلکار لکھا گیا مقدمہ دفعہ ۳۹ - ایکٹ لگان مین زمیندار حسب دفعہ ۹۱ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء عذردار ہوا مسٹر سی - اے ڈانیل صاحب بہادر سینیر ممبر بورڈ نے تجویز فرمایا کہ اندراج بندوبست کا اس مقدمہ کے پیدا ہونے سے چھ سال پہلے سنہ ۱۲۸۸ف مین ہوا زمیندار کو کافی موقع معائنہ کاغذات و عذرداری کا تھا اور اوسوقت سے کم سے کم پانچ سال کا عرصہ گذر چکا اوسنے خلاف کاغذات کے کچھ کارروائی نہین کی لہذا نظر بحالات صدر کچھ دست اندازی مناسب نہین ہے فیصلہ غیر مطبوعہ بورڈ مال فایل نمبر ۲۰۷ سنہ ۱۸۸۸ء مورخہ ۱۸ مئی سنہ ۱۸۸۸ء واقع موضع سوہول پرگنہ زمانیہ ضلع غازیپور - رام غلام رائے بنام رام سنور تھہ رائے -

(۳)

شمیر سنگھ و گھورلیٹ تیواری زمینداران نے محکمہ بندوبست مین تنازعہ کیا کہ رام کرن سنگھ کاشتکار غیر دخیلکار لکھا جاوے - تاریخ ۹ - ستمبر سنہ ۱۸۸۲ء کو بحاضری شمیر سنگھ حصہ دار ۱۲ ڈپٹی کلکٹر بندوبست نے حکم لکھا کہ حسب رضامندی زمیندار کے رام کرن بطور کاشتکار دخیلکار کے درج کیا جاوے - بعدہ اوسکے صرف گھورلیٹ تیواری حصہ دار ۴ نے صحت مسل بندوبست کی درخواست دی اور ڈپٹی کلکٹر موصوف نے بحکم ۱۷ - جون سنہ ۱۸۸۵ء ہدایت کی کہ اسامی بطور غیر دخیلکار کے درج کیا جاوے - سنہ ۱۸۸۷ء مین ہر دو زمینداران نے اسامی مذکور پر اطلاعنامہ بیدخلی بموجب دفعہ ۳۶ جاری کرایا اور اسامی نے

بموجب دفعہ ۳۹ - ایکٹ لگان کے عذرداری کیا اور حکم بندوبست مورخہ ۹ - ستمبر ۱۸۴۲ء پر استدلال کیا اور زمینداران نے حکم بندوبست مورخہ ۱۷ - جون ۱۸۵۵ء پیش کیا - اسسٹنٹ کلکٹر نے مطابق حکم بندوبست مورخہ ۱۷ - جون ۱۸۵۵ء اور عدالت اپیل ماتحت نے مطابق حکم بندوبست مورخہ ۹ ستمبر ۱۸۴۲ء کے فیصلہ کیا بورڈ سے تجویز ہوئی کہ ہر دو فیصلجات کی کارروائی مین نقص عظیم ہے لہذا اُسپر کچھ لحاظ نہین کیا جا سکتا اور چونکہ اندراج مسل بندوبست حسب شرائط دفعہ ۹۱ - ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء ہی اسلیے اُسکی تنقیح و تجویز از سر نو ہوسکتی ہے و بمنسوخی فیصلجات عدالت ہاے ماتحت مقدمہ مرافعہ اولی مین واسطے تجویز رویدادی واپس بھیجا گیا - فیصلہ غیر مطبوعہ بورڈ مال فایل نمبر ۴۶۶ و ۵۲۵ ۱۸۸۱ء مورخہ ۵ - جون ۱۸۸۱ء واقع ضلع بنارس - رام کرن سنگھ بنام گھورلیٹ تیواری۔

(۴)

ایک مقدمہ دفعہ ۳۹ - ایکٹ لگان مین کاشتکار نے اندراج بندوبست پر جسمین وہ دخیلکار لکھا گیا تھا استدلال کیا اور یہہ بیان کیا کہ برضامندی مختار عام زمیندار کے وہ بندوبست مین دخیلکار لکھا گیا ہے بورڈ سے تجویز ہوئی کہ مسل مین کوئی ثبوت معاہدہ یا رضامندی زمیندار یا دستخط مختار عام زمیندار مذکور کا نہین ہے کہ جسکی تصدیق ڈپٹی کلکٹر بندوبست نے کی ہو بلا ثبوت امور مذکورہ بالا کے جسقدر کہ مسل مین موجود ہی مقدمہ ہذا نا تمام ہے اور نہ اس امر کی کوئی بحث ہے کہ نوعیت کا فیصلہ محکمہ بندوبست مین از روے کارروائی عدالتی کے ہو ایسی صورت مین از روے دفعہ ۹۱ - ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء عدالت ماتحت پر فرض ہی کہ امر متنازعہ فیہ فریقین کا فیصلہ واقعات پر کرے - فیصلہ بورڈ مال غیر مطبوعہ فایل نمبر ۱۵۰۷ ۱۸۸۶ء مورخہ ۱۵ - فروری ۱۸۸۱ء واقع ضلع بنارس - شیخ سبحان بنام دوارکا تیواری

(۵)

بورڈ سے تجویز ہوئی کہ کوئی اندراج کاغذات بندوبست باوجودیکہ فریقین متعلقہ نے تصدیق کیا ہو حسب دفعہ ۹۱ - ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء نزاعی ہوکر ثابت و غیر ثابت کیا جا سکتا ہے جبکہ وہ اندراج عدالتاً بحال شدہ چکا ہو - فیصلہ بورڈ مندرجہ سلکٹڈ ڈسیشن ۱۸۸۵-۱۸۸۴ء صفحہ ۵۰ کتاب انگریزی و صفحہ

کتاب اردو فایل نمبر ۵۶ ، ۱۸۸۰ء - چھون لال بنام سماۃ جیورانی -

(۶)

جو امور کہ کاغذات بندوبست اور جمعبندی موضع مین بہ نسبت واقعات کاشت کے مندرج ہون وہ نہایت مضبوط قسم کی شہادت سے ردہوسکتے ہین کاغذات آبپاشی کو اندراج بندوبست پر ترجیح نہین ہے فیصلہ بورڈ مندرجہ لیگل رممبرنسر جلد ۱ ماہ مئی سنہ ۱۸۸۰ء صفحہ ۳۵ کتاب انگریزی وصفحہ ۱۶۰ کتاب اُردو نمبر ۵ ، ۱۸۷۹ء یارام بنام چھجو -

(۷)

بورڈ سے تجویز ہوئی کہ مسل بندوبست کتنی ہی احتیاط سے مرتب اور مصدق ہو مگر یہہ ایسا طول طویل کام ہے کہ غلطیان واقع ہوسکتی ہین لہذا اسکی پابندی تصدیق کرنیوالے پر بھی نہین ہے ہر ایک فریق اسکی نسبت عذر کرسکتے ہین اور بمنشار دفعہ ۹۱ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء اندراج بندوبست اسوقت تک صحیح متصور ہوگا جبتک کہ اسکے خلاف ثابت نہ کیا جاے لیکن اگر اندراج بندوبست کسی حکم یا فیصلہ حاکم بندوبست کے مطابق عمل مین آیا ہو تو وہ فریق جس سے وہ متعلق ہے اسکے پابند ہونگے - فیصلہ بورڈ مندرجہ لیگل رممبرنسر جلد ۱ ماہ نومبر سنہ ۱۸۷۹ء صفحہ ۲۵ کتاب انگریزی وصفحہ ۶۶ کتاب اُردو نمبر ۲۳ سنہ ۱۸۷۹ء مسماۃ جے منی بنام موسی رام

تقرر نمبرداران

دفعہ ۴۵ - (۱) اگر دوران میعاد بندوبست مین کسی محال یا حصہ محال مین نمبردار کا عہدہ خالی ہو یا اگر کسی وقت کلکٹر یہہ فیصلہ کرے کہ ایک یا مزید نمبرداران مقرر کئے جانے چاہیئن - تو مشارالیہ کو لازم ہوگا کہ ایک اشتہار بدین ایماء جاری کرے کہ حصہ دار لوگ جنکو کہ تعلق ہے نمبردار نامزد کرین اور بمتابعت اُن قواعد کے جو حسب دفعہ ۲۳۴ مرتب کئے جائین ایسے نامزد شدہ شخص کا تقرر عمل مین آئیگا -

(۲) اگر تاریخ اجراے اشتہار مذکور سے ایک مہینے کے اندر کوئی شخص نامزد نہ کیا جاے یا شخص نامزد شدہ کو قابلیت حاصل نہو یا وہ کام کرنے سے انکار کرے تو کلکٹر کو جائز ہے

کہ محال یا حصہ محال متعلقہ کو قرق کرے اور اُسکو خاص اہتمام مین اُسوقت تک رکھے جب تک کہ کسی قابل نامزد شدہ شخص کا تقرر عمل مین نہ آے۔

ایسے قرق شدہ محال یا حصہ محال کے زر تحصیل شدہ مین سے مالگذاری اور مصارف اہتمام اور کوئی ایسے اخراجات جو اُس محال یا حصہ محال پر عاید کئے جا سکتے ہین ادا کئے جائینگے اور جو کچھ زر فاضل ہو وہ باہم حصہ داران مندرجہ کاغذات کے بحصہ رسدی اُن اوقات پر جنمین کہ منافع حسب معمول تقسیم کیا جاتا ہے تقسیم کر دیا جائیگا۔

نوٹ - اس دفعہ کی رو سے نمبرداری کا عہدہ بہت ضروری ہوگیا اب پچھلے دنون جو رواج اکثر محالات مین نمبردار کو مد فاضل سمجھنے کا تھا وہ اس دفعہ سے بہت کچھ جاتا رہیگا۔

صاحبان بورڈ نے بمقدمہ فرزند علی بنام وزیر علی مندرجہ سلیکٹڈ ڈسیزن ۱۸۸۵ء لغایت ۱۸۸۸ء عطا فرمایا کہ نمبردار اپنے شرکا سے اخراجات دیہی جو برضامندی درج واجب العرض ہوے ہون وصول پانے کا مستحق ہے - جب حسب شرائط واجب العرض فیس نمبرداری مقرر ہو تو گو وہ کسیقدر عرصہ تک نہ دیگئی ہو تاہم دلانا چاہیے (مساۃ گنڈالی بنام دیبی داس فیصلہ بورڈ سنہ ۹۳-۱۸۹۴ء)

جس صورت مین کلکٹر ضلع نے منجملہ حصہ داران محال کے ایک کو نمبردار مقرر کیا اور یہہ حکم دیا کہ آسامیان اُسکو لگان ادا کرین کیونکہ کوئی نمبردار وقت بندوبست یا بذریعہ معاہدہ باہمی مقرر نہین ہوا تھا تجویز ہوئی کہ ایسی تقرری منجانب صاحب کلکٹر سے نمبردار کو اختیار وصول کرنے لگان اسامیان کا حاصل نہین ہوتا یہہ بھی تجویز ہوئی کہ بحالت نہونے انتظام مندرجہ واجب العرض یا رواج مقامی یا معاہدہ خاص کے منجملہ چند حصہ داران محال کے ایک حصہ دار کی نسبت یہہ تصور نہین ہوتا کہ اوسکو استحقاق عام وصول کرنے لگان کا اسامیان سے حاصل ہے (دیکھو نوٹ سنہ ۱۸۹۶ء پاربتی بنام نیادر)

جب از روے شرط واجب العرض نمبردار کو دس روپیہ فیصدی ادا کرنے کا اقرار ہوا ہو ہائیکورٹ الہ آباد نے طے فرمایا کہ اوسکے وصول کا دعویٰ عدالت دیوانی مین ہونا چاہیے نہ عدالت مال مین

(خوبی بنام اکبر فیصلہ ۱۸۶۷ء)
یہہ بات گورنمنٹ اور رعایا دونون کے لئے مفید ہے کہ ایک محال مین صرف ایک نمبردار ہونا چاہیے اور وہ بڑا زمیندار ہونا چاہئے - یہہ مناسب نہین ہے کہ کوئی ایسا حصہ دار نمبردار کے عہدے پر مقرر کیا جائے جسنے قرض لیکر تھوڑا سا حصہ خرید لیا ہو - (اعظم علیخان بنام تاتھید سنگہ بورڈس وسیشن ۱۸۶۹ء غیر مطبوعہ بلند شہر)
واسطے قواعد نمبرداران کے دیکھو سرکلر بورڈ مال -

ذمہ داری ایسی اطلاع دینے کی جو واسطے طیاری کاغذات کے ضروری ہے

دفعہ ۴۶ - ایسے ہر شخص کو - جسکے حقوق یا مرافق یا ذمہ داریون کی نسبت کسی ایکٹ یا قانون نافذ الوقت یا کسی ایسے قاعدہ کی رو سے جو کسی ایسے ایکٹ یا قانون کے بموجب مرتب ہوا ہو یہہ حکم ہے کہ اُنکو کسی سرکاری رجسٹر مین قانونگو یا پٹواری درج کرے - لازم ہوگا کہ برطبق درخواست اُس قانونگو یا پٹواری کے یا کسی عہدہ دار مال کے جو رجسٹر مذکور کو مرتب کرتا ہو ایسی کل اطلاع دے جو رجسٹر مذکور کے صحیح صحیح مرتب ہونیکے لئے ضروری ہو -
نوٹ - ترک اطلاع حسب دفعہ ۱۷۶ مجموعہ قانون تعزیرات ہند قابل سزا ہے -

کاغذات کا معائنہ

دفعہ ۴۷ - تمام نقشہ جات و خسرہ جات و رجسٹرہائے مرتبہ حسب ایکٹ ہذا کو اُن اوقات مین اور اُن شرائط اور لے رسوم یا دیگر شرائط پر جو کل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً مقرر کرتی ہے اشخاص معائنہ کر سکینگے -
نوٹ - معائنہ کے بارے مین فیس حسب ذیل ہے -

واسطے معائنہ مثل یا نمبر کاغذات پٹواری	۸ر فی گھنٹہ یا جز گھنٹہ
واسطے معائنہ کتاب یا رجسٹر یا کاغذات بندوبست	۴ر فی گھنٹہ یا جز گھنٹہ

معائنہ کے بارے مین سرکلر بورڈ ملاحظہ کرو -

باب ۴

باب ۴ مین نقشہ جات اور کاغذات کی نظر ثانی کے متعلق احکام مندرج ہین یہہ باب اس اصول پر مبنی ہے کہ ترتیب کاغذات کا کام تشخیص جمع کے کام سے جدا کر دیا جاے جسکے متعلق ایک علیحدہ باب ہے - اسکا نتیجہ یہہ ہوگا کہ انتظام زیادہ تر سہولت پذیر ہو جائیگا اور دوران میعاد بندوبست مین کاغذات زیادہ تر کارآمد طریق سے قایم رکھے جائینگے جسکے سبب سے زمیندار اور آسامی کے باہمی نزاعات جلد تر فیصل اور طے ہو سکین گے۔

نظر ثانی نقشہ جات و کاغذات کی

اشتہار نسبت کارروائی ترتیب کاغذات کے

دفعہ ۴۸ - اگر لوکل گورنمنٹ کی دانست مین کسی ضلع یا دیگر رقبہ مقامی مین کاغذات کی نظر ثانی عام یا جزوی یا پیمایش ثانی یا دونون کا کیا جانا مناسب متصور ہو تو وہ ایک اشتہار اس مضمون کا مشتہر کریگی۔

اشتہار کا اثر

اور ہر ایسے رقبہ مقامی کی نسبت اس اشتہار کی تاریخ سے ایسے دوسرے اشتہار کے جاری ہونے کی تاریخ تک جسمین اُس کارروائی کے ختم ہونے کا اعلان کیا جاے یہہ سمجھا جائیگا کہ وہ زیر کارروائی ترتیب کاغذات یا کار پیمایش یا دونون کے - جیسی کہ صورت ہو - ہے -

مہتمان ترتیب کاغذات

دفعہ ۴۹ - جایز ہے کہ لوکل گورنمنٹ ایک عہدہ دار جو بعد ازین بنام مہتمم ترتیب کاغذات موسوم ہے کارروائی ترتیب کاغذات یا پیمایش یا دونون کے اہتمام پر - جیسی کہ صورت ہو - کسی رقبہ مقامی پر اور اسقدر اسسٹنٹ مہتمان ترتیب کاغذات جسقدر گورنمنٹ کو مناسب معلوم ہون مقرر کرے اور ایسے عہدہ داران تمام اختیارات کو جو بموجب ایکٹ ہذا عطا کئے گئے ہین اسوقت تک عمل مین لائینگے جبتک کہ وہ رقبہ مقامی زیر کارروائی ترتیب کاغذات رہے -

مہتمم ترتیب کاغذات کے اختیارات نسبت قایم کئے جانے نشانات حدبندی کے

دفعہ ۵۰ - جب کوئی رقبہ مقامی زیر کارروائی پیمایش ہو تو مہتمم ترتیب کاغذات کو اختیار ہے کہ اشتہار جاری کرکے مواضع اور محالات اور کھیتون کے تمام مالکان کو ہدایت کرے کہ ایسے نشانات حدبندی جو عہدہ دار مذکور کی دانست مین موضعون یا محالون یا کھیتون کی حدود کے تعین کے لئے ضروری ہون پندرہ روز کے اندر قایم کرین - اور اگر مدت مندرجہ اشتہار کے اندر وہ تعمیل اس امر کی نکرین تو اُسے اختیار ہے کہ خود اُس طور کے نشانات حدبندی قایم کرا دے اور کلکٹر مالکان آراضی سے اُس حدبندی قایم کرنیکا خرچہ وصول کریگا -

تشریح - اس دفعہ مین لفظ "مالکان" مین مالکان ادنیٰ اور ٹھیکہ داران اور مرتہنان اور دیگر اشخاص قابض آراضی مذکور بھی داخل ہین -

نوٹ - پہلا کام بندوبست کا یہی ہے کہ مواضعات کی حدود قایم ہون - پہلے پیمایش کا کام افسر بندوبست کی نگرانی مین ہوا کرتا تھا لیکن اب سروے پارٹی کے ذریعہ سے پیمایش ہوتی ہے - انتظام حاضری زمینداران افسر بندوبست کے ذمہ رہتا ہے - کل اخراجات حدبندی مالکان آراضی سے مثل بقایا مالگذاری وصول ہوسکتے ہین لیکن یہہ اختیارات وصول بقایا کے رکرڈ افسر نافذ نہین کرسکتا بلکہ صاحب کلکٹر کے ذریعہ سے اخراجات وصول کئے جاوینگے -

تصفیہ نزاعات

دفعہ ۵۱ - جب بابت حدود کے تنازع ہو تو مہتمم ترتیب کاغذات اُس نزاع کا تصفیہ اُس طریقہ سے کریگا جو دفعہ ۴۱ مین مقرر کیا گیا ہے -

نوٹ جبتک قبضہ دریافت ہوسکے حق کا لحاظ مقدمات تصفیہ حدبندی مین نہین کرنا چاہئے جب قبضہ تحقیق نہوسکے یا یہہ معلوم ہو کہ ناجایز طور پر قبضہ حاصل کرلیا گیا ہے اُسوقت حاکم مجوز کو بہ لحاظ استحقاق حدبندی کرنی چاہئے اور شخص مستحق کو قبضہ دلا دینا چاہئے -

تنازعات حدود مین خاصکر جبکہ متنازعہ حد زمین غیر مزروعہ مین جو کامل طور پر مقبوضہ کسیکی نہو واقع

ہوتی ہو تو یہہ قاعدہ کہ بار ثبوت منکر پر ہونا چاہیے لازم نہین آتا فریقین کو دعویدار مخالف کی حیثیت سے سمجھنا چاہیے اور اون پر لازم ہوگا کہ جسطرح سے ممکن ہو عدالت کو صحیح حد کے تعین مین مدد دین (لکھمیم نراین جگدیو بنام جادوناتھ دیو انڈین لا رپورٹ جلد ۱۲ کلکتہ صفحہ ۵۰۴ کتاب انگریزی)

کاغذات کا بوقت پیمایش ثانی طیار کیا جانا

دفعہ ۵۲ - جب کوئی رقبہ مقامی زیر کارروائی پیمایش ہو تو مہتمم ترتیب کاغذات اُس رقبہ مقامی کے ہر موضع کے لئے ایک نقشہ اور ایک خسرہ تیار کریگا جسکو بعد ازین کلکٹر حسب محکومہ دفعہ ۲۸ بجائے نقشہ و خسرہ موجودہ سابق کے قایم رکھیگا -

جدید کاغذات حقوق کا طیار کیا جانا

دفعہ ۵۳ - جب کوئی رقبہ مقامی زیر کارروائی ترتیب کاغذات ہو تو مہتمم ترتیب کاغذات اس رقبہ مقامی کے ہر محال کے لئے کاغذات مرتب کریگا جنمین رجسترہائے متذکرہ دفعہ ۳۲ یا اُنمین ایسے رجسٹر جنکی نسبت لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے شامل ہونگے اور کلکٹر بعد ازان بجائے اُن کاغذات یا جزو کاغذات کے جو پہلے سے قایم ہون کاغذات یا جزو کاغذات مرتبہ حال کو حسب دفعہ ۳۳ مرتب رکھیگا -

نوٹ - دیکھو نوٹ زیر دفعہ ۳۲

تصدیق اندراجات و تصفیہ نزاعات

دفعہ ۵۴ - کاغذات حقوق کے تمام غیر نزاعی اندراجات کی تصدیق فریقین متعلق کو کرنی لازم ہے اور مہتمم ترتیب کاغذات کو لازم ہے کہ ایسے کل نزاعات متعلقہ اندراجات مذکور کو جنکا فیصل کرنا وہ خود اپنے طور سے یا برطبق درخواست کسی فریق متعلق کے اختیار کرے مطابق احکام دفعات ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ کے طے کرے -

نوٹ - یہہ دفعہ جدید ہے -

مہتمم ترتیب کاغذات کو تنازعات کے فیصلہ کرنیکا اختیار دیا گیا ہے اور نیز دفعہ ۴۱ کے متعلق کارروائی کا یہہ بات قابل اعتراض نہین ہی کیونکہ مہتمم ترتیب کاغذات عموماً کلکٹر صاحب ہونگے۔

ممالک مغ

تفصیلات جو فہرست آسامیان مین درج کیجائینگی

دفعہ ۵۵۔ اُس رجسٹر مین جو حسب فقرہ (ہ) دفعہ ۳۲ اُن اشخاص کے واسطے مقرر کیا گیا ہے جو آراضی کی کاشت کرتے ہون یا اور طرح سے اُسپر قابض ہون ہر ایک آسامی کی نسبت امور ذیل کی تصریح لکھی جائیگی۔

(الف) آسامی کی آراضی مقبوضہ کی نوعیت و قسم جو بموجب ایکٹ قبضہ آراضی متعلقہ ممالک مغربی و شمالی سنہ ۱۹۰۲ء یا ایکٹ لگان ملک اودھ سنہ ۱۸۸۶ء جیسی کہ صورت ہو۔ تجویز کیگئی ہو۔

(ب) لگان جو آسامی سے قابل ادا ہو۔

(ج) ممالک مغربی و شمالی مین اگر آسامی غیر حقدار دخیلکاری ہو تو تعداد اُن پورے سالون کی جنمین وہ اپنی آراضی مقبوضہ حال پر قابض رہ چکا ہی دباتباع قواعد مجریہ صاحبان بورڈ زیر دفعہ ۲۳۴

(د) کوئی دیگر شرط قبضہ کی عام اس سے کہ وہ پتہ تحریری مین داخل ہو یا نہو۔

رجسٹر مذکور مین تصریح ایسے مالکان یا مالکان ادنیٰ کی بھی (اگر کوئی ہون) ہوگی جو آراضی پر بطور سیر کے قابض ہون یا ایسی آراضی کو جو سیر نہو بطور آسامیون کے نہین بلکہ اور طور پر کاشت کرتے ہون اور قسم آراضی آخر الذکر کی نسبت یہہ درج ہوگا کہ کتنے پورے سالون تک اُن لوگون نے اسطرح پر کاشت کی ہے۔

تشریح۔ بہ اغراض دفعہ ہذا امرہ سال جسکے لئے رجسٹر مرتب کیا جاتا ہے بطور پورے سال کے سمجھا جائیگا۔

نوٹ۔ تعریفات کاشتکاران کے لئے دیکھو ایکٹ لگان۔

اندراج کاغذات بندوبست بابت لگان ثبوت واقعی اداے لگان سے رد کیا جا سکتا ہے۔
(ٹھاکر دیال بنام مہاراجہ ڈمراون فیصلہ بورڈ مال ۱۸۸۳ء نظایت ۱۸۸۶ء صفحہ ۲۷ کتاب انگریزی)

ممالک مغربی وشمالی مین ان ابواب کا درج کیا جانا جو شامل لگان کے واجب الاداہون

دفعہ ۵۶ - ممالک مغربی وشمالی مین جو ابواب آسامیون سے بابت دخل آراضی کے واجب الاداہون اور جو اس لگان کی نوعیت کے ہون جو علاوہ لگان آسامی کے واجب الاداہون یا جنکے عوض مین حقوق ملکیت حسب دفعہ ۷۸ فقرہ (ب) دیے جا سکتے ہین ان سب کو جن نامون سے کہ وہ مشہور ہین مہتمم ترتیب کاغذات درج کر دیگا اور کوئی ابواب جو اسطرح درج نہ کیے گئے ہون کسی دیوانی یا مال کی عدالت سے قابل وصول نہ ہونگے

نوٹ۔

سرکلر بورڈ مال مدا نمبر ۱

ابواب حسب دفعہ ۵۶۔ ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء

(۱) جن ابواب کی تجویز ضرور ہے وہ تین قسم کے ہین۔

(۱) وہ ابواب جو اسامیون پر بابت دخل آراضی واجب الاداہون اور تشخیص مالگذاری مین محسوب کیے گئے ہون۔

(۲) وہ ابواب جو آسامیون پر بابت دخل آراضی واجب الاداہون اور تشخیص مالگذاری مین محسوب نہ کیے گئے ہون۔

(۳) جملہ دیگر ابواب جو گانون کے رواج کے موافق اسامیون یا اور لوگون سے لیے جاتے ہون۔

۲- جملہ ابواب جو مد اول مین داخل ہون لگان مین شامل کر دینے چاہیے تھے - قواعد بندوبست سہارنپور کی دفعہ ۳۰ مین ابواب مذکورہ کے شامل کرنیکا حکم ہے صرف باستثنار رسوم پٹواری درصورت شرکت یہ امر بطور کلیہ فرض کیا گیا ہے کہ وہ ابواب جو مقرر تھے اور لگان سے ایک

خاص تعلق رکھتے تھے بوقت بندوبست شامل ہے - اگر کسی بندوبست مین جو قبل نفاذ ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ع کے عمل مین آیا ہو ابواب بذمہ آسامیون کے واجب الادا درج ہوے ہون اور لگان سے ایک خاص تعلق رکھتے ہون اور جمعبندی مین لگان سے علیحدہ قلمبند ہوے ہون تو جایز ہے کہ ایسے ابواب قایم رہین - اگر اون ابواب کے لگان کے ساتھ وصول ہونے مین کچھ دقت واقع ہو تو اُسوقت اونکے مقرر کرنیکے واسطے تدابیر عمل مین لائی جائین ایسے ابواب دراصل جزو لگان ہین اور ملک سدرہ سیلکھنڈ مین خصوصاً جب کہ لگان بذریعہ جنس کے ادا کیا جاتا ہے بہت مرَوج ہوتے ہین جو بندوبست بالفعل جاری ہین اونکے کاغذات مرتب کرنے مین ابواب مذکورہ اسطرحپر شامل ہونے چاہئین کہ اگر لگان بذریعہ زرنقد کے ادا ہوتا ہو تو مقدار ابواب اُس لگان مین اضافہ کردی جاے یا جہان بذریعہ جنس کے ادا کرنیکا دستور ہو تو حصہ زمیندار (معہ خرچ یا ابواب کے جسقدر وہ پاتا ہو) بحساب تعداد سیرون کے جو اُسے فی من ملتے ہون درج کیا جاے مثلاً بجاے اسکے کہ شرح لگان بطور نصف پیداوار معہ ایک سیر خرچ کے قلمبند کیجاے یہہ بہتر ہوگا کہ شرح مذکور بحساب فی من ۲۱ سیر یا جسقدر ہو درج کیجاے - اگر اس قسم کے ابواب غیر معین ہون اور جمعبندی مین درج نہون بلکہ صرف واجب العرض مین درج ہون تو صاحب کلکٹر کو جایز ہے کہ اونکو کاغذات سے خارج کردین اور اگر اونکی مقدار ایسی ہو کہ جس سے تشخیص جمع کی بنیاد مین فرق آتا ہو تو واسطے صدور حکم کے رپورٹ بھیجنی چاہئے -

۲- دوسری صورت مین یعنی نسبت اُن ابواب کے جو آسامیون پر بابت دخل آمدنی کے واجب الادا ہون اور تشخیص مالگذاری مین محسوب نہ کئے گئے ہون صاحبان بورڈ کا یہہ منشا ہے کہ ایسے ابواب عموماً کاغذات مین درج نہونے چاہئین اگر کہین ہوگئے ہون تو خارج کردیئے جائین جو بندوبست بالفعل جاری ہین اُنمین صاحبان مہتمم بندوبست کو احتیاط کرنی چاہئے کہ منشا الیہم ابواب کو کسطرح سے جزو لگان قرار دیتے ہین بالعموم وہ ابواب جو بطور ایک شرح معین کے لگان پر یا دیگر بنا رخاص پر محسوب نہوے ہون جزو لگان متصور نہونگے مثلاً اگر یہہ مسلم ہو کہ کوئی آسامی اپنے لگان کے ساتھ ایک آنہ روپیہ یا ایک سیر فی من بطور خرچ کے برابر ادا کرتا رہا ہے تو یہہ ابواب واجب التسلیم ہوگا

اور جزو لگان قرار پائیگا اگر ابواب مین بھوسی کی گٹھریان یا اُپلے وغیرہ داخل ہون تو وہ نہ جزو لگان متصور ہونی چاہئین اور نہ قلمبند ہونے چاہئین -

۴ - نسبت ابواب قسم سوم کے جو ضمن (۲) دفعہ ۶۶ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء سے متعلق ہین یہہ واضح ہوگا کہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایسے ابواب منظور نہین فرماتے ہین لہذا اونکا ذکر کاغذات بندوبست مین نہونا چاہئے اور نہ وہ نکاسی مشخصہ مالگذاری مین شامل ہونی چاہئین جبکہ اونکی مقدار کثیر ہو اور یہہ مناسب معلوم ہو کہ اونکو جایز قرار دیکر تابع شرایط ضمن (۳) دفعہ ۶۶ کے کیاجائے تو ایک خاص رپورٹ صاحبان بورڈ کی خدمت مین ارسال ہونی چاہئے -

۵ - جبکہ ابواب قسم بالا کسی گانون مین جسکی مالگذاری پیشتر تشخیص ہوچکی ہو موجود ہون اور اونکی آمدنی تشخیص مالگذاری آراضی مین محسوب ہوگئی ہو تو ایک خاص رپورٹ اسکی تین بھی ارسال ہونی چاہئے -

۶ - یہہ ملحوظ ہے کہ احکام ہذا صرف ابواب سے متعلق ہین رقم سائر سواے محاصل آراضی سے شل آمدنی جھیل و تالاب و چراگاہ و پیوے و نیزاوہ و جنگل وغیرہ کے متعلق نہین ہین اس قسم کی رقومات خاص جزو آمدنی آراضی کے ہین اور قابل تشخیص مالگذاری ہین یہہ تنبیہہ اسوجہ سے ضرور ہوئی کہ اکثر فہرستہاے ابواب مین جو بجواب چٹھیات سابقہ صاحبان بورڈ کی خدمت مین ارسال ہوئین یہہ رقومات درج تھین -

خلاصہ حکم گورنمنٹ نمبر ۱۰ (الف) - ۲ - ابواب متذکرہ نقرہ ۱ - دفعہ ۶۶ - جو لگان سے علیحدہ قلمبند ہوئے ہین حسب اختیار صاحبان بورڈ کاغذات مین درج رہین خواہ خارج کئے جائین اگر ابواب بوقت بندوبست محسوب کئے گئے تھے تو جیسا صاحبان بورڈ بیان کرتے ہین لگان مین شامل کردئے جاتے یہہ امر بطور قاعدہ کلیہ کے فرض کیا جاسکتا ہے کہ ابواب محسوب اور شامل کئے گئے لیکن جہان یہہ معلوم ہو کہ وہ محسوب تو ہوے مگر شامل نہین کئے گئے تو اونکا خارج کرنا بہتر ہوگا اور اگر اونکی تعداد قلیل ہو تو جایز ہے کہ تشخیص جمع قایم رکھی جاے اگر کسی علاقہ مین اونکی مقدار کثیر ہو اور تشخیص جمع مین محسوب ہوگئے ہون لیکن شامل نہ کئے گئے ہون تو صاحبان بورڈ کو اختیار ہے کہ خواہ تخفیف مطالبہ مالگذاری تجویز کرین یا کسی افسر کو بغرض شامل کرنے ابواب کے لگان مین اختیارات بندوبستی عطا

ہونے کی سفارش کرین لیکن یقین ہے کہ ایسی صورتین نہایت شاذ و نادر ہونگی جن صورتون مین یہ معلوم ہو کہ ابواب بوقت تشخیص جمع محسوب نہین ہوے بلکہ علیحدہ درج ہوے ہین تو وہ خارج ہونے چاہئین صاحبان بورڈ عہدہ داران بندوبست کو ہدایت کرین کہ شاراالیہم کو اس قسم کے ابواب کو نکاسی قرار دینے مین بہت احتیاط کرنی چاہیے اگر ابواب مذکور نکاسی قرار پاوین تو وہ ہمیشہ لگان مین شامل کیے جائین اور اُنکے محسوب ہونے کی اور نیز تعین و مقدار کی خاص رپورٹ واسطے صدور حکم بورڈ کے بھیجی جاے۔

۳۔ نسبت ابواب متذکرہ نقرہ ۲ کے جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کی راے نہین ہے کہ بالفعل کسی قسم کی منظوری عام یا خاص عطا کیجاے جب کہ حسب ضمن ۳ عملہ جات کی ضرورت ہے جنسے صرف کثیر عاید ہو تو صاحبان بورڈ ایک درخواست خاص واسطے منظوری اُن ابواب کے جنکا قایم کرنا مطلوب ہے اس بنا پر کرین کہ وہ صرف عملہ کے واسطے ضروری ہین نہ کہ اس بنیاد پر کہ کسی خاص قسم یا قسمون کے ابواب کا قایم کرنا قرین مصلحت ہے۔

---

(۱)

نالش دلاپانے رقم وزن کشی کی جو حسب دفعہ ۶۶ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء مندرج نہوئی ہو عدالت مال مین نہین ہوسکتی ہے - فیصلہ بورڈ مندرجہ سلیکٹڈ ڈسیشن سنہ ۱۸۸۵ء صفحہ ۴۴ کتاب انگریزی و صفحہ ۶۲ کتاب اردو فایل نمبر ۱۴۳۸ سنہ ۱۸۸۶ء مورخہ ۷ و ۱۳ - جنوری سنہ ۱۸۸۸ء کلو بنام چھوٹے۔

(۲)

جو روپیہ علاوہ لگان کے ہو اور جو بطور ابواب حساب زمیندار مین درج کیا جاے اور جسکی بابت بطور ابواب کاشتکار پر نالش کیجاے صحیح طور پر اسکا بطور ابواب نہ بطور جزو لگان مقررہ کے تصور کیا جانا قرار پایا ہے اوسکا ناقابل وصول ہونا کاشتکار سے گو وہ ایک زمانہ مدید نامعلوم تک مطابق دستور قدیم کے ادا کیا جاے اسوجہ سے قرار پایا ہے کہ اگر وہ وقت بندوبست دوامی کے لاگو

ادا تھا تو لگان مین شامل نہین کیا گیا ہے چونکہ وہ اسوقت لایق ادا تھا حسب دفعہ ۵۴ - ایکٹ ۹ سنہ ۱۷۹۳ع
شامل لگان ہونا چاہیے تھا گر وہ اس طریق پر شامل نہین کیا گیا لہذا وہ حسب منشاء دفعہ ۶۱ وصول
نہین کیا جاسکتا اگر وہ وقت بندوبست دوامی لایق ادا تھا تو وہ شرایط ابواب مبدین داخل ہے
اور ایسی صورت مین وہ حسب دفعہ ۵۵ ناجایز ہے - فیصلہ پریوی کونسل مندرجہ انڈین لارپورٹ
سلسلہ کلکتہ جلد ۱۷ - حصہ ۲ ماہ فروری سنہ ۱۸۹۰ع صفحہ ۱۳۱ کتاب انگریزی مورخہ ۱۰ - اپریل سنہ ۱۸۸۹ع
تلک دھاری سنگھ بنام چولھن مہتو -

(۳)

کسی کاشتکار کا ادا کرنا کسی جزو پیداوار اپنی آراضی باغ کا اپنے زمیندار کو از قسم لگان جنس
کے متصور ہوگا نہ بطور ابواب مندرجہ دفعہ ۶۶ - ایکٹ مالگذاری کے - ویکلی نوٹس سنہ ۱۸۸۵ع -
صفحہ ۲۲۰ - کتاب انگریزی نمبر ۱۲۵۵ - سنہ ۱۸۸۴ع مورخہ ۲ - دسمبر سنہ ۱۸۸۵ع مہابیر
بنام شیودیال -

(۴)

ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۸۱ع کا یہ مقصود ہے کہ ابواب وہ اشخاص ادا کرین جنکو آراضی واجب الاخذ
ابواب مین تعلق بالاستفادہ ہو - انڈین لارپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۰ - حصہ ۸ - ماہ اگست
سنہ ۱۸۸۴ع صفحہ ۷۴۳ - کتاب انگریزی نمبر ۱۶۰۶ سنہ ۱۸۸۳ع مورخہ ۲۸ - مئی سنہ ۱۸۸۴ع گوپال چندر
سرکار بنام ادھیرج آفتاب چند مہتاب -

(۵)

نالش منجانب زمیندار بنام معافیدار واسطے ابواب زربھیٹ وخوراک مندرجہ واجب العرض
دایر ہوکر جایز قرار پائی اور اُس سے میعاد بارہ سال مندرجہ مد ۱۳۲ ضمیمہ ۲ - ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ع
متعلق قرار پائی - ویکلی نوٹس سنہ ۱۸۸۲ع صفحہ ۲۸ کتاب انگریزی وصفحہ ۷۰ کتاب اردو نمبر ۱۰۶۲ سنہ ۱۸۸۰ع
مورخہ ۲۶ - جنوری سنہ ۱۸۸۲ع راحت علی بنام مہاراج سنگھ -

(۶)

وہ ابواب موضع جو عام نہون اور جسکو لوکل گورنمنٹ نے منظور نہ کیا ہو حسب منشا دفعہ ۶۶ - ایکٹ ۱۹ - ۱۸۷۳ء کے عدالت دیوانی سے نہین دلائے جا سکتے اور رواج جایز وہ سمجھا جائیگا جو قدیم سے ہو اور جاری رہا ہو اور مناسب و معقول ہو اور یہہ امر کہ وہ حق جو بموجب رواج موضع کے قابل ادا ہے مہتمم بندوبست نے درج کاغذات کیا ہے - رواج کی شہادت اہم ہے مگر اسکی شہادت قطعی نہین ہے - انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ حصہ ۲ صفحہ ۴۹ کتاب انگریزی و صفحہ ۱۷ کتاب اردو نمبر ۵ - ۱۸۷۴ء مورخہ ۲۲ - اگست ۱۸۷۹ء لالہ بنام ہیرا سنگھ -

(۷)

اگرچہ ابواب زمینداری اسوقت تک وصول نہین کئے جا سکتے جب تک حکام بندوبست اونکو تسلیم اور منظور نکرلین تاہم آئین ہفتم ۱۸۲۲ء خواہ ایکٹ ۱۹ - ۱۸۷۳ء مین کوئی امر ایسا نہین ہے جو مانع اس بات کا ہو کہ عدالت دیوانی ایسی نالشات کو مسموع کرین جو بغرض استقرار حقوق زمینداری کے نسبت ایسے ابواب کے ہون - انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۲۷۳ کتاب انگریزی و صفحہ ۱۶۵ کتاب اردو نمبر ۴۰ - ۱۸۷۶ء مورخہ ۲ - مارچ ۱۸۷۷ء عیسیٰ کے اکبر خان بنام شیورتن -

(۸)

جو رقم بابت ایسے حق مالکانہ اور ابواب کے دعوے مین شامل کیگئی ہو کہ وقت بندوبست کے تسلیم نہین ہوئی کوئی محکمہ دار المال ایسے رقم کے دعوی کی ڈگری نہین کر سکتا نہ اوسکو کسی اور طور پر تسلیم کر سکتا - فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد نمبر ۱۱ مورخہ ۲۵ - جولائی ۱۸۷۳ء صفحہ ۲۲۲ - کتاب انگریزی ۱۵۲ کتاب اردو - درگا پرشاد بنام راجہ شیوراج سنگھ -

(۹)

ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ اندراج کسی ابواب کا واجب العرض و روبکار بندوبست مین تجویز کی

برابر نہین ہے اور بر طبق پیش ہونے اعتراض کے اندراج مذکور سے یہہ لازم نہین آتا کہ اوسکی نسبت تجویز روداد ی عمل مین نہ آوے فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد نمبر ۲۴ ۷ سنہ ۱۸۶۶ء مورخہ ۴- اگست سنہ ۱۸۶۶ء صفحہ ۱۳۵ کتاب انگریزی وصفحہ ۳۴۷ کتاب اُردو- رام چند بنام ظہور علیخان-

(۱۰)

اگر ابواب کی وصولی کی نسبت کاغذات بندوبست مین کچھ شرط مندرج نہو تو زمیندار کو استحقاق اوسکے وصول کرنے کا نہوگا- فیصلہ صدر دیوانی عدالت آگرہ نمبر ۱۴۶ - مورخہ ۲۰- جون سنہ ۱۸۶۰ء صفحہ ۱۶۷ کتاب اردو- سماۃ پاربتی بنام گوبر پرشاد-

قیاس نسبت صحت اندراجات کے

دفعہ ۵- لازم ہے کہ اُن تمام اندراجات کی نسبت جو کاغذات حقوق مرتبہ حسب احکام باب ہذا مین کئے جائین یہہ قیاس کر لیا جاسے کہ وہ صحیح ہین تاوقتیکہ اسکے خلاف ثابت نہ کیا جاے- اور تمام فیصلجات مصدرہ حسب باب ہذا متعلقہ صور تہاے نزاع کی پابندی بلحاظ نفس معاملہ نزاعات مذکور کے کل عدالتہاے مال پر باتباع احکام دفعہ تحتی (۳) دفعہ ۴۰ واجب ہوگی- لیکن کوئی ایسا اندراج یا فیصلہ کسی شخص کے اس حق پر موثر نہوگا کہ وہ آراضی مین اُس استحقاق کا عدالت دیوانی مین دعوی اور اوسکو ثابت کرے جسکا رجسٹر ہاے مقررہ حسب فقرات (الف) لغایت (د) دفعہ ۳۲ مین درج کیا جانا ضروری ہے-

نوٹ (۱) اندراج بندوبست معرض بحث یا معرض ثبوت یا تردید ہوسکتا ہے بشرطیکہ اوسکی بابت فیصلہ عدالت نہوا ہو اور احکام یکطرفہ بندوبست قطعی نہین ہین جس فریق کے خلاف فیصلہ ہوا ہو وہ اُسکی تردید پیش کرنیکا استحقاق رکھتا ہے- اندراج بندوبست اُسوقت تک صحیح سمجھا جاویگا جسوقت تک اوسکے خلاف ثابت کیا جاوے- امور مندرجہ کاغذات بندوبست کی تردید اُسوقت ہوسکتی ہے جبکہ اوسکے خلاف مضبوط شہادت پیش کیجاے- (چھنولال بنام جیودانی فیصلہ بورڈ سنہ ۱۸۸۱ء دیا درام بنام مچھو فیصلہ بورڈ سنہ ۱۸۷۹ء)

(۲) لگان مندرجہ جمعبندی اُسوقت قابل لحاظ ہے جب یہہ ثابت ہوکہ فی الواقع جمعبندی قابل اعتبار طریقہ سے مرتب ہوئی اور اُسکو فریقین نے حاکم بندوبست کے سامنے تسلیم کیا (اچھے پر بنام بھوسارائے صدر دیوانی عدالت) جب اُسقدر لگان جوکہ جمعبندی مین مندرج ہے کبھی وصول نہین ہوا تو بہ لحاظ اون حالات کے جو ثبوت سے ظاہر ہون کاغذات جمعبندی کو وقعت نہین دیجا سکتی - (امید علی بنام مہدی حسن فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد ۱۸۷۵ء و نیز شیو نراین سنگھ بنام رائے شیو سہا فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد ۱۸۷۶ء)

باب ۵

بندوبست مالگذاری آراضی

نوٹ - باب ۵ مالگذاری آراضی کے بندوبست کے متعلق ہے جو حسب دفعات ۸۰ و ۱۴۱ ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۸۱ء اُن تمام اراضیات پر جو خاص طور سے اداے مالگذاری سے بری نہ کی گئی ہون سب سے پہلا مواخذہ قرار دیگئی ہے - بڑے امور قابل ذکر یہہ ہین کہ یہہ حکم درج کیا گیا ہے کہ جملہ صورتون مین لگان کی شرحون کی ایک رپورٹ مرتب کیجائے اور وہ بورڈ مال کے حضور سے قبل شروع ہونے تشخیص جمع کے منظور ہو جائے - اور حسب دفعہ ۱۳۷ مہتمم بندوبست کو یہہ اختیار دیا گیا ہے کہ خود اپنے طور سے وہ لگان تجویز کرے جو آسامیان ساقط الملکیت اور آسامیان دخیلکار کو دینا ہوگا - نتیجہ یہہ ہوگا کہ اگر مالگذاری مین اضافہ کیا جائیگا تو اُسکے ساتھ ہی مالک (آراضی) کے لئے بھی اُن اقسام کی آسامیون کے لگان مین جنکے حقوق کی قانون مین حفاظت کیگئی ہے اضافہ کر دیا جائیگا بشرطیکہ اونکی اراضیات مقبوضہ کے لگان کی شرحین اُن شرحون سے کم ہون جو بہ تعلق تشخیص جمع اختیار کیجائین -

اس باب مین اس امر کی نسبت بھی احکام ہین کہ مالک ادنی یا آسامی ساقط الملکیت یا آسامی دخیلکار کی درخواست پر یا اودھ مین جو آسامی غیر حقدار قبضہ داری قانونی میعاد کے لئے قابض ہو اُسکی درخواست پر لگان ازقسم جنس کو لگان زرنقد مقررہ مین تبدیل کیا جائے جس

مصلحت ہے کہ اودہ کا قانونی قبضہ کاشتکارانہ رکھنے والا آسامی اس دفعہ مین داخل کردیا گیا ہے وہ خاص توجہ کے لایق ہے۔ موجودہ قانون مین جو احکام مالکون کے معافی بلا لگانی کے عملیات منضبط کرنیکے متعلق ہین۔ وہ اس مسودہ مین یکجا مجتمع کردیے گئے ہین اور خیال یہہ ہے کہ اب وہ زیادہ صاف اور نافذ الاثر ہوگئے ہین۔ بہ تعلق اودہ کے یہہ تجویز کیگئی ہے کہ ایسی نالشات کے متعلق جو اختیار عدالتہاے دیوانی کو حاصل ہے وہ عدالتہاے مال کو منتقل کردیا جاے۔

تشخیص مالگذاری آراضی — پنجاب ۱۷ (۱)

دفعہ ۵۸۔ (۱) تمام آراضی خواہ وہ کسی غرض سے کام مین لائی جاے اور خواہ وہ کہین واقع ہو ذمہ دار اداے مالگذاری سرکار ہے سواے ایسی آراضی کے جو بموجب عطیہ خاص یا معاہدہ گورنمنٹ یا بموجب احکام کسی قانون نافذ الوقت کے ایسی ذمہ داری سے کلاً مستثنیٰ کردیگئی ہو۔

(۲) جایز ہے کہ آراضی پر مالگذاری تشخیص کیجاے باوجودیکہ وہ مالگذاری بوجہ اسکے کہ عطا کیگئی ہو یا واگذاشت کیگئی ہو یا کسی معاہدہ خاص سے چھوڑدی گئی ہو یا منقطع کرائیگئی ہو گورنمنٹ کو واجب الادا نہو۔ — پنجاب ۱۷ (۳)

مالگذاری کی ذمہ داری کا تحفظ

(۳) کوئی آراضی بوجہ مدت قبضہ کے یا اسوجہ سے کہ اوسکے مالک نے کردیا ہو اداے مالگذاری کی ذمہ داری سے بری نہوگی۔

نوٹ۔ کسی شخص کو یہہ اختیار نہین ہے کہ کوئی معاہدہ اس قسم کا کرے جس سے گورنمنٹ کی مالگذاری سے کوئی آراضی بری ہوجاے۔

بندوبست کا اشتہار — ممالک مغربی و شمالی ۱۳ (۱) اودہ ۱۴

دفعہ ۵۹۔ جب لوکل گورنمنٹ کی دانست مین کسی ضلع یا دیگر رقبہ مقامی قابل بندوبست کا بندوبست کیا جانا مناسب متصور ہو تو وہ ایک اشتہار اس مضمون کا مشتہر کریگی۔ اور ہر ایسا رقبہ مقامی اوس اشتہار کی تاریخ سے دوسرے اشتہار کے صادر ہونے کی تاریخ تک جسمین رقبہ مذکور کے کار بندوبست کے ختم ہونے کا اعلان کیا جاے زیر بندوبست

جبتک ختم ہونے کا اشتہار نہ دیا جاے بندوبست جاری متصور ہوگا — ممالک مغربی و شمالی ۱۴ اودہ ۶۸

متصور ہوگا۔

نوٹ۔ اس دفعہ کے مطابق اشتہار کا مقصد یہ ہے کہ وہ وقت مقرر کیا جاے جبتک کہ کوئی ضلع زیر بندوبست ہے۔ بندوبست کے کام کے زمانہ مین کچھ اختیارات دیے گئے ہین اور ضوابط مقرر کیے گئے ہین جسکی وجہ سے وقت کا تعین ضروری معلوم ہوا کہ کب کارروائی بندوبست شروع ہوئی اور کب ختم ہوئی۔

ممالک مغربی شمالی ۳۶ اودہ ۱۹ — مقرر کیا جانا مہتمان بندوبست کا اور اون کے اختیارات

دفعہ ۶۰۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ایک عہدہ دار جو بعدازین مہتمم بندوبست کے نام سے موسوم ہے تمام بندوبست کسی ضلع یا دیگر رقبہ مقامی کے معہ اُتنے اسسٹنٹ مہتمان بندوبست کے جو گورنمنٹ موصوف کے نزدیک مناسب متصور ہون مقرر کرے۔ اور وہ عہدہ دار اپنے ایسے تقرر کی حالت مین اُن اختیارات کو جو حسب ایکٹ ہذا اُنکو تفویض کیے گئے ہین اُسوقت تک عمل مین لائینگے جبتک کہ وہ رقبہ مقامی زیر بندوبست رہے۔

نوٹ۔ بندوبست کے ڈپٹی کلکٹر یا اسسٹنٹ مہتمم بندوبست کے اختیارات نافذ کرینگے۔

جدید — کلکٹر کے فرائض کا مہتمم بندوبست کو منتقل کیا جانا

دفعہ ۶۱۔ جب کوئی رقبہ مقامی زیر بندوبست ہو تو جایز ہے کہ نقشہ جات اور خسرہ جات کے مرتب رکھنے اور سالانہ رجسٹرون کے طیار کرنے کا فرض منصبی کلکٹر سے مہتمم بندوبست کو بموجب احکام بورڈ منتقل کر دیا جاے اور اس صورت مین مہتمم بندوبست وہ تمام اختیارات عمل مین لائیگا جو حسب باب ۳ کلکٹر کو تفویض کیے گئے ہین۔

ممالک مغربی شمالی — گورنمنٹ طریقہ تشخیص کے متعلق قواعد جاری کریگی

دفعہ ۶۲۔ لوکل گورنمنٹ کو لازم ہے کہ بموجب اُن عام اصول کے جو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے منظور فرمائے ہون مالگذاری تشخیص کرنے مین مہتمم بندوبست کی ہدایت کے لئے قواعد مرتب کرے۔

نوٹ-

حکم لوکل گورنمنٹ مورخہ ۳۰- مارچ ۱۸۹۵ء
مندرجہ گورنمنٹ گزٹ اردو مطبوعہ ۱۳- اپریل ۱۸۹۵ء

نمبر ۱ ۸۲۴/۲۲۶ (بی) — قواعد مندرجہ ذیل جو حسب دفعہ ۳۹- ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء اور دفعہ ۱۵- ایکٹ ۱۷ ۱۸۷۶ء (ایکٹ ہائے مالگذاری آراضی ممالک مغربی و شمالی و اودھ) جناب نواب لفٹنٹ گورنر و چیف کمشنر بہادر نے بمنظوری ماقبل جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے مرتب فرمائے جبتک جدید قواعد نہ جاری ہون یہ احکام نافذ رہینگے-

۱- بلا منظوری ماقبل گورنمنٹ ہند کے کسی ضلع یا تحصیل کی مالگذاری کی عام تشخیص از سر نو نہ کیجائیگی-

۲- ایسی منظوری کی نسبت درخواست کرنے کے وقت لوکل گورنمنٹ اس امر کی کیفیت تحریر کریگی کہ بہ تعلق آمد و خرچ کے مالگذاری کی تشخیص جدید سے کیا نتایج حاصل ہونے کی امید ہے- اس کیفیت مین جو موجودہ مالگذاری آراضی کی تعداد واقعی تحصیلوار درج ہوگی اور یہ درج ہوگا کہ جدید تشخیص مالگذاری مجوزہ سے آمدنی مین کسقدر اضافہ ہونے کی امید ہے اور نیز وہ وجوہ تحریر کئے جائینگے جنکی بنا پر اضافہ مذکور کا تخمینہ کیا گیا ہو- ان وجوہ مین (علاوہ دیگر امور کے) ترقی زراعت اور اضافہ لگان کی کیفیت جو کاغذات آراضی دیہات سے واضح ہو اور متفرق آمدنی کی ترقی اور اجناس کی قیمت کی زیادتی کا اور اُن ترقیات و اصلاحات (آراضی) کے نتیجہ کا بیان ہوگا جو منجانب گورنمنٹ عمل مین آئی ہون-

۳- ملک ہند مین مالگذاری آراضی کا لیا جانا اس اصول پر مبنی ہے کہ اس ملک کے قانون قدیم کے مطابق حاکم وقت ہر ایک قطعہ زمین کی سالانہ پیداوار کے ایک جزو کا مستحق ہے- باستثنائے ایسی صورتون کے جنمین حاکم وقت نے اپنے اُس استحقاق کو جو پیداوار کے جزو مذکور کی بابت اُسکو حاصل ہے بالاستمرار یا بطور چند روزہ منتقل کردیا ہو یا بجائے جزو مذکور کے ایک مقررہ تعداد

نہ نقد کی سالانہ یا برسون کی کسی میعاد کے لئے یا ہمیشہ کے وصول کرنے پر رضامند ہوا ہو۔

۴۔ اُن رقوم نکاسی مین جنپر تشخیص مالگذاری مبنی کیجاتی ہے وہ لگان جو ایسے رقبہ جات کی بابت وصول ہوتا ہے جو لگان پر دیے گئے ہون اور تخمینی مالیت لگان اُس آراضی کی جو مالکان کی کاشت مین ہو۔ خواہ آراضی مذکور سیر کی تعریف مین داخل ہویا نہو۔ اور نیز متفرق آمدنی جو قدرتی پیداوار سے وصول ہوتی ہو داخل ہے۔

۵۔ واقعی تعداد لگان کی حتی الامکان اُن رقوم لگان سے تحقق کیجائیگی جو جمعبندی دیہہ متعلقہ مین درج ہون اور بشرط ضرورت بہ تعلق ایسی آراضی کے جسکا لگان بذریعہ بٹائی غلہ کے ادا کیا جاتا ہو یا جسکی نسبت یہہ درج ہو کہ اُسکا لگان معاف ہے یا جسکی شرح لگان رعایت کے ساتھ مقرر کیگئی ہو یا جسکی شرح لگان کا تعداد مناسب سے کم ہونا ظاہر ہو یا جسکی نکاسی براہ فریب مخفی رکھی گئی ہو یا جس صورت مین کہ کاغذ غیر درست یا ناکافی ہو۔ اُسکی تصحیح کیجائیگی۔ ایسی کل تصحیحات جنکی ضرورت ہوا ور آراضی سیر اور خود کاشت کے لگان کا تخمینہ اُن شروح پر مبنی کیا جائیگا جو فی الواقع ادا کیجاتی ہین یا جو ایسے لگانون سے اخذ کیجائین جو فی الواقع ادا کئے جاتے ہین۔ آراضی سیر کی مالیت لگان کا تخمینہ کرنے مین لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ ایسی صورتون مین جنمین مالکون کی تعداد زیادہ اور اونکی مقدرت کم ہو۔ بطور رعایت کے۔ نقد ادمالیت مذکور مین کچھہ کمی کرے۔

۶۔ جس رقبہ کی مالگذاری تشخیص کرنی ہو وہ حلقہ جات تشخیص پر منقسم کیا جائیگا اور آراضی کی قسم بندی اُس فرق بین کے لحاظ سے کیجائیگی جو مختلف اقسام کی آراضیات مین ہوتا ہے اور جسکی نسبت لوگ یہہ تسلیم کرتے ہین کہ اُس فرق کی وجہ سے لگان مین کمی یا بیشی ہوتی ہے اور ہر حلقہ تشخیص مین ہر قسم زمین کی بابت ایسی شروح منتخب کرلی جائینگی جنکی تعداد کی بنا پر اُسی قسم کی آراضی کی شرح لگان مقرر کیجائیگی۔ یہہ شروح منتخبہ اس طرح قایم کیجائینگی کہ جو محال کسی حلقہ مین داخل ہونگے اونکی ایسی شروح لگان پر لحاظ کیا جائیگا جو لگان نقدی ادا

کرنیوالی اسامیون کے نام (جمعبندی مین) بطور شرح واقعی کے درج ہون اور جو ایسے آسامیون کی شروح لگان نہون جنکے لگانون مین بوجہ خاص رعایت کیگئی ہو۔ مگر ایسے حالات کی شرح پر لحاظ نہ کیا جائیگا ضمین لگان تصدیق شدہ مندرجہ جمعبندی صحیح نہو بلکہ براہ فریب غلط لکھا گیا ہو یا مخالف بہت کم یا بہت زیادہ ۔ یہہ شروح منتخبہ بطور پیمانہ کے یعنی ایسی شروح ہونگی کہ اونکی تعداد سے مقابلہ کرکے دیگر شروح کی صحت اور غلطی کا اندازہ کیا جائیگا اور انھین شروح منتخبہ کی بناپر ایسی آراضی کا لگان قایم کیا جا سکتا ہے جسکی تشخیص اُس لگان کی بناپر نہین کیجا سکتی جو جمعبندی مین درج ہو۔

۷ - مالکان آراضی کی متفرق آمدنی مین جنگل اور چراگاہ اور مچھلی کی آمدنی اور اس قسم کی دیگر آمدنی داخل ہے لیکن پتھر یا کنکر کی کان اور معدنیات کی آمدنی داخل نہین ہے۔

۸ - ہر محال پر تشخیص جمعبندی عموماً خالص نکاسی کے پچاس فیصدی کی شرح سے کیجائیگی لیکن مہتمم بندوبست کو اختیار ہے کہ بربنا ایسی وجوہ کے جو قلمبند کیجائین اس تعداد مقررہ سے فیصد پانچ تک کی بیشی یا کمی کرے اگر مشارالیہ کی راے مین اس سے زیادہ بیشی یا کمی کرنی مناسب ہو تو اسکو لازم ہے کہ اپنی تجاویز کی نسبت خاص منظوری حاصل کرے۔

۹ - مالگذاری مین بہت زیادہ اور دفعتاً اضافہ کرنے سے احتراز کرنا چاہئے اور جس صورت مین کہ پوری مالگذاری کے دفعتاً عاید کرنے سے سختی اور تکلیف پہونچنے کا احتمال ہو تو تشخیص مالگذاری مین بتدریج اضافہ کرنیکا طریقہ اختیار کیا جائیگا۔

۱۰ - بلا اجازت گورنمنٹ ہند کے کوئی جدید تشخیص مالگذاری تیس سال سے زیادہ عرصہ کے لئے مقرر نہ کیجائیگی۔

۱۱ - ضلع کی تشخیص مالگذاری کی رپورٹ تحصیلوار یا پرگنہ وار کی جائیگی اور قبل اسکے کہ تشخیصات مالگذاری کا اعلان کیا جاے ہر تحصیل یا پرگنہ کی تشخیص مالگذاری کی تجاویز علیحدہ علیحدہ بغرض صدور احکام لوکل گورنمنٹ پیش کیجائینگی۔

۱۲ - جب ضلع کی تشخیص مالگذاری مکمل ہوجاے تو بغرض منظوری لوکل گورنمنٹ اسکی نسبت رپورٹ

کی جائیگی۔

حسب الحکم جناب نواب لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی شمالی و

چیف کمشنر بہادر ممالک اودھ

جے جے ڈی لاٹوس

چیف سیکرٹری گورنمنٹ ممالک مغربی وشمالی و اودھ

لگان کی شروح اور تشخیص مالگذاری کے متعلق تجاویز

دفعہ ۶۳ - مہتمم بندوبست بموجب اُن قواعد کے جو حسب دفعہ ۶۲ مرتب کئے جایئن لگان کی شروح بغرض تشخیص منتخب کریگا اور اُنکی نسبت اپنی رپورٹ بغرض منظوری بورڈ ارسال کریگا اور ایسی منظوری کے موصول ہونے پر اپنی تجاویز تشخیص کی نسبت مرتب کریگا اور اُنکی رپورٹ بغرض صدور حکم بورڈ کے ارسال کریگا۔

نوٹ - اس دفعہ مین یہ بات درج کردی گئی ہے کہ مہتمم بندوبست شرح لگان منتخب کرسکتا ہے جسکو بورڈ منظور کریگی۔ شرح لگان کی ضرورت کو تشخیص جمع کے لئے گورنمنٹ نے مان لیا ہے اسلئے حکم قانون اضافہ اور تشخیص لگان کے لئے ضروری ہے۔

واسطے قواعد افسر بندوبست دیکھو سرکلر بورڈ۔

ممالک مغربی شمالی

جمع مشخصہ کا اعلان

اودہ - ۲۹

دفعہ ۶۴ - ایسی تجاویز کے متعلق بورڈ کے احکام موصول ہونے کے بعد اور بپابندی احکام مذکور کے مہتمم بندوبست کو لازم ہے کہ ہر محال کی جمع مشخصہ کا اُس شخص سے اعلان کرے جسکے ساتھ اُس محال کا بندوبست عمل مین آنے والا ہو۔

اگر کسی محال مین دو یا زیادہ مواضع یا حصص مواضع شامل ہون تو مہتمم بندوبست ہر ایسے موضع یا حصہ موضع کی جمع مشخصہ کا اور نیز پورے محال کی مجموعی جمع مشخصہ کا اعلان کرے گا۔

اعلان مذکور اسوقت اور اُس مقام پر کیا جائیگا جسکی اطلاع بذریعہ اشتہار کے مہتمم بندوبست دیگا۔

نوٹ - تعریف محال کے لئے دیکھو دفعہ ۴۔

اودھ ۲۶ - **دفعہ ۶۵** - بتابعت احکام دفعہ ۶۴ بندوبست اس طور پر کیا جائے گا۔ کس کے ساتھ بندوبست کیا جائیگا

(**الف**) محال تعلقہ داری مین تعلقہ دار کے ساتھ۔

(**ب**) دیگر محالات مین مالک محال کے ساتھ یا اگر دو یا زیادہ مالک ہون تو نمبرداران کے ساتھ الا اُس صورت مین کہ مہتمم بندوبست بوجوہ خاص یہہ قرار دے کہ جملہ مالکان کے ساتھ بندوبست کیا جانا چاہیے۔

اگر کوئی تعلقہ دار یا دیگر مالک جسکے ساتھ بحالت دیگر بندوبست کیا جاتا۔

(۱) اپنے محال یا حصہ کا قبضہ کسی مرتہن کو دے چکا ہو تو بندوبست ایسے مرتہن کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔

(۲) مجنون یا نابالغ ہو یا اور ایسا شخص ہو جو قابل معاہدہ کرنے کے نہو تو اوسکی طرف سے بندوبست اوسکے قایم مقام قانونی کے ساتھ کیا جائیگا۔

نوٹ - جب کسی محال مین دو یا زیادہ حصہ دار ہون تو عموماً نمبردار سے بندوبست ہوگا اور حصہ دار سے بندوبست مستثنیات مین سے ہوگا اور خاص وجوہ سے اور اسی کے موافق اس دفعہ مین ترمیم ہوئی۔

ممالک مغربی شمالی ۴۹ - **دفعہ ۶۶** - اگر وہ اشخاص جو اپنے ساتھ بندوبست کرانے کا استحقاق رکھتے ہین اُس جمع مشخصہ پر جسکا اس طور پر اعلان کیا گیا ہے راضی ہون تو وہ اور وہ اشخاص جنکے وہ قایم مقام ہون اوس جمع کے ادا کرنے کے مستوجب ہونگے۔ جس جمع مشخصہ کا اعلان کیا جاے اوسپر رضامند ہونے کا اثر

(الف) اگر بندوبست سابق کی میعاد منقضی نہین ہوئی ہے تو اوس تاریخ سے جسپر کہ وہ میعاد منقضی ہو۔

(ب) اگر میعاد مذکور منقضی ہوگئی ہو تو اوس رضامندی کی تاریخ یا اوس تاریخ مابعد سے جو بورڈ قرار دے۔

اور اون محالات مین جنمین کہ آراضی یا حصہ آراضی چند اشخاص کے قبضہ جداگانہ مین ہو مہتمم

جمع مشخصہ کا تقسیم کیا جانا

بندوبست کو لازم ہے کہ اوس جمع مشخصہ کو اوس آراضی پر جو اس نہج سے قبضہ مین ہو تقسیم کر دے۔

نوٹ - اس دفعہ مین یہہ ترمیم ہوئی ہے کہ جب تشخیص جمع قبل ختم ہونے میعاد بندوبست سابق کر دی گئی اور قرار پاگئی نیا بندوبست اوس تاریخ سے پہلے نافذ نہو گا۔

حصہ دارون کے مابین از سرنو تقسیم آراضی اور تجویز مالگذاری کے متعلق رواج کا نافذ کیا جانا

ممالک مغربی و شمالی

دفعہ ۶۷ - جس محال مین حسب رواج مقررہ اراضی یا تعداد مالگذاری جو ذمہ ہر حصہ دار کے واجب الادا ہو بہ اوقات معین از سرنو تقسیم یا تجویز ہوا کرتی ہو مہتمم بندوبست کو جائز ہے کہ حصہ دارون کی درخواست پر اوسی رواج مقررہ کے موافق اوسی طور پر از سرنو تقسیم یا تجویز کرا دے۔

نوٹ - اگر کسی حصہ دار کے منافع مین کسی وجہ سے کمی واقع ہو جائے تو دوبارہ مالگذاری تشخیص ہو سکتی ہے یا دوبارہ تقسیم جایداد عمل مین آسکتی ہے جیسا کہ واجب العرض محال مذکور مین درج ہو۔

خارج کیا جانا کسی ایسے شخص کا جو کسی محال کے بندوبست پر رضامند ہونے سے انکار کرے یا بندوبست کو قبول نکرے

ممالک مغربی و شمالی
اودھ - ۳۵

دفعہ ۶۸ - اگر وہ شخص جسکے ساتھ بندوبست ہونا چاہئے جمع اعلان کردہ مہتمم بندوبست کے منظور کرنے سے ۳۰ دن کے اندر اوس تاریخ سے کہ مہتمم بندوبست نے حسب دفعہ ۶۴ اوس جمع کا اعلان کیا ہو انکار کرے یا (عرصہ مذکور کے اندر) اوسکے منظور کرنے مین قاصر رہے تو مہتمم بندوبست کو لازم ہے کہ رپورٹ

اُسکی معرفت کمشنر کے بورڈ کی خدمت مین بھیجے۔

اور بورڈ کو یہہ حکم صادر کرنے کا اختیار ہے کہ جس شخص نے اس نہج پر انکار کیا ہو یا جو اس طرح قاصر رہا ہو وہ اُس مدت تک جو بورڈ مناسب تصور کرے اور حکم مذکور کی تاریخ سے پندرہ سال سے زیادہ نہو بندوبست سے خارج کیا جاے۔

اور کلکٹر کو اختیار ہے کہ بورڈ کی منظوری پہلے حاصل کرکے محال کو اُس عرصہ تک یا اُسکے کسی جزو تک مستاجری پر دے یا زیر اہتمام خاص رکھے اور کلکٹر کو لازم ہے کہ اُس شخص کو جو اسطرح بندوبست سے خارج کیا جاے سالانہ حق مالکانہ جسکا وہ حسب دفعہ ۴۷ مستحق ہو ادا کرے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ اگر محال محال تعلقہ داری ہو تو تعلقہ دار اپنے کُل محال کے بندوبست سے بلا حصول منظوری ماقبل جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل یا محال مذکور کے کسی حصہ کے بندوبست سے بلا منظوری لوکل گورنمنٹ خارج نہ کیا جائیگا۔ اودہ ۳۲

نوٹ - جب زیر دفعہ ۶۸ - ایک حصہ دار بندوبست سے خارج کر دیا گیا ہو تو محال کا انتظام یا مستاجری جملہ صورتوں مین صاحب کلکٹر کرینگے نہ کہ صاحب مہتمم بندوبست - اور اسی کے موافق یہہ دفعہ ترمیم ہوئی۔

جبکہ آراضی منضبط کے اداے مالگذاری سے اصلی قابض نے انکار کیا ہو اور بندوبست اُنھین آراضی کا کسی غیر شخص کے ساتھہ ہوا ہو تو تجویز ہوئی کہ ایسے بندوبست سے کوئی حق مخالف استحقاق اصل قابض کے بعد اختتام بندوبست حاصل نہین ہوتا اصلی قابض کو اختیار دعوی بندوبست کا ہے فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد نمبر ۱۸۶ سنہ ۱۸۶۶ء مورخہ یکم دسمبر سنہ ۱۸۶۶ء صفحہ ۲۳۱ کتاب انگریزی و صفحہ ۱۰۵ کتاب اردو - محمد عطاء اللہ بنام محمد محب اللہ۔

جو حصہ دار بندوبست سے خارج کر دیا گیا ہو اُسکو حق مالکانہ ملنا چاہیے لیکن اگر افسر بندوبست نے

سفارش نہ کی ہو تو عدالت دیوانی کو حق مالکانہ کے لئے ڈگری دینے کا اختیار حاصل نہیں۔ فیصلہ صدر دیوانی عدالت سنہ ۱۸۶۱ء (گلاب سنگھ بنام ٹھکرانی)

اودھ ۴۴ | مستاجری مالک ادنی کو دینا

دفعہ ۶۹ - اگر تعلقہ دار اپنے تعلقہ کے کسی جزو کے بندوبست سے حسب دفعہ ۶۸ خارج کیا جائے اور وہ جزو مقبوضہ کسی مالک ادنی کا بطور بندوبست شکمی (پختہ داری) ہو تو پہلے اُس مالک ادنی سے بہ پابندی اُن شرائط کے جنکی نسبت بورڈ ہر صورت مین ہدایت کرے اُس جزو کی مستاجری قبول کرنے کے لئے کہا جائیگا۔

اودھ ۴۴ | تعلقہ دار خارج از بندوبست کا حق مالکانہ

دفعہ ۷۰ - اگر ایسا مالک ادنی جمع مشخصہ قبول کرے تو وہ تعلقہ دار جو اسطرح خارج کیا گیا ہو جزو مذکور کے منافع سے اسقدر مالکانہ پانے کا مستحق ہوگا جو بورڈ مقرر کرے لیکن مقدار اُس مالکانہ کی اُس حصہ منافع خام سے - اگر کچھ ہو - زاید نہوگی جسکے پانے کا وہ تعلقہ دار درصورت قبول کرنے جمع کے مستحق ہوتا۔

اور صورتون مین وہ تعلقہ دار جو اس طرح پر بندوبست سے خارج کیا گیا ہو (بپابندی احکام بورڈ) جزو مذکور کے منافع سے اُسقدر مالکانہ پانے کا مستحق ہوگا جسکی تعداد جمع مجوزہ کی تعداد پر پانچ روپیہ فیصدی سے کم اور پندرہ روپیہ فیصدی سے زیادہ نہوگی

خارج کئے ہوئے مالک سے بندوبست قبول کرنے کے لئے کہنا

دفعہ ۷۱ - جب میعاد معینہ دفعہ ۶۸ منقضی ہو جائے تو کلکٹر اُس شخص سے جو اُسوقت مستحق بندوبست ہو اُس رقبہ مقامی کی باقیماندہ میعاد بندوبست کے لئے جسمین کہ محال متعلقہ واقع ہو اُس جمع پر جسکی نسبت بورڈ ہدایت کرے محال کے بندوبست کے منظور کرنیکے لئے کہیگا - اگر وہ شخص اُسکے منظور کرنے سے انکار کرے تو جایز ہے کہ منظوری بورڈ اور بپابندی احکام دفعہ ۶۸ کے جس حد تک کہ وہ احکام متعلق ہون وہ شخص بندوبست سے اُسقدر مدت تک کے لئے جسکی بورڈ ہدایت کرے اور جو اُس رقبہ مقامی کی باقیماندہ

میعاد بندوبست سے زیادہ نہو خارج کردیا جاے۔

(۱) پنجابی شمالی ...

ضابطۂ عمل اس صورت مین جب چند مالکون مین سے بعض جمع کے قبول کرنے سے انکار کرین

دفعہ ۷۲ - اگر کسی ایسے محال مین جسمین کہ آراضی یا حصہ آراضی چند اشخاص کے قبضہ جدا گانہ مین ہو اور جسمین مہتمم بندوبست نے یہہ تجویز کرلیا ہو کہ جملہ مالکان کے ساتھ حسب دفعہ ۶۵ بندوبست کیا جاے کوئی حصہ دار اُس تاریخ سے جبکہ مہتمم بندوبست نے حسب دفعہ ۶۴ مالگذاری کا اعلان کیا ہو تیس دن کے اندر اُس جمع کے منظور کرنے سے جسکا اسطرح اعلان کیا گیا ہو انکار کرے یا قاصر رہے تو مہتمم بندوبست کو جایز ہوگا کہ اُس شخص کے حصہ کو جو اس نہج پر انکار کرے یا قاصر رہے ایسی میعاد کے لئے جو پندرہ سال سے زیادہ نہو محال کے کل حصہ داران باقیماندہ کے نام یا اُنمین سے کسی کے نام منتقل کردے جو اس انتقال کے قبول کرنے پر رضامند ہون یا ہو۔ اور وہ حصہ داران جو انتقال کو قبول کرین اُس مالک کو کوئی سالانہ حق مالکانہ جسکا کہ وہ حسب دفعہ ۶۷ مستحق ہے ادا کرینگے۔

اگر کوئی حصہ دار ایسے انتقال کو قبول نکرے تو تمام محال کی نسبت حسب دفعہ ۶۸ اسطرح عمل کیا جائیگا کہ گویا کل حصہ دار جمع کے قبول کرنے سے انکار کرچکے ہین یا قاصر رہے ہین۔

نوٹ - بندوبست معمولاً نمبردار سے ہوگا اور وہ بندوبست مجوزہ مہتمم بندوبست پر رضامند نہو تو تمام حصہ داران زیر دفعہ ۶۸ بندوبست سے محروم کئے جاوینگے - ایسی حالتین مستثنیات سے ہونگی جنمین بندوبست حصہ داران سے ہوگا اگر کل شرکا تشخیص جمع قبول نکرین تو محال کی نسبت زیر دفعہ ۶۸ کارروائی ہوگی اگر چند حصہ داران راضی ہون اور باقی رضامند نہون تو رضامند حصہ داران کو کل حصہ منتقل کردیے جائینگے اگر کوئی حصہ دار اس انتقال کو منظور نکرے اور جمع جو محال پر تشخیص کیگئی ہو نہ منظور کیجاوے تو کل حصہ دار محروم کئے جائین گے۔

دفعہ ہذا مین لفظ "جائز ہوگا" قابل توجہ ہے ایک طرحپر افسر بندوبست کو اختیار دیا گیا ہے کہ اگر وہ مناسب سمجھے تو اوس مدت کو بڑھا سکتا ہے جو تعین مالگذاری کے واسطے مقرر کیگئی ہے اور اسطرح بہت سی دقتون کا انسداد ممکن ہے۔

جس حصہ دار کا حصہ منتقل کیا گیا ہو اوسکو اپنا حصہ لینے کے لئے کہنا

دفعہ ۷۳ - اگر بعد انقضاے میعاد معینہ دفعہ ۷۲ وہ حصہ دار جسکا حصہ منتقل کیا گیا ہے جمع اعلان کردہ مہتمم بندوبست کو قبول کرے تو کلکٹر اوس حصہ دار کو اوسکے حصہ پر قابض کر دیگا۔

اگر ایسا حصہ دار اس طور پر قبول نکرے تو باقیماندہ میعاد بندوبست محال مذکور کے لئے انتقال برقرار رکھا جائیگا۔

ممالک مغربی شمالی اودھ ۳۴۰ و ۳۴۶

حق مالکانہ جو ایسے حصہ دار کو جسکا حصہ منتقل کیا گیا ہو یا بندوبست سے خارج کئے ہوے مالک کو دیا جائیگا

دفعہ ۷۴ - جو مالک حسب دفعہ ۷۲ بندوبست سے خارج کیا گیا ہو یا جسکا حصہ حسب دفعہ ۷۲ منتقل کیا گیا ہو وہ ایسے اخراج یا انتقال کے زمانہ مین مستحق ہوگا کہ۔

(۱) اگر اوسکے پاس ایسی آراضی نہو جسپر اوسکو اپنے حقوق ملکیت کے انتقال پر بطور اسامی ساقط الملکیت کے حسب دفعہ ۱۰ - ایکٹ قبضہ آراضی متعلقہ ممالک مغربی و شمالی سنہ ۱۹۰۲ء یا دفعہ ۷ (الف) ایکٹ لگان ملک اودھ سنہ ۱۸۸۶ء - جیسی کہ صورت ہو - قبضہ رکھنے کا استحقاق حاصل ہوتا تو وہ سالانہ حق مالکانہ جسکی تعداد مالگذاری مشخصہ محال یا حصہ متعلقہ کے پانچ روپیہ فیصدی سے کم اور پندرہ روپیہ فیصدی سے زیادہ نہو پاتا ہے - یا

(۲) اگر اوسکے پاس ایسی آراضی ہو تو اوسپر بادا ے ایسے لگان کے قابض رہے جو مہتمم بندوبست بہ مطابقت احکام نمبر ۱۰ ایکٹ قبضہ آراضی متعلقہ ممالک مغربی و شمالی سنہ ۱۹۰۲ء یا دفعہ ۷ (الف) ایکٹ لگان ملک اودھ سنہ ۱۸۸۶ء - جیسی کہ صورت ہو - مقرر کرے اور جب ایک ثلث لگان مقررہ بالا مالگذاری محال یا حصہ کے پندرہ روپیہ فیصدی سے کم ہو تو اوسقدر سالانہ حق مالکانہ پاتا ہے کہ اگر وہ ایک ثلث مذکورہ بالا مین جوڑ دیا جاے تو ایسی مالگذاری کے پانچ روپیہ

فیصدی سے کم اور پندرہ روپیہ فیصدی سے زیادہ نہو۔

نوٹ - اس دفعہ مین کل قواعد جو محروم شدہ حصہ دار کے حق مالکانہ کے متعلق ہین یکجا کر دیے گئے ہین۔

(۲) اس فقرے کا یہ منشا ہے کہ جو رعایت لگان کہ ہر روپیہ مین چار آنہ کی آسامی ساقط الملکیت کے ساتھ کیجاتی ہے وہ بطور جزو اس حق مالکانہ کے محسوب کیجاویگی جسکا مالک خارج شدہ مستحق ہے اس امر کو زیادہ صاف اور مختصر طور سے اسطرح تحریر کر دیا گیا ہے کہ وہ رعایت آسامی مذکور کے ساتھ بہ تعداد ایک ثلث لگان مقررہ کے تحریر کر دیگئی ہے (اسطرح سے) محسوب کرنیکے ایک پیچیدہ طریقے کی اور الفاظ "مالیت سالانہ" کے استعمال کی جنکے واسطے ایک خاص تعریف ہونا لازم آتا ہے ضرورت نہین رہی۔

ممالک مغربی شمالی ۵۱

اختیار یہ حکم دینے کا کہ جو مختلف فریق علیحدہ اور مختلف حقوق رکھتے ہون اون مین سے کسکے ساتھ بندوبست کیا جاے اور منافع کی تقسیم کا طریقہ مقرر کرانے کا اختیار

دفعہ ۷۵ - ممالک مغربی و شمالی مین جب چند اشخاص کسی محال مین حقوق ملکیت جداگانہ قابل وراثت اور قابل انتقال رکھتے ہون اور وہ حقوق اقسام جداگانہ کے ہون تو مہتمم بندوبست کو لازم ہوگا کہ حسب قواعد مجریہ وقت امور مفصلہ ذیل کی تجویز کرے۔

(**الف**) یہ کہ اون اشخاص مین سے کسکے ساتھ معاہدہ ادائے مالگذاری کا کیا جاے مگر یہ بات اس طور پر ہونی چاہیے کہ دیگر اشخاص کے حقوق کے حفظ کے لیے انتظام قرار واقعی عمل مین آئے۔ اور

(ب) یہ کہ جتنے اشخاص حقوق متذکرہ بالا جداگانہ رکھتے ہون اون پر محال کا منافع خالص تا میعاد بندوبست کس طور پر اور کس حساب سے منقسم کیا جاے۔

نوٹ (۱) حسب درخواست صریحی زمینداران کے بندوبست سابق ایک موضع کا جسکی مالگذاری معاف ہوئی تھی معافیداران کے ساتھ کیا گیا تجویز ہوا کہ بعد اختتام میعاد بندوبست زمیندار مستحق تھے

کہ بجمیع معاف شدہ اُسکے ساتھہ بندوبست کیا جاے کیونکہ اونھون نے اپنے مسلمہ حقوق ملکیت کو بھی معافیداران صرف میعاد بندوبست منقضیہ تک چھوڑا تھا اور چونکہ معافیداران کا قبضہ مالکانہ اجازتاً تھا لہذا دعوی زمینداران مین حد سماعت عارض نہین ہے - فیصلہ بورڈ مندرجہ لیگل رمیمبرنسر جلد ۲ - ماہ مئی سنہ ۱۸۸۱ء صفحہ ۴۶ کتاب انگریزی وصفحہ ۵۰ کتاب اردو نمبر ۳۰۹ سنہ ۱۸۸۱ع مہنت سرجوداس بنام اوسان -

(۲) بندوبست اُن اشخاص کے ساتھہ ہونا چاہیے جو افعال مالکانہ کرتے رہے ہون باوجودیکہ اوس موضع مین اور بھی شخص دعویدار باظہار موروثی زمینداری حق ملکیت کے ہون اور مالکانہ پاتے رہے ہون فیصلہ بورڈ مندرجہ لیگل رمیمبرنسر جلد ۲ ماہ مئی سنہ ۱۸۸۱ء صفحہ ۴۰ کتاب انگریزی وصفحہ ۵۲ کتاب اردو نمبر ۴۳۷ سنہ ۱۸۸۱ء مہنت بھگوانداس بنام بہادر -

ممالک مغربی شمالی

اختیار نسبت اس امر کے کہ ایسے محال کے مالک اعلیٰ کی طرف سے جو دفعہ ۷۵ کے ذیل مین آسکتا ہو مالک ادنیٰ سے بندوبست شکمی (پختہ داری) کیا جاے

دفعہ ۷۶- (۱) اگر کسی محال مین جس سے احکام دفعہ ۷۵ کے متعلق ہوتے ہین چند مالک باہمدگر حقیت اعلیٰ اور ادنیٰ رکھتے ہون اور بندوبست اُس فریق کے ساتھہ کیا جاے جو حقیت اعلیٰ رکھتا ہے تو مہتمم بندوبست کو جایز ہے کہ مالک اعلیٰ کی طرف سے بندوبست شکمی (پختہ داری) مالک ادنیٰ کے ساتھہ کرے اور اوس بندوبست کی رو سے اُس مالک ادنیٰ کو لازم ہوگا کہ اوس محال کی بابت جسقدر مطالبہ سرکاری ہو معہ اُس حصہ منافع محال کے جو حسب دفعہ ۷۵ مالک اعلیٰ کے واسطے قرار پایا ہو مالک اعلیٰ کو ادا کیا کرے -

مالک ادنیٰ کا بندوبست شکمی سے خارج کیا جانا

(۲) اگر مالک ادنیٰ ایسے بندوبست شکمی (پختہ داری) کو منظور نکرے تو محال تا میعاد بندوبست مالک اعلیٰ کو دیدیا جائیگا اور مالک ادنیٰ اوس آراضی کو (اگر کچھہ ہو) جسکی کاشت وہ خود بتاریخ انکار کرتا ہو بطور آسامی ساقط الملکیہ کے اوس شرح لگان پر جو مہتمم بندوبست بمطابقت احکام

دفعہ ۱۰- ایکٹ قبضہ آراضی متعلقہ ممالک مغربی وشمالی سنہ ۱۹۰۲ء مقرر کرے اپنے قبضہ
مین رکھیگا۔

(۳) اگر ایک ثلث لگان مقررہ بالا اُس زرمنافع کے پندرہ روپیہ فیصدی سے کم ہو جو حسب دفعہ ۷ مالک ادنیٰ کے لئے مقرر کیا گیا ہے تو مالک اعلیٰ اُسقدر سالانہ حق مالکانہ مالک ادنیٰ کو ادا کریگا کہ جو اگر ایک ثلث متذکرہ بالا مین جوڑ دیا جاے تو ایسے زرمنافع کے پانچ روپیہ فیصدی سے کم اور پندرہ روپیہ فیصدی سے زیادہ نہو۔

(۴) اگر مالک ادنیٰ ایسے انکار کرنے کی تاریخ پر کسی آراضی کو کاشت نکرتا ہو تو مالک اعلیٰ اوسکو اسقدر سالانہ حق مالکانہ ادا کریگا جسکی نسبت بورڈ ہدایت کرے اور جو اوس زرمنافع کے پانچ روپیہ فیصدی سے کم اور پندرہ روپیہ فیصدی سے زیادہ نہو جو اُسکے لئے مقرر کیا گیا ہے۔

نوٹ۔ اگر کسی موضع کا بندوبست ہرپٹی دار کے ساتھ نہ کیا جاے بلکہ مالک اعلیٰ کے ساتھ کیا جاے تو ایسی حالت مین حکام مال کو اختیار حاصل ہے کہ بموجب اشتہار گورنمنٹ ۱۲ ستمبر ۱۸۴۹ء اُس معاہدے کو جو درمیان گورنمنٹ اور مالک اعلیٰ کے ہوا ہو فسخ کرکے ہرپٹی دار کے ساتھ بندوبست کرین (دیکھو ناتھ بنام ترلوک ناتھ دسمبر ۱۸۵۹ء صدر دیوانی آگرہ)

تشخیص مالک ادنیٰ اپر جب بندوبست اوسکے ساتھ کیا جاے

دفعہ ۷- اگر ایسے محال کا بندوبست مالک ادنیٰ کے ساتھ کیا جاے تو جو تعداد کہ اوسکو ادا کرنی چاہیے اوسکو مہتمم بندوبست اسقدر مقرر کریگا جو ایسے محال کی جمع مشخصہ کے مساوی ہو اور اوس پر وہ حصہ منافع کا مستزاد کیا جائیگا جو مالک اعلیٰ کے واسطے تجویز کیا جاے اور اسصورت مین حصہ مالک اعلیٰ کا بطور مالگذاری کے وصول ہوگا اور کلکٹر اُسکو اوسکا حصہ ادا کریگا۔ ممالک مغربی وشمالی ۵۹

نوٹ- سرکلر نمبر ۹ مد ۳ بورڈ

فیس مالکانہ

(الف)

قواعد ذیل واسطے کارروائی آمدنی واداے فیس مالکانہ اور قایم رکھنے یکسان طریقہ حسابات کے منضبط کئے جاتے ہین۔

۲۔ کل مالکانہ یابندون کا رجسٹر جو بندوبست کے وقت تیار ہوا تھا تاریخ تک درست اور باحتیاط مرتب رکھنا چاہئے اور جملہ آیندہ کے داخلخارج اسماکا اندراج کرنا چاہئے۔ ہر داخلخارج کی رپورٹ فوراً صاحبان بورڈ کو انکا رجسٹر صحیح کرنے کے لئے کرنی چاہئے۔ امور دریافت طلب بابت جاری رکھنے یا تبدیل کرنے مالکانہ کا استصواب صاحبان بورڈ سے کرنا چاہئے۔

۳۔ ککتونی فارم (فارم ۲۱) مین مطالبہ اور وصول دکھلانے چاہئین کُل وصول ہاے خزانہ کے حسابات کی "مالگذاری کی آراضی متفرقہ" کی ذیلی مد مالکانہ یا فیس ہاے مالکان خارج شدہ مین سیاہہ کرنے چاہئین۔

۴۔ فیس مالکانہ یابندون کو اُس مہینے کے ختم پر واجب الوصول ہوگی جس مہینے مین پہلی قسط مطالبہ مالگذاری آراضی (خریف اور ربیع) واجب الادا ہو اُسوقت وہ ادا کردینی چاہئے خواہ وہ وصول ہوئی ہون یا نہین اور وہ بجٹ گرانٹ کی "مد مالگذاری آراضی فیس ہاے افسران ضلع و دیہہ" کی ذیلی مالکانہ فیس ہاے مالکان خارج شدہ مین درج ہونی چاہئین۔

۵۔ فوراً ہی انگریزی مین ایک رجسٹر مرتب کرنا چاہئے جسمین اسماے یابندگان و موضع و تعداد مالکانہ اور حکم اداے درج ہون اور ایک نقل اُسکی اطلاع کے لئے صاحبان بورڈ کی خدمت مین بھیجنی چاہئے اُسیوقت حسب نمونہ ۱۳۔ افراد (رول) مہری و دستخطی صاحب کلکٹر او دیابندگان کو دیجائیگی جو ششماہی واجب زر مالکانہ واجب الادا ہو یابندگان انکو صدر خزانہ مین واسطے اداے کے پیش کرینگے اور ثنیٰ افراد (رول) ضلع کے خزانے مین رہنے کے لئے مرتب کرنی چاہئین لازم ہے کہ مہتمم خزانہ افراد کی دونون نقول کے معائنہ سے جملہ دعادی کے جواز کی بابت اپنا اطمینان

کرے اور تب ادا کا حکم دے اور اُسکی یادداشت فارم ۲۹ مین لکھدے جو دونون افراد کی پشت پر ہونا چاہیے۔ حسب فارم ۲۴ مین ادا کی یادداشت لکھنے کے لئے جگہ نہو تو اس بارے مین مہتمم خزانکی رپورٹ پر افراد کے نئے تتمے مرتب کرنے چاہئیین اور بمہرودستخط صاحب کلکٹر یابندگان کو دینے چاہئیین - آیندہ سے کشنزون کے دستخط کے لئے بل بھیجنے کی ضرورت نہوگی۔

۶- صاحب کلکٹر کو جایز ہے کہ وجوہ خاص مثلاً یابندہ کی ضعیفی یا رتبہ کے باعث اجازت ادائے فیس بخزانہ صدر کسی ایسے مختار کو دے کہ جسکے پاس باقاعدہ مختارنامہ دستخطی حاکم موصوف کا موجود ہو درصورتیکہ یابندہ سفر کے قابل نہو یا اسقدر مفلس ہو کہ مختارنامہ کے صرف کا متحمل نہو سکے تو صاحب کلکٹر حکم دے سکتا ہے کہ فیس مالکانہ خزانہ ماتحت سے ادا کیجاے -

۷- رجسٹر ادائے منضبطہ سرکر اکوٹنٹ جنرل نمبرہ ۳ مورخہ ۲۱- جنوری ۱۸۷۱ء خزانہ مین حسب نمونہ ۲۵ قایم رکھنا چاہیے -

(ب)

۸- چونکہ تعداد مالکانہ یابندون کی گورکھپور اور بستی مین بہت ہے لہذا صاحبان بورڈ بطرف اُن اضلاع کے لئے تتمہ قواعد مندرجہ ذیل حسب دفعہ ۲۵۷ ضمن (د) ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء بہ تسلسل اُن قواعد کے جو حصہ اول سرکلر ہذا مین مندرج ہون بمنظوری گورنمنٹ جاری فرماتے ہین - قواعد ہذا مین "مالکانہ نمبرداران" جو مالکانہ یابندون کی جماعتون کے قایم مقام ہین بجاے یابندگان منفردہ کے جنکا ذکر حصہ اول مین ہوا ہے - تحریر ہوا ہے -

۹- اُن محالات مین جنکا بندوبست مالکان ادنی کے ساتھ حسب شرایط دفعہ ۵۵ - ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء ہوا ہے ایک یا زیادہ اشخاص منجملہ مالکان اعلی مندرجہ کھیوٹ کے نمبردار مقرر کئے جاینگے -

۱۰- ایسے نمبرداران کے فرایض مندرجہ ذیل ہونگے -

(۱) سرکاری خزانہ حقوق مالکانہ جو مالکان اعلی کو حسب دفعہ ۵۳ عطا ہوا ہے حاصل کرنا

(۲) مالکانہ کو درمیان اُن حصہ داران کے جنکے وہ قایم مقام ہین تقسیم کردینا۔

۱۱۔ تعداد نمبرداروں کی ہر محال ہین حتی الامکان کم ہوگی اور یہ تعداد صاحب کلکٹر مقرر کرے گا۔

۱۲۔ صاحب کلکٹر حسب قواعد مندرجہ ذیل اُس شخص کو مقرر کریگا جسکو وہ مالکان نامزد کرین جو سب سے زیادہ تعداد مالکانہ کسی محال ہین رکھتے ہون۔

(۱) جب تقرری نمبردار کی ضرورت ہو تو صاحب کلکٹر کو چاہیئے کہ ایک اشتہار نمونہ ۲۶ جاری کرے کہ ہر ایک حصہ دار اندر میعاد پندرہ روز کے تاریخ تشہیر اشتہار سے تحصیل مین آکر نمبردار نامزد کرے۔ ایک نقل اس اشتہار کی محال متعلقہ کے کسی نظر عام پر اور ایک صاحب کلکٹر کی کچہری پر و نیز دیگر مقامات پر جہان صاحب کلکٹر ضروری تصور کرے باین غرض چسپان کرنا چاہیئے کہ جملہ اشخاص جو حقیت دار ہون اُسکے مضامین سے واقف ہو جائین اُن مواضع مین جو ضلع متعلقہ سے باہر ہین اشتہار جاری کرنا چاہیئے۔

(۲) جملہ حصہ داران جو حسب قاعدہ (۱) نامزد کرنے سے قاصر رہین کسی نامزدگی کی بابت جو حسب قاعدہ مذکور کیجاے اعتراض کرنے سے ممنوع ہین۔

(۳) میعاد مقررہ حسب قاعدہ (۱) کے اختتام پر تحصیلدار تمام اشخاص کی جو نامزد کئے گئے ہین ایک رپورٹ بخدمت صاحب کلکٹر بھیجیگا جسمین مالکان نامزد کرنیوالے کے نام اور مقدار حصص بھی تحریر ہونگے اگر کوئی شخص یا کوئی لایق شخص نامزد نکیا جاے تو صاحب کلکٹر خود ایک یا زیادہ مالکان کو نمبردار مقرر کریگا۔

(۴) تب صاحب کلکٹر نام اُس شخص یا اشخاص کا جنکو منشاء الیہ نے نمبردار مقرر کرنیکے لئے تجویز کیا ہے محال مین مشتہر کرادیگا اور تمام مالکان سے جنکو نامزدگی کا اختیار حاصل تھا اندر میعاد ۱۵ دن کے اُس تاریخ سے جبکہ اشتہار محال مین مشتہر ہوا ہو

اعتراض طلب کریگا ان اعتراضات کی آمد اور تصفیہ کے بعد صاحب کلکٹر نسبت تقرری کے حکم قطعی صادر کریگا۔

(۵) صاحب کلکٹر کو جائز ہے کہ منجملہ وجوہ ذیل سے کسی وجہ کے باعث شخص نامزدہ کے تقرر کو نامنظور کرے۔

(الف) یہہ کہ اسکا نام مالکان اعلیٰ کی کھیوٹ مین درج نہین ہے۔

(ب) یہہ کہ وہ سخت مقروض ہے۔

(ج) یہہ کہ شخص نامزدہ نابالغ یا عورت ہے۔

(د) یہہ کہ وہ مشہور بدچلن یا اور وجوہ سے اپنے عہدے کی خدمات کے انجام دہی کے لایق نہین ہے۔

۱۳- صاحب کلکٹر کو اختیار ہے کہ اگر کوئی نمبردار کسی وجہ سے منجملہ وجوہ ناقابلیت مندرجہ قاعدہ ۱۱ ضمن (۵) ناقابل ہو جاے یا اپنی خدمات کو قابل اطمینان طور سے انجام دینے سے قاصر ہے تو اسکو معزول کرے۔

۱۴- جملہ اختیارات جو حسب قواعد ہذا صاحب کلکٹر کو حاصل ہین مہتمم بندوبست و اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول بھی صاحب کلکٹر ضلع کی منظوری سے اور اسسٹنٹ مہتمم بندوبست مہتمم بندوبست کی منظوری سے عمل مین لاسکتے ہین۔

۱۵- صاحب کلکٹر کے دفتر مین بزبان انگریزی ایک رجسٹر مالکانہ نمبرداروں کا جسمین انکے نام و مالکانہ محال و تعداد حق مالکانہ و حکم بغرض ادائے ہو حسب نمونہ ۲۷ مرتب رکھا جائیگا۔ ایک نقل اس رجسٹر کی صاحبان بورڈ کی خدمت مین ارسال ہونی چاہئے اور ہر ایک داخل خارج کی اطلاع واسطے تصحیح رجسٹر دفتر صاحبان بورڈ مین کرنی چاہئے۔

۱۶- رول حسب نمونہ ۲۸ مرتب کئے جائینگے اور بعد ثبت مہر و دستخط صاحب کلکٹر نمبرداران کے حوالہ کئے جائینگے اور نمبرداران ان کاغذات کو خزانہ صدر مین ششماہی پر جب حق مالکانہ واجب الادا

ہو پیش کرینگے - نقول ثمنی ان بندان (رول) کی اُمیوقت مین بغرض رکھے جانے دفتر خزانہ ضلع کے مرتب کیجائینگی - بند (رول) جداگانہ ہر ایک محال کے لیئے ضرور نہین - جملہ محالات جنکی بابت کوئی نمبردار مالکانہ پانے کا مستحق ہو تفصیلوار ایک رول مین درج کیئے جائینگے - اور کل مالکانہ جو نمبردار کو واجب الادا ہے اُسکے مطابق دیا جائیگا رول کی پشت پر ایک یادداشت حسب نمونہ ۲۹ بغرض تحریر ادائے دستخطی مہتمم خزانہ چھاپی جائیگی - رول کے پیش کرنے پر مہتمم خزانہ رول کی ہر دو نقول کو ملان کرنے سے اس بات کا کہ حق مالکانہ واجب ہے اور نیز یہہ کہ نمبردار اصل یابندہ ہے اپنا اطمینان کریگا بعدہٗ ادا کا حکم دیگا اور یادداشت اخراجات مین زر مؤدی کو لکھدیگا - جبکہ یادداشت اخراجات مین زر مودی مزید کی تحریر کے لیئے جگہہ نہ ہے یا جبکہ نمبردار مرجاے یا اپنے عہدے سے برطرف ہوجاے تو نئے ثمنی رول مرتب کیئے جائینگے جنپر صاحب کلکٹر کی مہر اور دستخط ثبت ہونگے -

۱۷ - مالکانہ حسب الحکم صاحب کلکٹر نمبردار کے مختار مجاز کو بوجوہ خاص مثلاً نمبردار کا رتبہ یا عارضی ناقابلیت حاضری بباعث بیماری کے سارٹیفکیٹ حیات پیش کرنے پر ادا ہو سکتا ہے خاص صورتون مین یعنی اگر نمبردار خزانہ صدر مین حاضری سے معذور رہے اور اسقدر مفلس ہو کہ مختار مقرر کرنے کی استطاعت نہین رکھتا ہے تو صاحب کلکٹر کو جایز ہے کہ بعد تصدیق مابقاعدہ منجانب تحصیلدار خزانہ ماتحت سے ادائے زر کا حکم دے -

(ج)

۱۸ - ایک قسط بندی یا نقشہ مطالبہ (نمونہ ۳۰) معہ مالگذاری اراضی مندرجہ توزیع " صاحبان بورڈ کی خدمت مین ہر سال ارسال کرنا چاہیئے اور اگر کوئی فرق مطالبہ سال و سالگذشتہ مین ہو تو اُسکی تصریح خانہ کیفیت مین پورے طور سے کردینی چاہیئے -

۱۹ - مطالبہ و وصول ہاے کی رپورٹ بذریعہ توزیعات (نمونجات ۲۱ و ۲۲) کے ہمراہ ایک ششماہی مین صاحبان بورڈ کی خدمت مین ارسال ہوتی رہیگی اور آمدنی و خرچ کی رپورٹ بذریعہ

نمونہ ۳۲ کے اُس نقشہ ششماہی مین جو ۳۰ ستمبر کو ختم ہو ہر رقم کی جو خرچ نہوئی ہو تفریح کامل بجانہ ٦ کرنی چاہیئے اور وجہ نہونے ادا کی بھی تصریح کرنی چاہیئے -
واسطے نمونہ جات کے دیکھو مجموعہ سرکلرات بورڈ -

کسی ضلع کے بندوبست کی ترمیم کی حالت مین بھی حق مالکانہ تعلقہ دار عطیہ دار سابق مین کمی نہین ہوسکتی -

عدالت دیوانی کو رقوم مالکانہ کی بابت جو کہ منجانب معافیداران یا قابض درمیانیون کے واجب الادا ہون اختیار سماعت حاصل نہین (دیکھو نظیر بنام قطب النسا ویکلی نوٹ جلد چہارم صفحہ ۱۰۲)

اختیار ایسے اشخاص کے نفع کے واسطے انتظام کرنیکا جو ایسے حقوق کا قبضہ رکھتے ہون جنکی وجہ سے وہ مستحق اس امر کے نہون کہ اونکے ساتھ بندوبست کیا جاوے

ممالک مغربی و شمالی ۵٦

دفعہ ۸۷ - اگر ممالک مغربی و شمالی مین کسی محال مین ایسے اشخاص ہون جو اُس محال مین قابض ایسے حقوق ملکیت کے ہون جو اس قسم کے نہون کہ اُنکے قابض کو استحقاق بندوبست کا حاصل ہو تو مہتمم بندوبست کو جایز ہے کہ ایسا انتظام کرے کہ اُن اشخاص کے حقوق موجودہ یا اُنکے بدل مساوی کے قبضہ کا تحفظ اونکے واسطے ہو جاوے -

یہہ امر حسب مفصل ذیل ہوسکتا ہے -

(الف) یہہ کہ مالکون کی طرف سے اُن اشخاص کے ساتھہ بابت اُن اراضیات کے جو فی الواقع اُنکے قبضہ مین ہون بندوبست شکمی کیا جاوے - یا

(ب) اون محالات مین جنکا قبضہ بطور جایداد غیر منقسمہ مشترکہ کے ہو اور جس حال مین کہ وہ حقوق یہہ حقوق ہون کہ آسامیون سے کسیقدر روپیہ یا حصہ پیداوار زراعت کا لیا جاتا ہو اُسکے بجاے محال کے کسی حصہ مین جسکا منافع مہتمم بندوبست کی راے مین مساوی اُس روپیہ یا حصہ کے ہو حق ملکیت اونکو دیا جاوے - یا

(ج) ایسے اور کسی طور پر جس سے اشخاص متذکرہ فقرہ اول دفعہ ہذا کو اُنکے حقوق موجودہ یا اُنکے بدل مساوی کا تمتع حاصل ہے۔

اودھ - ۴۰

تجویز کرنا لگان یا فہتنی مالک کا

دفعہ ۷۹ - اودھ میں محال کی جمع کے اعلان کرنے کے بعد مہتمم بندوبست بمطابقت احکام ایکٹ بندوبست شکمی (پختہ داری) ملک اودھ ۱۸۶۶ء جہان تک کہ احکام مذکور متعلق ہون اور بپابندی اُن قواعد کے جو بموجب دفعہ ۲۳ مقرر کیے جائیں وہ لگان تجویز کریگا جو محال کے تمام مالکان ادنی کو خواہ اُنکے ساتھ بندوبست شکمی (پختہ داری) ہوا ہو یا نہوا ہو اور تمام اُن اشخاص کو جنکے پاس ٹھیکہ جات قابل وراثت و ناقابل انتقال ہون اور جو بموجب فیصلہ عدالتی کے آراضی پر قابض ہون ادا کرنا ہوگا۔

جب لگان حسب متذکرہ بالا تجویز کردیا جاے تو حصہ دارون کو اختیار ہے کہ اس امر کا اقرار کرین کہ انمین سے ایک شخص بطور اُنکے قایم مقام کے لگان ادا کیا کریگا اور مہتمم بندوبست ایسے اقرار کو قلمبند کریگا لیکن اس قسم کا کوئی اقرار اُس ذمہ داری پر جو تمام حصہ دارون پر بالاشتراک اور بالانفراد لگان کی بابت ہے موثر نہوگا۔

کوئی امر مندرجہ دفعہ ہذا اُس آسامی کے لگان واجب الادا سے متعلق نہوگا جسکو حسب احکام ایکٹ لگان ملک اودھ ۱۸۶۸ء حق دخیلکاری (قبضہ داری) حاصل ہو۔

نوٹ - وہ لوگ جنکے پاس ٹھیکہ قابل وراثت و ناقابل انتقال ہے جسپر وہ بذریعہ فیصلہ عدالتی قابض ہین کاشتکار دخیلکار نہ متصور ہونگے حسب منشاء دفعہ ہذا ایسے لوگون کا لگان افسر بندوبست کو معین کرنا چاہیے۔

یہہ الفاظ "جو بموجب فیصلہ عدالتی کے آراضی پر قابض ہین" دفعہ ہذا مین زیادہ کردیے گئے ہین کیونکہ صرف انھین صورتون مین دفعہ ہذا کا نفاذ منظور رہے۔

ممالک مغربی و شمالی

ضابطہ عمل نسبت ایسی آراضی افتادہ کے جو سابق کے بندوبستون مین کسی محال مین داخل نہ کیگئی ہو

دفعہ ۸۰ - ممالک مغربی و شمالی مین جو آراضی افتادہ از روے تجویز عدالتی کسی محال کی جزو قرار نہ دیگئی ہو

اور نہ بروقت کسی بندوبست سابق کے کسی محال کی حدود کے اندر داخل کیگئی ہو اُسکی نشان بندی
مہتمم بندوبست کو کرنی لازم ہے۔
اور شار الیہ کو لازم ہے کہ ایک روبکار بدین مضمون لکھے کہ وہ آراضی ملکیت سرکار ہے اور
اُسی مضمون کا اشتہار جاری کرے اور اعلان کرے کہ جو اشخاص اُس آراضی پہ دعویٰ رکھتے ہوں
وہ تاریخ اشتہار سے تین مہینے کے اندر اپنا دعویٰ پیش کریں۔

ممالک مغربی و شمالی ۵۹

اشتہار حسب ایکٹ ۲۳ مصدرہ سنہ ۱۸۶۳ء اشتہار متصور ہوگا

دفعہ ۸۱- یہہ اشتہار حسب معنی دفعہ ۱- ایکٹ ۲۳ مصدرہ سنہ ۱۸۶۳ء کے (ایکٹ لغرض انضباط قواعد واسطے تصفیہ دعاوی آراضی افتادہ کے) اُس آراضی کی نسبت عمل کئے جانے کا اشتہار سمجھا جائیگا - اور جو شخص دعویٰ اُس آراضی پہ رکھتا ہو اُسکو اُسی ایکٹ کے احکام کے مطابق پیروی کرنی چاہیے اور ایسے دعاوی کے فیصل کرنے میں مہتمم بندوبست کو اُس ایکٹ کے بموجب کلکٹر کے اختیارات حاصل ہونگے۔

نوٹ - اس دفعہ کی رو سے مہتمم بندوبست کو واسطے تصفیہ دعاوی نسبت آراضی افتادہ کے زیر ایکٹ ۲۳- سنہ ۱۸۶۳ء کلکٹر کے اختیارات دیے گئے ہیں۔

ممالک مغربی و شمالی ۶۰

ضابطہ عمل نسبت ایسی آراضی افتادہ کے جسکی نسبت کسی کا دعویٰ نہو یا جو گورنمنٹ کی ملکیت تجویز کیجاوے

دفعہ ۸۲- اگر ایسی افتادہ آراضی کے حق ملکیت کا دعویٰ نہ کیا جاوے یا اُسکی نسبت یہہ تجویز ہو کہ وہ ملکیت سرکار ہے لیکن مالک محال متصل کا یہہ ثابت کرے کہ اُسکو وہ مویشی کی چرائی یا اغراض زراعت میں مستعمل کرتا رہا ہے تو مہتمم بندوبست کو جائز ہے کہ اُس آراضی افتادہ میں جسقدر کہ شار الیہ اُن اغراض کے لئے ضروری سمجھے اُس محال کے متعلق کرے اور باقی آراضی کی نشان بندی کر کے اُسکو ملکیت سرکار قرار دے۔

ممالک مغربی و شمالی ۶۱

بندوبست ایسی آراضی افتادہ کا جو دعویدار کی ملکیت قرار دیجاوے

دفعہ ۸۳- اگر دعویدار حسب احکام ایکٹ مذکور یعنی ایکٹ ۲۳ مصدرہ سنہ ۱۸۶۳ء کے اُس آراضی افتادہ کے کل یا جزو کی

نسبت ڈگری حاصل کرے تو مہتمم بندوبست کو لازم ہوگا کہ جس آراضی کی بابت اسطرحپر استحقاق ثابت کیا جاے اسکا بندوبست حسب احکام باب ہذا عمل مین لاے۔

ممالک مغربی

انتظام جسپر حصہ دار رضامند ہون قلمبند کیا جانا چاہیے

دفعہ ۴۸ - (۱) جن محالات مین ایک سے زیادہ مالکان ہون اُنمین مہتمم بندوبست اُس انتظام کو قلمبند کریگا جسپر درباب امور مفصلہ ذیل کے اشخاص متعلقہ راضی ہوے ہون۔

(الف) درباب تقسیم منافع کے جو جملہ مالکان کے وسایل شترکہ سے پیدا ہوتے ہون۔

(ب) درباب نوعیت و تقسیم حصہ رسدی اخراجات دیہہ کے۔

(ج) جس صورت مین کہ محال پر یا پٹی پر یا محال کے اور حصہ ذیلی پر قبضہ مالکان بالاشتراک کا ہو تو وہ طریقہ جسکے بموجب شریک حصہ داران اپنا اپنا حصہ اُس مالگذاری کا ادا کرینگے جو مہتمم بندوبست نے اس محال پر مقرر کی ہو یا اُس پٹی یا حصہ ذیلی پر تقسیم کی ہو۔

(د) درباب اُس طریقہ کے جسکے بموجب نمبردار یا حصہ دار کاشتکارون سے تحصیل کرینگے۔

تصفیہ نزاعات

(۲) اگر کسی انتظام پر رضامندی نہوئی ہو تو مہتمم بندوبست اُن تمام نزاعات کو جو امور متذکرہ بالا مین سے کسی کے متعلق ہون مطابق موجودہ رواج دیہہ کے فیصل کریگا اور اُسی کے بموجب کاغذات حقوق مرتب کریگا۔

رواج دیہہ کا قلمبند کیا جانا

(۳) مہتمم بندوبست اُس موجودہ رواج دیہہ کو بھی دریافت کرکے قلمبند کریگا جو کسی دیگر امر کی نسبت ہو اور جسکے قلمبند کرنے کی اُسکو بموجب قواعد مرتبہ حسب دفعہ ۲۳۴ ہدایت ہو۔

قیاس نسبت صحت اندراجات کے

(۴) تمام اندراجات کی نسبت جو کاغذات مرتبہ حسب دفعہ ہذا مین ہون صحت کا قیاس کرنا لازم ہوگا تاوقتیکہ اُسکے خلاف ثابت نہ کیا جاے۔

نوٹ۔ دفعہ ہذا مین کاغذات حقوق کے سب سے زیادہ مفید قسم کے لیے حکم صادر ہوا ہے جسے بموجب قانون کے افسر بندوبست کو طیار کرانا لازم ہے اُسکو اصطلاح مین واجب العرض کہتے ہین۔ اُسمین مجال

کے انتظامی حالات کا اظہار ہوتا ہے محال کے انتظام کے متعلق جو تدبیرین افسر بندوبست خود تجویز کرتا ہے یا جسپر حصہ داران رضامندی سے معاہدہ کرتے ہین ونیز تمام رسم ورواج جو اس محال مین جاری ہین وہ سب اسمین درج ہوتے ہین مسٹر کری صاحب نے شاہجہانپور کے بندوبست کی رپورٹ مین لکھا تھا کہ اس زمانہ مین جبکہ قانون وضع کرنے اور سرکلر واحکامات جاری ہونے کی اسقدر کثرت ہے واجب العرض اسقدر ضروری یا مفید کاغذ نہین ہوسکتا جیسا کہ وہ گذشتہ بندوبست کے موقع پر تھا لیکن بورڈ مال نے اس رائے کو اختیار نہین کیا اور واجب العرض ابتک مثل بندوبست کی مسل مجوزہ کاغذات مین سے ہے۔

(۱)

جو معاہدہ درمیان مالکان کے بوقت بندوبست ہوا اور واجب العرض مین درج کیا گیا وہ قابل پابندی ہے پس اخراجات دیہی مقررہ واجب العرض کے دلانے سے عدالت کو انکار کرنا چاہیے۔ فیصلہ بورڈ سلیکٹڈ ڈسیشن ماہ اگست ۱۸۸۵ء صفحہ ۱۲ کتاب انگریزی وصفحہ ۱۷ کتاب اردو فایل نمبر ۲۲۶ ۱۸۸۶ء مورخہ ۴۔ جنوری و ۳۔ فروری ۱۸۸۶ء سید ارجمند علی بنام رچپال سنگہ۔

(۲)

صاحبان بورڈ نے تجویز فرمایا کہ نمبردار اپنے شرکا سے اخراجات دیہی جو برضامندی درج واجب العرض ہوئے وصول پانے کا مستحق ہے۔ فیصلہ بورڈ مندرجہ سلیکٹڈ ڈسیشن ۱۸۸۵ء صفحہ ۴۱ کتاب انگریزی وصفحہ ۶۴ کتاب اردو فایل نمبر ۱۹/۱۸۸۶ء مورخہ ۱۱۔ اکتوبر و ۱۹۔ اکتوبر ۱۸۸۶ء فرزند علی بنام وزیر علی۔

(۳)

بورڈ سے تجویز ہوئی کہ حسب شرایط واجب العرض کے فیس نمبرداری کی مقرر ہے اور سالہائے گذشتہ مین بذریعہ نالش وصول کی گئی ہے تو گو وہ فیس کسیقدر عرصہ تک نہ دیگئی ہو تاہم دلانا چاہیے۔ فیصلہ بورڈ سلیکٹڈ ڈسیشن ۱۸۸۳ء صفحہ ۴۱ کتاب انگریزی وصفحہ ۴۵ کتاب اردو فایل نمبر ۴۱/۱۸۸۳ء مورخہ ۸ و ۱۳۔ دسمبر ۱۸۸۳ء مسماۃ گونڈالی بنام دیبی دین۔

(۴)

بیانات مندرجہ واجب العرض یا کمیوٹ نسبت حقوق شفع مقبوضہ حصہ داران معمولی حالات مین متعلق آراضی موقوعہ اندر رقبہ آبگست کے نہین ہوتے ہین - دیکھو نوٹس ۱۸۹۶ء صفحہ ۹۹ کتاب انگریزی وصفحہ ۵۵ ۲ کتاب اردو مورخہ ۱۲- مئی ۱۸۹۲ء مادو ناتھ رائے بنام مہادیو پرشاد سنگھ -

(۵)

تجویز ہوئی کہ جس صورت مین کلکٹر ضلع نے منجملہ دو حصہ داران محال کے ایک کو نمبردار تقرر کیا اور یہہ حکم دیا کہ اسامیان لگان اوسکو ادا کرین کیونکہ کوئی نمبردار وقت بندوبست محال مذکور کے یا کسی وقت بذریعہ معاہدہ باہمی حصہ داران کے مقرر نہین ہوا تھا تو ایسی تقرری منجانب کلکٹر کے سے نمبردار مذکور کو جو اس طرح پر مقرر ہوا ہے اختیار وصول کرنے لگان آسامیان کا حاصل نہین ہوتا ہے - یہہ بھی تجویز ہوئی کہ بحالت نہونے انتظام مندرجہ وقت بندوبست بموجب دفعہ ۶۵- ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء یا رواج مقامی یا معاہدہ خاص کے منجملہ چند حصہ داران محال کے ایک حصہ دار کی نسبت یہہ تصور نہین ہوسکتا ہے کہ اوسکو استحقاق عام وصول کرنے کل لگان کا حاصل ہے جو محال کے کسی اسامی سے واجب الادا ہو - دیکھو نوٹس ۱۸۹۶ء صفحہ ۱۴ کتاب انگریزی وصفحہ ۲ کتاب اردو نمبر ۱۲۷۵ مورخہ ۱۳- دسمبر ۱۸۹۵ء پاربتی بنام نیادر -

(۶)

جس صورت مین بروقت بندوبست ایک موضع کے جو محال واحد تھا مسل حقیت مرتب ہوئی تھی جسکی روسے حقوق شفع حصہ داران موضع کو عطا ہوے تھے لیکن بعد ازان موضع بذریعہ تقسیم مکمل کے تین جداگانہ محالات مین منقسم ہوا تھا اور بموجب قواعد بورڈ آف رونیو مورخہ ۱۳- نومبر ۱۸۷۵ء مجریہ حسب دفعہ ۲۵۷- ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء کے مسل جدید دستور دیہی کی مرتب ہوئی تھی جسکی روسے حصہ داران محال مختلف کو کوئی استحقاق شفع باخود ہا نہین عطا ہوا تھا یہہ تجویز ہوئی کہ مسل جدید

دستور دہی کی ایک دستاویز جائز اور قابل پابندی ہے اور کوئی استحقاق شفع کسی ایک محال کے حصہ داروں کو بہ نسبت آراضی موقوعہ دوسرے محال کے عطا نہیں ہوا - از مکین صاحب جسٹس - بجز اوس صورت کے کہ بروقت تقسیم کے حق شفع بالخصوص حصہ داروں کا بہ نسبت آراضیات موقوعہ دیگر محال کے محفوظ رکھا گیا ہو ایسا استحقاق شفع محض اس امر سے قیاس نہیں کیا جا سکتا ہے کہ جب موضع محال واحد تھا اوس وقت حصہ داروں کو استحقاق شفع ایک دوسرے کے مقابلہ میں حاصل تھا - انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱۷ صفحہ ۲۲۶ کتاب انگریزی مورخہ ۲۰ - جنوری ۱۸۹۵ء و ویکلی نوٹس ۱۸۹۵ء صفحہ ۷۰ کتاب انگریزی و صفحہ ۱۹۹ کتاب اردو - گھورے بنام مان سنگہ -

(۷)

ایک واجب العرض میں بہ نسبت شفع کے شرط ذیل درج تھی -

بصورت انتقال حقیت کسی حصہ دار کے اوس قیمت پر جو شخص غیر دے استحقاق خریداری اول شرکا ریک جدی بعدہٗ شرکا ر محال کا شخص غیر پر مقدم ہوگا -

تجویز ہوئی (ناکس صاحب جسٹس شکوک الرائے) کہ عبارت شخص غیر سے مضمون مندرجہ بالا میں وہ شخص مراد ہے جو منتقل کنندہ کے خاندان کا نہیں ہے اور خواہ مخواہ علاوہ شریک حصہ دار کے کوئی شخص مراد نہیں ہے - ویکلی نوٹس ۱۸۹۵ء صفحہ ۹ کتاب انگریزی و صفحہ ۲۲ کتاب اردو مورخہ ۱۲ - دسمبر ۱۸۹۴ء علی جان بنام پھیکو -

(۸)

منشاء واجب العرض کا درباب مہیا کرنے نوشتہ معتبر دستور مروجہ مقامی کے ہے اوسکی ہرگز یہ منشاء نہیں ہے کہ واجب العرض بطور ذرائع ضمنی نفاذ دینے خواہش ہائے مالک واحد نسبت نوعیت اوسکے قبضہ یا طریقہ حصول وداشت جائداد کے استعمال کیا جاوے جو بعد اوسکی وفات کے جاری ہو - انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱۵ - مورخہ ۷ - فروری ۱۸۹۳ء صفحہ ۲۰۴ کتاب

انگریزی ـ سوپرند وہوجا پرشاد بنام گوردہوجا پرشاد ـ

(۹)

نالش مین جو نمبردار محال شترکہ غیر منقسمہ کی طرف سے واسطے لگان کے دایر ہوئی یہہ جواب پیش ہوا کہ کاشتکار نے لگان ایک حصہ دار کو ادا کر دیا واضح ہوتا ہے کہ منشا واجب العرض یہہ تھی کہ لگان کی تحصیل نمبردار کرے تجویز ہوئی کہ چونکہ یہہ کیفیت ہے اور منشا کمیٹی واضعان قانون کی صادر کرنے مین ایکٹ ۱۲ ۱۸۸۱ء کے یہہ تھی کہ اس قسم کے محال مین نمبردار نہ حصہ دار ایسا شخص ہے جسکو لگان ادا کیا جاے ادای ستدلہ سے کاشتکار اپنی مواخذہ داری نمبردار سے سبکدوش نہین ہوا ـ ویکلی نوٹس ۱۸۹۱ء صفحہ ۳ کتاب انگریزی وصفحہ ۶ کتاب اردو نمبر ۴۲۴ مورخہ ۲۷ ـ نومبر ۱۸۹۰ء ـ گنگا سہاے بنام گنگا بخش ـ

(۱۰)

اگرچہ واجب العرض مرتبہ قبل نفاذ ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء کے ہے لیکن وہ ایک دستاویز عام نوعیت کی ہے جو کہ باعلان مرتب ہوتی ہے اور جسکو بادی النظر مین اُس رواج کے وجود کی جو کہ اوسمین درج ہو شہادت سمجھنا چاہیے ـ انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۸ حصہ ۹ ـ ماہ ستمبر ۱۸۸۶ء صفحہ ۴۴۴ ـ کتاب انگریزی وارد و نمبر ۲۳ ۱۸۸۱ء مورخہ یکم جون ۱۸۸۶ء محمد حسن بنام منالال ـ

(۱۱)

مدعی شفیع مستحق پانے جایداد کا بادلے لوے زرثمن حسب شرح مندرجہ واجب العرض کے ہے نہ مالیت مندرجہ بعینا مہ ویکلی نوٹس ۱۸۸۶ء صفحہ ۷۶ کتاب انگریزی نمبر ۲۶۲ ۱۸۸۶ء مورخہ ۲۸ ـ فروری ۱۸۸۶ء حسرت خان بنام جیوبدہ وادیہا ـ

(۱۲)

اجلاس کامل سے تجویز ہوئی کہ حسب شرایط واجب العرض کے شفیع مستحق جایداد بادای اُس

قیمت کے ہے جسکی شرح واجب العرض مین مندرج ہو باوجودیکہ مشتری نے اُس سے زاید قیمت پر خرید کیا ہو اور قابض جایداد ہو - دیکھی نوٹس ۱۸۶۶ء صفحہ ۲۴ کتاب انگریزی نمبر ۴۴ ۱۲ ۱۸۶۵ء - مورخہ ۲۰ - جنوری ۱۸۶۶ء کریم بخش خان بنام بھولا بی بی -

(۱۳)

نالش واسطے دلاپانے نصف قیمت پیداوار امبہ اُس آراضی کے جسکا مدعی زمیندار اور مدعا علیہم کاشتکار اور قابض ہین اور دعوی اوپر معاہدہ واجب العرض کے مبنی ہے جنکی رو سے کاشتکار پر نصف پیداوار امبہ یا نصف قیمت پیداوار مذکور زمیندار کو ادا کرنا واجب ہے قابل سماعت خفیفہ ہے - دیکھی نوٹس ۱۸۶۵ء صفحہ ۲۹۹ - کتاب انگریزی نمبر ۱۵ ۱۵ ۱۸۶۴ء مورخہ ۲۳ - اکتوبر ۱۸۶۵ء بشن بنام نیپال -

(۱۴)

زمینداران ایک موضع نے نالش ایک کاشتکار دخیلکار پر واسطے استقرار اپنے حق قایم کرنے ایک دستور کے جو واجب العرض مین بالفاظ ذیل قلمبند ہوا تھا (جب ضرورت ہوتی ہے تو ایک دو بگیہ آراضی آسامی کی بخوشی اسامیون کے واسطے بونے نیل کے لے لی جاتی ہے) دایر کی - اس تحریر کو بنیاد پر نامبردگان نے اپنا مستحق ہونا واسطے لینے کسی جزو آراضی کاشت دخیلکاری کے سال مین کسی وقت بغرض کاشت نیل کے بیان کیا اجلاس کامل سے تجویز ہوئی کہ لفظ خوشی مستعملہ واجب العرض سے ظاہر ہوتا ہے کہ آراضی کا لیا جانا صرف برضامندی کاشتکار دخیلکار کے ہے اور کاغذات ثبوت مذکور سے کوئی استحقاق قسم مظہرہ یعنی لینے آراضی کا بغیر رضامندی کاشتکار کے پیدا نہین ہوتا - انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۷ حصہ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۸۵ء صفحہ ۸۰۰ کتاب انگریزی و اردو نمبر ۱۴۱ ۱۸۸۴ء مورخہ ۱۶ - جولائی ۱۸۸۵ء شیو برن بنام بھیرو پرشاد -

(۱۵)

واجب العرض موضع مین یہہ شرط تھی کہ کوئی تقسیم موضع ابتک عمل مین نہین آئی استحقاق شفع پہلے حصہ داران قریب اور بعد ازان حصہ داران تھوک اور اوسکے بعد حصہ داران موضع کو حاصل ہوگا بعد معاہدہ مذکور کے تقسیم کامل موضع بابت آراضی سکونتی و زراعتی تین حصہ مین ہوگئی تجویز ہوئی کہ باوجود تقسیم حصص کے وجود موضع اور بہت چیزین مثل راہ دہری وغیرہ شامل رہتی ہین لہذا حصہ دار حصہ تقسیم شدہ کو بمقابلہ شخص اجنب استحقاق شفعہ حاصل ہے اور شرائط واجب العرض بعد تقسیم موضع کے بھی قابل نفاذ ہین۔ ویکلی نوٹس ۱۸۸۵ء صفحہ ۲۶۳ کتاب انگریزی نمبر ۲۷ ۱۸۸۴ء مورخہ ۷۔ جنوری ۱۸۸۵ء گوکل سنگہ بنام منولال۔

(۱۶)

اہالی خاندان ہنود مشترکہ و غیر منقسمہ سوا ے اوس اہل خاندان کے بھی جسکا نام رجسٹر کلکٹری مین بطور حصہ دار محال کے درج ہو بغرض شفع مطابق مضمون واجب العرض شریک حصہ دار ہین۔ انڈین لاء رپورٹ سلسلہ الٰہ آباد جلد ۷ حصہ ۳ ماہ مارچ ۱۸۸۵ء صفحہ ۴۰۸ کتاب انگریزی نمبر ۱۴۱۸ ۱۸۸۳ء مورخہ ۲۹۔ نومبر ۱۸۸۴ء گندھرپ سنگہ بنام صاحب سنگہ۔

(۱۷)

انتخاب واجب العرض جزو شہادت دستور دیہی کا ہے لیکن اوسکی تائید مین اور ثبوت موقع کا پیش ہونا چاہیے۔ ویکلی نوٹس ۱۸۸۲ء صفحہ ۲۶ کتاب انگریزی نمبر ۶۰۸ ۱۸۸۱ء مورخہ ۲۸۔ جنوری ۱۸۸۲ء محمد علی بنام جگت راے۔

(۱۸)

واجب العرض جو موافق قانون کے مرتب و مصدق ہوئی ہو بادی النظر مین شہادت رواج شفعہ کی ہے جو اوسمین تحریر ہو ایسی شہادت قابل تردید منجانب اوس شخص کے ہے جو رواج مذکور پر معترض ہو جبکہ واجب العرض مین استحقاق شفعہ بذریعہ معاہدہ فیمابین حصہ داران تحریر ہوا ہو تو وہ شہادت ایسے معاہدہ کی ہے جو جمیع فریقین معاہدہ اور اوسکے قایمقامون پر

واجب التعمیل ہو اور قیاس یہہ ہوگا کہ جمیع شرکا تحریر پر راضی ہوے لہذا معاہدہ کے ذیق رضامند تھے جبکی واجب العرض وجہ ثبوت ہے اور تردید اس قیاس کی ذمہ اُن شرکا کے ہے جو معاہدہ مذکور کی تردید کرتے ہون - انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ - حصہ ۲۴ - صفحہ ۸۷۶ کتاب انگریزی و ۴۸ا کتاب اردو نمبر ۲۰ ، ۱۸۷۹ء مورخہ ۵ - مئی ۱۸۸۱ء - فیصلہ اجلاس کامل - اسری سنگھ بنام گنگا -

(۱۹)

ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ جب قبضہ رسپانڈنٹیان نسبت ۳ حصہ موضع کے تسلیم ہے تو عدالت مال کو اختیار کرنے تجویز اس امر کا تھا کہ آیا رسپانڈنٹیان پر دینا رسدی زر مالگذاری کا جو آراضیات دریا برآمد پر لگایا گیا تھا لازم اور وہ مستحق پانے حصہ منافع کے تھے فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد نمبر ۱۵۰۱ مورخہ ۲۲ - جنوری ۱۸۷۳ء صفحہ ۷ کتاب انگریزی و صفحہ ۷ کتاب اردو - رام شنکر بنام شیو پرشاد -

(۲۰)

شرائط مندرجہ واجب العرض دیہی جنسے قواعد معمولی وراثت متعلقہ دھرم شاستر یا شرح محمدی مین مزاحمت ہوتی ہو یا اُسکی تبدیلی لازم آتی ہو نافذ نہوگی - فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد نمبر ۴۵۱ مورخہ ۱۰ - جون ۱۸۷۱ء صفحہ ۲۲۷ کتاب انگریزی و صفحہ ۲۱۲ کتاب انگریزی و صفحہ ۲۱۲ کتاب اردو - مساۃ سربپی بنام کھرام -

(۲۱)

تاوقتیکہ وجہ ثبوت کسی اقرار کا مخالف اسکے دستیاب نہو مستاجر حقوق زمیندار اس ملک مین قابض جملہ اُن اختیارات کا نسبت آبادی و اخراج رعایا کے تصور کیا جائیگا جو زمیندار کو حاصل ہے لہذا رسپانڈنٹ مستحق اسکا تھا کہ اپیلانٹ کو جو کاشتکار بلا حقوق مقابضت تجویز ہوا ہے خارج کرے - فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد نمبر ۳۱۲ مورخہ ۱۶ - مئی ۱۸۷۱ء صفحہ ۱۹۴ کتاب انگریزی و

صفحہ ۷۹ کتاب اردو سدانند بنام دوارکا سنگھ۔

(۲۲)

حکام ہائیکورٹ نے تجویز فرمایا کہ عبارت واجب العرض دستخطی مدعا علیہ حسب احکام ضمن ۱۵ دفعہ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۹ء کے داخل اقبال کے ہے۔ فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد نمبر ۱۲۹ مورخہ ۱۲ نومبر سنہ ۱۸۶۵ء صفحہ ۶۵۹ کتاب اردو مسماۃ جالسی کنور بنام بھوانی ہرشن رائے۔

(۲۳)

اگر کسی شخص نے رضامندی اپنی نسبت واجب العرض کے ظاہر کی ہو تو باوجود اسکے کہ اوسنے دستخط اپنا واجب العرض پر نکیا ہو نامبردہ پر پابندی واجب العرض کی ہو سکتی ہے۔ فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد نمبر ۴۷۰ مورخہ ۲۰ اپریل سنہ ۱۸۶۸ء گردھاری سنگھ بنام امراو سنگھ۔

(۲۴)

ازروے شرط واجب العرض نمبردار کو فیصدی عـــ۵ ادا ہونا قرار پایا تجویز ہوئی کہ اوسکے دلاپانے کا دعوی محکمہ مال مین نہین ہو سکتا ہے عدالت دیوانی مین ہونا چاہیے۔ فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد نمبر ۱۰۴۳ مورخہ ۱۰ جولائی سنہ ۱۸۶۷ء صفحہ ۲۲۲ کتاب انگریزی و صفحہ ۵۰۵ کتاب اردو خوبی بنام اکبر۔

(۲۵)

حکام ہائیکورٹ نے ایک مقدمہ مین تجویز فرمایا کہ جملہ اقرارنامجات جو بروقت بندوبست تحریر ہین اونکی نسبت بادی النظر مین یہہ متصور ہونا چاہیے کہ قایم رہنا اونکا صرف ایام دوران بندوبست مین مقصود تھا۔ فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد نمبر ۱۹۹۱ مورخہ ۲۵ جنوری سنہ ۱۸۶۷ء صفحہ ۲۵۵ کتاب اردو دیال سنگھ بنام جواہر سنگھ۔

(۲۶)

عبارت مندرجہ واجب العرض صرف بقدر حیثیت اوس شہادت کے جو اوس سے حاصل ہو

کار آمد ہے اور وہ مثل فیصلہ کی متصور نہین ہے اور نہ یہہ ضرور ہے کہ نالش نمبری واسطے فسخ اوسکے اندر میعاد کے جسکا شمار تاریخ تحریر دستاویز سے ہو دایر ہونا چاہیے - فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد نمبر ۲۴۲ ۱۸۶۶ء مورخہ یکم دسمبر ۱۸۶۶ء صفحہ ۳۳۲ کتاب انگریزی وصفحہ ۵۰۴ کتاب اردو بھولا سنگھ بنام بہراج سنگھ -

(۲۷)

درحالیکہ ایک شرط جس سے کہ زمیندار کو اختیار اضافہ کا نہین ہے مندرج واجب العرض ہے تو تجویز ہوئی کہ چونکہ اوسنے اپنا العدادس پر کیا ہے تو تاوقتیکہ وہ محکمہ دیوانی مین نالش کرکے شرط مندرجہ واجب العرض منسوخ نکراوے پابندی اوسکی اوسپر ہونا چاہیے - فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد نمبر ۴۲۹ ۱۸۶۶ء مورخہ ۸ - دسمبر ۱۸۶۶ء صفحہ ۶۲ کتاب انگریزی وصفحہ ۱۴۰ کتاب اردو خیالی رام بنام محمود علیخان -

(۲۸)

ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ رعیت بابت شرائط مندرجہ واجب العرض کے جسکی تحریر مین وہ شریک نہین ہے پابند نہوگا فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد نمبر ۲۲۱ مورخہ ۳۰ - جون ۱۸۶۶ء صفحہ ۱۱ کتاب انگریزی وصفحہ ۳۶ کتاب اردو - حکیم سید مہر علی بنام کنہی -

---

جب واجب العرض مین مبلغ چار روپیہ سالانہ اور خوراک چند ایام منجانب مالکان ادنی کے مالکان اعلی کو دیا جانا مندرج ہے اور حقوق مذکور حسب رواج موضع کے وصول ہوتا ہے اور واجب العرض برضامندی مالکان اعلی وادنی کے مرتب ہوئی ہو تو ایسی حالت مین مالکان اعلی مالکان ادنی سے حقوق مذکور وصول کرنیکے مستحق ہین - راحت علی بنام مہراج سنگھ مورخہ ۲۶ - جنوری ۱۸۶۲ء وکیلی نوٹس بابت ۲۵ - فروری ۱۸۶۲ء -

واجب العرض دربارہ حقوق ایک تحریر سرکاری ہے اور تحریر مندرجہ واجب العرض ایک شہادت

رواج شفع یا معاہدہ بھی جائیگی لیکن تحریر مندرجہ واجب العرض ثبوت قطعی نہین ہے اور اوسکی تردید مین شہادت پیش کیجا سکتی ہے جن لوگون نے واجب العرض پر دستخط کیا۔ پابندیہ صریحی یا معنوی رضامندی کے اوسکو تسلیم کیا ہو تو وہ رضامندی ایک معاہدہ ہے جسکی جہت سے تعمیل اوسکی جملہ تسلیم کرنیوالون پر واجب حضور کیجاتی ہے لیکن جو شخص تحریر مندرجہ واجب العرض کو تسلیم نہین کرتا ہے بار ثبوت اوسکی تردید کا ذمہ اوسی شخص کے ہے جو تسلیم نہین کرتا۔ الیسری سنگھ بنام گنگا وغیرہ انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲-

استحقاق جلکھر کا اطلاق عموماً محاصل پانے مثل سنگھاڑہ وکنول گٹہ ومچھلی وغیرہ پر ہوتا ہے یہہ ضرور نہین ہے کہ استحقاق جلکھر مین محاصل گھاٹ بھی شامل سمجھا جاے۔ گوپی ٹھاکر بنام شیوسیوک فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد مورخہ ۸- اپریل ۱۸۷۳ء صفحہ کتاب انگریزی ۹۵-

شرط مندرجہ واجب العرض یہہ تھی کہ شخص اجنبی کے پاس انتقال حصہ ممنوع ہی ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ لفظ انتقال سے صرف انتقال قطعی مقصود نہین ہے بلکہ لفظ انتقال مین رہن یا منافع بھی شامل ہے۔ چھترل بنام چھتر وکشن لال وغیرہ۔ فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد۔ مورخہ ۱۷- نومبر ۱۸۷۱ء

تجویز ہوئی کہ عبارت مندرجہ واجب العرض جسپر دستخط مدعا علیہ کا ثبت ہے بموجب احکام ضمن (۱۵) دفعہ ۱- ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۹ء داخل اقبال کے ہے۔ ہتو بی بی بنام جہاندار حسان فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد مورخہ ۹- نومبر ۱۸۷۱ء

تجویز ہوئی کہ اگر واجب العرض کو جملہ حصہ داران موضع نے قبول نہ کیا بلکہ اکثر حصہ داران موضع نے واجب العرض کی تصدیق کی ہو اور بعض حصہ داران نے واجب العرض کی تصدیق نہ کی ہو تو اس سے یہہ نہین ہوسکتا کہ جن حصہ دارون نے واجب العرض کی تصدیق نہین کی ہی انپر اوسکی پابندی واجب نہو گی بلکہ ایسے مقدمات مین یہہ دیکھنا چاہیے کہ جن حصہ دارون نے واجب العرض کی تصدیق نہین کی ہے اونھون نے معناً رضامندی تحریر واجب العرض کی نسبت ظاہر کی ہی یا

نہین اور یہہ بھی تجویز ہوئی کہ بوجہ سکوت جملہ حصہ دارون کے یہہ سمجھا جائیگا کہ جملہ حصہ داران مذکور نے شرائط واجب العرض کو منظور کیا تھا - چندن سنگھ بنام مساۃ نرتو وغیرہ - فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد - مورخہ ۷ - جنوری ۱۸۹۶ء - صفحہ ۲۲ -

بروقت بندوبست کے جسقدر اقرارنامجات تحریر ہوتے ہین بادی النظر مین اُسکا نفاذ صرف ایام دوران بندوبست تک محدود سمجھا جائیگا -

انتظامات کا مقرر اور قلمبند کیا جانا دفعہ ۸۵ - ہتمم بندوبست کو لازم ہے کہ بپابندی اُن قواعد کے جو حسب دفعہ ۲۳۴ مرتب ہون امور مفصلہ ذیل مقرر اور قلمبند کرے -

(الف) تعداد ہاے اقساط زرلگان اور اُنکے ادا کرنے کی تاریخ ہاے معینہ اور

(ب) تاریخین واسطے ادا ے کسی ایسی رقم کے جو مالکان قسم ادنی ؑ سے مالکان قسم اعلی کو بموجب دفعہ ۷۵ واجب الادا ہو - اور

(ج) وہ تاریخین جنپر زر منافع لمبردارون کے درمیان تقسیم کیا جائیگا - اور

(د) کوئی اور امر جسکے مقرر کردینے اور قلمبند کرنے کے لئے ازروے قواعد مذکور اوسکو ہدایت ہو -

ابواب کا قلمبند کیا جانا دفعہ ۸۶ - (۱) اُن ابواب کے سوا ے جنکا دفعہ ۵۶ مین حوالہ دیا گیا ہے باقی کل ابواب کی جو حسب رواج دیہہ وصول کئے جاتے ہون بشرطیکہ اونکی بابت منظوری لوکل گورنمنٹ کی بطور عام یا خاص ہو چکی ہو ہتمم بندوبست ایک فہرست قلمبند کریگا اور کوئی ابواب جو اس طور پر قلمبند نہ کئے گئے ہون کسی عدالت دیوانی یا مال سے جاری نہ کرائے جائینگے اور تا دوران میعاد بندوبست فہرست مذکور مین ترمیم یا اضافہ نہ کیا جائیگا -

شرائط نسبت تحصیل ابواب کے (۲) لوکل گورنمنٹ کو جایز ہے کہ وقتاً فوقتاً ایسے ابواب منظور شدہ کی تحصیل کے لئے وہ شرائط جو مناسب جانے درباب صفائی یا

پولیس یا اور عملہ متعلقہ دیہہ یا بازار یا میلہ کے جسمین یا جسکی بابت وہ ابواب لئے جاتے ہون مقرر کرتی ہے۔

(۳) جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو اختیار ہے کہ شبہہ کی صورت مین یہ اعلان کرین کہ حسب مراد اس دفعہ کے کیا شے ابواب سمجھی جائیگی۔

(۴) یہہ دفعہ اوس سے متعلق نہوگی الا اوس صورت مین اور اوسوقت جبکہ بوقت نظر ثانی بندوبست ایک فہرست الابواب حسب متذکرہ بالا مہتمم بندوبست اوس طریقہ کے موافق جو اس دفعہ مین مقرر کیا گیا ہے قلمبند کر چکا ہو۔

نوٹ - تجویز ہوئی کہ اگر نمبردار نے ایسے ابواب وزن کشی کو ٹھیکہ دار سے وصول کر لیا ہو جو کہ بموجب دفعہ ۴۶ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء کے فہرست مرتبہ عہدہ دار بندوبست مین مندرج نہین ہے تو ایسی رقم ابواب کی نسبت کوئی حصہ دار نمبردار پر محکمہ مال یا عدالت دیوانی مین نالش رجوع نہین کر سکتا کیونکہ جو ابواب فہرست مرتبہ عہدہ دار بندوبست مین مندرج نہوگا وہ کبھی دلایا نہین جاسکتا۔

کلو بنام چھوٹے فیصلہ صدر بورڈ - مورخہ ۷ - جنوری سنہ ۱۸۸۰ء فایل نمبر ۴۲۲ سنہ ۱۸۷۶ء منتخب فیصلہ جات بورڈ

تجویز ہوئی کہ اگر اسامی زمیندار کو ایک جزو معین پیداوار باغ کا ادا کرتی ہے تو ایسا ادا کیا جانا بمنزلہ اوس لگان کے ہے جو کہ جنس کے ذریعے سے ادا کیا جاتا ہے حسب دفعہ ۶۶ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء ابواب نہین ہے۔

مہابیر بنام شیودیال مورخہ ۲ - دسمبر سنہ ۱۸۸۲ء ویکلی نوٹس بابت ۷ - دسمبر سنہ ۱۸۸۲ء جلد ۵ نمبر ۴۳۔

مدعیان نے جو کہ زمیندار موضع نورپور کے تھے واسطے دلاپانے مبلغ لعہ کے مدعا علیہم سے اس بنیاد پر نالش کی کہ بموجب شرائط مندرجہ واجب العرض مرتبہ بندوبست مجھکو حق وصول کرنے رقم مذکور کا بابت کراؤنی یعنی شادی دوم بیوہ کی مدعا علیہم سے حاصل ہے ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ کوئی حق زمینداری مندرجہ واجب العرض جبتک کہ وہ کاغذات بندوبست مین درج نہ کئے جائین اور گورنمنٹ سے منظوری اوسکی بطور خاص یا عام کے حاصل نہ کیجاوے قابل نفاذ کے نہین ہے علاوہ اسکے یہہ امر بھی ثابت ہونا ضرور ہے کہ رواج متنازعہ مدعی بہت قدیم زمانے کا ہے اور اوسکی بابت

تسلیم باسکوت ہوا ہے اور رواج مذکور قرین عقل اور متحقق ہے چونکہ اس مقدمہ مین جملہ امورات مذکورہ بالا ثابت نہین ہین لہذا دعوی مدعیان لایق سرسبزی کے نہین ہے -

لالہ وغیرہ بنام ہیرا سنگھ - انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد - مورخہ ۲۲ - اگست سنہ ۱۸۷۸ء جلد ۲ - صفحہ ۹۴ - کتاب انگریزی -

ہر چند کہ وہ ابواب زمینداری جنکو حاکم بندوبست نے منظور نہ کیا ہو اور جو کاغذات بندوبست مین مندرج نہون وصول نہین کئے جا سکتے مگر تاہم بموجب دفعہ ۶۶ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء عدالت دیوانی کو ممانعت اس امر کی نہین ہے کہ کسی ایسے ابواب اور محاصل زمینداری کی جو کہ مندرج کاغذات بندوبست نہون تحقیقات کرے اور بحالت ثبوت ہونے رواج کے زمیندار کو مستحق وصولیابی اوس ابواب زمینداری کا قرار دے -

اکبر خان بنام شیو رتن وغیرہ انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ - صفحہ کتاب انگریزی ۲۷۳ مورخہ ۲۰ - مارچ سنہ ۱۸۷۸ء

اگر وصولی ابواب کی بابت کاغذات بندوبست مین کچھ شرط مندرج نہو تو زمیندار کو استحقاق اوسکے وصول کرنے کا نہوگا -

مسماۃ پاربتی بنام گور پرشاد - فیصلہ عدالت دیوانی آگرہ مورخہ ۲۰ - جون سنہ ۱۸۶۰ء نمبر ۱۴۶ -

تجویز کیا جانا آسامیان ساقط الملکیت اور دخیلکار (قبضہ دار) کے لگان کا

دفعہ ۸۷ - (۱) زمیندار یا آسامی ساقط الملکیت یا آسامی دخیلکار (قبضہ دار) کی درخواست پر مہتمم بندوبست کو لازم ہے اور نیز اپنی تحریک پر اختیار ہے کہ ایسے آسامیون کا لگان واجب الادا خواہ بطور اضافہ یا تخفیف یا اور طور پر تجویز اور مقرر کرے -

(۲) ایسے لگانون کے مقرر کرنے مین مہتمم بندوبست امور ذیل پر لحاظ کریگا -

(الف) درصورت آسامیان ساقط الملکیت کے احکام دفعہ ۱۰ - ایکٹ قبضہ آراضی متعلقہ ممالک مغربی و شمالی سنہ ۱۹۰۲ء یا دفعہ ۷ (الف) ایکٹ لگان ملک اودھ سنہ ۱۸۸۶ء کا

جیسی کہ صورت ہو۔
(ب) درصورت آسامیان ذخیلکار کے۔
(۱) احکام ایکٹ قبضہ آراضی متعلقہ ممالک مغربی وشمالی سنہ ۱۹۰۲ء یا ایکٹ لگان ملک اودھ سنہ ۱۸۸۶ء کا۔ جیسی کہ صورت ہو۔ واسطے اضافہ یا تخفیف کرنے ایسے لگان کے۔ یا
(۲) منظوری ماقبل لوکل گورنمنٹ کے لگان کی اُن شرحون کا جو بورڈ نے بوقت صدور احکام رپورٹ مرسلہ حسب دفعہ ۶۲ پر ویسی ہی قسم اور اوسی طرح کے فواید کی آراضی کے لئے منظور کی ہون جو اُس حلقہ مین ہو جسمین آسامی متعلقہ کی جوت واقع ہے یا لگان کی اون خاص شرحون کا - اگر کوئی ہون - جو اُس محال کی تشخیص مالگذاری کے لئے جسمین کہ ایسی جوت واقع ہے کام مین لائی گئی ہوں مگر شرط یہہ ہے کہ جب یہہ امر ثابت ہو کہ کسی رسم یا رواج مختص المقام کے مطابق
(۱) آسامیون کے لگان واجب الادا کے تجویز کرنے مین قومیت کا لحاظ کیا جاتا ہے۔
یا
(۲) کسی قسم کے اشخاص آراضی پر بشرح رعایتی لگان کے قابض ہین۔
تو لگان بلحاظ ایسی رسم یا رواج کے مقرر کیا جائیگا مگر نہ اسقدر کہ وہ کسی صورت مین جوت مذکور کی مالگذاری واجب الادا اور اوسپر اسکے بیس فیصدی زاید (کی میزان) سے کم ہو۔
نوٹ۔ ایکٹ لگان کی بنا پر اس دفعہ مین یہہ شرط ایسے اشخاص کے حقوق کی محافظت کے لئے اضافہ کر دی گئی ہے جو بوجہ ذات یا فرقہ کے رسمی یا عملی طور پر کم لگان پر آراضی رکھتے ہین یہہ لوگ عموماً پرانے مالکون کے جانشین ہین جو قبل نفاذ ایکٹ ۱۹۰۱ء جسکی روسے آسامی ساقط الملکیت ہونے لگے مالکانہ حقوق سے محروم ہو گئے۔ لگان کی تعداد مالگذاری سے اوس

ادسپر ۲۰ فیصدی اضافہ سے کم نہوگی۔ کسی صورت مین کوئی آسامی مالگذاری اور ابواب سے کم لگان پر آراضی نہین رکھ سکتا۔

حسب عبارت مندرجہ واجب العرض سے ظاہر ہوتا ہے کہ کاشتکار کے لگان معینہ پر اضافہ نہوگا تو ایسی حالت مین کاشتکار مذکور پر مطابق شرائط واجب العرض کے اضافہ نہین ہوسکتا فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد۔ مورخہ ۴۔ جنوری ۱۸۶۹ء صفحہ ۸۔ کتاب انگریزی۔ چمن شاہ بنام دیبی داس۔

اگر از روے شرائط واجب العرض کے زمیندار نے یہہ تسلیم کیا ہو کہ جو لگان آسامی ادا کرتی ہو اوسپر اضافہ نہ کیا جائیگا تو ایسی حالت مین زمیندار مذکور پر پابندی اوس معاہدے کی لازم ہوگی نتھارام بنام سکھرام۔ فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد۔ مورخہ ۱۱۔ فروری ۱۸۶۶ء

نالش اضافہ لگان مین رعایا ہمقسم کی ایسی آراضی سے مقابلہ کرنا چاہیے جو کہ ہم حیثیت اور ہم فوائد آراضی اضافہ طلب کے ہو۔ رعایا راجپوت وہ لگان نہین ادا کریگی جو کہ کاشتکاران ارزل ادا کرتے ہین۔

اجودھیا چوبے بنام دیبی سنگھ۔ فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد۔ مورخہ ۱۶۔ جنوری ۱۸۶۹ء

مقدمات اضافہ لگان مین بار ثبوت وجوہات اضافہ لگان زمیندار کے ذمہ ہے۔

غلام علی بنام گوپال لال ٹھاکر۔ ویکلی رپورٹ جلد ۹۔ صفحہ ۶۵۔ دیوانی۔

شرح لگان مروجہ سے یہہ مراد ہے کہ عموماً اوس موضع یا موضع متصلہ مین اوسی قسم کی آراضی کی بابت وہ لگان رایج ہو یا جس لگان کو جماعت کثیر کاشتکاران کی ادا کرتی ہو۔

بندھو سنگھ بنام رامان گور الال ویکلی رپورٹ جلد ۹۔

صاحبان بورڈ نے تجویز فرمایا کہ جب یہہ امر ثابت ہے کہ اسامی جسپر دعوی اضافہ لگان کیا گیا ہے وہ آسامی رعایتی ہے تو گو آسامی مذکور بموجب دفعہ ۷۔ ایکٹ ۱۲ ۱۸۸۱ء کے دعوی نہین کرسکتی یعنی آسامی مذکور کے لگان مین بحساب فی روپیہ ۲ ر کے کمی نہین کیجا سکتی تاہم وہ ضرور آراضی اضافہ طلب

پر بموجب دفعہ ۲۰ - ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۸۱ء بالشرح رعایتی قبضہ رکھنے کے مستحق ہے اسلئے صاحبان بورڈ نے اس امر کی تحقیقات کے لئے کہ شرح لگان جو اسامیان رعایتی اُس موضع و گرد نواح اُس موضع مین ادا کرتے ہین کسقدر ہے مقدمے کو عدالت ماتحت مین واپس بھیجا - گیا دھر رائے بنام راجہ شنبھو نرائن سنگھ فیصلہ صدر بورڈ لیگل رممبر نسر بابت ماہ فروری سنہ ۱۸۸۱ء صفحہ کتاب انگریزی ۱۸ -

ایسی آراضیات کے اضافہ لگان کا دعوی جو تعلق کسی مکان مثل باغ یا احاطہ مکان وغیرہ کے ہو عدالت مال مین نہین ہوسکتا اسلئے کہ ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۸۱ء و ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء ایسی آراضی سے متعلق نہین ہے - فیصلہ ہائیکورٹ ممالک مغربی و شمالی - مورخہ ۲۹ - جولائی سنہ ۱۸۶۹ء صفحہ ۱۴۳ - کتاب انگریزی - الفرڈ پاول بنام واحد خان -

اگر کاشتکار بعد مقرر ہونے لگان کے چاہ خام واسطے آبپاشی زراعت کے بنائے تو اسوجہ سے کاشتکار مذکور پر اضافہ لگان مین کچھ رعایت نہین کیجاسکتی تا وقتیکہ یہہ ثابت نہ کیا جاے کہ اخراجات مذکور و نیز اسکا منافع واجب کاشتکار کو ابتک وصول نہین ہوا ہے فیصلہ ہائیکورٹ ممالک مغربی و شمالی مورخہ ۹ - اپریل سنہ ۱۸۶۹ء

اختیار تبدیل کرنے ایسے لگان کا جو جنس وغیرہ مین دیا جاتا ہو مقررہ نقد لگان سے

دفعہ ۸۸ - اُن صورتون مین جنمین لگان پیشتر سے بذریعہ جنس یا قیمت تخمینی کسی حصہ فصل کے ادا ہوتا رہا ہو یا ایسی شرح سے ادا ہوتا رہا ہو جو فصل کے ساتھ بدلتی ہون یا جزؤً ان طریقون مین سے کسی طریقہ سے ادا ہوتا رہا ہو اور جزؤً انہین سے کسی اور طریقہ یا طریقون سے - تو اُس لگان کو لگان زرمعینہ سے تبدیل کرنے کی درخواست زمیندار یا آسامی ساقط الملکیت یا آسامی دخیلکار یا اودھ مین مالک ادنی یا ٹھیکہ دار جسکا لگان مہتمم بندوبست نے مقرر کیا ہے مہتمم بندوبست سے کرسکتا ہے -

نوٹ - اس دفعہ مین شرط دفعہ ۴۷ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء بڑھادی گئی ابھی تک اکثر مقامات پر ایسی زمین موجود ہے جسکا لگان بذریعہ جنس ادا ہونا زیادہ مناسب ہے لگان جنس کا روپیہ

مین تبدیل کرنیکا ایسی صورت مین اختیار دیا گیا ہے یہہ اختیار صرف کاشتکاران دخیلکار و قطعۃ الملکیت سے تعلق ہے معمولی کاشتکار خواہ اودہ مین یا مغربی شمالی مین ایسی درخواست نہین کر سکتا -

حسب منشا دفعہ ہٰذا لگان یا طریقہ ادائے لگان کی چار قسمین حسب ذیل ہین -

(۱) بٹائی یا ادائے لگان بذریعہ جنس (۲) کنکوٹ یا ادائے لگان بلحاظ قیمت پیداوار (۳) شرح نقد جو قسم پیداوار کے مطابق بدلتی ہے (۴) بٹائی بشمول شرح جو نرخ پیداوار کے موافق بدلتی ہے -

ممالک مغربی و شمالی

ضابطہ عمل تبدیل لگان کی درخواست کے موصول ہونے پر

دفعہ ۸۹ - ایسی درخواست کے موصول ہونے پر مہتمم بندوبست کو لازم ہے کہ اُس مقدمہ مین اُس نہج پر عمل کرے کہ گویا درخواست حسب دفعہ ۷۸ گذری ہے اور جو مبلغ کہ تبادلہ مین ادا کرنا چاہئے وہ مطابق احکام دفعہ مذکور کے جہان تک کہ وہ متعلق ہو تجویز کرے -

مگر شرط یہہ ہے کہ لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ کسی مہتمم بندوبست کو یہہ اختیار دے کہ جب قسم مذکور کی کوئی درخواست اُسکے روبرو گذرے اور اوسپر اعتراض کیا جاوے تو اُس درخواست کو بربنار ایسی وجوہ کے جو شمار ایسہ کو قلمبند کرنی چاہئین نامنظور کرے -

نوٹ - دفعہ ہٰذا مین جو شرط ہے وہ جدید ہے اور افسر بندوبست کو بموجب اوسکے اختیار ہے کہ درخواست تبدیل لگان کو نامنظور کرے لیکن وجہ نامنظوری کی تحریر کرنا چاہئے -

ممالک مغربی شمالی

شامل ہونا آسامیون کا درخواستہا متعلقہ لگان مین

دفعہ ۹۰ - (۱) جائز ہے کہ درخواست اضافہ یا تخفیف لگان یا تبادلہ لگان کی مشترکاً بنام یا منجانب چند آسامیون کے مہتمم بندوبست کے روبرو پیش کیجاوے بشرطیکہ وہ سب آسامیان ایک ہی زمیندار کے آسامیان ہون اور تمام جوتین جنکی نسبت ایسی درخواست پیش کیجاوے ایک ہی محال مین واقع ہون -

(۲) ایسی نالش مین کوئی حکم جو کسی شخص کے حقوق پر موثر ہو صادر نہ کیا جائیگا الا اُس

حال مین کہ مہتمم بندوبست کو اطمینان اس امر کا ہوجاے کہ اوس شخص کو موقع حاضر ہونے اور اوسکے بیان کے سُنے جانے کا حاصل تھا۔

(۳) اس حکم مین یہہ تصریح کیجائیگی کہ ہر آسامی پر کسقدر حکم مذکور موثر ہوگا۔

کس تاریخ سے لگان واجب الادا ہوگا

دفعہ ۹۱- جو لگان بحکم مہتمم بندوبست حسب ایکٹ ہذا مقرر کیا گیا ہو وہ آسامی ساقط الملکیت کی صورت مین بپابندی احکام قانون میعاد سماعت متعلقہ بقایاے لگان اُس تاریخ سے واجب الادا ہوگا جب سے کہ حق قبضہ بحیثیت آسامی ساقط الملکیت پیدا ہوا ہو اور دیگر صورتون مین اُس ماہ جولاے کی پہلی تاریخ سے واجب الادا ہوگا جو ایسے حکم کی تاریخ کے عین بعد ہو۔ اِلّا اُس صورت مین کہ بربنا کسی وجہ کے جو قلمبند کیجائیگی مہتمم بندوبست یہہ حکم صادر کرنا مناسب سمجھے کہ لگان متذکرہ بالا کسی تاریخ ماقبل سے واجب الادا ہوگا۔

نوٹ۔ جو لگان صاحب مہتمم بندوبست تجویز کرینگے وہ یکم جولائے آیندہ سے قابل وصول ہوگا (رادھا پرشاد سنگھ بنام جوگل داس ویکلی نوٹ جلد ہفتم صفحہ ۱۲ و دیبی سنگھ بنام جھنو کنور وغیرہ ویکلی نوٹ جلد ۱۴ صفحہ ۲۲)

اس دفعہ کا یہہ مضمون کہ کاشتکار ساقط الملکیت کا لگان اوس تاریخ سے واجب الادا ہوگا جب سے کہ حق ساقط الملکیت پیدا ہوگا حسب منشا اون نظایر کے ہے کہ جو مطابق ایکٹ لگان اس بارہ مین صادر ہوئی دیکھو (راے کشن سنگھ بنام شتاب سنگھ لیگل ریممبرنسر نمبر ۲ صفحہ ۲۹- اور رام پرشاد بنام دینا کنور انڈین لا رپورٹ جلد ۴ الہ آباد صفحہ ۵۱۵ مہادیو پرشاد بنام تھمرا ویکلی نوٹ سنہ ۱۸۸۶ء صفحہ ۵۲)

مگر واضح ہے کہ تین برس سے زیادہ کا لگان مطابق قانون سماعت کے ایک وقت مین دعوے نہین کیا جاسکتا۔

بعض صورتون مین آراضی معافی و لگانداری کی نسبت تحقیقات

دفعہ ۹۲ مہتمم بندوبست کو لازم ہے کہ جہ

ممالک مغربی شمالی
اردو ۵۔۴۲

آراضیات مشروط بشرائط یا کسی میعاد کے لئے ادائے مالگذاری سے بری کیگئی ہون
اُن سب کی تحقیقات کرے اور اگر مشار الیہ کو معلوم ہو کہ اُن شرائط سے خلاف ورزی کیگئی
یا میعاد منقضی ہوگئی ہے تو ایسی اراضیات کی نسبت جمع تشخیص کرے -

نوٹ - دیکھو سرکلر بورڈ نمبر ۳ مد ایک -

بطور معافی مالگذاری قبضہ رکھنے کا استحقاق ثابت کرنا ہوگا	ممالک مغربی و شمالی ۸۷

دفعہ ۹۳ - (۱) جو شخص ایسی آراضی کی معافی مالگذاری کا دعوی کرے جو کاغذات مین بطور معافی مالگذاری نہ لکھی گئی ہو اُسے لازم ہے کہ اُس آراضی پر بطور معافی مالگذاری قبضہ رکھنے کے استحقاق کو ثابت کرے -

استحقاق ثابت ہونیکی صورت مین گورنمنٹ کے حضور مین کیفیت کا ارسال کیا جانا	ممالک مغربی و شمالی ۸۸

(۲) اگر وہ اپنا استحقاق حسب اطمینان مہتمم بندوبست ثابت کرے تو مقدمہ کی کیفیت لوکل گورنمنٹ کو بھیجی جائیگی اور لوکل گورنمنٹ کا حکم جو اُسپر صادر ہو قطعی ہوگا -

ثابت نہونیکی صورت مین تشخیص جمع اور بندوبست کا کیا جانا	ممالک مغربی و شمالی ۸۹

(۳) اگر استحقاق اسطرح ثابت نہ کیا جاے تو مہتمم بندوبست اُس آراضی پر جمع تشخیص کریگا اور اوس شخص کے ساتھ جو فی الوقع قابض ہو بطور مالک کے بندوبست کریگا -

بندوبست کی منظوری اور تشخیص کی نظر ثانی	ممالک مغربی و شمالی ۹۱ اودھ ۴۳-۴۴ لغایۃ ۴۵

دفعہ ۹۴ - (۱) کوئی بندوبست حسب باب ہذا قطعی متصور نہوگا تاوقتیکہ لوکل گورنمنٹ اُسے منظور نکرے -

مدت جسکے واسطے بندوبست کیا جائیگا	

(۲) لوکل گورنمنٹ کو لازم ہوگا کہ بوقت منظوری بندوبست اُسکی میعاد مقرر کردے -

تشخیص کی نظر ثانی قبل منظوری	

(۳) جائز ہے کہ تشخیص کی نظر ثانی کیجاے اگر لوکل گورنمنٹ قبل منظوری بندوبست کسیوقت اس نہج کا حکم دے اور ایسی صورت مین تشخیص نظر ثانی شدہ کا اعلان کیا جائیگا اور احکام دفعات ۷۶ لغایت ۷۹

(شمول ہر دو) متعلق ہونگے۔

قبضہ آراضی اندروے بندوبست منقضیہ تاوقتیکہ بندوبست جدید کیا جاے

دفعہ ٩٥ - تمام اشخاص جنکے ساتھ آراضی کا بندوبست کیا گیا ہے اگر بعد انقضاے میعاد بندوبست کے اوس آراضی پر قابض رہین تو جبتک کہ جدید بندوبست نہ کیا جاے اوسی بندوبست کی شرائط پر قابض رہینگے۔

باب ٦

نظر ثانی تشخیص اور دیگر کارروائیات کی دوران میعاد بندوبست مین

نوٹ - باب ٦ مین احکام متعلقہ نظر ثانی تشخیص و دیگر کارروائیات دراثناے دوران میعاد بندوبست درج ہین - اسمین قابل توجہ صرف دفعہ ٩٩ ہے جو ایسے محال کی مالگذاری مشخصہ کے تخفیف کرنیکے متعلق ہے جسکا بندوبست چندروزہ ہو اور جسکا رقبہ قابل زراعت بوجہ سیلاب کے گھٹ گیا ہو۔

کم میعاد کے بندوبست

دفعہ ٩٦ - جب کسی محال یا قسم محالات کی میعاد بندوبست اس میعاد سے کم ہو جو اوس رقبہ مقامی کے لئے مقرر کیگئی ہے جسمین وہ واقع ہین اور یہہ میعاد منقضی ہو جاے تو کلکٹر ایسے محالات کی تشخیص اور اونکا بندوبست اون قواعد کے مطابق کریگا جو حسب دفعہ ٢٢٤ مرتب کئے جائین۔

نوٹ - قانون سابق مین کوئی مضمون ایسا نتھا جسکی رو سے دوران میعاد بندوبست مین کلکٹر بلا اس امر کا اشتہار جاری کئے ہوے کہ ضلع زیر بندوبست ہے کسی ضلع کا دوبارہ بندوبست کرسکے بموجب اس دفعہ کے وہ کمی پوری کیگئی۔

دفعہ ٩٤ کا اثر دفعہ ہذا پر نہین پڑتا لہذا تجدید بندوبست چندروزہ کے لئے (مثلاً محال

کے باب ہین) یہ ضروری نہین کہ گورنمنٹ کی اجازت حاصل کیجاوے -

کسی عہدہ دار کو اختیارات مہتمم بندوبست عطا کرنیکا اختیار	**دفعہ ۹۷** - در اثنائے دوران میعاد بندوبست ہر وقت لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ اُن حدود کے اندر اور اُن

شمالی و مغربی ۹۳ - ۵۱

قیود کے ساتھ اور اوس میعاد کے لئے جو گورنمنٹ موصوف کی دانست مین مناسب معلوم ہو کسی عہدہ دار کو اختیارات مہتمم بندوبست حسب باب ۵ مفوض کرے - لیکن نہ اس نہج پر کہ مشارالیہ کسی محال کی مالگذاری مین اضافہ کر سکے -

سالانہ تحقیقات نسبت علیات معافی مالگذاری کے	**دفعہ ۹۸** - کلکٹر اون تمام آراضیات کی بابت جو ادائے مالگذاری سے مشروط بشرائط یا کسی میعاد کے لئے بری

شمالی و مغربی ۱۰۳ - ۴۶

کیگئی ہون سالانہ تحقیقات کیا کریگا -

اگر شرط کا نقض عمل مین آیا ہو تو مشارالیہ کیفیت مقدمہ کی صدور حکم کے لئے کمشنر کی خدمت مین بھیجے گا -

اور اگر میعاد منقضی ہوگئی ہو یا (جبکہ معافی حین حیات معافیدار ہو) اگر معافیدار نوت ہوگیا ہو تو مشارالیہ آراضی کی جمع تشخیص کریگا اور اپنی کارروائی کی کیفیت کمشنر کی خدمت مین منظوری کے لئے بھیجیگا -

نوٹ - جو آراضی بروقت بندوبست بطور باغات کے مندرج ہوئی ہو اور اوسپر مالگذاری تشخیص نہوئی ہو اوسپر لگان تشخیص نہین ہو سکتا جبتک کہ درخت موجود ہین (جادون رائے بنام محمد نقی ہائیکورٹ رپورٹ سنہ ۱۸۶۰ء صفحہ ۴۲ کتاب انگریزی)

دیکھو سرکلر نمبر ۱ مد ایک حصہ (ب)

بندوبست ایسی اراضی کا جو بوجہ دریا برآمد کے بڑھ جائے اور نظر ثانی تشخیص کی جب رقبہ قابل زراعت بوجہ سیلاب کے گھٹ جائے	**دفعہ ۹۹** - (۱) جو آراضی بوجہ دریا برآمد کسی محال مین بڑھ جائے جائز ہے کہ اوسکی تشخیص اور اوسکا بندوبست کلکٹر اون قواعد کے بموجب کرے جو حسب دفعہ ۲۳۴

شمالی و مغربی ۱۰۴ - ۴۷

کے مرتب کئے جائین۔

(۲) جب رقبہ قابل زراعت کسی محال کا بوجہ سیلاب گھٹ جاے تو کلکٹر کو جایز ہے کہ ایسے محال کی صورت مین جسکا بندوبست استمراری ہوا التواے مالگذاری منظور کرے اور ایسے محال کی صورت مین جسکا بندوبست استمراری نہو تشخیص مالگذاری کی نظر ثانی کرے۔

نوٹ۔ یہہ دفعہ دھار دھورا محال کے متعلق نہین ہے جنکا بندوبست بموجب قواعد مجوزہ صرف پانچ سال کے لئے ہوتا ہے بلکہ ایسے محال کے متعلق ہے جسکی میعاد بندوبست وہی ہے جو اوس پرگنہ یا ضلع کی ہے جسمین وہ محال واقع ہے۔ یہہ مناسب نہین معلوم ہوتا ہے کہ بوجہ دھار دھورا کے اگر زمین کی پیداوار زیادہ ہو جاے تو اوسپر مالگذاری بھی اندر میعاد بندوبست کے بڑھادی جاوے لیکن اگر دھار دھورا کی وجہ سے رقبہ آراضی کا زیادہ ہو جاے تو وہ دوسری صورت ہو گی کیونکہ اس صورت مین زمین دیا برآمد ایسی زمین ہے جسپر اتبک مالگذاری تشخیص نہین ہوئی ہے اسلئے بالکل مناسب ہے کہ اوسپر مالگذاری تشخیص کیجاوے۔

اس دفعہ مین اس بارہ مین حکم صادر ہوا ہے کہ اگر محال کا رقبہ دریا برد ہونے کی وجہ سے کم ہو جاے تو اندر میعاد بندوبست کے اوسپر مالگذاری کم کیجاسکتی ہے۔

مگر یہہ حکم صرف بندوبست چندروزہ کے لئے ہے جس محال مین بندوبست استمراری ہو وہان اگر دریا بردگی کی وجہ سے رقبہ مین اسقدر کمی واقع ہو جاے کہ مالگذاری ادا نہو سکے تو لازم ہے کہ تعداد مالگذاری جو درج ہے اوسمین کمی نہ کیجاوے بلکہ پہلے تو جسقدر حصہ مالگذاری کا مناسب سمجھا جاوے وصول ملتوی کیا جاوے۔ بعدہ معاف کیا جاوے۔

مالک اراضی یا ٹھیکہ دار کے لگان واجب الادا کا تجویز کرنا

دفعہ ۱۰۰۔ جب ایسی تشخیص مالگذاری یا نظر ثانی تشخیص کسی ایسی جوت واقع اودہ کی نسبت کیجاے جس سے احکام دفعہ ۷۹ متعلق ہون تو کلکٹر وہ لگان تجویز کریگا جو مالک اراضی یا ٹھیکہ دار کے ذمہ حسب احکام دفعہ ۷۹ واجب الادا ہوگا۔ اودہ-۴۸

اودہ۔۴۹

مالک ادنی یا ٹھیکہ دار کی رقم واجب الادا مین تخفیف یا اوسکا التوا ریا اوسکی معافی

دفعہ ۱۰۱۔ جب مالگذاری مشخصہ اُس آراضی کی جو مالک مغربی و شمالی مین مالک قسم ادنی کے قبضہ مین یا اودہ مین ایسے شخص کے قبضہ مین ہو جس سے احکام دفعہ ۷۹ متعلق ہون تخفیف کیگئی ہو یا جزؤ ملتوی یا معاف کیگئی ہو تو کلکٹر بپابندی اُن قواعد کے جو حسب دفعہ ۲۳۴ مرتب کئے جائین اُس رقم مین جو ایسے مالک قسم ادنی یا ایسے شخص سے ایسی آراضی کی بابت واجب الادا ہو رسدی تخفیف یا التوا ریا معافی کر سکتا ہے

مالک مغربی و شمالی ۱۰۰ اودہ۔۵۰

کلکٹر کو اختیارات مہتمم بندوبست حاصل ہونگے

دفعہ ۱۰۲۔ (۱) حسب دفعات ۳ و ۹۸ و ۹۹ بندوبست یا نظر ثانی تشخیص جمع کے عمل مین لانے کی غرض سے کلکٹر کو اختیارات مہتمم بندوبست کے حاصل ہونگے۔

(۲) کوئی بندوبست یا نظر ثانی تشخیص یا التوائے مالگذاری جو حسب دفعات مندرجہ بالا باب ہذا عمل مین آئے قطعی اُسوقت تک نہوگا جبتک کہ کمشنر اُسکو منظور نکرے۔

جدید

دوران میعاد بندوبست مین قطعات آراضی پر مالگذاری تجویز کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۰۳۔ اگر دوران میعاد بندوبست مین کسی معینہ حصہ محال کے سوائے کسی اور رقبہ خاص کا قبضہ مالکانہ منتقل ہوگیا ہو تو کلکٹر وہ رسدی مالگذاری جو اُسکی بابت واجب الادا ہوگی تجویز کر سکتا ہے۔

نوٹ۔ بموجب اس دفعہ کے کلکٹر کو اختیار ہے کہ دوران بندوبست مین ایسے قطعات آراضی پر جو محال کے کسی حصہ مین شامل نہین ہین مالگذاری تشخیص کرے ایسے معاملے اکثر ہوئے ہین کہ بروقت انتقال بایع نے مالگذاری ادا کرنا اپنے ذمہ لیا گورنمنٹ کو ایسی شرایط سے کچھ تعلق نہین اور مشتری قابض اوسیطرح ذمہ دار ادائے مالگذاری ہے جسطرح دیگر حصہ داران۔ دیکھو رہیرالال بنام گنش پرشاد انڈین لارپورٹ جلد دوم الہ آباد صفحہ ۲۱۵ کتاب انگریزی اور درجسنگ بنام نواب مظفر حسین لیگل رممبرنسر جلد اول صفحہ ۱۹۷ اور بلدیو بنام جواہر کنور لیگل رممبرنسر جلد ایک ششم صفحہ ۱۴۱)

دوران میعاد بندوبست مین لگان کا تبدیل کرنا اور آسامیان کا اُن درخواستون مین شامل ہونا جو لگان کے متعلق ہون

دفعہ ۱۰۴- لوکل گورنمنٹ کو جایز ہے کہ وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ کے۔

(الف) احکام دفعات ۸۸ لغایت ۹۰ کا مقدمات تبادلہ لگان مین کسی ضلع یا جزو ضلع سے جو زیر بندوبست نہو متعلق ہونا قرار دے۔

(ب) اعلان کرے کہ کن عہدہ دارون کو اختیار سماعت وتجویز درخواست ہاے حسب دفعہ ۸۸ کا اُس ضلع یا جزو ضلع مین حاصل ہے اور اونکی ہدایت کے لئے قواعد منضبط کرے۔

(ج) کسی اشتہار کو جو حسب دفعہ ہذا پیشتر مشتہر ہوا ہو ساقط النفاذ قرار دے۔

درخواستین اور کارروائیان جو مہتمم ترتیب کاغذات یا مہتمم بندوبست کے اجلاس مین بوقت ختم ہونے کارروائی کے زیر تجویز ہون۔

دفعہ ۱۰۵- جب کارروائی ترتیب کاغذات یا بندوبست بذریعہ اشتہار حسب دفعہ ۴۸ یا دفعہ ۵۹ ختم ہوجاے تو تمام درخواستین اور کارروائیان جو اُسوقت مہتمم ترتیب کاغذات یا مہتمم بندوبست کے روبرو زیر تجویز ہون کلکٹر کے حضور مین منتقل ہوجائینگی اور اُنکے انفصال کے لئے کلکٹر کو اختیارات مہتمم ترتیب کاغذات یا مہتمم بندوبست کے حاصل ہونگے۔

باب ۷

بٹوارہ وشمول محالات

نوٹ۔ باب ۷ مین بٹوارہ کے متعلق احکام درج ہین اور جو اختیار بٹوارہ کمل کے دعوے کرنے کا حاصل ہے اوسکے عمل مین لانے مین دفعہ ۱۰۹ کے بموجب ایک یہہ قید لگادی گئی ہے کہ کوئی محال ایسا نہنایا جائیگا جسکا رقبہ سو ایکڑ سے کم ہو یا جسکی بابت سو روپیہ سے کم مالگذاری ادا کیجاتی ہو۔ ایک اور اہم تبدیلی ضابطہ کارروائی مین یہہ کیگئی ہی کہ بالفعل یہہ ایک عام طریقہ ہے کہ شرکاے

مخالف بٹوارہ   اس غرض سے کہ کارروائی بٹوارہ مین دیر ہو علیحدہ علیحدہ ہر حکم کی نسبت عذرداری اور اپیل کیا کرتے ہین - اب بذریعہ دفعہ ۱۳۴ کے یہہ تجویز کیا گیا ہے کہ اپیلون کو دو اقسام پر منقسم کردیا جاے اور اسطرح اونکے انفصال کا ایک اصول مقرر کردیا جاے - اول قسم مین تصفیہ جات اون عذرات کے داخل ہونگے جو بٹوارہ سے یا اسکے عمل مین لانے کے طریقہ سے متعلق ہون اور وہ روبکار بٹوارہ کے مرتب ہونے پر ختم ہوجائینگے - دوسری قسم مین وہ عذرات داخل ہونگے جو بٹوارہ کے واقعی عمل مین لانے اور حصص مختلف کے شرکائے مختلف کے واسطے معین کئے جانے سے متعلق ہون یہہ حکم درج کیا گیا ہے کہ اسسٹنٹ کلکٹر کے احکام قسم اول کی ناراضی سے جسقدر اپیل ہونگے اونکو کلکٹر اسوقت فیصل کریگا جب روبکار بٹوارہ کی منظوری کی تحریک کیجاے اور قسم دوم کے اپیل اسوقت فیصل کریگا جب خود بٹوارہ کی منظوری کی تحریک کیجاے - اس سے اپیل کرنیکے حق پر کچھہ اثر نہ پہونچیگا بلکہ جسقدر اپیل کارروائی بٹوارہ سے پیدا ہونگے وہ سب ایک باترتیب طریقہ سے مسموع اور فیصل ہونگے - امید ہے کہ اس طریقہ کی پابندی سے تاخیر و تضییع وقت سے محفوظی ہوجائیگی اور بٹوارہ جات کی کارروائی زیادہ تر کلکٹر کی نگرانی مین رہیگی -

صرف ایک اور امر بابت ہذا مین قابل توجہ یہہ ہے کہ ازروے دفعہ ۱۳۵ گورنمنٹ کو یہہ اختیار دیا گیا ہے کہ پیچیدہ محال کو ایسے محالات مین منقسم کرے جو بغرض سہولت انتظام مناسب معلوم ہون اس سے انتظامی امور مین بہت عمدہ نتایج پیدا ہونگے بلا اسکے کہ مالکان کے حقوق مین کسی قسم کی دست اندازی ہو -

بٹوارہ سے کیا مراد ہے

دفعہ ۱۰۶ - "بٹوارہ" سے مراد ہے کسی محال یا جزو محال کی تقسیم ایسے دو یا زیادہ حصون مین جنمین سے ہر ایک ایک یا زیادہ حصون پر مشتمل ہو   ممالک مغربی شمالی ایوہ - ۶۸

"غیر مکمل بٹوارہ" مین (محال کے) حصص مختلف مشترکاً اوس مالگذاری کے ذمہ دار ہوتے ہین جو کل محال پر تشخیص کیجاے -

"مکمل بٹوارہ" مین کل محال منقسم ہوجاتا ہے اور اسکے مختلف حصے جداگانہ محالات ہوجاتے

ہین اور اونمین سے ہر ایک حصہ بالانفراد اوس مالگذاری کا ذمہ دار ہوتا ہے جو اوسپر تقسیم کردیجاے۔

جو ضابطہ عمل باب ہذا مین مقرر کیا گیا ہے اوسکی پابندی تمام بٹواروں مین عام اس سے کہ غیر مکمل ہون یا مکمل ہون کیجائیگی الا اوس صورت مین جہان صراحتاً کوئی دوسرا ضابطہ قرار دیا گیا ہو۔

نوٹ۔ (۱) قطعہ معافی منضبطہ متعلقہ محال جسکے کاغذات حقوق علیحدہ نہون اور جو کاغذات سرکاری مین بطور محال جداگانہ مندرج نہو محال جداگانہ نہین ہے (گو مالگذاری جو قطعہ مذکور کی نسبت واجب الادا ہو بذریعہ ایسے حکم کے مشخص ہوئی ہو جو حکم تشخیص جمع محال اصلی سے علیحدہ ہو) اور یہہ کہ اشخاص قابض ایسی آراضیات کے قانوناً مستحق ہین کہ اپنی آراضیات کو باقی محال سے تقسیم کرالیوین اور اونکا ایک محال جداگانہ بنوالیوین۔ منتخب فیصلہ جات بورڈ مال نمبر ۱ سنہ ۹۴ء صفحہ ۱ کتاب انگریزی و اردو مورخہ ۶۔ مارچ سنہ ۱۸۹۴ء و ویکلی نوٹس سنہ ۹۴ء صفحہ ۴۲ کتاب انگریزی و صفحہ ۳۰۵ کتاب اردو۔ غلام مولا بنام سماۃ فراست النساء۔

(۲)

درخواست بٹوارہ مین جو امر تجویز کرنا ہے وہ یہہ نہین ہے کہ وہ کونسی غرض ہے کہ جسکی وجہ سے درخواست کیگئی ہے بلکہ یہہ امر قابل تجویز ہے کہ سایل بٹوارہ قانوناً مستحق کرنے دعوی بٹوارہ کا جسکی کہ وہ استدعا کرتا ہے ہی یا نہین حصہ دار مندرجہ کھیوٹ کو استحقاق کرا پانے بٹوارہ اپنے حصہ کا حاصل ہے گو وہ بذریعہ وصیت نامہ نوشتہ اپنے کے حین حیاتی مالک قرار پایا ہو اور پسران اوسکے بطور متعلقان اوسکی جانب سے قابض کرادیے گئے ہون یہہ وجہ درخواست بٹوارہ نامنظور کرنے کے لیے کافی نہین ہے کہ سایل بٹوارہ کے وفات پر غالباً درمیان اوسکے وارثان کے پھر تقسیم عمل مین آویگی۔ فیصلہ غیر مطبوعہ بورڈ مال فایل نمبر ۳۲ سنہ ۹۱ء مورخہ ۱۰ ستمبر سنہ ۱۸۹۱ء واقع موضع بھرتوا پرگنہ کول ضلع علیگدہ۔ دیارام سنگہ بنام رام سنگہ۔

(۳)

زمینداران حصہ دو ثلث ایک موضع نے درخواست واسطے بٹوارہ محال کے گذرانا عدالتہاے ماتحت
نے بربنار شرط اقرارنامہ واجب العرض ۱۸۲۲ء جسمین یہہ شرط مندرج تھی کہ تاوقتیکہ کل شرکار رضامند ہون
بٹوارہ عمل مین نہ آویگا بوقت تحریر واجب العرض نوعیت محال بالاجمال تھی اب نوعیت محال کی
پٹی داری ہے صاحبان بورڈ نے تجویز فرمایا کہ لفظ بٹوارہ کا زمانہ سابق مین واسطے ہر ایک قسم
کی تقسیم کے استعمال کیا جاتا تھا اب یہہ الفاظ استعمال کئے جاتے ہین یعنی بٹوارہ کمل و بٹوارہ غیر مکمل اور
اقرارنامہ مذکور متعلق موضع و مالکان موضع کے تھا جو مشترک و غیر منقسم تھا اور نہ شرط اقرارنامہ واجب العرض
جو خلاف منشار دفعہ ۱۰۸ ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء کے ہے منشار قانون پر حاوی ہوسکتی ہے خاص کر
ایسی حالت مین کہ جبکہ نوعیت محال کی تبدیلی ہوجانے سے اقرارنامہ بھی تبدیل ہوگیا بموجب دفعہ
۱۰۸ - ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء کے سایلان مستحق دعوی کرنے بٹوارہ کے ہین لہذا منسوخی فیصلجات
عدالتہاے ماتحت مقدمہ بغرض کارروائی بٹوارہ عدالت ماتحت مین واپس بھیجا گیا فیصلہ بورڈ
مال غیر مطبوعہ فایل نمبر ۶۹ ۱۸۹۰ء واقع موضع پیکوسی پرگنہ نرون ضلع بنارس مورخہ ۲۶ اگست
۱۸۹۰ء گنیش راے بنام بھاگیرتھی راے -

(۴)

کرم الدین وغیرہ نے واسطے بٹوارہ ایک موضع کے درخواست گذرانا واقع تاریخ ۶ - فروری ۱۸۸۵ء
کو اطلاعنامہ حسب دفعہ ۱۱۱ - ایکٹ مالگذاری ۱۸۷۳ء جمیع شرکار پر تعمیل ہوا - حمایت علی کارندہ
مسماۃ رحمت النسا نے اطلاعنامہ پاکر بحیثیت کارپرداز مسماۃ مذکورہ کے اوسپر دستخط کردیا
واقع تاریخ ۱۳ - مارچ ۱۸۸۵ء کو حمایت علی نے واسطے بٹوارہ حصہ مسماۃ مذکورہ کے درخواست
گذرانا - برطبق اسکے سعید الدین نے باین وجوہات عذرداری کیا کہ وقت ادخال درخواست کے
حمایت علی کے پاس مختارنامہ نہ تھا اور مسماۃ رحمت النسا اپنے حصہ پر قابض نہ تھی چونکہ مسماۃ رحمت النسا
اسوقت کشمیر مین مقیم تھی پس حمایت علی نے اوس سے فوراً مختارنامہ طلب کیا کہ جسے مسماۃ

رحمت النسا نے کشمیر مین تصدیق کراکر حمایت علی کے پاس بھیجدیا اور حمایت علی نے بلا توقف غیر ضروری
مختارنامہ کو عدالت مین پیش کردیا صاحبان بورڈ نے تجویز فرمایا کہ چونکہ سایلہ شریک حصہ داریہ ہے
پس حسب دفعہ ۱۰۸ ایکٹ ۱۷ ۱۸۷۳ء کے وہ مستحق دعوی کرنے بٹوارہ مکمل اپنے حصہ کے ہے اور چونکہ
مختارنامہ کے پیش کرنے مین اوقات مناسب سے زیادہ ... ہین گذرا پس عدالت ماتحت نے جو درخواست
منظور کیا وہ مناسب کیا فیصلہ بورڈ مندرجہ ... میشن ماہ جولائی ۱۸۸۸ء صفحہ ۴ کتاب
انگریزی وصفحہ ۵ کتاب اُردو فایل نمبر ۶ ... ۶۰ مورخہ ۱۱ مارچ و ۱۲ اپریل ۱۸۸۸ء مسماۃ
رحمت النساء بنام سعید الدین۔

(۵)

بورڈ سے تجویز ہوئی کہ الفاظ حصہ دار مندرجہ ایکٹ مذکورہ دفعہ ۱۰۸ مین راہن مندرجہ ایکٹ
اور مرتہن شامل ہین اور جبتک کہ راہن مندرجہ ایکٹ مرتہن قابض کے ساتھ شریک ہو عدالت کو
اختیار ہے کہ بٹوارہ سے انکار کرے اور یہہ بھی تجویز ہوئی کہ بموجب دفعہ ۱۰۸ درخواست بٹوارہ
کل حصہ کی بابت ہونا چاہئے نہ کہ بابت ایک جزو کے فیصلہ بورڈ مندرجہ سلیکٹڈ ڈسیشن
۱۸۸۵ء صفحہ ۲۵ کتاب انگریزی وصفحہ ۵ کتاب اُردو فایل نمبر ۳ ۱۴۰ ۱۸۸۶ء مورخہ
۲۸ فروری و ۱۱ جولائی ۱۸۸۶ء بادام سنگھ بنام نندکشور۔

(۶)

ہرگاہ ایک جزو محال معافی منضبطہ پر مشتمل تھا اور اُسکی نسبت علیحدہ مسل حقوق مرتب ہوئی تھی اور
مدعی نے جو اوس معافی منضبطہ کے ایک جزو کا مالک تھا اپنے حصہ معافی منضبطہ کی تقسیم کمل اور اُسکی
علیحدہ محال قرار پانے کی درخواست کی تجویز ہوئی کہ قطع نظر اسکے کہ بقیہ اصل محال مین اُسکا کوئی حصہ
غیر منقسمہ ہو وہ اُس دعوی کا مجاز تھا کیونکہ معافی منضبطہ کی نسبت علیحدہ مسل حقوق موجود و مرتب
تھی فیصلہ بورڈ مندرجہ لیگل ریممبرنسر جلد ۱ ماہ مئی وجون ۱۸۸۶ء صفحہ ۱۴۰ کتاب انگریزی وصفحہ
۱۶۶ کتاب اُردو نمبر ۱۳ ۱۸۸۶ء ساہو ٹھل داس بنام برجموہن سرن۔

(۷)

قطعہ آراضی معافی منضبطہ ایک محال مین مدعی نے خرید کر کے درخواست علیحدگی اپنے حصہ کی دیگر حصہ داران معافی منضبطہ کے حصہ سے بذریعہ تقسیم کمل کے گذرانی اور یہہ استدعا کی کہ میرا حصہ ایک علیحدہ محال کر دیا جاوے صاحبان بورڈ نے تجویز فرمایا کہ ایک قطعہ آراضی معافی منضبطہ متعلقہ محال زیر تقسیم کمل نہین آسکتا کیونکہ نہ وہ محال ہے نہ جزو محال البتہ بشرط رضامندی جملہ شرکاء کے جو آراضی معافی منضبطہ پر بالاشتراک قابض ہون تقسیم غیر کمل ہو سکتا ہے فیصلہ بورڈ مندرجہ لیگل ریممبرنسر جلد ۱ ماہ مئی ۱۸۸۰ء صفحہ ۱۲۹ کتاب انگریزی وصفحہ ۱۶۴ کتاب اردو نمبر ۳۰۵ ۱۸۷۵ء گنگا دین بنام ابراہیم خان۔

(۸)

دو مرتہنان کے پاس جداگانہ رہن منفعتی تھی ایک حصہ دو ثلث کا اور دوسرا حصہ ایک ثلث واقع رقبہ معافی غیر منقسمہ منجانب مالکان حصص مذکور بہ ترتیب صدر تجویز ہوئی کہ ایک مرتہن ایسی نالش مین اپنا حصہ مرہونہ تقسیم نہین کرا سکتا ہے جسمین منجملہ راہنان کے کوئی راہن فریق نہین ہے ویکلی نوٹس ۱۸۹۶ء صفحہ ۱۵۸ کتاب انگریزی وصفحہ ۲۰۶ کتاب اردو مورخہ ۱۶۔ جولائی ۱۸۹۶ء منگل پرشاد بنام ایسری پرشاد۔

(۹)

لفظ شرکار واقع فصل ۴۔ ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء متعلق بٹوارہ محال مین قایم مقام کسی شریک کے مثل مرتہن وغیرہ داخل نہین ہین جبکہ مالیت جایداد متنازعہ مقدمہ کی جسکی سماعت ابتداً ڈپٹی کلکٹر نے کی تھی مبلغ پانچہزار روپیہ سے زیادہ تھی لیکن اپیل عدالت صاحب جج ضلع مین پیش ہوا اور اونھون نے بلا کسی اعتراض کمی تعین کے اُسکا فیصلہ کیا۔ تجویز ہوئی کہ بحوالہ دفعہ ۱۱۔ ایکٹ ۱۸۸۱ء ہائیکورٹ اپیل ثانی مین مجاز سماعت ایسے اعتراض کی نہین ہے۔ ویکلی نوٹس ۱۸۹۵ء صفحہ ۱۶۹ کتاب انگریزی نمبر ۲۶۹ مورخہ ۶۔ فروری ۱۸۹۵ء کشن لال بنام سروپ چند۔

(۱۰)

ایسی ہندو بیوہ لا ولد جسنے اپنے شوہر متوفی کے حصہ محال کو پایا ہو درحالیکہ حصہ نامبردہ اسکی جایداد علیحدہ تھی اور جسکا نام بطور حصہ دار محال کے مندرج کاغذات ہے حسب احکام دفعہ ۱۰۸ - ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ع کے مستحق دعوی بٹوارہ کامل اپنے حصہ کی اوسیقدر ہے جیسا کہ کوئی اور حصہ دار مندرجہ کاغذات ہو اور یہ امر کہ شاید سماۃ مذکور بعد تقسیم اپنی جایداد کو خلاف شاستر ہنود منتقل کر دے مانع اوسکے حق بٹوارہ کا بطور حصہ دار کے نہین ہے اگر سماۃ مذکور اپنے حصہ کی نسبت کوئی کارروائی خلاف شاستر کے کریگی تو ان اشخاص کو جو وارثان مابعد ہین اپنے حقوق کے تحفظ کا اختیار ہوگا - انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۴۰۰ کتاب انگریزی و صفحہ ۴۲۵ کتاب اردو نمبر ۷۹۷ سنہ ۱۸۸۰ع مورخہ ۲۱ - جنوری سنہ ۱۸۸۱ع جھنا کنور بنام چین سکھ -

(۱۱)

از روے دھرم شاستر دونون بیوہ جو زوجہ ایک ہی شوہر کی ہون استحقاق مشترکہ جایداد غیر منقسمہ مین پاتی ہین اور گو بیوہ مذکور واسطے تصرف جایداد بطور علیحدہ علیحدہ کر کے انتظام کر سکتی ہین مگر کوئی تقسیم جبریہ ایسی نہین ہو سکتی کہ جس سے جایداد مشترکہ مبدل بہ تقسیم جداگانہ ہو جاوے استحقاق منجملہ کے کسی بیوہ کا بیع نہین ہو سکتا - انڈین لارپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۲ حصہ ۱۱ - ماہ جون سنہ ۱۸۸۱ع صفحہ ۴۱۹ کتاب انگریزی نمبر ۲۳۴ سنہ ۱۸۷۹ع مورخہ ۶ جنوری سنہ ۱۸۸۰ع - کاتھا پیرومل بنام دکھابائی -

(۱۲)

ایک ہندو نے اپنی کل جایداد اپنے لڑکون کو وصیت کر کے دیدی لیکن وصیت نامہ مین یہ لکھا کہ وہ بیس برس تک جایداد مندرجہ وصیت نامہ کو کسی طرح پر تقسیم نکرین تجویز ہوئی کہ ایسا امتناع باطل ہے اور لڑکون کو اختیار ہے کہ جایداد کو فوراً تقسیم کر لین - انڈین لارپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد اول حصہ ۳ صفحہ ۴۰۱ کتاب انگریزی مورخہ ۶ و ۱۳ - دسمبر سنہ ۱۸۷۵ع وکندلال ساہا

بنام گنیش چندر ساہا۔

(۱۳)

ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ دیہہ غیر منقسمہ مین کسی حصہ کے حق مالکی کے لئے جسمین استحقاق دعویٰ ونفاذ تقسیم داخل وشامل ہو ضرور ہے کہ وہ مطلق وبلا قید ہو اور اوس بیوہ قوم ہندو سے متعلق نہین ہے جو بالعوض نان ونفقہ اوپر حصہ شوہر متوفی اپنے کے قابض کردی گئی ہو مدعیہ مالک مطلق نہین ہے بلکہ محض سپردوار منافع بوجہ نان ونفقہ کے ہے لہذا اوسکو استحقاق تقسیم کا حاصل نہین ہے فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد نمبر ۱۲۲۲ مورخہ ۱۲۔ نومبر سنہ ۱۸۶۷ء صفحہ ۱۶۸ کتاب انگریزی وصفحہ ۱۳۶ کتاب اردو بھوپ سنگھ بنام سماۃ پھول کنور۔

(۱۴)

صدر دیوانی عدالت سے تجویز ہوئی کہ بموجب دفعہ ۳۔ ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۶۳ء ہر ایک مالک محال مشترکہ غیر منقسمہ وغیرہ جسکا نام مندرج ہو مستحق دعوی تقسیم کا ہے استحقاق تقسیم قبضہ سے حاصل نہین ہوتا بلکہ حق مالکیت وحیثیت موجودہ سے حاصل ہوتا ہے اور دفعہ ۲۷۔ ایکٹ مذکور مین بھی یہی قاعدہ مندرج ہے اس لئے مدعیان مقدمہ ہذا بحیثیت ڈگریدار جس سے دفعہ مذکور متعلق ہے مستحق پانے ڈگری دعوی تقسیم کے ہین فیصلہ صدر دیوانی عدالت مقام آگرہ نمبر ۵۰۰ مورخہ ۹۔ دسمبر سنہ ۱۸۶۵ء لکھمان سنگھ بنام دریاؤ سنگھ۔

یہہ بات قرین انصاف اور قرین عقل ہے کہ آراضی مرہونہ بروقت تقسیم راہن کے حصے مین پڑے (سماۃ پیاری بنام کنجی فیصلہ بورڈ سنہ ۱۸۹۱ء غیر مطبوعہ)

درخواست ہائے بٹوارہ	دفعہ ۱۰۷۔ لازم ہے کہ درخواست بٹوارہ کے ساتھ ایک

نقل مصدقہ سالانہ رجسٹر مالکان مقررہ حسب دفعہ ۳۳ کی پیش کیجاے اور جائز ہے کہ ایسی درخواست کو منجملہ محال کے حصہ داران مندرجہ کاغذات کے ایک حصہ دار یا شرکا

غربی شمالی
۱۰ و ۱۰۹
۔۔۶۹ - ۷۰

دو یا زیادہ حصہ دار پیش کرین۔

مگر شرط یہہ ہے کہ جب کوئی حصہ کسی مرتہن کے قبضہ مین ہو تو کوئی درخواست بٹوارہ راہن یا مرتہن مین سے کسی ایک کی جانب سے اُسوقت تک مسموع نہوگی جب تک دونون ایسی درخواست مین شریک نہون۔

ممالک مغربی شمالی اودھ - ۶۰

ایسے محال کا بٹوارہ جو چند اضلاع مین واقع ہو

دفعہ ۱۰۸ - جب کوئی محال دو یا زیادہ اضلاع مین واقع ہو تو درصورتیکہ اضلاع مذکور ایک ہی قسمت مین ہون بٹوارہ منجملہ اُن اضلاع کے اُس ضلع مین عمل مین آئیگا جسکی کمشنر ہدایت کرے یا درصورتیکہ وہ اضلاع مختلف قسمتون مین واقع ہون تو منجملہ اُنکے اُس ضلع مین عمل مین آئیگا جسکی بورڈ ہدایت کرے۔

ممالک مغربی شمالی اودھ - ۶۳ و

بٹوارہ کے موقوف کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۰۹ (۱) اگر درخواست کے موصول ہونے پر یا کارروائی بٹوارہ کی کسی اور نوبت پر قبل منظوری کوئی وجہ کافی بٹوارہ کے نامنظور کرنے یا موقوف رکھنے کی معلوم ہو تو کلکٹر کو اختیار ہے کہ خود اپنے طور سے یا اسسٹنٹ کلکٹر بٹوارہ کنندہ کی کیفیت کی بنا پر بٹوارہ کو موقوف رکھے اور کارروائی (بٹوارہ) کے مسترد کئے جانے کا حکم صادر کرے۔

(۲) بٹوارہ مکمل کے ذریعہ سے کوئی محال نہ بنایا جائیگا جبتک ایسے محال کا رقبہ کم سے کم سو ایکڑ نہو یا اگر رقبہ سو ایکڑ سے کم ہے تو جب تک ایسے محال کی مالگذاری کم سے کم سو روپیہ نہو اور اگر بٹوارہ مکمل کی درخواست کی رو سے ایسے محال کا بنانا لازم آتا ہو جو اُن شرائط کے خلاف ہو تو درخواست مذکور نامنظور کیجائیگی۔

نوٹ - بورڈ سے تجویز ہوئی کہ درخواست بٹوارہ محال جو بجانب راہن غیر قابض خلاف مالکان قابض کے پیش کیجاوے وہ حسب دفعہ ۱۱۲ (سابق) ایکٹ مالگذاری خارج ہوسکتی ہے (جوہر لال بنام حبیب اللہ خان وکیل نوٹ ۱۸۹۳ء صفحہ ۱۵)

درخواست بٹوارہ کا اشتہار — مغربی شمالی ۱۱۱ ۱-۱۷

دفعہ ۱۱۰ (۱) بٹوارہ کی درخواست موصول ہونے پر کلکٹر کو لازم ہے کہ اگر وہ درخواست باضابطہ ہو اور بادی النظر مین قابل اعتراض نہو تو ایک اشتہار بدین ایما جاری کرے کہ محال متعلقہ کے ایسے حصہ داران مندرجہ کاغذات جو درخواست بٹوارہ مین شریک نہوے ہون شمار الیہ کے حضور مین اصالتاً یا بذریعہ مختار مجاز باضابطہ کے ایسی تاریخ پر جو اجراے اشتہار کی تاریخ سے تیس دن سے کم یا ساتھ دن سے زیادہ فاصلہ پر نہو حاضر ہو کر بٹوارہ کی نسبت اگر اونکو کوئی عذر ہون تو پیش کرین- لازم ہے کہ اگر ممکن ہو ایک ایک نقل اشتہار مذکور کی ہر حصہ دار کی ذات پر تعمیل کرائی جاے-

(۲) کوئی حصہ دار مندرجہ کاغذات جو ابتدائی درخواست مین شریک نہوا ہو ہر وقت قبل اس تاریخ کے جو اشتہار مجریہ حسب دفعہ ہذا مین مقرر کیجاے بٹوارہ کی درخواست کر سکتا ہے اور ایسی حالت مین اوس حصہ دار کی نسبت یہہ سمجھا جائیگا کہ وہ بھی ابتدائی درخواست مین شریک ہو گیا-

مگر شرط یہہ ہے کہ اس قسم کی ہر درخواست نامنظور کیجائیگی اگر اُس سے ایسے محال کا بنانا لازم آے جسکی نسبت دفعہ تحتی (۲) دفعہ ۱۰۹ مین ممانعت کیگئی ہے-

عذر جس سے استحقاق کی نسبت نزاع پیدا ہو — مغربی شمالی ۱۱۲ ۰-۳۷

دفعہ ۱۱۱ (۱) اگر قبل یا بتاریخ مقررہ بالا کسی حصہ دار مندرجہ کاغذات کی جانب سے ایسا عذر پیش ہو جس مین کوئی ایسا نزاع بابت استحقاق کے یا حق ملکیت کے پیدا ہو جسکا تصفیہ کسی عدالت ذی اختیار نے پہلے نہ کر دیا ہو تو کلکٹر کو اختیار ہے کہ-

(الف) جبتک تصفیہ اُس نزاع کا کسی عدالت مجاز سے نہ ہو لے اُس درخواست کو منظور نہ کرے یا

(ب) کسی فریق مقدمہ کو تین مہینے کے اندر عدالت دیوانی مین ایسے نزاع کے تصفیہ کے لئے نالش رجوع کرنے کا حکم دے- یا

(ج) اوس عذر کے جواز اور عدم جواز کی تحقیقات مین معروف ہو۔

(۲) جس حالت مین کہ کارروائی حسب فقرہ (ب) ملتوی کردیگئی ہو اور فریق مذکور ایسے حکم کی تعمیل مین قاصر رہے تو کلکٹر نزاع کا تصفیہ اوسکے خلاف کردیگا۔ اگر فریق مذکور نالش رجوع کرے تو کلکٹر مقدمہ کو بموجب فیصلہ عدالت دیوانی کے فیصل کریگا۔

(۳) اگر کلکٹر کی یہہ رائے قرار پاے کہ اوس عذر کے جواز یا عدم جواز کی تحقیقات کیجاے تو مشارالیہ کو لازم ہے کہ اوس ضابطہ کے مطابق عمل کرے جو نالشات مرافعہ اولی کی تجویز کرنیکے لئے مجموعہ ضابطہ دیوانی مین مقرر ہے۔

نوٹ (۱) جب کسی حصہ دار کا یہہ بیان ہو کہ آراضی مشترکہ مین میرے حصہ کی مقدار واسطے اغراض تقسیم کے باعتبار مقدار اوس آراضی کے قایم کیجاوے جو میرے قبضہ جداگانہ مین ہے تو تجویز ہوئی کہ اس بحث کا فیصلہ دفعہ ۱۱۳ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء سے متعلق نہین ہے بلکہ ایسی بحث ہے کہ قبل تحریر روبکار تقسیم کے صاحب کلکٹر کو اوسکا فیصلہ کرنا چاہئے فیصلہ بورڈ لیگل ممبر نمبر جلد ۲ ماہ دسمبر ۱۸۸۱ء صفحہ ۴۷ کتاب انگریزی وصفحہ ۹۰ کتاب اردو نمبر ۸ سنہ ۱۸۸۱ء مورخہ ۱۰ - دسمبر سنہ ۱۸۸۱ء غلام حیدر خان بنام گلاب۔

(۲)

جس صورت مین عدالت مال نے دفعہ ۱۱۳ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء پر عمل کرکے کسی امر حقیت یا حق مالکانہ کی تجویز کردی ہو تو ایسا فیصلہ جو کہ فیصلہ عدالت دیوانی ذی اختیار مرافعہ اولی کا ہے نالش دیوانی مابعد مین جسمین اوسی امر کی مخاصمت کیجاتی ہو بطور امر تجویز شدہ کے عمل پذیر ہوگا دیکھو نوٹس ۱۸۹۵ء صفحہ ۱۶۴ کتاب انگریزی وصفحہ ۲۶۵ کتاب اردو مورخہ ۲ - اگست ۱۸۹۵ء ہرچرن سنگھ بنام ہرشنکر سنگھ۔

(۳)

جب کسی ڈگری استقرار استحقاق تقسیم کا انفاذ فریقین کا سوائی تقسیم نے مطابق ما مسلک کیا

اور ڈگری بوجہ تمادی ایام یا دوسری وجہ پر نا قابل نفاذ ہوجائے تو فریقین کو یا اونہین سے کسیکو بشرطیکہ
اوسکو حق جایداد مشترکہ مین ہنوز باقی ہو اختیار جارہ نالش جدید بغرض استقرار اپنے استحقاق تقسیم کے ہے
ایسی نالش بوجہ سابق ڈگری تقسیم کے ممنوع نہوگی گو وہ ڈگری موثر بطور امر تجویز شدہ نسبت کسی دعوی
یا جوابکے ہوسکے جو اُس نالش مین پیش کیا گیا تھا یا ہوسکتا تھا جسمین وہ صادر ہوئی - اگر کوئی عدالت
مال فیصلہ مقدمہ تقسیم مین کسی مسئلہ حق کیطے کرے تو اوسکو ایسی کارروائی مین مطابق احکام دفعہ ۱۱۳
ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ع عمل کرنا چاہیے اگر وہ درخواست کا فیصلہ دیگر نہج پر سوا ے طریقہ مقصودہ دفعہ ۱۱۳
کے کرے تو اوسکی کارروائیان خلاف ضابطہ ہین اور فریقین کو مانع نالش کرنیکے عدالت دیوانی مین واسطے
استقرار اپنے استحقاق تقسیم کے نہونگی - انڈین لاریورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱۳ حصہ ۷
ماہ جولائی سنہ ۱۸۹۱ع صفحہ ۲۰۹ کتاب انگریزی نمبر ۲ سنہ ۱۸۹۱ع مورخہ ۳ - فروری سنہ ۱۸۹۱ع
نصرت اللہ بنام محب اللہ -

(۴)

ایک درخواست حسب باب ۴ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ع بغرض تقسیم کے گذری جسمین یہہ استدعا
تھی کہ آراضی شاملات جسمین چھہ پٹی کے مالکان کا حق تھا چھہ برابر کے حصون مین تقسیم کیجاوے - بعد
اجراے اشتہار دفعہ ۱۱۱ - ایکٹ مذکور یہہ عذر پیش کیا گیا کہ آراضی شاملات حصص مساوی مین نہین بلکہ
ایسے حصون مین تقسیم ہونی چاہیے جو مختلف پٹیون کے رقبہ سے متناسب ہون اسسٹنٹ کلکٹر
نے جنکے روبرو یہہ عذر پیش کیا گیا تھا عذر کو بحوالہ شرایط واجب العرض جسمین دستور موضع کا مندرج تھا
نا منظور کیا اور مطابق درخواست کے تقسیم عمل مین آئی - صاحب جج ضلع کی عدالت مین عذرداران
نے کوئی اپیل نہین کیا صاحب کلکٹر نے تقسیم کو منظور کیا اور بعد رجوع ہونے اپیل روبرو صاحب
کمشنر کے صاحب اسسٹنٹ کلکٹر کا فیصلہ بحال رہا بعد ازان عذرداران نے عدالت دیوانی مین
واسطے استقرار اس امر کے نالش کی کہ مدعا علیہم مستحق حصہ آراضی شاملات کے بہ تناسب رقبہ اپنی پٹیات
کے ہین ایکورٹ سے تجویز ہوئی کہ جو عذر عدالت مال مین پیش کیا گیا اُس سے بحث استحقاق یا ملکیت

کی نسبت آراضی شاملات کے حسب دفعہ ۱۱۳ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء پیدا ہوئی اور فیصلہ اسسٹنٹ کلکٹر کا ایک فیصلہ حسب منشاء دفعہ ۱۱۴ - ایکٹ مذکور کے ہے اور اسلئے نالش مین دفعہ ۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی عارض ہے یہہ بھی تجویز ہوئی کہ اس امر مین بوجہ کسی غلطی کے جو کارروائی عدالتہاے مال مین ہوئی کچھہ اثر نہین پہونچتا - انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۹ حصہ ۶ ماہ جون ۱۸۸۷ء صفحہ ۴۰۸ کتاب انگریزی واردو نمبر ۵۰۶ سنہ ۱۸۸۶ء مورخہ ۲ - فروری ۱۸۸۷ء امیر سنگھ بنام نمتی پرشاد -

(۵)

عدالت مال نے بہ تعمیل احکام دفعات ۱۱۲ و ۱۱۳ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء ایک روبکار مشعر صراحت نوعیت و مقدار حقوق علیحدہ علیحدہ فریقین کے تحریر کیا اور اوسمین وہ طریقہ تحریر کیا جسمین تقسیم ہونا چاہیے کوئی ڈگری مطابق اس روبکار کے مرتب نہین ہوئی تجویز ہوئی کہ روبکار محکمہ مال بمنزلہ فیصلہ عدالت مجاز کے ہے اور بذریعہ نالش دیوانی کے جسمین اوسکی صحت کی نسبت اعتراض ہو دست اندازی نہین ہوسکتی انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۷ حصہ ۱۲ - ماہ دسمبر ۱۸۸۵ء صفحہ ۴۰۹ کتاب انگریزی نمبر ۱۳۵ سنہ ۱۸۸۴ء مورخہ ۱۸ - جولائی ۱۸۸۵ء - بھولا بنام رام دھن -

(۶)

مدعی مقدمہ ہذا نے درخواست تقسیم کی محکمہ مال مین اس بیان سے گذرانی کہ مین اور مدعا علیہ برادر حقیقی ہون اور فریقین کو نسبت موضع تقسیم طلب کے حق مساوی حاصل ہے منجانب مدعا علیہ یہہ عذر پیش ہوا کہ مین پسر کلان اور گدی نشین ہون اسوجہ سے موضع مذکور مین صرف مجکو حق حاصل ہے اور موضع مذکور تقسیم نہین ہوسکتا ہے محکمہ مال سے مدعی کو نالش نمبری کی ہدایت ہوئی چنانچہ مدعی نے عدالت دیوانی مین دعویٰ رجوع کیا مگر اپیل سے دعوی مدعی اس تجویز سے ڈسمس ہوا کہ عدالت مال کو درخواست تقسیم منظور کرنا لازم تھا بعدہٗ مدعی نے پھر عدالت دیوانی مین نالش رجوع کیا مدعا علیہ نے منجملہ دیگر عذرات کے عذرات ذیل پیش کیا اولاً محکمہ مال کا حکم مشعر نامنظوری بٹوارہ ناطق ہے ثانیاً دعوی مدعی مین دفعہ ۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی عارض ہے عدالت مرافعہ اولی نے بحق مدعا علیہ فیصلہ صادر کیا - ہائیکورٹ سے تجویز

ہوئی کہ حکم محکمہ مال مشعر نامنظوری بٹوارہ مانع نالش نہیں ہے کیونکہ استحقاق فریقین کی نزاع مختتم طور پر عدالت مجازنہ سے طے نہیں ہوئی ہے اور دعوے مدعی مین دفعہ ۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی عارض نہیں ہے دیکھی نوٹس ۲۴ ستمبر ۱۸۸۱ء نمبر ۷۔ سنہ ۱۸۸۲ء مورخہ ۲۔ جنوری ۱۸۸۲ء صفحہ ۱۔ کتاب انگریزی وصفحہ ۴۔ کتاب اردو۔ جگت سنگھ بنام درجن لال۔

(۷)

اسسٹنٹ کلکٹر نے فیصلہ حسب دفعہ ۱۱۲۔ ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء باستقرار حقوق فریقین صادر کیا لیکن ڈگری جس سے فیصلہ مذکور کا نفاذ ہوسکے مرتب نہیں کی اپیل عدالت ضلع مین بنا راضی تفیصل مذکور ہوا اور اُس عدالت سے ڈگری مشعر بحالی فیصلہ کے صادر ہوئی ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ اُس مقدمہ مین جسمین حسب دفعہ ۱۱۳۔ ایکٹ مالگذاری کے حقوق فریقین کا فیصلہ کیا جاے ایسی ڈگری جس سے فیصلہ مذکور کا نفاذ ہوسکے مرتب ہونی چاہیے لہذا مقدمہ اسسٹنٹ کلکٹر کے پاس اس غرض سے بھیجا جاے کہ وہ ڈگری مرتب کرے۔ انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۵ حصہ ۱۱ ماہ نومبر ۱۸۸۳ء صفحہ ۵۲۰ کتاب انگریزی و اردو نمبر ۵۷۶ سنہ ۱۸۸۳ء مورخہ ۲۰۔ اپریل ۱۸۸۳ء رنجیت سنگھ بنام الہی بخش۔

(۸)

درصورت عذر نسبت تقسیم کے جس سے بحث استحقاق کی پیدا ہوتی ہو صرف اُس حالت مین کہ جب کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر بعد تجویز عذر کے بربنا روبداد کے روبکار مشعر قرار دینے حقوق فریقین کے قلمبند کرے اوسکا حکم ایک حکم داخل دفعہ ۱۱۳۔ ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء کے حسب مراد دفعہ ۱۱۴۔ ایکٹ مذکور کے ہوتا ہے اسسٹنٹ کلکٹر نے ایک حکم مشعر نامنظوری اعتراض نسبت تقسیم کے جس سے بحث استحقاق کی پیدا ہوتی تھی اس بناء پر صادر کیا کہ بحث مذکور بمقابلہ عذرداری کے ایک نالش بنا نفع مین جو بابین اُن فریقین کے تھی تجویز ہو چکی تھی ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ ایسا حکم ایک فیصلہ عدالت سول جو ڈیکری حسب مراد دفعہ ۱۱۴۔ ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء کے نہیں ہے بلکہ اُسکی نسبت بذریعہ

نالش کے عدالت دیوانی مین اعتراض ہوسکتا ہے انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۸۳۹ کتاب انگریزی و صفحہ ۴۵۱ کتاب اردو نمبر ۱۲۱۳ سنہ ۱۸۷۹ء مورخہ ۱۵- اپریل سنہ ۱۸۸۰ء- اصغر علی شاہ بنام جھنڈا مل-

(۹)

جبکہ (م) مالک مندرجہ کاغذات مال نے درخواست اپنے حصہ حقیت کے علیحدہ کرا پانے کی پیش کی اور بہ نسبت علیحدگی مذکور (ہ) دوسرے مالک مندرجہ کاغذات مال نے عذر پیش کیا جس سے اعتراض نسبت استحقاق مالکانہ (م) کے حصہ کے پیدا ہوا اور صاحب کلکٹر نے حسب منشاء دفعہ ۸- ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۶۳ء (بجائے اوسکے اب دفعہ ۱۱۲- ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء ہے) تحقیقات وتعات عذر مذکور شروع کرکے یہہ تجویز کی کہ حق حقوق (م) حصہ مذکور مین مرتہنانہ تھے نہ بطور مالکانہ اور (م) نے اوسکی ناراضی سے اپیل نہین کیا اور وہ فیصلہ قطعی ہوگیا تو نالش عدالت دیوانی مین جو (م) نے (ہ) کے اوپر دایر کی تھی اور جسمین (م) کا دعوی واسطے اثبات اپنے استحقاق مالکانہ بہ نسبت حصہ مذکور کے تھا یہہ تجویز ہوئی کہ نامبردہ کے استحقاق کی تجویز جدید ممنوع ہے- انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ حصہ ۱۰- ماہ- اکتوبر سنہ ۱۸۷۹ء صفحہ ۴۹۲ کتاب انگریزی نمبر ۱۲۶ سنہ ۱۸۷۸ء مورخہ ۲۹- اپریل سنہ ۱۸۷۹ء ہر سہلے ل بنام مہاراج سنگھ-

(۱۰)

جس فریق کو صاحب کلکٹر نے بیدخل قرار دیا ہو اوسکو عدالت دیوانی مین واسطے حصول قبضہ باثبات استحقاق اپنے نالش کرنیکا اختیار ہے سوائے اوس صورت کے کہ صاحب کلکٹر کسی مقدمہ مین حسب منشاء دفعہ ۸- ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۶۳ء کے کاربند ہون کہ اوس صورت مین اونکے فیصلہ کی ناراضی سے اپیل ہوسکتا ہے- فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد نمبر ۲۲۴۷ مورخہ ۲۲- نومبر سنہ ۱۸۷۲ء صفحہ ۱۱۵ کتاب انگریزی و صفحہ ۱۲۳ کتاب اردو- لچھمن بنام سیٹھو-

(۱۱)

ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ صاحب کلکٹر کی تحقیقات اُس قسم کی نتھی جو بموجب دفعہ ۸ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۶۳ء مقصود ہے اور حکم صاحب کلکٹر مین تجویز حقوق فریقین کی نہین ہے اور اوسمین یہہ بیان بھی نہین ہے کہ تجویز حقوق مذکور کی عمل مین آئی ہے حکم مذکور مین صرف یہی تحقیق کیا گیا ہے کہ سایلان قانوناً نہین ہین لہذا تقسیم نہین کراسکتے ایسا حکم تجویز حقوق متصور نہین ہو سکتا - لہذا مانع سماعت اس نالش کا بموجب دفعہ ۲ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء نہین ہے - فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد نمبر ۱۲۴۵ مورخہ ۷ - فروری سنہ ۱۸۷۰ء صفحہ ۴۶ کتاب انگریزی و صفحہ ۶۵ کتاب اردو - لالہ کشن سہاے بنام رگھو سنگھ -

(بجاے دفعہ ۸ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۶۳ء اب دفعہ ۱۱۳ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء ہے وبجاے دفعہ ۲ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء اب دفعہ ۱۳ - ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء ہے)

(۱۲)

مدعی واسطے تقسیم ۵ بسوہ حقیت ضیاء اللہ خان باغی جو کہ نیلام مین اُسنے خرید کی مستدعی ہے مدعا علیہمان غیر مستدعیان تقسیم کا یہہ عذر ہے کہ ضیاء اللہ خان کا کبھی دخل نہین ہوا اسلئے تقسیم جو مشتری اُسکے حق کا ہے کیونکر تقسیم کرا سکتا ہے - صاحب ڈپٹی کلکٹر نے بطور سرسری عذر غیر مستدعیان تقسیم کو اس بنیاد پر نامنظور کیا کہ باستحقاق نیلام بموجب حکم عدالت مشتری خواہندہ تقسیم کو دخل دلایا گیا ہے اور اس فیصلہ کو صاحب جج ضلع نے بصیغہ اپیل بحال کیا صدر دیوانی عدالت سے تجویز ہوئی کہ صاحب ڈپٹی کلکٹر کے اوپر فرض تھا کہ تصفیہ عذر مذکور کا حسب قاعدہ مندرجہ دفعہ ۸ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۶۳ء (بجاے اوسکے اب دفعہ ۱۱۳ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء ہے) عمل مین لاتے لیکن صاحب ڈپٹی کلکٹر نے تعمیل قاعدہ مندرجہ قانون مذکورہ بالا کے نہین کی بلکہ بعوض اسکے کہ تجویز مقدمہ حسب طریقہ معینہ عمل مین لاوین تصفیہ عذر مذکور بطور سرسری کیا لہذا تنسیخ فیصلہ جات عدالتین ماتحت بغرض اصدار فیصلہ جدید بلحاظ ہدایت مرقومہ بالا مقدمہ واپس ہوا - فیصلہ صدر دیوانی عدالت مقام آگرہ نمبر ۸۳۶ سنہ ۱۸۶۵ء مورخہ ۲۰ - نومبر سنہ ۱۸۶۵ء شیخ کریم بخش بنام خوب چند -

ممالک مغربی شمالی ۱۱۵ - اودھ - ۱۵

کلکٹر کی ڈگریات مثل ڈگریات عدالت دیوانی کے ہونگی

دفعہ ۱۱۲ - اُن تمام ڈگریات کی نسبت جو دفعہ تحتی (۲) دفعہ عین ماقبل کے مطابق صادر ہون یہہ سمجھا جائیگا کہ وہ عدالت دیوانی کی ڈگریات مرافعہ اولی ہین اور اونکا اپیل عدالت جج ضلع یا عدالت ہائیکورٹ یا عدالت جوڈیشل کمشنر ہین - جیسی کہ صورت ہو - بموجب اُن قواعد کے جو اپیل ہائے مرجوعہ عدالت ہائے مذکورہ سے متعلق ہون رجوع ہو سکتا ہے اور عدالت اپیل کو اختیار ہے کہ پرسیپٹ (حکم) بنام کلکٹر بدین ایما صادر کرے کہ تا فیصلہ اپیل بٹوارہ موقوف رہے -

نوٹ - صاحب کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کو جو تجویز امر بحث حق کی کرین جو اثناء سماعت درخواست تقسیم متذکرہ ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء مین پیش کیا جاے لازم نہین ہے کہ ایک ڈگری معمولی مرتب کراوین جسمین نتیجہ اونکے حکم یا فیصلہ ایسے امر کا مندرج ہو اپیل بنا راضی حکم یا فیصلہ ایسے صاحب کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کے دایر ہو سکیگا - انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱۴ - ماہ دسمبر سنہ ۱۸۹۲ء صفحہ ۵۰۰ کتاب انگریزی مورخہ ۴ - مئی سنہ ۱۸۹۲ء نیاز بیگم بنام عبد الکریم خان -

(۲)

کوئی اپیل ہائیکورٹ مین بنا راضی فیصلہ صاحب کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کے جو حسب فقرہ اول دفعہ ۱۱۳ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء مشعر نامنظوری درخواست تقسیم کے تا وقتیکہ بحث متنازعہ کی تجویز کسی عدالت مجاز سے نہو جاے صادر ہو دایر نہین ہو سکتا ہے جبکہ عذر ابتدائی نسبت سماعت اپیل کے پیش کیا گیا اور کامیابی ہوئی تو ہائیکورٹ نے اوس طریقہ کی پابندی کرنے سے جو بمقدمات اپیل پریوی انگلستان مین رسپانڈنٹ کو خرچہ وقت ڈسمسی اپیل کے اس بنا پر نہ دلانے مین کہ اپیلانٹ کو کوئی پیشتر سے اطلاع عذر ابتدائی کی نہی اختیار کیا جاتا ہے انکار کیا - انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱۱ حصہ ۷ ماہ جولائی سنہ ۱۸۸۹ء صفحہ ۳۲۸ کتاب انگریزی نمبر ۷ - ۱ سنہ ۱۸۸۸ء مورخہ ۲۸ جنوری سنہ ۱۸۸۹ء - امتیاز بانو بنام لطافت النسا -

(۳)

درحالیکہ اثنائے کارروائیات تقسیم ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء مین بحث حق آراضی کی مابین فریقین تقسیم کے ۹
پیدا ہوا اور تجویز بحث مذکور کی عمل مین آوے تو تجویز مذکور مانع نالش مابین اونھین فریقین کے
عدالت ہاے دیوانی مین بغرض نزاع حق آراضی مذکور کے ہوگی گو بلحاظ بعض مراتب کے تجویز مذکور
بیضابطہ یا ناقص ہو۔ انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۵ حصہ ۷ ماہ جولاے سنہ ۱۸۸۳ء
صفحہ ۲۸۰ کتاب انگریزی وصفحہ ۲۸۱ کتاب اردو نمبر ۹ سنہ ۱۸۸۲ء مورخہ ۱۸۔ جنوری سنہ ۱۸۸۳ء
بیٹسر ناتھ بنام فیض الحسن۔

(۴)

زید حصہ دار مندرجہ کھیوٹ نے درخواست بٹوارہ مکمل محکمہ مال مین گذرانی عمرو نے عذرداری کی
کہ زید کو استحقاق بٹوارہ حاصل نہین ہے نہ وہ قابض حصہ ہے صاحب کلکٹر نے حکم تحقیقات
موقع صادر کیا اہلکار تحقیقات کنندہ نے تحقیقات کرکے یہہ رپورٹ کی کہ زید حصہ دار ہے مگر یہہ امر
بخوبی ثابت نہین ہے کہ زید نے منافع حصہ پایا۔ اختیارات مالکانہ استعمال کیا برطبق آنے
اس رپورٹ کے صاحب کلکٹر نے یہہ حکم صادر کیا کہ زید کا نام کھیوٹ مین مندرج ہے لہذا وہ مستحق
بٹوارہ کا ہے عذردار کو اختیار ہے کہ اپنے استحقاق کو عدالت دیوانی سے ثابت کرے بصیغہ
اپیل صاحب جج نے مقدمہ صاحب کلکٹر کے پاس اس تجویز سے واپس بھیجا کہ بحث استحقاق کی
تجویز مناسب طور پر نہین کیگئی لہذا امور تنقیح طلب قرار دیے جائین اور فریقین جو کچھ شہادت
پیش کرین وہ لی جاے۔ صاحب کلکٹر نے بموجب ہدایت صاحب جج بعد تحقیقات کے یہہ تجویز
کیا کہ زید کو استحقاق مالکانہ حاصل ہے اور وہ قابض حصہ ہے فیصلہ مذکور ججی سے بحال رہا اپیل
دوم مین یہہ بحث پیش کیگئی کہ صاحب کلکٹر کا حکم اول قابل اپیل بحضور جج ضلع کے نتھا تجویز
ہوی کہ ہرچند صاحب کلکٹر کی کارروائیون مین بے ضابطگی پائی جاتی ہے تاہم صاحب کلکٹر
کا حکم مطابق دفعہ ۱۱۴۔ ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء متصور ہوگا کہ جسکا اپیل صحیح طور پر بعدالت صاحب

جج پیش کیا گیا و نکلی نوٹس ۱۸۸۱ع نمبر ۱۲۹ ۱۸۸۱ع مورخہ ۲۷- جولائی ۱۸۸۱ع صفحہ ۱۴۰ کتاب انگریزی وصفحہ ۴۴۰ کتاب اردو - جگیشر مصر بنام گھنشام مصر-

(5)

اپیل اول ودوم مقدمات تقسیم حسب دفعات ۱۱۴ و ۱۱۵- ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ع مین کورٹ فیس بحساب مالیت ہونا چاہئے فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد مورخہ ۲۰- مئی ۱۸۸۱ع مندرجہ لیگل رممبرنسر جلد ۱ ماہ جون ۱۸۸۱ع جسونت سنگہ بنام دریاو سنگہ-

(6)

باتناے تعمیل حکم بٹوارہ وتخصیص آمدنیات ہر شریک کے بعض شرکا نے یہہ دعوی کیا کہ بعض قطعات ہمارے علیحدہ ہین اور یہہ استدعا کی کہ وہ قطعات ہمکو دلائے جاوین اور صاحب کلکٹر نے یہہ فیصلہ کیا کہ بعض قطعات مذکور ازان احد العذرداران ہین اور ایک قطعہ مشترک ہے بنا راضی فیصلہ مذکور کے کہ جناب صاحب جج اپیل ہوا حاکم موصوف نے اپیل بدین تجویز ڈسمس کیا کہ عدالت موصوف مین اپیل نہین ہوسکتا ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ حکم صاحب جج کا صحیح ہے- صاحب کلکٹر کا فیصلہ حسب دفعہ ۱۱۳- ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ع کے نہین صادر ہوا اسواسطے اوسکا اپیل حسب دفعہ ۱۱۴- ایکٹ مذکور کے نہین ہوسکتا- انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ حصہ ۱۹ صفحہ ۶۱۹ کتاب انگریزی وصفحہ ۸۷۵ کتاب اردو نمبر ۲۶۹ ۱۸۷۹ع مورخہ ۸- جنوری ۱۸۸۰ع بشن لال بنام تلوک چند-

(7)

عذرداری اپیلانٹ قبل حکم تقسیم اور اندر میعاد عطیہ دفعہ ۶- ایکٹ ۱۹ ۱۸۶۳ع کے پیش نہین ہوا تھا لہذا عذر مذکور ایسا نتھا کہ جو زیر دفعہ ۸- ایکٹ مذکور کے واقع تھا پس اپیل اوسکا بموجب دفعہ ۹- ایکٹ مذکور کے نہین ہوسکتا- فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد نمبر ۴۷ مورخہ ۵- نومبر ۱۸۶۷ع صفحہ ۴۰۴ کتاب انگریزی وصفحہ ۲۴۰ کتاب اردو- چودھری ظالم سنگہ بنام ستلو-

(۸)

ایک مقدمہ تقسیم مین نسبت ایک قطعہ آراضی کے عذر استحقاق ملکیت کا پیش ہوا صاحب کلکٹر نے درخواست کو تا تصفیہ سخن مذکور کے نامنظور نہین کیا بلکہ خود اوسکو دیدا اور فیصل کیا لیکن نہ امور تنقیح طلب قرار دیا اور نہ کوئی روز واسطے سماعت مقدمہ کے معین کیا صاحب جج نے بصیغہ اپیل تجویز کیا کہ صاحب کلکٹر کے حکم کا اپیل صرف اوسی وقت ہوسکتا ہے کہ جب صاحب کلکٹر نے کارروائی محکومہ پر عمل کیا ہو ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ جملہ احکام جو بموجب دفعہ ۸ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۶۳ء قانون بٹوارہ واسطے استقرار حقوق اشخاص صادر ہون فیصلجات تصور کئے جائینگے اور بموجب دفعہ ۹ ایکٹ مذکور اُسکا اپیل ہوسکیگا لہذا بمنسوخی حکم صاحب جج مقدمہ صاحب کلکٹر کے پاس واسطے تجویز موافق قانون کے واپس بھیجا گیا - فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد نمبر ۱۵۶ (الف) مورخہ ۱۰ اپریل سنہ ۱۸۶۹ء صفحہ ۱۳ کتاب اردو - رامیشر رائے بنام سیگو رائے -

(۹)

ایک مقدمہ بٹوارہ مین ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ کارروائی صاحب کلکٹر کی ازروے دفعہ ۸ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۶۳ء کے نہوئی تھی اسلئے اُسکی ناراضی سے عدالت صاحب جج ضلع مین اپیل نہین ہوسکتا تھا اور صاحب کلکٹر نے تجویز کسی امر حقیت یا حق ملکیت کی نہین کی ہے بلکہ تجویز مدعیون کی حقیت و حق ملکیت کی عدالت دیوانی سے عمل مین آچکی ہے اور درخواست مدعیان عدالت دیوانی کی ڈگری پر مبنی تھی لہذا فیصلہ صاحب جج بسبب نہ حاصل ہونے اختیار سماعت کے منسوخ ہوا - فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد نمبر ۵۹۶ - مورخہ ۵ - جون سنہ ۱۸۶۷ء صفحہ ۲۵۱ کتاب انگریزی و صفحہ ۱۷ کتاب اردو - بستی رام بنام ہرنام سنگھ -

(۱۰)

ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ معاملات بٹوارہ مین جج ازروے ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۶۳ء کے دایر ہون اگر فریق مخالف کو تقسیم کی نسبت اس بنا پر اعتراض ہو کہ بموجب بٹوارہ سابق کے قبضہ جداگانہ

ہوگیا ہے تو اوس صورت مین صاحب جج کو سماعت اپیل کا اختیار حاصل ہے۔ فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد نمبر ۱۱۷ سنہ ۱۸۶۶ء مورخہ ۳۰۔ اگست سنہ ۱۸۶۶ء صفحہ ۴۴ کتاب انگریزی و صفحہ ۱۱۱ کتاب سلسلہ کچھن سنگھ بنام جیا۔

(۱۰)

ایک مقدمہ تقسیم مین بروقت اجرائے اطلاعنامہ محکومہ دفعہ ۱۱۱ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء کے کوئی عذر کسی حصہ دار کی طرف سے پیش نہین ہوا چنانچہ حاکم بٹوارہ نے روبکار طرز تقسیم تحریر کیا اور وہ روبکار صاحب کلکٹر کے اجلاس سے منظور ہوگیا بعدہ دراثنا تعمیل حکم بٹوارہ جبکہ امین نے تعمیل حکم بٹوارہ شروع کرنا چاہا اوسوقت منجملہ دیگر حصہ داران موضع کے دو حصہ داران نے یہہ عذر پیش کیا کہ ایک قطعہ آراضی متعلق حصہ خاص عذرداران کے ہے لہذا وہ آراضی دیگر حصہ داران کے درمیان مین تقسیم نہونا چاہیے اسسٹنٹ کلکٹر نے عذرداران کے اس عذر کو نامنظور کیا اور صاحب جج نے بعینہ اپیل حکم اسسٹنٹ کلکٹر کو بحال رکھا - ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ مقدمہ مذکور مین اسسٹنٹ کلکٹر کے حکم کا اپیل جج ضلع کی عدالت مین نہین ہوسکتا اور نہ جج ضلع کے حکم کا اپیل ہائیکورٹ مین ہوسکتا ہے اسلئے کہ جب عذرات تقسیم اوسوقت تک پیش نہین کئے گئے جبکہ اسسٹنٹ کلکٹر نے قواعد تقسیم کو منظور کیا اور وہ عذرات اوسوقت پیش کئے گئے جبکہ صاحب کلکٹر نے قواعد تقسیم بحال رکھا تو ایسی حالت مین یہہ سمجھا جائیگا کہ کوئی عذر نسبت استحقاق کے پیش نہین کیا گیا بلکہ یہہ سمجھا جائیگا کہ جو عذرات نسبت تقسیم کے عذرداران نے پیش کئے ہین وہ عذرات نسبت طرز تقسیم کے تھے کیونکہ عذرات تقسیم جسوقت پیش کئے گئے وہ وقت تجویز استحقاق کا باقی نہین تھا لہذا مقدمہ مذکورہ مین اپیل صاحب کمشنر کی عدالت مین ہونا چاہیے۔

انڈین لاء رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۹ - صفحہ ۲۴۵ کتاب انگریزی و صفحہ مورخہ ۲۶ - فروری سنہ ۱۸۸۷ء طوطا رام بنام ایشر داس۔

بٹوارہ کیونکر عمل مین لائیگا	دفعہ ۱۱۳ - جب بٹوارہ کا عمل مین آنا تجویز ہو جائے تو کلکٹر

ممالک مغربی شمالی ۱۸۸۵ - ۲۶

کو جائز ہے کہ فریقین کو اجازت دے کہ وہ باہم بٹوارہ کرلین یا اس غرض کے لئے ثالث

مقرر کرین یا مشار الیہ خود بٹوارہ کرے۔

اگر بٹوارہ ثالثان عمل مین لائین تو اون پر احکام دفعہ ۱۱۷ کی پابندی لازم نہوگی بلکہ وہ فیصلہ ثالثی صادر کرینگے اور اوسمین اُن حصص کی تصریح کرینگے جنمین محال کو تقسیم کیا جاے اور اُن فریقون کے نام درج کرینگے جنکے لئے وہ حصص معین کئے گئے ہون۔

نوٹ چند اشخاص نے برضامندی باخود ہا یہہ درخواست گذرانی کہ بٹوارہ مکمل ہمارے حصہ کا بذریعہ ثالثان کے کیا جاوے مگر واضح ہوتا ہے کہ منجملہ تین ثالثان مقررہ کے صرف ایک ثالث نے خود کل کارروائی تقسیم کی بلا استفسار دیگر ثالثان کے کیا بورڈ سے تجویز ہوئی کہ ایسی ثالثی کالعدم تھی اور کسی طور سے ثالثی نہین کہی جا سکتی فیصلہ بورڈ مندرجہ سلکلڈ ڈسیشن ماہ اگست ۱۸۸۷ء صفحہ ۱۹ - کتاب انگریزی و صفحہ ۲۳ کتاب اردو فایل نمبر ۴۳ ۱۸۸۷ء مورخہ ۱۸ اپریل و ۲۰ اپریل ۱۸۸۷ء مسماۃ کنڈیا بنام بلدیو پرشاد۔

(۲)

فیصلہ پنچایت جسمین ہدایت تقسیم جایداد کی ہو اگر فریقین باتعلق نے دستخط فیصلہ پنچایت پر رضامند ہوکر کر دیے ہون تو بوجہ دستخط کے دست آویز تقسیم قرار پاتا ہے اور اوسکے مطابق دست آویز تقسیم کے ہونا چاہئے۔ انڈین لارپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۹ ماہ جنوری ۱۸۸۵ء صفحہ ۵۰ کتاب انگریزی مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۸۸۴ء امرسی بنام دیال۔

| روبکار بٹوارہ | دفعہ ۱۱۴ - اگر کلکٹر بٹوارہ خود کرے یا اسسٹنٹ کلکٹر سے کرائے تو کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر | جدید

ایک روبکار تحریر کریگا اور اوسمین اشخاص درخواست دہندہ بٹوارہ کے اور کسی ایسے اشخاص کے جنپر بٹوارہ کا اثر پہونچے حقوق کی نوعیت و مقدار قرار دیگا اور اس امر کی تصریح کریگا کہ بٹوارہ کس طور پر عمل مین آئیگا اور تمام امور متنازعہ کو جو اُسکی متعلق پیدا ہوے ہون فیصل کریگا۔

اگر یہہ روبکار اسسٹنٹ کلکٹر نے قلمبند کیا ہو تو وہ کلکٹر کے پاس بغرض منظوری بھیجا جائیگا۔

نوٹ - ایک مقدمہ تقسیم صاحبان بورڈ نے اسوجہ سے ناقص کردیا کہ کارروائی تقسیم جملہ حصہ داران کو سمجھائی نہین گئی اور منظوری یا نامنظوری کے دستخط روبکار تقسیم پر کرلئے نہین گئے جملہ کاغذات تقسیم باحتیاط تمام سب حصہ دارین کو سمجھا دینا چاہئے (اکبر علی خان بنام کشن سہلے فیگل زمبر نسر دسمبر ۱۸۸۲ء) حال مین حکام بورڈ نے یہہ بھی تاکید فرمائی ہی کہ محالات کی یکجائی اور درستی پر حکام بٹوارہ کو زیادہ توجہ کرنا چاہئے - ایسے لوگ اپنے آرام اور کاہلی کے سبب سے کام خراب کردیتے ہین اسواسطے اونکے کام پر پوری نگرانی ہونا چاہئے - قبل منظوری بٹوارہ کلکٹر کو اختیار ہی کہ اوسمین ترمیم یا تبدیلی کا حکم صادر کرین -

دفعہ ۱۲۵ - ایکٹ نمبر ۱۹ ۱۸۷۳ء سے واضعان قانون کا منشا یہہ ہی کہ آراضی سیر قبل تقسیم کے کسی حصہ دار کے قبضہ مین ہو وہ بعد تقسیم کے بھی بدستور اوسی حصہ دار کے قبضہ مین رہیگی بجز اوس صورت کے کہ تقسیم کسی اور طور پر بآسانی ممکن نہو شرائط دفعہ ۱۲۵ کی پابندی عدالت زیر تقسیم پر واجب ہی اور ہدایت مندرجہ کاغذات تقسیم کو بمقابلہ شرائط دفعہ ۱۲۵ - ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء کے ترجیح حاصل نہین ہی - فیصلہ صدر بورڈ لیگل نمبر نسر بابت ماہ جولائی ۱۸۸۲ء صفحہ ۱۶۵ - کتاب انگریزی وصفحہ ۱۹۷ کتاب اردو (کشن چھید الال وغیرہ بنام کنور فرزند علی وغیرہ)

اختیار زیر اہتمام خاص رکھنے محال کا تا اختتام بٹوارہ	**دفعہ ۱۱۵** - جب بٹوارہ کرنا قرار پائے تو کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ بمنظوری کمشنر محال کو زیر اہتمام خاص بٹوارہ کے ختم ہونے تک رکھے -

اودھ - ۶۹

محال کی آمدنی سے مالگذاری و اخراجات انتظام و اخراجات بٹوارہ اور اور دیگر اخراجات جنکا محال ذمہ دار ہو ادا کئے جائینگے اور جو کچھ بچت ہوگی وہ حصہ داران مندرجہ کاغذات کے درمیان بطور حصہ رسدی موافق اونکے اپنے حصون کے اون اوقات مین تقسیم کیجائیگی جنمین کہ منافع حسب معمول تقسیم کیا جاتا ہے -

اخراجات کا تخمینہ کرنا اور وصول کرنا	**دفعہ ۱۱۶** - جب روبکار بٹوارہ حسب دفعہ ۱۱۴ منظور ہوجائے تو کلکٹر بٹوارہ کے اخراجات کا تخمینہ مرتب کرائیگا اور ہدایت

ایکٹ بنگال نمبر ۸ ۱۸۷۶ء
دفعہ ۳۹

کریگا کہ یہہ خرچہ اولاً خواستگار بٹوارہ سے یا جملہ حصہ داران محال سے - ایسی اقساط مین اور دوران کار بٹوارہ مین اون اوقات پر جو قواعد مرتبہ حسب دفعہ ۲۳۴ مین مقرر کیگئی اور کئے گئے ہون - وصول کیا جائے -

اگر تعداد پہلے تخمینہ کی غیر کافی ثابت ہو تو جایز ہے کہ وقتاً فوقتاً تخمینہ کا تتمہ مرتب ہوتا رہے اور تعداد مزید حسب محکومہ بالا وصول کیجاے۔

مغربی و شمالی ۱۲۹ بورڈ واسطے تجویز کرنے خرچہ بٹوارہ حسب ایکٹ ہذا کے اور درباب تقسیم حصہ رسدی خرچہ مذکور کے قواعد منضبط کریگا۔

مگر شرط یہہ ہے کہ خرچہ پیمایش محال کا جبکہ واسطے بٹوارہ کے ایسی پیمایش کی ضرورت ہو بطور حصہ رسدی تمام حصہ داران محال کو مطابق اُنکے اپنے اپنے حصہ کے ادا کرنا ہوگا۔

نوٹ۔ کلکٹر صاحب بدایون نے استصواب کیا کہ الف ایک محال ہے اور اوسمین (ب) اور (ج) دو پٹیان ہین۔ زید پانچ بسوہ کا پٹی (ب) مین مالک ہے اور جو شریک ہے وہ تقسیم کا خواستگار ہے آیا خرچہ کل رقبہ محال پر لینا چاہیے یا صرف پٹی (ب) پر۔ سینیر ممبر نے یہہ راے دی کہ چونکہ صرف پٹی (ب) زیر تقسیم ہے لہذا خرچہ اوسی پر لگایا جائیگا نہ کہ کل محال پر (لیگل رممبرنسر جلد ۳ صفحہ ۱۵)

(۲)

عدالت مال مقدمہ تقسیم کو اس بنا پر خارج نہین کر سکتی کہ سایل تقسیم اگرچہ اپنا حصہ رسدی خرچہ کا ادا کرنے کو طیار ہو لیکن دیگر فریق تقسیم کے حصہ کا خرچہ دینے مین عذر کرتا ہو ایسا خرچہ بموجب ضوابط مندرجہ ایکٹ کے اوس فریق سے وصول کیا جائیگا جس سے وہ واجب الادا ہو فیصلہ بورڈ مندرجہ لیگل رممبرنسر جلد ۲ ماہ جولائی ۱۸۸۱ء صفحہ ۵۴ کتاب انگریزی و صفحہ ۶۶ کتاب اردو لچھمن لال بنام اکبر حسین۔

بٹوارہ ایسی اراضیات کا جو قبضہ جداگانہ یا قبضہ مشترکہ مین ہون	دفعہ ۱۱۷- بٹوارہ کرنے مین کلکٹر بپابندی احکام دفعات ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۵ کے خواستگار بٹوارہ کے لیے اولاً وہ اراضیات اگر کوئی ہون جو اوسکے قبضہ مین بطور اوسکی

مغربی و شمالی ۱۱۹ و ۱۲۰ و ۱۲۱ و ۱۲۳
۵-۰۰ ۸ و ۸۱-
و ۴۳ ۸

سیر کے ہون یا اُسکے قبضہ جداگانہ مین ہون معین کردیگا اور بعدہٗ آراضیات مقبوضہ مشترکہ مین سے اگر کوئی ہون اُسقدر حصہ معین کردیگا جس سے اوسکو حتی الامکان محال کا ایک حصہ اُسکے حصہ واقع محال کے تناسب القیمت مل جاوے بجز اسکے کہ کوئی رواج دیہہ اُسکے خلاف ہو یا فریقین کے باہم اور نہج پر رضامندی ہو جاوے۔

نوٹ۔ ایک محال پٹی داری غیر مکمل مین آٹھ آٹھ آنہ کے دو تھوک بطور غیر مساوی علیحدہ علیحدہ تھے مگر مالگذاری سرکار بالاشتراک ادا کیجاتی تھی بروقت بٹوارہ مکمل تقسیم خواہ کے کل آراضی مشترکہ کو بمحرومی دیگر حصہ داران اس بنیاد پر پانے کی درخواست کی کہ میرے تھوک مین جو آراضی کم ہے بعوض اوس کمی کے کل آراضی مشترکہ میرے حصہ مین کردیجاے حکام بورڈ نے بمنسوخی فیصلہ صاحب کمشنر تجویز فرمایا کہ کل آراضی معرض تقسیم مین نہین ہے بلکہ صرف آراضی مشترکہ کی تقسیم حسب رواج دیہہ ہونا چاہیے اور جو آراضی کہ قبل تقسیم کے جس حصہ دار کے قبضہ مین ہے وہ بدستور اُسی کے قبضہ مین رہیگی اصلی تقسیم مین حاکم بٹوارہ کو کمی بیشی کا اختیار حاصل نہین ہے (شیخ نبی بخش بنام شاہ علی لیگل ریممبرنسر اکتوبر ۱۸۶۹ء) اس طرح بقدمہ سلالہ وغیرہ بنام بینی دین سلیکٹڈ وسشن بورڈ ۱۸۸۵ء حکام بورڈ نے تجویز فرمایا کہ بحالت عدم موجودگی رواج کے منشاء قانون یہہ ہے کہ تقسیم اسطرح ہو کہ آراضی شاملات مین سایل بٹوارہ کو واجب حصہ مل جاوے اور جب واجب العرض مین کمی بیشی برابر کرنے کی شرط نہین ہے تو صاحب کلکٹر کی یہہ راے غلط ہے کہ آراضی شاملات کی تقسیم اسطرح کیجاے کہ کمی بیشی ہر دو پٹیات کی برابر ہو جاوے۔

ممالک مغربی و شمالی ۱۱۰۵-۸۹

ایک حصہ دار کے مکان کا اُس آراضی پر واقع ہونا جو دوسرے حصہ دار کے لئے معین کیجاے

دفعہ ۱۱۸- اگر بٹوارہ کے عمل مین لانے مین یہہ بات ضروری ہو کہ جو جز و ایک حصہ دار کے لئے معین کیا جاے اُسمین ایسی آراضی شامل کیجاے جسپر دوسرے حصہ دار کے قبضہ کا مکان مسکونہ یا اور عمارت واقع ہو تو وہ حصہ دار سو خر الذکر اُسکو معہ اُن عمارات کے جو اوسپر واقع ہون اس شرط پر اپنے قبضہ مین رکھنے کا مجاز کیا جائیگا کہ جس حصہ دار

کے حصہ مین وہ زمین شامل کیگئی ہو اُسے اُس زمین کا لگان معقول ادا کرتا ہے۔

ایسی صورتون مین مالک مکان کے لئے حتی الامکان ایک معین راستہ اُسکے مکان سے کسی شارع عام تک یا اُس جداگانہ قطعہ آراضی کے کسی جزو تک جو اُسکے لئے معین کیا گیا ہے قایم کردیا جائیگا۔ ایکٹ بنگال نمبر ۸ ۱۸۷۶ء دفعہ ۸۹

اُس آراضی کی حدود اور وہ لگان جو اُسکی بابت ادا کیا جاے کلکٹر مقرر کردیگا۔

نوٹ - دفعات ۱۱۸ و ۱۱۹ کے اخیر فقرہ بنگال کے ایکٹ ۸ ۱۸۷۶ء پر مبنی ہین۔

بوقت بٹوارہ ایک قطعہ آراضی بلاکسی شرط کے ایک فریق کو ملی اوسپر ایک چبوترہ موجود تھا دوسرے فریق نے بعد بٹوارہ نالش انہدام چبوترہ کی دایر کی ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ جب کوئی شرط ایسی نہین تھی جسکی رو سے استحقاق چبوترہ رکھنے کا آراضی پر قایم ہوتا تو بیشک مدعی مجاز نالش ہو (دیکھو نوٹ ممی ۱۸۸۳ء سول چند بنام بھولا ناتھ)

ایک مقدمہ مین تجویز ہوا کہ عدالت مال کو چھاونی کے بٹوارہ کا اختیار نہین اس امر مین شیو دینی بنام ہربنس نراین (دیکھو نوٹ ۱۸۸۲ء صفحہ ۸۰) کی متابعت کیگئی عبدالرحیم بنام محسنہ بی بی وغیرہ دیکھو نوٹ ۱۸۹۹ء صفحہ ۴۹ -

بٹوارہ مین مکان یا اثاث البیت کا بٹوارہ نہین ہوسکتا صرف آراضی محال کا بٹوارہ ممکن ہو جب زمین پر مکان ہون تو عدالت آمر کو دفعہ ۱۲۴ - ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء کے مطابق عمل کرنا چاہئے - مگر اوسکو حقوق عمارت کا فیصلہ کرنے یا اونکے بٹوارہ کا حق حاصل نہین - عاشق حسین بنام محمد جان دیکھو نوٹ ۱۹۰۰ء صفحہ ۱۱۶

قاعدہ مندرجہ دفعہ عین سابق کا باغات وغیرہ سے متعلق ہونا

دفعہ ۱۱۹ - دفعہ عین سابق مین جو قاعدہ مندرج ہے جایز ہے کہ وہ اُن باغون یا باغیچون یا کسی اور ایسی آراضیات سے متعلق کیا جاے جو اُنکے مالک قابض کے نزدیک بوجہ اُن اصلاحات کے جو نا مبردہ عمل مین لایا ہو یا ایسے خاص استعمال کے جسمین وہ آراضیات لائی جاتی ہون خاص طور سے قابل قدر ہین ایکٹ بنگال نمبر ۸ ۱۸۷۶ء صفحہ ۹۰

مما لک مغ اودہ۔

تالاب اور کنوئین اور گول اور بند یا پشتے

دفعہ ۱۲۰ - تالاب اور کنوئین اور گول اور بند (پشتے) اُس آراضی سے متعلق سمجھے جائینگے جسکے فایدے کے لئے وہ ابتدا گ بنائے گئے ہون۔

درصورتیکہ بباعث وسعت یا موقع یا وضع ساخت ایسے کامون کے یہہ ضروری ہو کہ وہ اُن حصص کے جو ایک محال کی تقسیم سے بنے ہون دو یا زیادہ حصص کے مالکون کی ملکیت مشترک کے طور پر سپرد کیے جائین تو کلکٹر اس بات کی تجویز کریگا کہ ہر حصہ کے مالک کسقدر اور کس حد تک اُن کامون کو اپنے استعمال مین لاسکتے ہین اور کسقدر حصہ رسدی اُن کامونکی مرمت کے خرچ کا ایسے مالکون پر عاید کیا جائیگا اور وہ طریقہ تجویز کریگا جسکی روسے منافع - اگر کچھہ ہو - جو اُن کامون سے حاصل ہو تقسیم کیا جائیگا۔

مما لک مغ اودہ۔

مقامات پرستش اور قبرستان دفعہ ۱۲۱ - مقامات پرستش اور قبرستان جو قبل بٹوارہ کسی محال کے مالکون کے قبضہ مشترک مین ہون وہ بدستور اُسی طور پر رہینگے الا اُس حال مین کہ اون کے قابض اشخاص کسی اقرارنامہ کے بموجب جو کاغذات مین داخل کیا جائیگا اور طور پر تصفیہ کرین۔

مما لک مغ اودہ۔

تبادلہ سیر اور آراضی مقبوضہ جداگانہ کا برضامندی باہمی

دفعہ ۱۲۲ - کلکٹر کو لازم ہے کہ جس تبادلہ اراضیات مقبوضہ بطور سیر یا قبضہ جداگانہ شمولہ محال پر فریقین قبل منظوری بٹوارہ راضی ہوے ہون اُسکی قرار واقعی تکمیل کرادے بجز اسکے کہ کوئی اعتراض معقول اُسکی نسبت ہو۔

نوٹ - رسپانڈنٹیان نے اپنے حصہ کے تقسیم کمل کی درخواست گذرانی مہتمم بندوبست نے بعد سماعت عذرات اپیلانٹیان کے حکم دیا کہ تقسیم کھیت بٹ عمل مین آوے اور یہہ ہدایت کی کہ آراضی سیر اور چاہ وغیرہ ملوکہ اپیلانٹیان بدستور اونکے قبضہ مین رہے مگر شرط یہہ ہے کہ اونکے مقدار حصہ رسدی سے زیادہ نہو بعد اوخال کاغذات بٹوارہ مرتبہ امین کے اپیلانٹیان نے تقسیم سے اسوجہ سے اپنی ناراضمندی ظاہر کی کہ اونکے قبضہ مین دست اندازی کی گئی صاحب مہتمم بندوبست نے بلا لحاظ عذرداری کے تقسیم منظور کر لیا اپیلانٹیان نے صاحب کمشنر کے محکمہ مین اپیل کیا صاحب موصوف نے صاحب مہتمم بندوبست

سے استفسار کیا کہ آیا اپیلانٹیان کی کسی ایسی آراضی کی نسبت دست اندازی ہوئی ہے کہ جو قبضہ جدا گانہ مین تھی بعد لاحظہ رپورٹ صاحب مہتمم بندوبست کے صاحب کمشنر نے یہہ لکھا کہ "یہہ امر صاف ظاہر ہے کہ سوائے اسقدر دست اندازی کے جو اغراض تقسیم کے لئے نہایت ضرور تھی اور کوئی دست اندازی آراضیات مقبوضہ جدا گانہ مین نہین ہوئی لہذا کوئی وجہ مداخلت کی نہین دیکھتا اپیل نامنظور ہو" برطبق اپیل صاحبان بورڈ نے تجویز فرمایا کہ ایسی آراضیات کو جو کسی حصہ دار کے قبضہ جدا گانہ مین ہون عدالت وقت تقسیم حسب دفعہ ۱۲۱ قانون مالگذاری کے کسی دوسرے حصہ دار کے پاس منتقل نہین کر سکتی الا اوس صورت مین کہ ہر فریق انتقال مذکور کی نسبت رضامند ہو پس درصورت نہونے ایسی رضامندی کے خواہندگان تقسیم کو صرف یہہ استحقاق تھا کہ حسب دفعہ ۱۱۹ قانون مذکور بموجب دستور دیہہ دہیر مکے آراضی مشترکہ مین اپنے حصہ کا دعوی کرتے فیصلہ بورڈ مندرجہ لیگل ریممبرنسر جلد ۱ ماہ جنوری ۱۸۸۰ء صفحہ ۷ کتاب انگریزی وصفحہ ۹ کتاب اردو مقدمہ نمبر ۳۰ ۱۸۷۹ء دیبی بنام گوردہن۔

ممالک مغربی و شمالی ۱۲۹

غیر مکمل بٹوارہ مین سیر اور آراضی مقبوضہ جداگانہ کا انتقال بلا رضامندی ممنوع ہے

دفعہ ۱۲۳- غیر مکمل بٹوارہ کرنے مین کوئی آراضی جو ایک حصہ دار کی بطور سیر یا مقبوضہ جدا گانہ کے ہو بلا اوسکی رضامندی کے اوس حصہ مین شامل نہ کیجائیگی جو دوسرے حصہ دار کے لئے معین کیا جاوے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ اگر کسی حصہ دار کے قبضہ مین اوسکے حصہ کے رقبہ سے زیادہ سیر ہو تو جسقدر زیادہ ہوگی وہ بلا اوسکی رضامندی کے اسطرح شامل کردی جاسکتی ہے۔

نوٹ (۱) اگر کسی محال کی تقسیم کی کارروائی بلا دستخط و رضامندی فریقین کے عمل مین آوے اور اوس کارروائی مین یہہ بیان ہوا ہو کہ ایک فریق کو اپنی آراضی سیر پر جو دوسرے کے حصہ مین جاوے حق دخیلکاری حاصل نہوگا تو یہہ شرط جہانتک کہ صریحاً ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء کے برخلاف ہے ایکٹ مذکور کے نافذ ہونیکے بعد قایم نہین رہ سکتی پس اس بیان کا بالکل اثر نہین اور شرط ایکٹ

دفعہ ۱۱۱ - ایکٹ مالگذاری کا غذات تقسیم پر مقدم ہین فیصلہ بورڈ مندرجہ لیگل ممبر نمبر ۱ جلد ۱ ماہ فروری ۱۸۸۰ء صفحہ ۹ کتاب انگریزی و صفحہ ۱۱۱ کتاب اردو نمبر ۷۷ سنہ ۱۸۷۹ء شادیرام بنام دلیل سنگھ -

(۲)

مدعیان نے نالش واسطے دلاپانے لگان بابت ایسے قطعہ آراضی کے جو سابق مین سیر از ان مدعا علیہم تھی اور اب ازروے بٹوارہ کے بحصہ مدعیان در آئی ہے جسکے سبب سے مدعا علیہم کاشتکار مدعیان ہین عدالت مال مین دایر کی تجویز ہوئی کہ تاوقتیکہ لگان بذریعہ حکم عدالت یا بذریعہ معاہدہ کے تشخیص نکیا جاوے نالش دلاپانے لگان کی عدالت مال مین نہین ہوسکتی لیکن قابض آراضی مالک آراضی کو بطور ہرجہ استعمال بیجا آراضی کے معاوضہ دینے کا ذمہ دار ہے لیکن ڈگری لگان کو ہم اسوجہ سے منسوخ نہین کرتے کہ صاحب جج صادر کنندہ ڈگری کو اختیارات مال و دیوانی مجملاً حاصل تھے اور نقص اختیار ایسی نالش مین اون شرایط قانون لگان سے جو اس بارہ مین دفعات ۲۰۶ و ۲۰۷ ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۷۳ء مین ہے رفع ہوسکتا ہے دیکھو نوٹس سنہ ۱۸۸۶ء صفحہ ۱۴۰ کتاب انگریزی نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۸۶ء مورخہ ۷ - اپریل سنہ ۱۸۸۶ء برج بھاون سنگھ بنام مہدی علی -

(۳)

جبکہ آراضی سیر ایک حصہ دار کی دوسرے حصہ دار کے حصہ مین بذریعہ کارروائی بٹوارہ کے آجاوے تو بموجب دفعہ ۱۲۵ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء حصہ دار اول الذکر کاشتکار دخیلکار اپنی آراضی سیر کا ہوگیا اور اگر کوئی معاہدہ نسبت بیدخلی سیر متبوضہ کے عمل مین آیا ہو تو بموجب دفعہ ۲۴ قانون معاہدہ کے بیجا ہے اور قانوناً جایز نہین ہوسکتا - دیکھو نوٹس سنہ ۱۸۸۶ء صفحہ ۸۸ کتاب انگریزی نمبر ۲۳ سنہ ۱۸۸۵ء مورخہ ۲۹ - اپریل سنہ ۱۸۸۶ء اندر بنام خوشی -

(۴)

ایک اقرارنامہ مین جو بابت سپرد ثالثی کرنے تقسیم ایک محال کے تھا یہہ مندرج تھا کہ اگر آراضی سیر مملوکہ ایک شریک کی دوسرے شریک کو دلائی جاے تو اوس شریک کو کہ جسکی مملوکہ آراضی مذکور ہو

لازم ہے کہ آراضی مذکور اوس شریک کے حوالہ کرے کہ جسکو وہ دلائی گئی ہے ثالث نے ایک آراضی سیر
مملوکہ مدعا علیہم نالش ہذا مدعیان کو دلائی اور مطابق عبارت فیصلہ ثالثی کے تکمیل تقسیم عمل مین آئی
مدعا علیہم نے آراضی مذکور کو مدعیان کے حوالہ کرنے سے انکار کیا مدعیان نے پیداوار آراضی مذکور اوس
بیان سے قرق کی کہ اوسپر بعض اشخاص بطور اسامیان مدعیان کے قابض ہین اور باقیات لگان
یافتنی ہے برطبق اسکے مدعا علیہم نے مدعیان اور اشخاص مذکور پر عدالت مال مین اس دعوی سے نالش کی
کہ پیداوار مذکور ہماری ملکیت ہے عدالت مال نے یہہ تجویز کی کہ قرقی مذکور ناجایز ہے کیونکہ آراضی مذکو
مدعا علیہم کے قبضہ اور کاشت مین بحیثیت اسامی دخیلکار حسب دفعہ ۱۲۵ - ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۵۹ء ہے بعد
ازان مدعیان نے مدعا علیہم پر عدالت دیوانی مین نالش دخل آراضی مذکور دایر کی اور نالش مذکور کو
کارروائیات تقسیم پر مبنی کیا منصف نے بلحاظ اقرارنامہ تفویض ثالثی اور فیصلہ ثالثی کے مدعیان کے
حق مین ڈگری صادر کی برطبق اپیل منجانب مدعا علیہم صاحب جج نے بلحاظ دعوی مدعیان اور فیصلہ
عدالت مال متذکرہ صدر کے یہہ تجویز کی کہ مدعا علیہم کا قبضہ آراضی مذکور پر قایم رکھنا لازم ہے اور
نامبردگان سواے بعلت باقیات لگان کے بیدخل نہین کئے جاسکتے ہین اور نالش کو ڈسمس کیا
تب منجانب مدعیان ہائیکورٹ مین اپیل ہوا ہائیکورٹ سے فیصلہ صاحب جج منسوخ ہوکر فیصلہ منصف
بحال ہوا اور یہہ تجویز ہوا کہ فیصلہ عدالت مال مانع اس امر کا نہین ہے کہ عدالتہاے دیوانی نسبت حقوق
فریقین بربنار تقسیم تجویز کرین اور اس قسم کی نالش قابل سماعت عدالت ہاے دیوانی کے ہے
جب شرکار کسی محال کے اس بات پر رضامند ہون کہ محال مذکور کی تقسیم بذریعہ ثالث کے کیجاوے
تو یہہ تصور کرنا چاہیے کہ نامبردگان اوس انتظام پر جو ثالث مذکور کرے رضامند ہوے ہین اور اگر
ثالث اپنے فیصلہ مین یہہ تجویز کرے کہ ایک شریک کی آراضی سیر جو ازروے قرعہ کے دوسرے
شریک کے حصہ مین آوے اوسکے حوالہ کیجاوے تو اوس شریک کو جو ابتک آراضی مذکور کو کاشت کرتا تھا
ہے لازم ہے کہ اوس آراضی کو چھوڑدے شریک مذکور کی نسبت یہہ تصور کرنا چاہیے کہ جسوقت وہ ثالثی
پر رضامند ہوا اوسوقت اس انتظام پر بھی رضامند ہوا تھا یہہ تصور نہین کرنا چاہیے کہ ازروے دفعہ

۱۲۵-ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء کے اوس شریک کو جسنے ایک مرتبہ نسبت چھوڑدینے کاشت کے رضامندی ظاہر کی یہہ اختیار ہے کہ آراضی مذکور کو خلاف مرضی اوس شریک کے کاشت کرتا ہے کہ جو بذریعہ تقسیم کے آراضی مذکور کا مالک ہوگیا ہے - انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۸۱۰ کتاب انگریزی و صفحہ ۲۲۳۰ کتاب اردو نمبر ۱۲۷۵ سنہ ۱۸۸۰ء مورخہ ۲۱ مئی سنہ ۱۸۸۱ء - ابھے پانڈے بنام بھگوان پانڈے -

(۵)

جب زمین مقبوضہ ایک حصہ دار کی ازروے بٹوارہ کے دوسری پٹی مین پڑجاوے تو حق ملکیت زائل ہوجاتا ہے اور حصہ دار مذکور بہ نسبت اوس آراضی کے محض کاشتکار رہکر ذمہ دار لگان کا ہوتا ہے یہہ بھی تجویز ہوئی کہ اگرچہ لگان واجب الطلب ہے لیکن دعوی واسطے بقایا لگان بحالت نہونے کوئی صریحی یا ضمنی معاہدے کے ڈگری نہین ہوسکتا فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد نمبر ۱۵۰۸ سنہ ۱۸۶۶ء مورخہ ۱۵ - دسمبر سنہ ۱۸۶۶ء صفحہ ۶۹ کتاب انگریزی و صفحہ ۱۶۵ کتاب اردو ظالم رائے بنام درگا رائے -

یکجائی نہوسکنا ایک وجہ بٹوارہ کمل کے نامنظور کرنے کی ہوسکتی ہے

ممالک مغربی و شمالی ۱۲۴
اودھ - ۸۵

دفعہ ۱۲۴ - بٹوارہ کمل کرنے مین حصص مختلف حتی الامکان یکجائی کئے جائینگے مگر شرط یہہ ہے کہ بجز منظوری بورڈ کے کوئی بٹوارہ صرف یکجائی نہ کئے جانے کی بنا پر نامنظور نہ کیا جائیگا -

نوٹ - چونکہ ایسا بٹوارہ کرنا جو کامل طور سے یکجائی ہو شاذونادر صورتون مین ممکن ہوتا ہے لہذا محض اسی بنا پر نامنظوری صرف ایسی صورتون مین کرنی چاہیے جب حصص بہت سے علیحدہ اور متفرق ہون - اور اب چونکہ چھوٹے چھوٹے رقبہ کے نئے محال نہین بن سکینگے لہذا اس دفعہ سے مدد لینے کی زیادہ ضرورت نہین ہوا کریگی -

کمل بٹوارہ مین سیر اور آراضی مقبوضہ جداگانہ کا تبادلہ

جدید

دفعہ ۱۲۵ - بٹوارہ کمل کرنے مین اگر بٹوارہ کسی اونہج پر بسہولت نہوسکے یا حصص دسہیج پر یکجا نہ کیے جاسکین تو کلکٹر یا بمنظوری کلکٹر اسسٹنٹ کلکٹر بٹوارہ کنندہ کو اختیار ہے کہ بلا رضامندی

فریقین متعلقہ کے ایک حصہ دار کی آراضی مقبوضہ بطور سیر یا جداگانہ اُس حصہ مین شامل کردے جو دوسرے حصہ دار کے لئے معین کیا جاوے بشرطیکہ کوئی معقول عذر اسکی نسبت نہ پیش کیا جاوے۔

نوٹ - اس دفعہ مین انتقالات آراضی مشترکہ کا اور نیز سیر کا بغیر رضامندی فریقین کے بحالت بٹوارہ مکمل کے ذکر ہے - یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ بغیر ایسے قانون کے بٹوارہ مکمل شاذونادر ہوسکیگا اگر محالات کے یکجائی ہونے کا قاعدہ پورے طور پر عمل مین لایا جاوے - اس غرض سے کہ یہہ اختیار امتیاز اور احتیاط سے استعمال مین لایا جاوے یہہ شرط لگا دی گئی ہے کہ بلا مرضی شرکا جو انتقال آراضی ہوگا اوسکے لئے صاحب کلکٹر ملک کی منظوری درکار ہوگی -

ممالک مغربی شمالی دفعہ ۱۲۵

ایک حصہ دار کی آراضی سیر جو دوسرے حصہ دار کے حصہ معینہ مین شامل کردیجاے

دفعہ ۱۲۶ - جب سیر کے تبادلہ کا عملدرآمد کردیا جاوے تو ایسی سیر اوس حصہ دار کی سیر ہوجائیگی جسکے حصہ مین وہ شامل کیگئی ہے اور جب کسی حصہ دار کی کوئی سیر مقبوضہ تبادلہ سیر کے سوائے کسی اور نہج پر اُس حصہ مین شامل کردی جاوے جو دوسرے حصہ دار کو دلایا گیا ہے اور حصہ دار اول الذکر بعد بٹوارہ کے اُسکی کاشت کرتا ہے تو وہ اُس سیر کا آسامی ساقط الملکیت ہوگا اور جو لگان اوسکی بابت ادا کیا جائیگا اُسکو کلکٹر قبل منظوری بٹوارہ مقرر کردیگا -

نوٹ - اگر ایک حصہ دار کی آراضی سیر بروقت تقسیم کے کسی دوسرے حصہ دار کے حصہ مین درآئے تو ایسی حالت مین وہ حصہ دار جسکی آراضی سیر دوسرے حصہ دار کے حصہ مین پڑے وہ اپنی آراضی سیر پر بطور اسامی ساقط الملکیت قبضہ رکھنے کا مستحق ہوگا یہہ شرط مندرجہ روبکار تقسیم کہ جس حصہ دار کی آراضی سیر دوسرے حصہ دار کے حصہ مین پڑے وہ اپنی آراضی سیر کو ترک کردیگا بموجب دفعہ ۱۲۵ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ع کے جائز نہین ہے لہذا ایسی شرط خلاف قانون کی پابندی بموجب دفعہ ۲۳ قانون معاہدہ کسی حصہ دار پر واجب نہوگی - دیکھو اندر بنام خوشی سلیکٹڈ دسیشن بورڈ بابت ماہ اگست ۱۸۸۰ع اور ہنومان رائے بنام کریمن خان - ویکلی نوٹس اگست ۱۸۸۱ع

ایک قطعہ آراضی قبل تقسیم موضع کے زید کی سیر تھی مگر بعد تقسیم کے وہ آراضی بکر کے محال مین شامل ہوگئی کاغذات تقسیم مین آراضی مذکور کی نسبت یہہ خاص شرط مندرج تھی کہ زید کو آراضی مذکور مین حق دخیلکاری حاصل ہوگا بکر نے بربنیاد شرائط کاغذات تقسیم زید پر اطلاعنامہ محکومہ دفعہ ۳۶ - ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۸۱ء جاری کرایا بر طبق اپیل حکام بورڈ نے تجویز فرمایا کہ بہ ایات مندرجہ کاغذات تقسیم جسپر دستخط رضامندی فریقین ثبت نہین ہین شرائط ضمن ۲ دفعہ ۱۲۵ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء کے مخل نہین ہوسکتی دفعہ ۱۲۵ - ایکٹ مذکور کے مطابق زید کو حق دخیلکاری حاصل ہوگا -

فیصلہ صدر بورڈ نمبری ۷ ۷ لیگل ریممبرنسر بابت فروری سنہ ۱۸۸۰ء صفحہ ۹ کتاب انگریزی شاد رام بنام دیبل سنگہ -

جب آراضی سیر ایک حصہ دار کی بروقت تقسیم دوسرے حصہ دار کے محال مین چلی جاوے اور حصہ دار سابق اوسکو کاشت کرتا ہے تو وہ کاشتکار دخیلکار (کاشتکار ساقط الملکیت بموجب قانون حال) اوس آراضی کا ہوگا اور اسسٹنٹ کلکٹر کو تقسیم کرتے وقت یہہ لازم ہے کہ لگان ایسے کاشتکار کا طے کر دے جب تک لگان طے نہوگا کارروائی تقسیم ناکمل ہے (لالہ رام بنام روپ کشور فیصلہ بورڈ سنہ ۱۸۹۸ء صفحہ ۱۲ کتاب انگریزی)-

صاحبان بورڈ نے حال مین ایک سرکلر جاری فرمایا ہے (نمبر $\frac{1}{2-208}$ ۲۱- فروری سنہ ۱۹۰۱ء) جسکی روسے افسران مال کی توجہ کارروائی دفعہ ۱۲۵ قانون مالگذاری (ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء) کی طرف دلائی اور تاکید فرمائی ہے کہ جب سیر ایک حصہ دار کی دوسرے حصہ دار کے بٹوارہ مین چلی جاوے تو افسران بٹوارہ کنندہ کو ایسی آراضی کا لگان ہمیشہ تجویز کر دینا چاہئے -

خود کاشت مین حق ساقط الملکیت بروقت تقسیم

دفعہ ۱۲۷ - واسطے اغراض تقسیم حسب دفعہ ۱۱۷ و ۱۲۳ و ۱۲۵ آراضی جو کسی حصہ دار کی خود کاشت مین ہو اور جسمین بحالت انتقال ملکیت حصہ دار کو حسب دفعہ ۱۰ قانون متعلقہ کاشت ممالک مغربی شمالی سنہ ۱۹۰۱ء و دفعہ ۷ (الف) ایکٹ لگان اودہ سنہ ۱۸۸۶ء ہوسکتا ہو بطور سیر کے تصور کیجائیگی

اور جب ایسی آراضی کسی دوسرے شریک کے حصہ مین دیجاے تو احکام دفعہ ۱۲۶ او سپر نافذ ہونگے۔

آسامی کی جوتون کی تقسیم

دفعہ ۱۲۸ - جب دوران بٹوارہ مین کسی آسامی کی جوت تقسیم ہو تو کلکٹر ایسی جوت کے لگان کی حصص منقسمہ پر رسدی تقسیم کریگا۔

نوٹ - دفعہ ہذا کے بموجب یہہ حکم ہے کہ لگان آسامی کی جوت کا اون حصون پر تقسیم کر دیا جاوے جنمین جوت مذکور دوران بٹوارہ مین منقسم کیگئی ہو مالکان اراضی کے متعلق دفعہ ۱۲۰ مین حکم مندرج ہے۔

جب بٹوارہ تکمیل نا منظور ہوجاے تو جائز ہے کہ بٹوارہ غیر تکمیل منظور کیا جاے

دفعہ ۱۲۹ - جب تکمیل بٹوارہ حسب دفعہ ۱۰۹ یا حسب دفعہ ۱۱۰ یا حسب دفعہ ۱۲۴ نا منظور کیا جاے تو کلکٹر کو اختیار ہے کہ بلا کسی جدید درخواست کے غیر تکمیل بٹوارہ کردے اگر خواستگار بٹوارہ کی ایسی خواہش ہو۔ جدید

بر وقت بٹوارہ مالگذاری کی رسدی تقسیم

دفعہ ۱۳۰ - تمام صورتون مین عام اس سے کہ بٹوارہ ثالثون نے کیا ہو یا اور نہج پر کیا گیا ہو محال متعلقہ کی مالگذاری کی رسدی تقسیم اُن مختلف حصص پر جنمین کہ محال منقسم ہوا ہے کلکٹر کریگا۔ ایکٹ مغربی و شمالی ۱۲۸ اودھ - ۸۹

نوٹ - بورڈ سے بمقدمہ جواہر لال پانڈے بنام رگھپال سنگہ دسلیکٹڈ کیسیز نمبر ۵ سنہ ۱۸۸۸ء یہہ طے ہوا ہے کہ حاکم بٹوارہ پر لازم ہے کہ تعداد مالگذاری جو ہر محال پر واجب الادا ہو تجویز کردے اور جبکہ رقبہ وغیرہ محال جدید کا تقسیم ہوجاے تو تقسیم مالگذاری بھی ضروری ہے۔

منظوری بٹوارہ

دفعہ ۱۳۱ - بٹوارہ تکمیل کو نہ پہونچیگا جبتک کہ کلکٹر اوسکی منظوری کا حکم صادر نکرے جب بٹوارہ منظور ہو جاے تو کلکٹر اُسکا ایک اشتہار جاری کریگا اور بٹوارہ کا اوس ماہ جولائی کی پہلی تاریخ سے عملدرآمد ہوگا جو ایسے اشتہار کی تاریخ کے عین بعد ہو ایکٹ مغربی و شمالی ۱۳۱ اودھ - ۹۱

نوٹ قبل منظوری صاحب کلکٹر کو اختیار ہے کہ بموجب اپنے اختیارات عام نگرانی کے بٹوارہ مین جو چاہے رد و بدل کریں۔

اپیل بمقدمات بٹوارہ

دفعہ ۱۳۲ (۱) بٹوارہ اسوجہ سے موقوف نہ کیا جائیگا کہ حکم حسب دفعہ ۱۱۱ کے سواے کسی اور حکم مصدرہ اسسٹنٹ کلکٹر کی نا رضی سے اپیل دایر ہے۔

(۲) جب روبکار بٹوارہ کلکٹر کے حضور مین بغرض منظوری حسب دفعہ ۱۲۴ بھیجا جاوے تو کلکٹر بعد انقضاے اُس میعاد کے جو روبکار بٹوارہ کی ناراضی سے اپیل دایر کرنے کے لیے مقرر کیگئی ہی اُن جملہ اپیلون کے فیصل کرنے مین جو اسسٹنٹ کلکٹر کے احکام مصدرہ سابق کی ناراضی سے ہوے ہون اور اُن تمام اپیلون کے فیصل کرنے مین جو خود روبکار بٹوارہ کی ناراضی سے ہوے ہون مصروف ہوگا اور بعد ازان روبکار بٹوارہ کو منظور کریگا یا ایسا اور حکم صادر کریگا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(۳) جب بٹوارہ کلکٹر کے حضور مین بغرض منظوری حسب دفعہ ۱۳۱ بھیجا جاوے تو وہ اُن تمام اپیلون کے فیصل کرنے مین مصروف ہوگا جو اسسٹنٹ کلکٹر کے اُن احکام کی ناراضی سے دایر ہوے ہون جو روبکار بٹوارہ کی منظوری کے بعد سے صادر ہوے ہون اور بعد ازان بٹوارہ کو منظور کریگا یا ایسا اور حکم صادر کریگا جیسا وہ مناسب سمجھے۔

احکام قابل اپیل

دفعہ ۱۳۳ - (۱) بپابندی احکام دفعہ ۲۱۱ اپیل احکام مندرجہ ذیل کی ناراضی سے جو کلکٹر نے دوران بٹوارہ مین صادر کئے ہون اور نہ کسی اور ایسے حکم کی ناراضی سے - دایر ہو سکیگا۔

(الف) احکام حسب دفعہ ۱۰۹ جسکی رو سے بٹوارہ موقوف کیا جاے اور کارروائیان مسترد کیجائین یا بٹوارہ نامنظور کیا جاے۔

(ب) احکام حسب دفعہ ۱۱۴ جسکی رو سے روبکار بٹوارہ قلمبند کیا جاے۔

(ج) احکام حسب دفعہ ۱۳۲ دفعہ تحتی (۲) جو روبکار بٹوارہ کے متعلق ہون۔

(د) احکام حسب دفعہ ۱۳۲ دفعہ تحتی (۳) جو بٹوارہ کی منظوری یا نامنظوری کے متعلق ہون۔

ممالک مغربی و شمالی اودھ ۹۲-۵۵

(۲) اپیل بناراضی فیصلہ کلکٹر جسکی رو سے حسب دفعہ ۱۳۱ بٹوارہ منظور کیا جاے بٹوارہ کے نافذ ہونے کی تاریخ سے چھہ ماہ کے اندر کمشنر قسمت کے اجلاس مین دایر کیا جا سکیگا

نوٹ - صاحب کلکٹر کا حکم درمیانی جس سے مقدمہ تقسیم مین کسی عذر کا تصفیہ ہو صاحب کمشنر کے محکمہ مین بموجب دفعہ ۲۴۲ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء کے ساٹھ روز کے معمولی میعاد کے اندر قابل اپیل ہے دفعہ ۱۳۲ مین جو قید ہے اوسکی رو سے جملہ احکام اخیر کے اپیل کے لئے ایک سال مقرر ہے - فیصلہ بورڈ مندرجہ لیگل ریممبرنسر جلد ۱ ماہ جنوری سنہ ۱۸۸۱ء صفحہ ۲۳، کتاب انگریزی و صفحہ ۹ کتاب اُردو نمبر ۹۰۹ سنہ ۱۸۷۹ء و سہدی علی بنام مادھو سنگھ -

ایک مقدمہ تقسیم مین کل کارروائیان طے ہوجانے کے بعد جب صرف کارروائی نوبت اخیر باقی تھی ڈپٹی کلکٹر مہتمم بٹوارہ نے بنام جملہ شرکا رمحال کے ایک اطلاعنامہ اس مضمون سے جاری کیا کہ اگر نسبت صحت حصہ کشی ملکے کسی حصہ دار کو کچھ عذر ہو تو وہ اندر میعاد معینہ کے پیش کرے چنانچہ منجملہ حصہ داران موضع کے ایک حصہ دار نے اعتراضات نسبت حصہ کشی اور تقسیم حقیت شرکا داخل کیا ڈپٹی کلکٹر موصوف نے حکم نسبت اعتراضات تقسیم کے صادر کیا بنا راضی حکم مذکور کے بعدالت صاحب جج ضلع اپیل دایر ہوا صاحب جج نے بعد سماعت مقدمہ اپیل مقدمہ واسطے تجویز عذرات اپیلانٹ بعدالت ڈپٹی کلکٹر واپس بھیجا بنا راضی حکم صاحب جج بہادر عدالت العالیہ ہائیکورٹ مین اپیل رجوع کیا گیا ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ ڈپٹی کلکٹر کے حکم کا اپیل بموجب دفعہ ۱۳۲ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء بحضور صاحب کمشنر قسمت ہونا چاہئے تھا جج ضلع کو مقدمہ مذکور مین منصب دست اندازی کا حاصل نہین تھا - ویکلی نوٹس سنہ ۱۸۸۶ء نمبر ۴۶ صفحہ ۱۰۵ - اجودھیا رائے بنام مول رائے -

دیکھو نظیر کنہی رام بنام جیورا لکھن فیصلہ صدر دیوانی عدالت سنہ ۱۸۶۴ء

اس دفعہ کے ذریعہ ایک اہم تبادلہ ضابطہ کا دربارہ اپیل کے عمل مین آیا ہے حصہ داران کی یہہ عادت تھی کہ قریب قریب ہر حکم کا اپیل کردیا کرتے تھے اور کارروائی بٹوارہ کی ملتوی ہوجاتی تھی جس سے کہ بہت دیر بٹوارہ مین ہوجاتی تھی اب بٹوارہ مین اپیل کا فیصلہ باقاعدہ تجویز کردیا گیا اور اب دو مختلف حصون مین اپیل منضبط کردی گئی اول حصہ مین عذرات ابتدائی و طریقہ تقسیم شامل ہین اور ان احکام کا اپیل صاحب کلکٹر بہادر بروقت منظوری روبکار طرز تقسیم کے

فیصلہ کردینگے اور دوسرے حصہ مین نسبت اصلی تقسیم آراضی و مکانات وغیرہ کے جو احکام ہونگے
انکی اپلین بروقت منظوری بٹوارہ کے فیصلہ ہوجایا کرینگی - درمیانی احکام کے اپیل ہونے پر اسسٹنٹ
کلکٹر کو کارروائی روکنے کی ضرورت نہین -

دفعہ ہذا مین مقدمات تقسیم کے اپیل کے متعلق جو احکام ہین وہ زیادہ واضح طور پر بیان کردئے
گئے ہین - اور میعاد اپیل بحضور جناب کمشنر صاحب بہادر ایک سال سے گھٹاکر چھہ ماہ کردیگئی ہے -

جدید | بٹوارہ ایسے دو یا زیادہ محالات کا جو ایک ہی مالکون کی ملکیت ہون

دفعہ ۱۳۴ - جب ایک ہی مالکان کے دو یا زیادہ محالات کی نسبت بٹوارہ کی درخواستین گذرین تو کلکٹر
کو اختیار ہے کہ بٹوارہ کی کارروائی اسطور پر شروع کرے کہ گویا محالات مابہ البحث محال
واحد ہین -

ایسا بٹوارہ موافق احکام باب ہذا جہان تک کہ وہ متعلق ہون کیا جائیگا اور اگر ممکن ہو
تو اس طور پر کیا جائیگا کہ خواستگار بٹوارہ کے لئے موجودہ محالات مین سے ایک یا زیادہ
محال معین کردیے جائینگے -

جدید | پیچیدہ محالات کی تقسیم

دفعہ ۱۳۵ - جب ایک محال دو یا زیادہ مواضع یا حصص مواضع
پر مشتمل ہو تو لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ یہہ ہدایت کرے کہ وہ محال اسقدر محالات
مین منقسم کردیا جاے جسقدر بغرض سہولت انتظام کے ضروری ہون - ایسی ہدایت کے
موصول ہونے پر کلکٹر اُن عذرات پر غور کرنے کے بعد جو مالکان پیش کرین کل محال کی
مالگذاری کو اُن مختلف محالات پر جنمین وہ منقسم ہوا ہے مطابق قواعد مرتبہ حسب دفعہ ۲۲۴
کے تقسیم کریگا اور اُسی کے مطابق سالانہ رجسٹرون کو صحیح کردیگا - جو محالات اس طرح بنینگے
وہ علیحدہ علیحدہ طور سے ذمہ دار اُس مالگذاری کے ہونگے جو اُن پر (حسب حصہ رسدی
تقسیم سے عاید کیگئی ہو -

نوٹ - دفعہ ہذا جدید ہے - پیچیدہ محالات یعنی محال کے دو یا زیادہ مواضع یا حصص مواضع پر مشتمل

ہونے سے انتظامی معاملات مین بہت دقت واقع ہوتی تھی اب بموجب دفعہ ہذا کے لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ پیچیدہ محالات کو بسیط محالات مین تقسیم کرے یعنی ایک محال ایک موضع یا حصہ موضع پر مشتمل ہو اس سے قبضہ مین مداخلت عمل مین نہ آئیگی اور حصہ دار جسکے حقوق کسی حصہ پیچیدہ محال پر ہونگے اوسکے وہی حقوق اوس صورت مین بھی باقی رہینگے جب وہ حصہ منقسم ہوکر محال بسیط بنجاویگا صاحب کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ منقسم شدہ پیچیدہ محال کی کل مالگذاری اون مختلف حصون پر تقسیم کرے جنمین محال مذکور منقسم ہوا ہے اور اس صورت مین ہر ایک حصہ دار اپنے حصہ کی مالگذاری کا ذمہ دار ہوگا - اور پیچیدہ محال کی مالگذاری کی ذمہ داری یکجائی باقی نہین رہیگی -
میعاد درست کرنے غلطی تقسیم کی منظوری تقسیم سے بارہ سال کے اندر تک رکھی گئی ہے - یہہ بنگال کے ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۶ع دفعہ ۱۳۳ پر مبنی ہے -

مالگذاری کی تقسیم مین فریب یا غلطی کا ہونا | ممالک مغربی و شمالی ۱۳۳ مطابق حسب رہ دفعہ ۱۳۴ بنگال نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۶ع اودہ ۹۳

دفعہ ۱۳۶ - جب تقسیم حسب دفعہ ماسبق کرنے کے وقت یا بٹوارہ مکمل کرنے کے وقت بباعث فریب یا غلطی کے مالگذاری کی (حسب رسدی) تقسیم کرنے مین غلطی ہوئی ہو تو بورڈ کو جایز ہے کہ حکم مصدرہ حسب دفعہ ۱۳۵ کی تاریخ سے یا کلکٹر کے بٹوارہ منظور کرنے کی تاریخ سے بارہ برس کے اندر اصل محال کی مالگذاری کے اُن مختلف محالات پر جنمین وہ منقسم ہوا ہے اس طور پر تقسیم کرنیکا حکم صادر کرے کہ اگر غلطی یا فریب نہوتا تو بٹوارہ کے وقت اوسی طور پر تقسیم کیجاتی -

نوٹ - ایک مقدمہ مین صاحب کلکٹر نے ۲۰ ستمبر سنہ ۱۸۹۰ع کو تقسیم کی کارروائی منظور کی اور نفاذ اوسکا جولائے سنہ ۱۸۹۱ع سے ہوا اوسمین کمشنر صاحب کو مئی سنہ ۱۸۹۴ع مین مالگذاری کی دوبارہ تشخیص کرنیکا اختیار حاصل تھا - صاحب کمشنر کو صرف اوس حالت مین اختیار ہوگا جبکہ صاحب کلکٹر کے حکم منظوری تقسیم کی اپیل صاحب موصوف کے اجلاس مین ہوتی ہو لیکن اگر اپیل نہ کیگئی ہو تو بموجب دفعہ ۱۳۳ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ع کے غلط تشخیص لگان کا تدارک صرف لوکل گورنمنٹ (بموجب قانون موجودہ کے بورڈ مال) کے حکم کے ذریعہ سے ہوسکتا ہے (سماۃ رام کنور بنام نوبت سنگھ

بورڈ فایل نمبر ۲۳ ۱۸۹۴ء فیصلہ غیر مطبوعہ)

ایکٹ بنگال نمبر ۸ ۱۸۸۵ء دفعہ ۳۳

جن مالکان کے محالات کی مالگذاری کم تشخیص کیگئی ہو اُن سے اُن مالکان کو (رقم زاید) واپس دلائی جائیگی جنکے محالات پر زیادہ تشخیص کیگئی ہو

دفعہ ۱۳۷ - جایز ہے کہ کسی صورت متذکرہ دفعہ ۱۳۶ مین بورڈ یہہ ہدایت کرے کہ جس مالک کے محال پر مالگذاری کا کم تشخیص کیا جانا ثابت ہو اُس سے ہر ایسے سال کی بابت جسمین کہ وہ اپنے محال جداگانہ پر قابض رہا ہے مگر جن سالون کی مجموعی تعداد تین سے زیادہ نہوگی - اُس محال کے مالک مندرجہ کاغذات کو جسپر مالگذاری زیادہ تشخیص کیگئی ہو اُسقدر روپیہ دلایا جاے جو اس سالانہ تعداد کے مساوی ہو جسکا مالک آخر الذکر پر زیادہ تشخیص کیا جانا ثابت ہو اور اگر وہ ادا کرنے مین قاصر رہے تو یہہ روپیہ مثل بقایاے مالگذاری وصول کیا جائیگا اور وہ اُس مالک کو ادا کر دیا جائیگا جسکو وہ واجب الادا ہے:-

جو حکم حسب دفعہ ہذا اصادر کیا جاے وہ کسی عدالت دیوانی یا مال مین قابل اعتراض و حجت نہوگا۔

نوٹ - ایکٹ ۱۹ ۱۸۶۳ء مین اس قسم کے احکام جنکا دفعہ ہذا مین ذکر ہے ناقابل اعتراض و حجت قرار دیے گئے تھے (دفعہ ۴۵ - ایکٹ ۱۹ ۱۸۶۳ء) یہہ شرط دفعہ ۱۳۳ - ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء سے خارج کر دیگئی تھی مگر موجودہ قانون مین دوبارہ اصول قانون سابق کا (ایکٹ ۱۹ ۱۸۶۳ء) اختیار کیا گیا یعنی ان احکام پر عدالت دیوانی یا مال مین اعتراض نہین ہو سکتا معمولی احکام تمادی کے یعنی معیاد سہ سالہ اس دفعہ کی رو سے جو واپسی ہوگی اُسکے متعلق ہین۔

ایضاً دفعہ ۱۰۰

محالات تعلقہ داری و ملکیت ادنی وغیرہ کا بٹوارہ

دفعہ ۱۳۸ - (۱) بٹوارہ محالات تعلقہ داری و ملکیت ادنی کا اور محالات مقبوضہ ایسے ٹھیکہ دارون کا جنکا لگان مہتمم بندوبست یا دیگر حاکم مجاز نے مقرر کیا ہو حسب احکام باب ہذا جہان تک وہ متعلق ہون عمل مین آئیگا۔

(۲) محالات تعلقہ داری کے بٹوارہ کرنے مین تمام محالات خواہ وہ حقیت ملکیت ادنی ہون خواہ وہ ایسے ٹھیکہ دارون کے قبضہ مین ہون جنکا لگان مہتمم بندوبست یا دیگر حاکم مجاز نے مقرر کیا ہو منجملہ جدید تعلقہ جات کے جو بٹوارہ سے بنائے جائینگے کسی ایک تعلقہ مین بشرط امکان شامل کر دیے جائینگے۔

(۳) اگر اس طور پر (پورا) شامل نہ کیا جا سکے تو تقسیم حتی الامکان اس طرح کیجائیگی کہ اوس محال کے اجزا موجودہ (تھوک یا پٹی وغیرہ) بجنسہ قایم رہین اور ہر حصہ جو اس طرح تقسیم کیا جاے محال جداگانہ متصور ہوگا اور حصہ دارون کی مشترک ذمہ واری اُسی حصہ تک محدود رہیگی۔

(۴) کلکٹر وہ لگان مقرر کریگا جو ہر ایسے حصہ کی بابت واجب الادا ہو جو حسب مذکورہ بالا تقسیم کیا گیا ہے اور اُن تمام عذرات کو فیصل کریگا جو رسدی تقسیم کی نسبت ہون۔

(۵) حسب دفعہ ہذا محال تعلقہ داری کا بٹوارہ عمل مین نہ لایا جائیگا بغیر اسکے کہ لوکل گورنمنٹ کی منظوری پیشتر سے حاصل کر لی جاے۔

شمول اُن محالات کا جو ایک ہی موضع کے جزو ہون	ممالک مغربی و شمالی ۱۳۶ و ۱۳۷ و ۱۳۸ اودہ - ۹۷ و ۹۸

دفعہ ۱۳۹- اگر دو یا زیادہ محالات مالگذاری ایک ہی موضع کے جزو ہون تو مالک کو اختیار ہے کہ کلکٹر کے اجلاس مین درخواست اس امر کی گذرانے کہ ایسے محالات شامل کرکے ایک محال واحد بنا دیا جاے اور کلکٹر کو اختیار ہے کہ حسب اقتضاء اپنی راے کے ایسی درخواست کو منظور کرے اور اس صورت مین کلکٹر سالانہ رجسٹرون کو اُسکے مطابق صحیح کر دیگا۔

محالات معافی مالگذاری کا بٹوارہ اور شمول	ممالک مغربی و شمالی ۱۳۹ اودہ - ۹۹

دفعہ ۱۴۰- احکام باب ہذا کے جہان تک کہ وہ متعلق ہو سکتے ہین کلکٹر کی راے امتیازی کے مطابق محالات معافی مالگذاری کے بٹوارہ یا شمول سے متعلق کئے جا سکتے ہین۔

باب ۸

تحصیل مالگذاری آراضی

نوٹ - باب ۸ تحصیل مالگذاری آراضی سے تعلق ہے - یہہ مستحسن خیال کیاگیا ہے کہ خود گورنمنٹ کو بھی اپنے مطالبہ جات کے نافذ کرنیکے وقت اُن کُل اشیا کو قرقی اور نیلام سے مستثنیٰ کردینا چاہیے جنکی نسبت قانون مین اور لوگون کو اپنی ڈگریون کے اجرا مین نیلام کرانیکی ممانعت کیگئی ہی - اس سبب سے یہہ تجویز کیگئی ہے کہ عدالتہاے دیوانی مین جو قانون نافذ ہو اُسکی پابندی قرقی اور نیلام کے عمل مین لانے مین کیجاے جو چیزین خاصکر بغرض اداے رسوم مذہبی وقف کیگئی ہون وہ بھی قرقی اور نیلام سے قطعاً مستثنیٰ کردی گئی ہین اسطرح قانون مین زیادہ ترزی ہو گئی ہی اور ممالک مغربی و شمالی کا قانون اُس قانون کے مطابق ہوگیا ہے جو سابق بنگالہ مین نافذ تھا - یہہ بھی تجویز کیگئی ہی کہ نمبردار کی خدمات کے عوض مین ایسے مواجب جنکی بابت بورڈ مال قواعد منضبط کرے مقرر کئے جائین اور اسطرح اُسکی حیثیت منصبی کو مستحکم کردیا جاے اور دفعہ ۱۴۰ مین یہہ تجویز کیگئی ہی کہ جو روپیہ نمبردار نے ایسی بقایا کی بابت جو کسی شریک سے واجب الادا ہو ادا کیا ہو اوسکو کلکٹر مثل بقایاے مالگذاری کے وصول کراکر نمبردار کو ادا کرے -

دفعہ ۱۵۱ مین اس بارہ مین حکم ہے کہ اُن مالکون کو جنکا حصہ بعلت بقایاے مالگذاری منتقل کردیا گیا ہو اُنکا حصہ بدون اسکے کہ کوئی دعوی گورنمنٹ کا بابت کسی بقایا کے نسبت اُس حصہ کے قایم رکھا جاے واپس کردیا جاے -

ایکٹ منسوخ شدہ کی دفعہ ۱۰۷ کے بموجب شرکا صرف اُسوقت حق شفعہ کا دعوی کرسکتے تھے جب آراضی نیلام شدہ کسی محال کی ایک پٹی ہو مگر اس ایکٹ کی دفعہ ۱۸۰ مین حق شفعہ یکسان قایم رکھا گیا ہے عام اس سے کہ آراضی نیلام شدہ پٹی ہو یا نہو

پنجاب ۶۳

محال پر سب سے پہلا مواخذہ مالگذاری کا ہونا

دفعہ ۱۴۱ - درصورت ہر محال کے وہ مالگذاری جو اسپر تشخیص کیگئی ہو اُس کل محال اور اُسکے لگان یا منافع یا پیداوار پر سب سے پہلا مواخذہ سمجھا جائیگا -

کسی محال کا لگان یا منافع یا پیداوار کسی عدالت دیوانی کی ڈگری یا حکم کے ایفا مین ادا نکیا جائیگا جبتک کہ کل بقایاے مالگذاری جو اُس محال کی بابت واجب الادا ہو بیباق نہو جاے -

نوٹ - کسی محال کا لگان منافع یا پیداوار کسی دیوانی کی اجراے ڈگری مین قرق نہو سکیگا جبتک کہ سرکاری مالگذاری اُس محال کی ادا نہو جاے ۔

مالک مغربی شمالی ۱۴۶ اودھ ۱۰۰

ادائے مالگذاری کی ذمہ داری

دفعہ ۱۴۲ - تمام مالکان محال باشتراک و بالانفراد گورنمنٹ کو اُس مالگذاری کے ادا کرنے کے ذمہ دار ہونگے جو اُسوقت کے لئے اُس محال پر تشخیص ہو چکی ہو اور تمام اشخاص جنکو اُس محال کا قبضہ مالکانہ سواے خریداری حسب دفعہ ۱۶۰ کے کسی اور ذریعہ سے حاصل ہوا ہو ذمہ دار تمام اُس بقایاے مالگذاری کے ہون گے جو اُنکے حصول قبضہ کے وقت واجب الادا ہو -

تشریح - "مالک" سے باب ہذا مین وہ شخص مراد ہے جو اپنے خاص نفع کے لئے مالکانہ قابض ہو اور اسمین مرتہن اور ٹھیکہ دار حقوق ملکیت (بھی) داخل ہین -

نوٹ (۱) مرتہن قابض حقیت حسب منشاء دفعہ ۹۳ ضمن (ز) ایکٹ ۱۷ ۱۸۸۷ء داخل لفظ حصہ دار ہے سلیکٹڈ ڈسیشن بورڈ مال ۱۹۰۹ء صفحہ ۳ کتاب انگریزی - رام کشن داس بنام ٹونڈا -

(۲)

(گ) (د) ایک ہندو لاولد جدا گانہ کچھ جایداد زمینداری چھوڑکر فوت ہوا جو اوسکی بیوہ مسماۃ جانکی کو پہونچی - ایام مقابضت جانکی مین نمبردار موضع نے کچھ مالگذاری ذمگی جانکی بابت زمینداری متروکہ (گ)

(د) کے اداکی تھی - جانکی مرگئی اور جایداد متنازعہ شاماننڈ کو بحیثیت وارث (گ) (د) کے پہونچی برطبق نالش منجانب نمبردار واسطے دلاپانے اوس روپیہ کے شاماننڈ سے جو منجانب جانکی اداکیا گیا تھا یہہ تجویز ہوئی کہ جس ڈگری کا نمبردار مستحق ہے وہ ڈگری صرف بمقابلہ شاماننڈ بحیثیت قایم مقام جانکی کے ہے جو اوس جایداد سے واجب الادا ہوگی جو شاماننڈ کو جانکی سے ملی بشرطیکہ کچھہ ہو ویکلی نوٹس سنہ ۱۸۹۶ء صفحہ ۱۵ کتاب انگریزی شاماننڈ بنام ہیرالال-

(۳)

ایک نالش منجانب نمبردار بنام چند اشخاص کے جو بلاشبہہ شریک حصہ داران ہین اور نیز بنام چند اشخاص کے جو مرتہنان بالقبض ہین واسطے بقایا مالگذاری ذگی مالکان جیسا کہ لفظ مالک کی تعریف دفعہ ۱۴۶ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء مین ہوئی ہے عدالت مال مین دایر ہوئی برطبق استصواب کے ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ یہہ نالش اوس نوعیت کی ہے جسکا مقصود دفعہ ۹۳ ضمن (ز) ایکٹ لگان سنہ ۱۸۸۱ء مین ہے اور بمقابلہ کل مدعاعلیہم کے عدالت مال مین قابل سماعت ہے - انڈین لارپورٹ سلسلہ الہٰآباد جلد ۱۵ - مورخہ ۲ - فروری سنہ ۱۸۹۳ء صفحہ ۱۳۷ کتاب انگریزی ویکلی نوٹس صفحہ ۲۲ کتاب انگریزی لچھمن سنگھ بنام گھاسی-

(۴)

ایک حصہ دار محال نے کہ جو نمبردار بھی تھا بقایا مالگذاری سرکار سنہ ۱۲۸۲ و سنہ ۱۲۸۳ و خریف سنہ ۱۲۸۴ف کی بابت آراضیات اوس محال کے اداکی جو تنہا جایداد ایک دیگر حصہ دار کی تھی یہہ اراضیات تابع رہن بالجات سادہ نوشتہ سنہ ۱۸۷۳ء کے تھین جنکی بنا پر ڈگریان سنہ ۱۸۸۲ء مین حاصل کیگئین اور اجرا اون ڈگریون مین سنہ ۱۸۸۴ء مین نیلام ہوئین حصہ دار نمبردار نے ڈگری عدالت مال سے بنام راہنان حسب دفعہ ۹۳ ضمن (ز) ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۸۱ء واسطے دلاپانے بقایا مالگذاری اداکردہ اپنے کے حاصل کرکے درخواست جاری کرانے اوس ڈگری کی حسب دفعہ ۱۷۰ - ایکٹ مذکور بہ نیلام اون آراضیات کے کی جو سنہ ۱۸۸۴ء مین نیلام ہوچکی تھین اور تب خریدار اوس نیلام نے حسب دفعہ ۱۷۱

عذرداری کی اور جب عذرداری نامنظور ہوئی تب اوسنے ایک نالش جسکی اجازت دفعہ ۱۰۱ مین کی گئی
ہے عدالت دیوانی مین واسطے اثبات اپنے حق نسبت آراضیات اور واسطے محفوظ کرا پانے اونکے
کے نیلام اجرار عدالت مال سے رجوع کی یہہ نالش ڈگری ہوئی اور ڈگری بوجہ اپیل نہ کئے جانے کے
قطعی ہو گئی بعبازان حصہ داران نمبرداروں نے ایک نالش عدالت دیوانی مین جسمین اونسنے درخواست واسطے
ڈگری نفاذ کفالت بہ نیلام آراضیات بابت تعداد ڈگری مندرجہ مال واسطے استقرار اس امر کے کہ کفالت نیز کو جو بابت ۱۸۶۲ کا ہے بربنا نجات
اور اون ڈگریوں پر جو بربنا ارادہ کے ۱۸۶۰ کی ہین اور نیلام ہائے بر موجب اون ڈگری ہائے ۱۸۶۰ء کے ہوئی مرجح قرار
دی جاے رجوع کی اوسنے دعوی کفالت ہذا کا صرف بابت بقایاے مالگذاری سرکار ادا کردہ کے ہی
نہین بلکہ نسبت سود آیندہ کے بھی کیا۔ اجلاس کامل سے تجویز ہوئی کہ واضعان قانون نے اضلاع
مغربی و شمالی مین کوئی ایسا استحقاق باریا کفالت کا بحق کسی شخص کے جسنے سرکاری مالگذاری ادا کی ہو جیسا
کہ اس مقدمہ مین دعوی کیا گیا ہے بخشا یا تسلیم نہین کیا ہے اور نہ کوئی وسایل معین کئے ہین جنکے
ذریعہ سے ایسے باریا کفالت کا نفاذ ہو سکتا ہو اور ہر ایسا بار خلاف مصلحت اور نیت گورنمنٹ کے
ہوگا جیسا کہ گورنمنٹ کے ایکٹ ہاے واضعان قانون مین ظاہر کیا گیا ہے۔ کسی عدالت دیوانی کو
اختیار منظور کرنے نالش کا حاصل نہین ہے اور نہ کسی عدالت مال کو اختیار صادر کرنے نیلام جایداد
غیر منقولہ یا ڈگری کا حاصل ہے جسکے اجراے مین جایداد غیر منقولہ بہ اتلاف اون مطالبات کے نیلام
ہو سکے جنکے وہ مواخذہ دار ہو اور نیت واضعان قانون کی یہہ نہین ہے کہ کوئی عدالت دیوانی یہہ
اختیار رکھے کہ وہ بذریعہ استقرار یا دیگر نہج پر کسی ڈگری عدالت مال کو تعلقات ڈگری نیلام کے ایسے
بخشے جیسا کہ عدالت دیوانی سے کسی نالش متذکرہ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۵۹ء مین صادر ہو سکتی ہے اور کوئی
عام اصول انصاف کا اس بارہ مین نہین ہے کہ جو کوئی کہ جسکو حق جایداد مین حاصل ہو روپیہ بغرض
حفظ جایداد کے ادا کرے مطالبہ جایداد مذکور پر حاصل کرے اور اسلئے بحالت نہونے قانونی حکم
کے حصہ دار جسنے کل مالگذاری ادا کی ہے اور اس طور پر جایداد کو محفوظ کیا ہے بوجہ ایسے ادا کے کوئی
بار حصہ اپنے حصہ دار قاصر پر حاصل نہین کرتا ہے اور اصول بجری ساؤتھ قسم دیوانی کو کوئی تعلق

مقدمہ نہین ہی اور کوئی مشابہت درمیان مقدمہ دعویدار بجری سال یعنی قسم دیوانی اور مقدمہ حصہ دار محال کے نہین ہے جس سے دفعہ ۱۳۶ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء متعلق ہے - انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱۴ حصہ ۸ ماہ اگست سنہ ۱۸۹۲ء صفحہ ۲۷۳ کتاب انگریزی نمبر ۲۱۰ و ۲۱۱ سنہ ۱۸۹۰ء مورخہ ۲۹ - جون سنہ ۱۸۹۲ء ویکلی نوٹس سنہ ۱۸۹۲ء صفحہ ۱۱۰ کتاب انگریزی سیٹھ چترل بنام شب لال -

(۵)

اجرای ایک ڈگری مین جو نمبردار نے بموجب دفعہ ۹۳ (ز) ایکٹ لگان کے حاصل کی تھی ڈگریدار مذکور نے وہ حصہ جسپر باقی مالگذاری سرکار تھی جو اوسنے ادا کی تھی قرق کرایا بجوابہی ایک نالش کے جو اُن اشخاص نے جنھون نے جایداد مذکور مدیونان ڈگری سے بعد صدور ڈگری نمبردار و قبل قرقی کے خرید کی تھی واسطے استقرار اس امر کے دایر کی کہ جایداد مذکور قابل نیلام بعلت ڈگری مذکور نہین ہی اور قرقی برخاست کیجاے ڈگریدار نے یہہ عذر کیا کہ اس امر سے کہ اوسنے باقیات مالگذاری جو بذمہ جایداد بایع مدعی کے تھی ادا کی اوسکا مواخذہ جایداد پر قایم ہوگیا ہے اور واسطے ایفاء ڈگری مذکور کے وہ جایداد کو نیلام کرا سکتا ہے ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ نفاذ اس قسم کے مواخذہ کا اجرا ایسی ڈگری مین نہین ہو سکتا جو محض ایک ڈگری ذاتی بابت باقیات مالگذاری سرکار بنام اون اشخاص کے تھی جنکے مقابلہ مین ڈگری مذکور ایک ایسی عدالت مال سے صادر ہوئی تھی جو مجاز اثبات یا نفاذ مواخذہ کی جایداد مذکور پر یا صادر کرنے کسی ڈگری بجز ڈگری ذاتی کے نہ تھی اور جسکے اختیارات بصیغہ اجراے ڈگری صرف اسیقدر تھے کہ جایداد منقولہ و غیر منقولہ مدیون ڈگری سے روپیہ وصول کرے - انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۸ حصہ ۸ ماہ اگست سنہ ۱۸۸۶ء صفحہ ۲۰۴ کتاب انگریزی و صفحہ ۲۰۵ کتاب اپیل نمبر ۱۶۶۳ سنہ ۱۸۸۵ء مورخہ ۲۹ مئی سنہ ۱۸۸۶ء لچھمن سنگہ بنام سالگرام -

(۶)

ایک حصہ محال کا جس حالت مین بقایا مالگذاری سرکار بابت کُل محال کے واجب الادا تھی اور جبکہ نیلام ہوا بوقت نیلام کے بقایا مذکور کا اعلان کر دیا گیا تھا استحقاق خریدار کا نسبت حصہ کے

تاریخ نیلام سے شروع ہوا اور اس تاریخ کو ایکٹ ١١ ۱۸۵۹ء کی دفعہ ٣١٤ نافذ تھی صاحب کلکٹر نے زر بقایا زر نیلام فاضل مین سے فرق کر کے وصول کیا تجویز ہوئی کہ چونکہ تاریخ وصول بقایا کے زر فاضل نیلام مین سے خریدار مالک دس حصہ کا تھا اور وہ حصہ اور نامبردہ حسب دفعہ ١٤٦ ایکٹ مالگذاری ذمہ دار بقایا کے تھے لہذا زر نیلام فاضل مین سے بقایا ادا ہونیکی نسبت یہہ تصور کرنا چاہیے کہ مدیون ڈگری نے خریدار کی طرف سے خود بخود ادا کیا تھا اور مدیون ڈگری مستحق اسکا ہے کہ خریدار سے روپیہ دلا پاوے انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ٤ حصہ ٣ ماہ مارچ ۱۸۸۲ء صفحہ ١١١ کتاب انگریزی وصفحہ ١١٣ کتاب اردو نمبر ۸٦ ۱۸۸۲ء مورخہ ٢٣ نومبر ۱۸۸۳ء رام چند بنام فتح سنگہ۔

(۷)

بتاریخ خریداری حقیت مالگذار سرکار کے بقایا مالگذاری یافتنی تھی دستاویز بیعنامہ مین ذکر اس بات کا نہ تھا کہ کون فریق مواخذہ دار ادائے مالگذاری مذکور ہے خریدار نے بمجبوری بقایا مالگذاری ادا کی۔ تجویز ہوئی کہ خریدار زر مذکور جو اس طرح پر اوسنے ادا کیا بایع سے نہین پا سکتا انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ٦ حصہ ١ ماہ جنوری ۱۸۸۳ء صفحہ ٦٧ کتاب انگریزی نمبر ١٩١ ۱۸۸۳ء مورخہ ٢٠ اگست ۱۸۸۳ء دوست محمد بنام سنجد احمد۔

(۸)

نالش مالک موضع کی جسنے مالگذاری ذمگی مالک موضع دیگر ادا کی ہو از قسم نالش قابل سماعت عدالت مطالبہ خفیفہ ہے اگر تعداد زر مودئی پانچسو روپیہ سے زیادہ نہو۔ انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ٤ حصہ ٣ ماہ اپریل ۱۸۸۲ء صفحہ ٢٤٣ کتاب انگریزی نمبر ٢٠٤ ۱۸۸۱ء مورخہ ٤ اگست ۱۸۸۱ء قطب حسین بنام ابو الحسن۔

(۹)

کوئی حصہ دار جسنے دوسرے کے عوض بقایا مالگذاری ادا کیا ہے اوسے عدالت سے مطالبہ مذکور پانے کا اختیار ہوگا۔ اسکی کچھہ بھی ضرورت نہین کہ مدعی نمبردار ہو یا منافع کا دعوی کرے۔ جہانگیری لال بنام

عوض خان بورڈ سن فایل نمبر ۷ غیر مطبوعہ۔

ممالک مغربی وشمالی
اوده - ۱۰۹ و ۱۱

قواعد دربارہ ادائے مالگذاری اور بقایا کے اور دربارہ قیدیان کے

دفعہ ۱۴۳ - مالگذاری اُن اقساط مین اور اُن اشخاص کو اور اُن اوقات اور مقامات پر ادا کیجائیگی جنکی نسبت قواعد مرتبہ حسب دفعہ ۲۳۴ مین ہدایت ہو اور جو روپیہ اس نہج سے ادا نہ کیا جاے وہ باقی مالگذاری سمجھا جائیگا اور وہ اشخاص جو اُسکے ادا کرنیکے ذمہ دار خواہ بطور حصہ دار خواہ بطور نمبردار کے ہون باقیدار قرار پائینگے

کسی بقایاے مالگذاری کی بابت سود کا مطالبہ سود نہین لیا جائیگا نہ کیا جائیگا

نوٹ - موافق راے مسٹر جسٹس ایکمین اور مسٹر جسٹس بنرجی کے جمع گزار مالگذاری سرکار بقایا مالگذاری پر سود سے نالش نہین کرسکتا (مہتجل داس بنام ہر پھول انڈین لا ریورٹ جلد ۲۰ الہ آباد صفحہ ۵۰۳) کا حوالہ دیا گیا -

زید جمع گذار نے بکر پر بقایا مالگذاری معہ سود کی بموجب ایک کھاتہ کے نالش کی اور ڈگری حاصل کی جسمین سود بھی شامل تھا اور بعد اسکے اسی قسم کے مقدمہ مین بموجب دوسرے کھاتہ کے بکر نے پھر زید کے دعوے سود پر اعتراض کیا - مسٹر جسٹس بنرجی کی یہہ راے ہوئی کہ بوجہ اسکے کہ دوسرے مقدمہ کی تجویز اُنھین وجوہ پر مبنی تھی جسپر پہلے مقدمہ کی تجویز تھی یہہ لازم نہین آتا کہ مقدمہ ثانی ممنوع الاسماعت ہو - مسٹر جسٹس ایکمین کی راے یہہ تھی کہ پہلے مقدمہ کی تجویز دوسرے مقدمہ کی تجویز کو ممنوع السماعت کردینے کا اثر رکھتی ہے - بالکشن بنام کشن لال انڈین لا ریورٹ جلد ۱۱ - الہ آباد صفحہ ۱۴۸ اور پہلوان سنگھ بنام ریال سنگھ انڈین لا ریورٹ جلد ۴ الہ آباد صفحہ ۵۵ کا حوالہ دیا گیا - چندی پرشاد بنام مہاراجہ مہیندر سنگھ - ویکلی نوٹ سنہ ۱۹۰۰ع صفحہ ۱۷۳ -

کسی ایسے نمبردار کے ورثا جسنے کسی آراضی کی نسبت مالگذاری ادا کی ہو اور اب وہ آراضی بذریعہ بیع کے کسی شخص کے قبضے مین آگئی ہو اوس شخص قابض سے دین مالگذاری ملا پانے مین کامیاب نہین ہوسکتے جبتک یہہ ثابت کردین کہ شخص قابض کو اطلاع اس امر کی دی جاچکی ہے کہ آراضی مذکور

کی بابت مالگذاری سرکار نمبردار مذکور نے ادا کی ہو۔ خوشحال چند بنام نظام النساء کیلی نوٹس ۱۸۹۱ء صفحہ ۹۔

جدید

بوساطت نمبرداران ادا کیا جانا دفعہ ۱۴۴۔ مالگذاری بوساطت لمبردار ادا کیجائیگی جسکو بپابندی اُن قواعد کے جو حسب دفعہ ۲۳۴ مرتب کیے جائین معاوضہ مین اُسقدر فیس جسقدر بورڈ مقرر کرے دیجائیگی اور یہ فیس دیگر مالکان کو ادا کرنی ہوگی اور اُس مالگذاری کے پانچ روپیہ فیصدی سے زیادہ نہوگی جو اُنکے حصون کی بابت واجب الادا ہو۔

ممالک مغربی و شمالی ۱۳۶ اودھ ۱۱۳

حساب مصدقہ باقی ہونیکی شہادت ہوگا دفعہ ۱۴۵۔ باغراض باب ہذا حساب مصدقہ تحصیلدار کا باقی کے ہونے اور اُسکی تعداد کی بابت اور اس باب مین کہ کون شخص باقیدار ہے شہادت قطعی ہوگا۔

ممالک مغربی و شمالی ۱۵۰ اودھ ۱۱۴ لغایت ۱۲۲

ضوابط وصولیابی بقایاے مالگذاری دفعہ ۱۴۶۔ باقی مالگذاری ضابطہاے مفصلہ ذیل مین سے ایک یا زیادہ کے بموجب وصول کیجا سکتی ہے۔

(الف) بذریعہ اجراے دستک یا اطلاعنامہ بغرض حاضری بنام کسی باقیدار منجملہ باقیداران کے۔

(ب) بذریعہ گرفتاری اور حراست باقیدار کے۔

(ج) بذریعہ قرقی اور نیلام اُسکے مال منقولہ کے۔

(د) بذریعہ قرقی اُس رقبہ خاص یا حصہ یا پٹی یا محال کے جسکی نسبت باقی واجب الادا ہو۔

(ہ) بذریعہ انتقال اُس حصہ یا پٹی کے بنام اُس حصہ دار محال کے جسکے ذمہ مالگذاری باقی نرہے۔

(و) بذریعہ فسخ بندوبست پٹی مذکور یا کل محال مذکور کے۔

(ز) بذریعہ نیلام اُس رقبہ خاص یا پٹی یا کل محال کے۔

(ح) بذریعہ نیلام دوسرے مال غیر منقولہ باقیدار کے۔

فقرہ الف مین بجاے لفظ "سمن" کے لفظ "اطلاعنامہ" قایم کردیا گیا ہے تاکہ ایک غلط فہمی جو حاضری سمن کے اثر کی نسبت تھی جاتی رہی۔ سمن مذکور ایسا حکم نہین ہی جسکی عدم تعمیل سے وہ شخص جسکو حاضر ہونیکے واسطے حکم دیا گیا ہو مستوجب سزا حسب ۱۷۴ مجموعہ تعزیرات ہند ہو سکتا ہے۔

فقرہ ج مین بجاے لفظ "تعلیقہ" کے لفظ "قرقی" قایم کیا ہے تاکہ ہر جگہ ایک ہی لفظ ہو جاے اور فقرات د و ر مین الفاظ "رقبہ خاص" داخل کرے گئے ہین تاکہ اون قطعات کی نسبت بھی حکم ہو جاوے جنپر جداگانہ مالگذاری تشخیص کیگئی ہو اور اُسی محال کے حصے یا پٹیان نہون۔

ممالک مغربی و اودہ - ۴ | دستک و اطلاعنامہ بغرض حاضری | **دفعہ ۱۴۷** - جایز ہے کہ باقی مالگذاری کے واقع ہونے پر دستک بدین ایما کہ باقید از زر مطلوبہ کو میعاد معینہ دستک کے اندر ادا کرے یا اطلاعنامہ بغرض حاضری جاری کیا جاے۔

ممالک مغربی و اودہ - ۱۵ | گرفتاری و حراست | **دفعہ ۱۴۸** - باقیدار گرفتار ہو کر پندرہ دن تک حراست مین رکھا جاسکتا ہے بجز اسکے کہ زر بقایا اور خرچہ گرفتاری اور حراست اُس سے پیشتر ادا کردیا جاے۔

اودہ - ۱۱۶ | مگر شرط یہ ہے کہ کوئی تعلقہ دار یا اور کوئی ایسا شخص جو عدالتہاے دیوانی مین اصالتًا حاضری سے بری ہو اور کوئی عورت حسب دفعہ ہذا گرفتار نہ کیا جائیگا اور نہ کیجائیگی اور حراست مین نہ رکھا جائیگا اور نہ رکھی جائیگی۔

نوٹ - جو شخص بعلت بقایا مالگذاری سرکار بموجب دفعہ ۱۴۸ - ایکٹ مالگذاری بحکم تحصیلدار گرفتار ہو کر مفرور ہو جاوے تو اوسپر الزام دفعہ ۲۲۴ تعزیرات ہند عاید نہین ہو سکتا بلکہ وہ شخص دفعہ ۲۲۵ (ب) تعزیرات ہند کا مجرم ہے دیکھو نوٹس ۹۰ سنہ ۱۸۹۰ء مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۸۹۱ء صفحہ ۴ کتاب ارود و ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام اکبر سنگھ۔

تحصیلداران بحیثیت اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم اختیار گرفتاری عمل مین لاسکتے ہین لیکن فوراً صاحب کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع کو رپورٹ کرنا لازم ہے۔

ممالک مغربی و شمالی ۱۵۳ اودھ - ۱۱۷

قرقی و نیلام مال منقولہ

دفعہ ۱۴۹ - کلکٹر کو اختیار ہے کہ عام اس سے کہ باقیدار گرفتار کیا گیا ہو یا نہ کیا گیا ہو اُسکے مال منقولہ کو قرق کرے اور نیلام کرے -

ہر قرقی اور نیلام جسکا حکم حسب دفعہ ہذا اصادر کیا جائیگا وہ اس قانون نافذ الوقت کے مطابق ہوگا جو اجراے ڈگری عدالت دیوانی مین واسطے قرقی اور نیلام مال منقولہ کے ہو - علاوہ اشیاء مندرجہ فقرہ ہاے (الف) لغایت (ن) دفعہ ۲۶۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے وہ اشیاء بھی قرقی اور نیلام محکومہ دفعہ ہذا سے مستثنیٰ ہونگی جو صرف اوقات مذہبی کے استعمال کے لئے مخصوص کیگئی ہون - خرچہ قرقی اور نیلام کا البقایاے مالگذاری مین اضافہ کردیا جائیگا اور اُسی ضابطہ کے مطابق قابل وصول ہوگا -

نوٹ - درمیان ضبطی کے اور اُس قرقی کے جو حسب دفعہ ۱۵۲ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء عمل مین لائی جاتی ہی فرق عظیم ہے بحالت ضبطی مالک کے جملہ حقوق اُس شے سے جو کہ ضبط کیجاتی ہے جدا ہو جاتے ہین اور بحالت قرقی مالک کے حقوق شے منضبطہ سے جدا نہین ہوتے بلکہ معطل رہتے ہین اور یہہ بھی تجویز ہوئی کہ جب صاحبان کلکٹر بموجب دفعہ ۱۵۲ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء کوئی کارروائی کرتے ہین تو اوسوقت حیثیت اونکی کورٹ آف جسٹس کی نہین ہوتی بلکہ اوسوقت وہ بطور کارندہ سرکار کے عمل کرتے ہین - دیکھو نوٹس سنہ ۱۸۸۲ء صفحہ ۲۳۰ کتاب انگریزی مورخہ ۱۷ اگست سنہ ۱۸۸۲ء قیصر ہند بنام محمد علی -

ممالک مغربی و شمالی ۱۵۴ و ۱۵۶ اودھ - ۱۱۹ و ۱۲۰

قرقی آراضی

دفعہ ۱۵۰ - کلکٹر کو اختیار ہے کہ علاوہ یا بجاے کسی دیگر ضوابط مصرحہ بالا باب ہذا کے کسی رقبہ خاص یا حصہ یا پٹی یا محال کو جسکی بابت باقی واجب الوصول ہو قرق کرکے خود اپنے اہتمام مین لے لے - لیکن کوئی آراضی ایسی ہی باقی کی بابت قرقی کی تاریخ کے بعد کی یکم جولائی سے تین برس سے زیادہ مدت کے لئے زیر قرقی نرکھی جائیگی - مگر شرط یہہ ہے کہ سب حال مین کہ باقی مالگذاری اُس عرصہ سے پہلے مودی ہوجاے تو وہ آراضی واگذاشت کیجائیگی اور زر فاضل - اگر کچھ ہو - باقیدار یا اُسکے قائم مقام جایز کو دیدیا جائیگا -

نوٹ - ہیہ ایسی جایداد کا جسکو صاحب کلکٹر نے بقایا مالگذاری کی علت مین قرق کر لیا ہو جایز ہے - کیونکہ جواز ہیہ کے لئے اتنا کافی ہی کہ واہب اون حقوق کو جو بوقت ہیہ اوسکو حاصل ہون موہوب لہ کے حق مین منتقل کر دے اسکی ضرورت نہین کہ جایداد پر قبضہ کرایا جاوے - ملک عبد الغفور بنام ملکہ (انڈین لارپورٹ جلد ۱۰ کلکتہ صفحہ ۱۱۱۲) و محمد بخش خان بنام حسینی بی بی (انڈین لارپورٹ جلد ۱۵ کلکتہ صفحہ ۶۸۴) و رحیم بخش بنام محمد حسن (انڈین لارپورٹ جلد ۱۱ - الہ آباد صفحہ ۱) و معین الدین بنام منیر شاہ (انڈین لارپورٹ جلد ۶ بمبئی صفحہ ۶۵۰) کا حوالہ دیا گیا - انوری بیگم بنام نظام الدین شاہ دیکھی نوٹ الہ آباد ۱۸۹۹ء صفحہ ۸ -

ممالک مغربی و شمالی اودھ - ۱۱۹

مہتمم کے اختیارات و ذمہ داریان

دفعہ ۱۵۱ - جس زمانہ مین کہ آراضی اس طور پر زیر اہتمام خاص رہے کلکٹر پر مراعات اُن تمام معاہدات کی واجب ہونگی جو بوقت قرقی مابین باقیدار اور مالکان ادنی یا اسامیان کے قایم تھے اور کلکٹر جایداد مقروقہ حسب بالا کے انتظام کرنے اور تمام زرلگان اور منافع کے لینے کا جو اُس سے حاصل ہو مستحق ہوگا - آمدنی ایسی جایداد مقروقہ کی کسی ایسی قسط مالگذاری کے ادا کرنے مین جو بعد قرقی واجب الادا ہوئی ہو اور خرچہ قرقی اور انتظام کے ادا کرنے مین صرف کیجائیگی اور جو زر فاضل ہو اُس باقی کے ادا کرنے مین صرف کیا جائیگا جسکی علت مین قرقی کیگئی تھی -

ممالک مغربی و شمالی اودھ - ۱۲۱

باقیدار کے حصہ کا انتقال

دفعہ ۱۵۲ - جب باقی مالگذاری بابت کسی حصہ یا پٹی محال کے یافتنی ہو تو کلکٹر کو اختیار رہے کہ علاوہ یا بجاے کسی ضوابط مصرحہ بالا باب ہذا کے کمشنر کی منظوری پہلے حاصل کر کے اُس حصہ یا پٹی کو اُس مدت کے لئے جو تاریخ منظوری کے مین بعد کی یکم جولائی سے پندرہ برس سے زیادہ نہو اُس حصہ یا پٹی کے مالکان کے سوا اور سب حصہ داران محال کے نام یا اُنہین سے کسیکے نام اس شرط سے کہ وہ اس باقی کو ادا کرین اور اُن شرائط پر جنکو کمشنر ہر صورت مین مقرر کرے منتقل کر دے ایسا انتقال اُس ذمہ داری پر جو اُس محال کے حصہ داران پر مشترکا اور منفرداً ہے

جسمین ایسا انتقال نافذ کیا گیا ہے موثر نہو گا۔

انتقال کی مدت کے منقضی ہوجانے کے بعد وہ حصہ یا پٹی اوسکے مالکون کو واپس دیدی جائیگی اور ایسے حصہ یا پٹی پر کوئی مطالبہ کسی بقایا کی بابت منجانب گورنمنٹ یا منتقل الیہ باقی نرہیگا۔

نوٹ۔ صاحب کلکٹر نے بعلت بقایاے مالگذاری ایک موضع مین امانی انتظام کیا اور ۱۹۔ فروری ۱۸۷۶ء کو پندرہ برس کا ٹھیکہ بہاری لال مدعاعلیہ کو دیا اور بہاری لال و محبوب کنور سے واسطے ادلے مالگذاری کے ایک تمسک باستغراق کسیقدر آراضی کے لکھوالیا بہاری لال نے ادلے مالگذاری مین قصور کیا تب صاحب کلکٹر نے نالش دایر کرکے ڈگری حاصل کی اور مکندرام مدعی کے ہاتھ بیع کر ڈالی بعد ازان مکندرام نے نالش ہذا واسطے دلاپانے روپیہ بقرقی و نیلام جایداد مستغرقہ تمسک کے دایر کی تجویز ہوئی کہ صرف ڈگری بدست مکندرام منتقل ہوئی تھی ایسی صورت مین جو کچھ صاحب کلکٹر کو نسبت وصول ڈگری کے حاصل تھا وہی مکندرام کو بھی حاصل ہے لہذا وہ مستحق نافذ کراپانے رہن کا بذریعہ نالش نمبری کے نہین ہے۔ دیکھو نولس الہ آباد نمبر ۱۷۶ مورخہ ۳۱۔ جولائے ۱۸۸۳ء ہرسہاے لال بنام مکندرام

بندوبست کب فسخ کیا جاسکتا ہے

دفعہ ۱۵۳۔ جب کلکٹر کی راے مین ضوابط مصرحہ بالا باب ہذا اوس باقی کے وصول کرنے کے لئے کافی نہون تو مشار الیہ کو اختیار ہے کہ علاوہ یا بجاے تمام یا کسی ضوابط مصرحہ بالا کے رپورٹ اوس معاملہ کی ارسال کرے اور بورڈ کو یا درصورت تعلقہ یا حصہ تعلقہ واقع ملک اودھ کے لوکل گورنمنٹ کو مرطبق رپورٹ مذکور اس حکم کے صادر کرنے کا اختیار ہوگا کہ بندوبست موجودہ اوس پٹی یا محال کا جسکی نسبت باقی واجب الادا ہو فسخ کیا جاے۔ ممالک مغربی و شمالی ۱۵۰ اودھ۔ ۱۲۴

احکام دفعہ ہذا کے اوس باقی مالگذاری کے وصول کرنے کے لئے جو آراضی کی بابت بحالت ذیل واجب الوصول ہو نافذ نکئے جائینگے۔

(الف) جس حالت مین کہ آراضی زیر قرقی ہو۔ یا

(ب) جس حالت مین کہ آراضی تحت اہتمام کورٹ آف وارڈس کے ہو۔ یا

(ج) جبکہ آراضی کا بندوبست استمراری ہو۔

ممالک مغربی شمالی و اودھ - ۱۲۵

بندوبست کی منسوخی کے زمانہ مین انتظام

دفعہ ۱۵۴ - جب کسی آراضی کا بندوبست فسخ ہوجاے تو کلکٹر کو جایز ہے کہ کمشنر کی منظوری پہلے حاصل کرکے اُس مدت کے لئے اور اُن شرایط پر جو کمشنر کے حضور سے منظور ہون اوس آراضی کا اہتمام خود کرے یا اوسکو ٹھیکہ مستاجری پر دے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی آراضی فسخ بندوبست کی تاریخ کے مین بعد کی یکم جولای سے پندرہ سال سے زیادہ مدت تک اس طور پر زیر اہتمام نرکھی جائیگی نہ ٹھیکہ مستاجری پر دیجائیگی۔

تمام معاہدات جو ایسی آراضی کے متعلق قبل ازین باقیدار نے یا ایسے شخص نے کئے ہون جو اُسکے ذریعہ سے دعویدار ہو اور تمام عطیات جو قانون نافذ الوقت کے بموجب قابل ضبطی (واپسی) ہون حسب مرضی کلکٹر یا ٹھیکہ دار مستاجری ممکن الانفساخ ہوجائینگے۔

نوٹ - بندوبست آراضی مملوکہ گوردیال کا جسکو اوسنے رہن کردیا تھا حسب منشا دفعہ ۱۵۸ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء منسوخ ہوگیا اور بعد ازان صاحب کلکٹر ضلع نے حسب منشا دفعہ ۱۵۹ - آراضی مذکور کو مستاجری پر دیا جب مالگذاری مین باقی پڑی تو صاحب کلکٹر نے حسب دفعہ مذکور آراضی مذکور کو زیر اہتمام اپنے لیا بعد ازان حسب منشا دفعات ۱۶۵ و ۲۳ - ایکٹ مذکور آراضی مذکور کا بندوبست ساتھ زوجہ گوردیال کے ہوا۔ تجویز ہوئی کہ عدالت از روے دفعہ ۲۴۱ حرف (د) ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء اس امر کی بحث کی تجویز سے ممنوع ہے کہ آیا بندوبست جایز طور پر بجناب صاحب کلکٹر ساتھ زوجہ اہن کے عمل مین آیا یا نہین - اور اسلیے سماۃ کا قایم مقام حق حقوق مذکورہ کا شامل

راہن کے ہونا تصور کر لینا چاہئے لہذا حقیت مذکور جو بقبضہ سماۃ ہے مواخذہ دار رہن ہے اور مرتہن مستحق دعوی بیعات بمقابلہ سماۃ ہے - انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۷ حصہ ۶ ماہ جون ۱۸۸۵ء صفحہ ۵۴۴ کتاب انگریزی - بڑی بہو بنام گلاب چند-

ممالک مغربی شمالی ۱۶۰ اودھ-۱۲۶

قرقی یا بندوبست کے انفساخ کا اشتہار

دفعہ ۱۵۵- جب کلکٹر کسی آراضی کو حسب دفعہ ۱۵۰ قرق کرے یا حسب دفعہ ۱۵۲ اسکو منتقل کرے یا جب بندوبست کسی آراضی کا حسب دفعہ ۱۵۳ فسخ کیا جاوے تو مشارالیہ کو لازم ہے کہ اسکا ایک اشتہار جاری کرے-

ممالک مغربی شمالی ۱۶۱ و ۱۶۲ اودھ-۱۲۷ و ۱۲۸

جو روپیہ اشتہار کے بعد یا بطور پیش بندی تاریخ مقررہ سے پہلے باقیدار کو ادا کیا جائیگا اس سے ادا کرنے والا بری الذمہ ہوگا

دفعہ ۱۵۶- اس اشتہار کی تاریخ کے بعد یا بطور پیش بندی تاریخ مقررہ سے پہلے جو روپیہ بابت لگان یا اور کسی رقم نکاسی آراضی مذکور کے کسی شخص کو علاوہ کلکٹر یا منتقل الیہ یا ٹھیکہ دار مستاجری کے ادا کیا جاوے اس سے وہ شخص ادا کنندہ اس ذمہ داری سے بری نہو جائیگا جو کلکٹر یا منتقل الیہ یا ٹھیکہ دار مستاجری کو- جیسی کہ صورت ہو- ادا کرنے کے لئے اسپر ہو-

نوٹ- بموجب اس دفعہ کے اشتہار کی تاریخ سے پہلے تاریخ مقررہ پر (لگان وغیرہ کا) ادا کرنا ایسا نہیں سمجھا جاویگا کہ بطور پیش بندی اشتہار کے ہے- بعد اشتہار کے ادا کرنا لگان کا ذمہ داری سے بری ہوگا-

ممالک مغربی شمالی ۱۶۳ اودھ-۱۲۹

وصولیابی اس ندباقی کی جو مستاجر کے ذمہ واجب الوصول ہو

دفعہ ۱۵۷- جب حسب دفعہ ۱۵۴ یا دفعہ ۱۵۹ کسی آراضی کا ٹھیکہ مستاجری دیا جاوے تو جو روپیہ مستاجر کے ذمہ اسکے ٹھیکہ کے بموجب واجب الادا ہو وہ اس سے یا اوسکے ضامن سے (اگر کوئی ہو) مثل باقی مالگذاری کے وصول کیا جاسکتا ہے-

ممالک مغربی و شمالی ۱۶۴
اودہ - ۱۳۰

حصہ داران کی مشترک ذمہ داری نسبت مالگذاری کے جبتک بندوبست فسخ رہے ملتوی رہیگی

دفعہ ۱۵۸ - جب بندوبست کسی پٹی کا حسب دفعہ ۱۵۳ فسخ کیا جاے تو مشترک ذمہ داری حصہ داران محال کی بابت مالگذاری پٹی مذکور کے اُس فسخ ہونے کی تاریخ سے اُسوقت تک ملتوی رہیگی جبکہ نیا بندوبست پٹی مذکور کا حسب دفعہ ۱۵۹ عمل مین آے -

ممالک مغربی و شمالی ۱۶۵
اودہ - ۱۳۱

بندوبست بعد منقضی ہونے اُس مدت کے جسکے لئے آراضی ٹھیکہ متاجری پر دی گئی ہو یا اہتمام خاص مین رکھی گئی ہو

دفعہ ۱۵۹ - بعد منقضی ہونے اُس مدت کے جسکے لئے کوئی آراضی حسب دفعہ ۱۵۴ زیر اہتمام رکھی گئی ہے یا ٹھیکہ متاجری پر دیگئی ہے کلکٹر کو لازم ہے کہ واسطے باقیماندہ میعاد بندوبست اصلی کے اُس شخص سے جو حسب دفعہ ۶۵ مستحق بندوبست ہو اُس آراضی کا بندوبست جدید اُن شرایط پر جنکی بورڈ - یا بصورت تعلقہ یا حصہ تعلقہ کے لوکل گورنمنٹ - ہدایت کرے قبول کرنے کے لئے کہے -

اگر بندوبست قبول کرنے سے انکار کیا جاے تو کلکٹر کو جایز ہے کہ بمنظوری کمشنر واسطے باقیماندہ میعاد بندوبست اصلی کے اُس آراضی کی نسبت بموجب احکام دفعات ۶۸ لغایت ۷۴ (بشمول ہر دو) جہان تک کہ وہ احکام متعلق ہو سکین عملدرآمد کرے -

ممالک مغربی و شمالی ۱۶۶
اودہ - ۱۳۲

باقیدار کے رقبہ خاص یا پٹی یا محال کا نیلام

دفعہ ۱۶۰ - جب کلکٹر کی راے مین وہ دوسرے ضوابط جنکی صراحت باب ہذا مین قبل ازین کیگئی ہے واسطے وصولیابی کسی باقی کے کافی نہون تو مشار الیہ کو اختیار ہے کہ علاوہ یا بجاے تمام یا کسی ایسے دیگر ضوابط کے بورڈ سے - یا درصورت تعلقہ یا حصہ تعلقہ واقع ملک اودہ کے لوکل گورنمنٹ سے - پیشتر منظوری حاصل کر کے اُس رقبہ خاص یا پٹی یا محال کو جسکی بابت باقی مذکور واجب الوصول ہو نیلام کرے -

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی رقبہ خاص یا پٹی یا محال بابت کسی باقی کے جو صورتہاے ذیل مین پڑی ہو نیلام نہ کیا جائیگا - یعنی جس حالت مین کہ وہ -

(الف) زیر اہتمام کورٹ آف وارڈس کے ہو۔ یا

(ب) زیر اہتمام خاص کلکٹر کے ہو۔ یا

(ج) مستاجری پر حسب احکام ایکٹ ہذا ہو۔

مالک مغرب شمالی و اودھ ۱۹۶، ۳۲-۵

آراضی تمام بارعان (ذمہ داریون) سے بری نیلام کی جائیگی

دفعہ ۱۶۱۔ جو آراضی حسب دفعہ ملحقہ بالا نیلام کیجائے وہ تمام بارون (ذمہ داریون) سے بری نیلام کیجائیگی۔

اور تمام عطیات جو بموجب قانون نافذالوقت قابل ضبطی (واپسی) ہون اور تمام معاہدات جو کسی اور شخص نے بجز مشتری کے اُس آراضی کی بابت پیشتر کئے ہون خریدار نیلام کی مرضی پر ممکن الانفساخ ہونگے۔

دفعہ ہذا کے جزو ماسبق کا کوئی امر صور تہاے مفصلہ ذیل سے متعلق نہوگا۔

(الف) اُن محالات مین جنکا بندوبست استمراری ہوا ایسی اراضیات سے جنپر قبضہ بذریعہ ایسے تحریری پٹہ جات حسب ضابطہ رجسٹری شدہ کے ہو جو بہ نیک نیتی لگان واجبی پر اور رقبہ جات مصرحہ کے لئے کسی مالک سابق نے اُس میعاد کے واسطے جو بیس سال سے زیادہ نہو دیے ہون۔

(ب) تمام محالات مین اُن آراضیات سے جو بذریعہ ایسے پٹہ جات کے جو نیک نیتی سے دیے گئے ہون لگان واجبی پر بطور چند روزہ یا دوام کے لیے مکانات سکونت یا کارخانون کی تعمیر کی غرض سے یا کانون یا باغون یا تالابون یا نہرون یا مقامات پرستش یا قبرستانون کے واسطے قبضہ مین ہون اور وہ اراضیات اغراض مصرحہ پٹہ جات مذکور مین مستعمل رہی ہون۔

لیکن بورڈ کو اختیار ہے کہ بمنظوری لوکل گورنمنٹ کسی وقت مین نیلام کے عمل مین آنے سے قبل جس طور پر کہ مناسب سمجھے یہہ ہدایت کرے کہ نیلام مشروط بپابندی ایسے مرافق یا حقوق واقع آراضی کے عمل مین لایا جاے جو مالک قابض آراضی نے یا کسی

ایسے شخص نے جسکے ذریعہ سے وہ دعویدار ہو پیدا کیے ہون۔

نوٹ - درمیان اوس نیلام کے جو بعلت بقایا مالگذاری سرکار کے ہوتا ہے اور اوس نیلام کے جو بعلت بقایا لگان یا قسط معافیدار ہوتا ہے از روے قانون بہت فرق ہے - جو جایداد بعلت بقایا سرکاری نیلام ہوتی ہے وہ حسب دفعہ ہذا تمام مواخذہ جات سے پاک و صاف متصور ہو کر نیلام ہوتی ہے اور جو جایداد بعلت بقایا لگان نیلام ہوتی ہے اوسپر تاریخ نیلام سے پیشتر کے سب دین باقی رہتے ہین (مجمل دہاس بنام ہر سپل انڈین للا رپورٹ الہ آباد جلد ۶)

اختیار واسطے عمل مین لانے کارروائی کے نسبت ایسے حقوق باقیدار کے جو علاوہ اوس جایداد کے جسکی بابت مالگذاری باقی ہو کسی اور جایداد مین ہون

ممالک مغربی و شمالی و اودہ - ۱۳۵

دفعہ ۱۶۲ - (۱) اگر زر باقی ضوابط مرقومہ بالا مین سے کسی کے ذریعہ سے وصول نہو سکے اور باقیدار مالک یا قابض کسی اور محال کا یا کسی اور محال کے کسی حصہ کا یا کسی اور مال غیر منقولہ کا ہو تو کلکٹر کو جایز ہے کہ اوس محال یا حصہ یا اور مال غیر منقولہ کی نسبت حسب احکام ایکٹ ہذا کارروائی اوسی طرح عمل مین لائے کہ گویا وہ ایسی آراضی ہے جسکی بابت مالگذاری واجب الوصول ہے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ اوس ضابطہ کا اثر تنہا باقیدار کے حقوق پر ہوگا اور کلفی حقوق پر نہوگا اور جب ایسا مال نیلام کیا جاے تو احکام دفعہ (۱۶۱) ایسے نیلام سے متعلق نہونگے۔

(۲) کوئی روپیہ جو بطور بقایاے مالگذاری کے قابل وصول ہو مگر کسی خاص آراضی کی بابت واجب الادا نہو حسب ضابطہ محکومہ دفعہ ہذا باقیدار کے کسی مال غیر منقولہ سے وصول کیا جاسکتا ہے۔

نوٹ - عبارت شرطیہ متعلقہ دفعہ ہذا کا یہہ منشا نہین ہے کہ بار (ذمہ داریان) کسی خاص طور پر جایز قرار دی جائین بلکہ اوسکا منشا یہہ ہے کہ یہہ قرار دیا جاے کہ نیلام بپابندی اصولی شرایط نیلام آراضی کے اور نہ بپابندی خاص شرایط نیلام حسب دفعہ ۱۶۱ کے عمل مین آئیگا اوسی کے مطابق عبارت شرطیہ مذکور کی ترمیم کر دیگئی ہے۔

ممالک مغربی و شمالی ۱۷۰ و ۱۷۱
اوده - ۱۳۶ و ۱۳۷

اشتہار نیلام

دفعہ ۱۶۳ - جب کسی آراضی یا دیگر مال غیر منقولہ کے نیلام کرنے کے لئے منظوری حسب دفعہ ۱۶۰ یا دفعہ ۱۶۲ حاصل ہوجاے تو کلکٹر اوس نیلام کا جسکا قصد ہو ایک اشتہار جاری کریگا اور اوس آراضی کی جو نیلام ہونیوالی ہو اور مالگذاری کی اگر اسپر کوئی تشخیص کیگئی ہو اور بقایا کی جسکی علت مین وہ نیلام ہونیوالی ہو اور وقت اور مقام نیلام کی تصریح درج ہوگی اور نیز یہہ درج ہوگا کہ آیا آراضی حسب دفعہ ۱۶۱ بارون (ذمہ داریون) سے بری الذمہ یا غیر بری الذمہ نیلام کیجائیگی اور کوئی دیگر امور جو کلکٹر کی راے مین ضروری ہون درج ہونگے -

اوس اشتہار کی ایک نقل کی باقیدار پر تعمیل کرائی جائیگی -

ممالک مغربی و شمالی ۱۷۲
اودہ - ۱۳۹

نیلام کس وقت اور کون عمل مین لائیگا -

دفعہ ۱۶۴ - ہر نیلام حسب باب ہذا کلکٹر بذات خود یا کوئی اسسٹنٹ کلکٹر جسکو کلکٹر بالخصوص اس کام کے لئے مقرر کرے عمل مین لائے گا -

ایسا نیلام بروز یکشنبہ یا دریوم تعطیل معینہ پر یا اوسوقت تک عمل مین نہ آئیگا جب تک کہ اوس تاریخ سے جسپر اشتہار نیلام جاری ہوا ہو کم سے کم تیس دن نہ گذر جائین -

کلکٹر کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً ملتوی کرے -

نوٹ - جب نیلام جایداد غیر منقولہ مین قبل انقضاے ۳۰ یوم مطلوبہ دفعہ ۲۹۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی اور بغیر رضامندی مدیون کے وقوع مین آئے تو تجویز ہوئی کہ وقوع مین آنا نیلام کا بنظر ان حالات کے محض بے ضابطگی اندر مراد دفعہ ۳۱۱ - مجموعہ ضابطہ دیوانی کے نہین ہے بلکہ ایک ناجوازی ہے اور مدیون کو اختیار اعتراض کرنیکا نسبت نیلام کے اور درخواست کرنیکا بربنا ایسی بے ضابطگی نیلام کے منسوخ کرانے کے لئے بغیر ثابت کرنے اس امر کے تھا کہ اوسنے کوئی ضرر اصلی اوٹھایا ہے - دیکھی نوٹس ۱۸۸۹ء صفحہ ۱۱۵ کتاب انگریزی مورخہ ۵ - مارچ ۱۸۸۹ء عیسوی - گنگا پرشاد بنام جگ لال راے -

تاریخ ۳۰- جون سنہ ۱۸۸۶ء کو اشتہار نیلام درعدالت پر آویزان ہوا اور اشتہار مذکور مین کوئی مقام نیلام مندرج نہین تھا تاریخ ۲۷- جولائی مندرج تھی- لیکن نیلام ۲۹- جولائی کو اور قبل گذرنے میعاد ۳۰ یوم متذکرہ دفعہ ۲۹۰ ضابطہ دیوانی کے عمل مین آیا تجویز ہوئی کہ بوجہ عدم تعمیل دفعہ ۲۸۷ و ۲۹۰ ضابطہ دیوانی کے نیلام قابل منسوخی ہے- انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۹ حصہ ۹- ماہ ستمبر سنہ ۱۸۸۷ء صفحہ ۱۱۵ کتاب انگریزی و اردو نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۸۷ء مورخہ ۲۲- مارچ سنہ ۱۸۸۷ء - ویکلی نوٹس سنہ ۱۸۸۷ء صفحہ ۱۴۵- کتاب انگریزی - جبو دا بنام متھرا داس-

اشتہار نیلام بہ تعین تاریخ ۲۰- ستمبر جاری ہوا لیکن نیلام ۲۰ و ۲۱- ستمبر کو بوجہ تعطیل یکشنبہ وعید کے عمل مین نہین آیا بلکہ ۲۲- ستمبر کو بلا اجرار اشتہار جدید کے کم قیمت کو نیلام ہوا- ڈگریدار نے درخواست منسوخی نیلام بوجہ بے ضابطگی اشتہار نیلام و کمی قیمت پیش کی- تجویز ہوئی کہ درخواست قابل منظوری تھی کیونکہ اس سے زیادہ کیا بے ضابطگی ہوسکتی تھی کہ جو تاریخ نیلام کی مقرر تھی اُس تاریخ کو بوجہ تعطیل نیلام نہین ہوسکتا تھا- ویکلی نوٹس سنہ ۱۸۸۶ء صفحہ ۱۲۷ کتاب انگریزی نمبر ۲۶ سنہ ۱۸۸۶ء مورخہ ۲۰- مئی سنہ ۱۸۸۶ء - برج نندن داس بنام دلپت سنگہ-

اشتہار نیلام درعدالت پر ۴- نومبر سنہ ۱۸۸۴ء کو آویزان ہوا اور نیلام جایداد غیر منقولہ ۲۰- نومبر سنہ ۱۸۸۴ء کو قبل انقضاے ۳۰ یوم بلا رضامندی تحریری مدیون کے عمل مین آیا لہذا نیلام مذکور قابل منسوخی ہے- ویکلی نوٹس سنہ ۱۸۸۵ء صفحہ ۲۰۴ کتاب انگریزی نمبر ۹۹ سنہ ۱۸۸۵ء مورخہ ۹- نومبر سنہ ۱۸۸۵ء ناتھو بنام ہرسہج-

نیلام شدہ جایداد کے واسطے بولی بولنے یا اُسکے حاصل کرنے کی ممانعت

ممالک مغربی شمالی فقرہ اخیر دفعہ

دفعہ ۱۶۵- لازم ہے کہ کوئی ایسا عہدہ دار جسکو کسی ایسے نیلام کے متعلق کوئی خدمت سپرد ہو اور کوئی اشخاص جنکو عہدہ دار مذکور مقرر کرے یا جو اُسکے ماتحت ہون حیلتاً یا صراحتاً جایداد نیلام شدہ یا کسی حقیت واقع جایداد مذکور کے

لئے نیلام میں بولی نبولیں نہ اوسکو اور طرح سے حاصل کریں نہ اوسکے حاصل کرنیکا قصد کریں بجز اوس صورت کے کہ عہدہ دار نہ گورنمنٹ یا کورٹ آف وارڈس کی طرف سے عمل کرتا ہو۔

ممالک مغربی شمالی ۱۶۳ اودھ ۱۴۰

نیلام کب موقوف کیا جاسکتا ہی

دفعہ ۱۶۶ - اگر باقیدار بابت اوس آراضی کے جو نیلام ہونے والی ہے تاریخ معینہ نیلام سے پہلے کسی وقت اوس شخص کو جو حسب دفعہ ۱۴۲ اوس آراضی کی جمع مشخصہ کے وصول کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہو یا کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع کو جسمین کہ وہ آراضی واقع ہے باقی (مالگذاری) کا روپیہ ادا کردے تو نیلام موقوف کیا جائیگا۔

ممالک مغربی شمالی ۱۶۴ اودھ ۱۴۱

خریدار کا زر امانت جمع کرنا

درصورت نہ جمع کرنے زر امانت کے آراضی کا از سر نو نیلام کیا جانا

دفعہ ۱۶۷ - جو شخص خریدار قرار دیا جاے اوسکو لازم ہوگا کہ فوراً پچیس روپیہ فیصدی اپنی بولی کی تعداد پر بطور امانت داخل کرے اور درصورت نہ داخل کرنیکے آراضی کا نیلام فوراً پھر کیا جائیگا اور ایسا شخص اون اخراجات کا جو نیلام اول میں ہوے ہوں اور نیز اوس کمی قیمت کا جو از سر نو نیلام کرنے سے ہوئی ہو ذمہ دار ہوگا اور یہ اخراجات اور کمی قیمت مثل بقایاے مالگذاری کے کلکٹر اوس سے وصول کر سکتا ہے۔

نوٹ - اگر کوئی خریدار نیلام بلا ارادہ خرید قیمت بڑھادے اور پھر زر بیعانہ جمع نکرے تو دوبارہ نیلام کے وقت جو کمی نیلام میں مع خرچہ ابتدائی آوے وہ اس دفعہ کے بموجب وصول ہوسکتی ہے۔

ممالک مغربی شمالی ۱۶۵ اودھ ۱۴۲

زر نیلام کب ادا کیا جائیگا

دفعہ ۱۶۸ - خریدار کو لازم ہے کہ کل زر ثمن نیلام تاریخ نیلام سے پندرھوین دن یا اوس سے پہلے کلکٹر کے دفتر میں داخل کرے۔

زر نیلام کے ادا نکرنے کا اثر

اور اگر زر ثمن نیلام کا اس طور پر داخل نہ کیا جاے تو زر امانت بعد وضع کرنے اخراجات نیلام کے سرکار میں ضبط ہوگا اور جایداد از سر نو نیلام کیجائیگی اور خریدار نادہندہ اوس جایداد کی نسبت یا زر نیلام ثانی کے کسی جزو کی نسبت کچھ استحقاق نرکھیگا۔

ذمہ داری خریدار کی بابت اُس نقصان کے جو بار دیگر نیلام کرنے سے ہو

ممالک مغربی و شمالی ۱۶۷
اودہ ۱۴۳

دفعہ ۱۶۹- اگر زر ثمن اوس نیلام کا جو بالآخر کیا جاے خریدار نادھند کی بولی ہوئی قیمت سے کم ہو تو کمی کا روپیہ اُس سے مثل بقایاے مالگذاری کے قابل وصول ہوگا۔

اشتہار قبل نیلام ثانی

ممالک مغربی و شمالی ۱۷۷
اودہ ۱۴۴

دفعہ ۱۷۰- کوئی نیلام بعد التواے حسب دفعہ ۱۶۴ کے اور کوئی نیلام ثانی حسب دفعہ ۱۶۷ جو زر ثمن نیلام کے نہ ادا ہونے کے سبب سے ہو اُس وقت تک نہ کیا جائیگا جب تک کہ ایک اشتہار جدید اُسی طریقہ کے بموجب جو ابتدائی نیلام کے واسطے مقرر ہے جاری نہ ہو چکے۔

نوٹ- نیلام کے لئے جب ایک تاریخ مقرر کیجاے تو بغیر اجراے اشتہار جدید کے وہ دوسری تاریخ پر نیلام نہیں ہوسکتا (گنیش سنگہ بنام بنوبی بی ویکلی نوٹ ۱۸۸۷ء صفحہ ۸۵)

نیلام کی اطلاع کمشنر کو کیجائیگی

ممالک مغربی و شمالی ۱۷۸

دفعہ ۱۷۱- ہر نیلام آراضی یا دیگر مال غیر منقولہ حسب ایکٹ ہذا کی اطلاع کلکٹر کمشنر کو کریگا۔

بقایا وغیرہ داخل کرنے پر منسوخی نیلام کی درخواست

دفعہ ۱۷۲ (۱) کوئی شخص جسکی اراضی یا دیگر مال غیر منقولہ حسب ایکٹ ہذا نیلام ہو جاے کسی وقت مین تاریخ نیلام سے تیس دن کے اندر نیلام کے منسوخ کرانے کی درخواست دیسکتا ہے اس شرط پر کہ۔

(الف) خریدار کو ادا کرنے کے لئے اُسقدر روپیہ جو زر ثمن نیلام کے پانچ فیصدی کے مساوی ہو- اور

(ب) بقایا کی بابت ادا کرنے کے لئے روپیہ مندرجہ اشتہار نیلام جسکی وصولیابی کے واسطے نیلام کا حکم ہوا تھا بعد منہائی اُس رقم کے جو تاریخ اشتہار نیلام سے بقایا کی بابت ادا کی گئی ہو- اور

(ج) خرچہ نیلام-

کلکٹر کے دفتر مین داخل کرے۔

اگر تیس دن کے اندر یہہ سب روپیہ داخل کر دیا جاے تو کلکٹر حکم منسوخی نیلام صادر کرے گا۔

مگر شرط یہہ ہے کہ جو شخص ایسے نیلام کی منسوخی کی درخواست حسب دفعہ ۱۷۳ گذرانے اُسکو حسب دفعہ ہذا درخواست دینے کا استحقاق نہوگا۔

اور یہہ بھی شرط ہے کہ اگر آراضی حسب دفعہ ۱۶۱ باردن (ذمہ داریون) سے بری نیلام ہوئی ہو تو جسوقت نیلام حسب دفعہ ہذا منسوخ ہو جاے اُسیوقت فوراً بار (ذمہ داریان) از سر نو قایم ہو جائینگی۔

(۲) کلکٹر کو لازم ہوگا کہ ہر درخواست منسوخی نیلام حسب دفعہ ہذا کی اور حکم اخیر کی جو اوسپر صادر ہو کمشنر کے حضور مین فوراً اطلاع کرے۔

نوٹ ۔ دفعہ ہذا کے موافق جو بیع عمل مین اوے اوسپر دفعہ ۳۱۰ الف مجموعہ ضابطہ دیوانی کے احکام کا اطلاق ہوسکتا ہے۔

درخواست بغرض منسوخی نیلام برنباے بے ضابطگی وغیرہ

ممالک مغربی و شمالی ۱۸۹
اودھ - ۱۳۵ و ۱۳۶

دفعہ ۱۷۳ - تاریخ نیلام سے تیس دن کے اندر کسی وقت کمشنر کے اجلاس مین درخواست فسخ نیلام کی برنباے کسی بے ضابطگی یا غلطی نفس الامر کے جو اُسکے مشتہر کرنے یا اُسکے عمل مین لانے مین واقع ہوئی ہو گذر سکتی ہے۔

لیکن کوئی نیلام ایسی وجوہ سے منسوخ نہوگا الا اُس حال مین کہ سایل حسب اطمینان کمشنر یہہ ثابت کرے کہ اُسکے حق مین بوجہ بے ضابطگی یا غلطی مذکور کے نقصان واقعی ہوا ہے۔

نوٹ ۔ عدالت جاری کنندہ ڈگری نے حکم التواے نیلام اجراے ڈگری صادر کیا لیکن حکم پاس اُسکا عامل نیلام کے نہین پہونچا اور اسوجہ سے نیلام وقوع مین آیا مدیون ڈگری نے درخواست واسطے منسوخ کرانے نیلام بوجہ کالعدم ہونیکے کی۔ ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ تاثیر حکم عدالت کی جو مشعر التواے

نیلام تھا یہہ تھی کہ ہلکار کو اوس تاریخ پر جو پیشتر مقرر ہوچکی تھی نیلام کرنیکا اختیار نہین رہا اور سقم نیلام بمنزلہ ایک ناجوازی کے ہے نہ بمنزلہ ایک بے ضابطگی اندر مراد دفعہ ۳۱۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی ہے اور اسوجہ سے یہہ ثابت کرنا ضرور نہین ہی کہ سقم سے ضرر اصلی مدیون کو پہونچا اور عدالت نیلام جایز کو بحال نہین کرسکتی بلکہ اوسکا کالعدم ہونا تجویز کرتی ہے - انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱۲ صفحہ ۹۶ کتاب انگریزی - سنت لال بنام امراو النسار -

درخواست منسوخی نیلام مین یہہ ثابت کرنا کافی نہین ہی کہ نیلام کے اشتہار اور تعمیل مین بے ضابطگی اہم ہوئی ہے اور قیمت بازاری سے کم قیمت وصول ہوئی ہے بلکہ اوسکو ایک امر کا دوسرے سے سلسلہ ملا دینا چاہیے یعنی نقصان کو بے ضابطگی سے بطور اثر اور وجہ کے بذریعہ شہادت صریحی کے ملانا چاہیے - ویکلی نوٹس ۱۸۹۵ء صفحہ ۴۱۵ کتاب انگریزی - جگناتھ بنام نکند پرشاد -

بادی النظر مین نیلام جایز سمجھا جائیگا جب تک کہ منجانب اوسکے جو خواستگار منسوخی نیلام ہو یہہ ثابت نہ کیا جاے کہ نیلام مذکور بے ضابطہ ہے اس لئے بار ثبوت بے ضابطگی و ضرر مدیون اپیلانٹ پر ہے اور اوسنے تاریخ ۹ جولائی درخواست منسوخی نیلام سے ۲ - اگست تاریخ مقررہ مقدمہ تک کوئی کوشش واسطے طلب کرانے گواہون کے نہین کی لہذا اپیلانٹ ایسا تصور ہونا چاہیے کہ وہ ایسا شخص ہے کہ ایک بیان کو عدالت مین بیان کرکے ثابت نکرسکا ویکلی نوٹس ۱۸۸۶ء صفحہ ۱۱۷ کتاب انگریزی نمبر ۲۱۲ ۱۸۸۶ء مورخہ ۷ - اپریل ۱۸۸۶ء - جودھا سنگھ بنام بھوپ سنگھ -

اشتہار نیلام مین وقت نیلام بارہ بجے مشتہر ہوا اور نیلام پانچ بجے تک عمل مین نہین آیا قیمت پانچہزار روپیہ ظاہر کیگئی تھی نیلام دو بولی کے بعد تیس روپیہ کو ختم ہوا جسمین ایک بولی ڈگریدار دوسرے کسی اور شخص کی ہے اور کوئی دوسری اطلاع تاریخ مذکور کو اس غرض سے پائی نہین جاتی کہ پانچ بجے تک نیلام ملتوی کیا گیا تو ایسی صورت مین گھنٹون تک نیلام کا ملتوی رہنا ایک بے ضابطگی تعمیل نیلام کی ہے جس سے بنظر حالات مذکورالصدر کے نیلام قابل منسوخی ہے - ویکلی نوٹس ۱۸۸۶ء صفحہ ۱۲۹ - کتاب انگریزی نمبر ۱۹ مورخہ ۱۸ - مارچ ۱۸۸۶ء - کلو بنام بدیا -

حکم بحالی نیلام جو قبل انقضاے میعاد پیشی عذرات نسبت حق نیلام صادر ہوا ہے لایق منسوخی ہے عذرات سایل کی تجویز ہونا چاہیے - دیکھو نوٹس ۱۸۸۶ع صفحہ ۸۰ کتاب انگریزی نمبر ۲۰۵ ۱۸۸۶ع مورخہ ۱۱- فروری ۱۸۸۶ع بدیو پرشاد بنام کشن لال-

جبکہ نیلام اجراے ڈگری کسی تاریخ معین یا غیر معین کے لئے ملتوی کیاجاے تو اشتہار ثانی واسطے نیلام کے جاری ہونا چاہیے سوائے اوس صورت کے کہ فریقین مقدمہ نہ جاری ہونے ایسے اشتہار پر راضی ہوجائین اور اگر ایسا نہوا اور بغیر اجراے اشتہار جدید کے نیلام عمل مین آوے تو یہہ امر داخل بے ضابطگی ہوگا اور اس سے یہہ قیاس کر لیا جائیگا کہ نیلام کے بولنے والے موجود نہ تھے جس سے نقصان ہونا مدیون ڈگری کا متصور ہوسکتا ہے - انڈین لارپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۳ صفحہ ۴۴۵ کتاب انگریزی مورخہ ۲۱- دسمبر ۱۸۷۷ع گوپی ناتھ دوبے بنام راے لچھمی پت سنگھ بہادر-

نیلام کی منظوری یا منسوخی کا حکم	ممالک مغربی شمالی ۱۸۱ اوده ۱۴۷

دفعہ ۱۷۴- اگر درخواست متذکرہ دفعہ ۱۷۲ یا دفعہ ۱۷۳ نہ کیجاے یا اگر ایسی درخواست کیجاے اور وہ نامنظور ہو تو نیلام کی تاریخ سے تیس دن کے منقضی ہوتے پر کمشنر حکم منظوری نیلام کا دیگا- اور اگر ایسی درخواست حسب دفعہ ۱۷۳ گذرے اور وہ منظور ہوجاے تو کمشنر حکم فسخ نیلام کا صادر کریگا-

ہر حکم مصدرہ حسب دفعہ ہذ قطعی ہوگا-

ممنوع السماعت ہونا ایسے دعاوی کا جو بے ضابطگی یا غلطی پر مبنی ہون	ممالک مغربی شمالی ۱۸۱ اوده ۱۴۸

دفعہ ۱۷۵- اگر کوئی درخواست حسب دفعہ ۱۷۳ اوس میعاد کے اندر نہ گذرے جو اوسکے لئے مقرر کیگئی ہے تو تمام دعاوی جو نیلام کے مشتہر کرنے یا عمل مین لانے کی بے ضابطگی یا غلطی پر مبنی ہون ممنوع السماعت ہونگے-

کوئی امر مندرجہ دفعہ ہذ امانع اسکا نہوگا کہ عدالت دیوانی مین بغرض منسوخی نیلام

بوجہ غریب نالش رجوع کیجاے۔

ممالک مغربی شمالی اودہ - ۱۴۹

جب نیلام فسخ کیا جاے تو زرثمن نیلام کا واپس کیا جانا

دفعہ ۱۷۶- جب نیلام کسی آراضی یا دیگر مال غیر منقولہ کا حسب دفعہ ۱۷۴ فسخ کیا جاے تو خریدار نیلام زرثمن نیلام معہ سود کے ایسی شرح سے جو چھہ روپیہ فیصدی سالانہ سے زیادہ نہو یا بلا سود کے جیسا کہ کمشنر مناسب تصور کرے واپس پانے کا مستحق ہوگا۔

ممالک مغربی شمالی اودہ - ۱۵۰

خریدار نیلام کو قبضہ دلایا جانا سارٹیفکٹ خریداری

دفعہ ۱۷۷- بعد اسکے کہ نیلام حسب ایکٹ ہذا آراضی یا دیگر مال غیر منقولہ کا حسب طریقہ مذکورہ بالا منظور کر لیا جاے کلکٹر اوس شخص کو جو خریدار نیلام قرار دیا جاے جایداد متعلقہ کا قبضہ دلائیگا اور اوسکو ایک قطعہ سارٹیفکٹ بدین مضمون عطا کریگا کہ اوسنے جایداد مندرجہ سارٹیفکٹ خریدکی ہے اور وہ سارٹیفکٹ واسطے انتقال جایز اوس جایداد کے سند متصور ہوگا لیکن اوس سارٹیفکٹ کی رجسٹری بطور قبالہ (بیعنامہ) بجز طریقہ محکومہ دفعہ ۸۹- ایکٹ رجسٹری مصدرہ ۱۸۷۷ء کے کیجانی ضرور نہیں ہے۔

اگر آراضی بعلت باقی مالگذاری کے جو اوسکی بابت واجب الادا ہو حسب دفعہ ۱۴۰ نیلام ہوئی ہو تو سارٹیفکٹ مین یہہ بھی لکھنا چاہیے کہ خریدار نے اوس آراضی کو جو سارٹیفکٹ مین مندرج ہے ہر بار (ذمہ داری) سے - جو سواے اون پٹہ جات کے ہو جنکا ذکر ضمن ۲ دفعہ ۱۶۱ مین ہوا ہے اور اون مرافق یا حقوق سے ہو جنکی بابت بورڈ نے حسب ضمن ۳ دفعہ ۱۶۱ تصریح کی ہو - بری خرید کیا ہے۔

ممالک مغربی شمالی اودہ - ۱۵۱

خریدار مندرجہ سارٹیفکٹ کے مقابلہ مین نالش کا ممنوع السماعت ہونا

دفعہ ۱۷۸- اس سارٹیفکٹ مین نام اوس شخص کا جو بروقت نیلام خریدار واقعی بیان کیا جاے لکھا جائیگا اور جو نالش یا درخواست عدالت دیوانی یا مال مین بنام خریدار مندرجہ سارٹیفکٹ اس بنا پر رجوع کیجاے کہ خرید نیلام بجز شخص مندرجہ سارٹیفکٹ کے کسی اور

شخص کی طرف سے کیگئی ہے گو کہ از روے معاہدہ باہمی کے نام خریدار مندرجہ سارٹیفکیٹ کا استعمال کیا گیا ہو معہ خرچہ خارج کیجائیگی۔

نوٹ۔ دفعہ ہذا کی غایت یہہ ہے کہ فرضی خریداری کا موقع نرہے اور واضعان قانون کے نزدیک یہہ بات اس مضمون کی شرط لگا دینے سے حاصل ہو جائیگی کہ اگر کوئی شخص نیلام مین ایک دوسرے شخص کے نام سے خرید کرے تو بعد کو اوسکا یہہ دعوی کہ خریدار اصلی وہ شخص نہین ہے جسکے نام سے خرید ہوئی بے سود ہوگا اور اوسکو اوس جایداد کے دلاپانے کا حق نہوگا۔

نظیر۔ جب تنازعہ میان خریدار نیلام اور شخص ثالث کے ہو اور شخص ثالث کا بیان ہو کہ خریدار نیلام فرضی ہے اصل خریدکنندہ نہین اوسوقت جبتک کہ فریب ثبوت نہو دعوی قابل کامیابی کے نہین خیال کیا جاسکتا لیکن مسٹر جسٹس بنرجی نے اس سے اختلاف کیا اور یہہ راے ظاہر کی کہ دفعہ ۱۰۴ ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء (حال دفعہ ۱۷۸) اون لوگون کو دعوے سے باز نہین رکھ سکتی جنکا قرض اوس شخص کے ذمہ ہو جسے وہ اصل خریدکنندہ ثابت کیا چاہتے ہین وہ خریدار نیلام کو فرضی خریدار ثابت کرنے کے لئے مقدمہ دایر کرسکتے ہین (دیکھو ویکلی نوٹس ۹۸ء صفحہ ۱۰۷ دہلی لنڈ لمیٹڈ۔ چودھری پرتاب بہادر سنگھ وغیرہ۔

پنجاب ۹۶ دفعہ ۱۷۹ | زرثمن نیلام کا صرف کیا جانا | جب نیلام آراضی کا حسب ایکٹ ہذا منظور ہو جاے تو زرثمن نیلام اولاً کسی ایسی بقایا کے ادا کرنے مین صرف کیا جائیگا جو بشمول اوس خرچہ کے جو اوسکے وصول کرنے مین ہوا ہے گورنمنٹ کو باقیدار سے تاریخ منظوری نیلام پر واجب الوصول ہو۔ عام اس سے کہ وہ بقایا مالگذاری کی ہو یا ایسی رقوم کی ہو جو بطور بقایاے مالگذاری قابل وصول ہون۔ اور ثانیاً اگر نیلام ایسی رقم کی وصولیابی کی غرض سے عمل مین آیا ہے جو بطور بقایاے زر مالگذاری قابل وصول ہو مگر گورنمنٹ کو یافتنی نہو تو اوس رقم کے ادا کرنے مین بشمول اخراجات متذکرہ بالا کے صرف کیا جائیگا۔ اور اگر کچھ روپیہ فاضل رہے تو وہ اوس شخص کو دیا جائیگا جسکی آراضی نیلام ہوئی ہو۔

یا اگر آراضی نیلام شدہ پر کئی حصہ دار قابض تھے تو (وہ زر فاضل) حصہ داران کو مجموعاً یا مطابق تعداد انکے حقوق مندرجہ کاغذات کے حسب اتفصلے رائے کلکٹر کے حوالہ کیا جائیگا۔

نوٹ - علاوہ اُن رقوم کے جو گورنمنٹ کو واجب الادا ہوں دیگر دعاوی عام اشخاص کے بھی جو بطور باقی مالگذاری آراضی کے قابل وصول قرار دیے ہیں مثلاً وہ رقوم جو نمبرداران کو حسب دفعہ ۱۸۴ اور مالکان اعلیٰ کو حسب دفعہ ۱۰۵ واجب الوصول ہوتی ہیں - اور یہہ ظاہر ہے کہ جو رقوم اسطرح قابل وصول ہوں اونکا زرثمن نیلام سے ادا کیا جانا لازم ہے قبل اسکے کہ رقم فاضل (اگر کچھ ہو) اوس شخص کو ادا کیجاے جسکی آراضی نیلام کیگئی ہو۔ لہذا ضروری ترمیم کردی گئی ہے۔

ایک جایداد جو دو آدمیوں کے پاس رہن تھی بقایا مالگذاری کی بابت نیلام ہوئی - نیلام مین بقایا مالگذاری سے زیادہ قیمت ملی۔ صاحب کلکٹر نے بجاے اسکے کہ روپیہ راہن کو دیدین ایک مرتہن کا روپیہ بالکل بیباق کردیا اور دوسرے مرتہن کو تھوڑا دیا۔ تھوڑا پانے والے مرتہن نے دوسرے پر اپنے بقایا روپیہ کا دعویٰ اس بنا پر کیا کہ اوسکے روپیہ کا بار مقدم تھا - تجویز ہوئی کہ مقدمہ قابل سماعت نہین ہے ۔ صاحب کلکٹر کی کارروائی خلاف دفعہ ۱۰۵ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء سے کوئی بناے مخاصمت مدعی کو پیدا نہین ہوئی (کنجبہاری لال بنام پرسوتم نراین - انڈین لا رپورٹ جلد ۴ صفحہ ۲۹)۔

بجز حکم عدالت کے زر فاضل نہ واپس نہین کیا جائیگا اور نہ گورنمنٹ اوسکو رکھیگی
خریدار کی ذمہ داری مالگذاری کی نسبت

ممالک مغربی شمالی اور اودھ ۳-۱۵

دفعہ ۱۸۰ - وہ زر فاضل بجز حکم عدالت دیوانی یا مال کے اوس شخص کے کسی داین کو جسکی آراضی نیلام ہوئی ادا کیا جائیگا اور نہ (بجز اُسی طرح کے حکم کے) اسکو کلکٹر اپنے پاس رکھیگا۔

دفعہ ۱۸۱ - وہ شخص جسکا نام سرٹیفکیٹ خریداری مین بطور خریدار کے درج ہو ذمہ دار ادا ے جملہ اقساط مالگذاری کا بابت اوس آراضی کے ہوگا جو تاریخ منظوری نیلام کے بعد واجب الادا ہو۔

مالک منفرد پٹی داری
اودھ۔۱۵۵

حصہ داروں کا حق شفع

دفعہ ۱۸۲ ۔ جب کوئی آراضی جو حسب دفعہ ۱۶۰ یا ۱۶۲ نیلام کیجاے کسی محال کا ایک جزو ہو تو اُس محال کا کوئی حصہ دار مندرجہ کاغذات سوائے اُس شخص کے جسکی آراضی نیلام ہوئی ہے درصورتیکہ نیلام کسی شخص غیر کے نام ختم کیا جاے دعوی اس بات کا کر سکتا ہے کہ جو قیمت اخیر بولی مین بولی گئی ہو اوسی پر اوس آراضی کو لے لے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ دعوی شفع کا بروز نیلام اور قبل اسکے کہ عہدہ دار نیلام کنندہ اس روز اپنا دفتر برخاست کرے پیش کیا جاے۔ اور نیز شرط یہہ ہے کہ دعویدار تمام دیگر شرائط نیلام کا ایفا کرے۔

اور یہہ بھی شرط ہے کہ اودھ مین مالک یا مالک ادنی بپابندی اُن ہی شرائط کے جو دفعہ ۱۵۵ - ایکٹ لگان ملک اودھ ۱۸۸۶ء مین مذکور ہین شفع کا دعوی کر سکتا ہے۔

نوٹ - اس دفعہ مین ایک عبارت شرطیہ اضافہ کر دی گئی ہے جسکی رو سے ملک اودھ مین مالکان اور مالکان ادنی کو اوسی قسم کا حق شفع دیا گیا ہے جسکی اجازت ایکٹ لگان ملک اودھ دفعہ ۱۵۵ مین ہے۔

(۱)

صراحت (پٹی محال) سے جیسا کہ دفعہ ۱۸۸ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء مین مستعمل ہوا ہے مراد تقسیم ایک محال کی ہے جو حصہ حصہ دار فرداً فرداً سے جداگانہ ہوا سلیے استحقاق شفعہ جو از روے دفعہ مذکور الصدر بخشا گیا ہے صرف وقت بیع حصہ حصہ دار فرد کے قابل نفاذ نہین ہے جو بمنزلہ کسی ایسی تقسیم محال کے نہو علاوہ برین احکام دفعہ ۱۸۸ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء کو کسی بیع سے متعلق نہین ہین جو بموجب دفعہ ۱۶۰ - ایکٹ مذکور بابت آراضی سوائے اوس آراضی کے عمل مین آئے جسکی بابت بقایا پیدا ہو گئی ہو کہ جسکی بابت وہ بیع کیجاے لہذا جبکہ حصہ حصہ دار واقع پٹی داری غیر مکمل مشمع

جو وہ آراضی ہو جسکی بابت بقایا واجب الادا ہو گئی ہو جسکے ادا کرنے کے لئے حصہ مذکورہ بیع کیا جائے حسب احکام دفعہ ۱۷۷- ایکٹ ۱۲ ۱۸۸۱ء بیع کیا جائے تو کوئی استحقاق شفعہ کا دعویٰ نسبت ایسے بیع کے نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ویکلی نوٹس ۱۹۰۱ء صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی مورخہ ۲۱- جون ۱۹۰۱ء بیجناتھ بنام سیتل سنگھ۔

(۲)

نیلام جو بعلت اجرائے ڈگری مال عمل مین آوے اوس سے شفع متعلقہ دفعہ ۱۳- ایکٹ ۲۳ ۱۸۶۱ء متعلق نہیں ہے اور بفرض اس بات کے کہ بموجب احکام دفعہ ۱۷۷- ایکٹ ۱۲ ۱۸۸۱ء و دفعہ ۱۸۸- ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء دعویٰ شفعہ پیش ہو سکتا بھی ہو تو ایسا دعویٰ صرف اوس صورت مین ہو سکتا ہے جب آراضی نیلام شدہ محال کی پٹی مسلم ہو۔ ایسی شکل مین جب وہ پٹی ایک جزو محال کی ہو۔ انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ حصہ ۲ صفحہ ۷۷ کتاب انگریزی- نراین سنگھ بنام محمد فاروق۔

ممالک مغربی شمالی اودہ ۱۵۶-

جس مطالبہ سے انکار ہو اوسکا پر ٹمیسٹ یعنی اعتراض تحریری کے ساتھ ادا کیا جانا اور اوسکی وصولیابی کے لئے نالش

دفعہ ۱۸۳- جب حسب باب ہذا کسی شخص کی نسبت واسطے وصول کرنے کسی باقی مالگذاری کے کارروائی عمل مین آئے تو اوسے جایز ہے کہ جسقدر تعداد کا مطالبہ کیا جاوے اوسکو پر ٹمیسٹ یعنی اعتراض تحریری کے ساتھ اوس کارروائی کے عمل مین لانے والے عہدہ دار کو ادا کرے اور بعد ادائے تعداد مذکور کارروائی موقوف کیجائیگی- اور جایز ہے کہ وہ شخص جسکی نسبت کارروائی مذکور عمل مین لائی گئی تھی سرکار پر نالش بابت اوس روپیہ کے جو اوسنے اسطرح ادا کیا ہو عدالت دیوانی مین رجوع کرے-

اور اوس نالش مین مدعی باوجود حکم دفعہ ۱۴۵ کے شہادت اوس تعداد کی نسبت- اگر کوئی تعداد ہو- پیش کر سکتا ہے جو وہ اپنے ذمہ یا نفی بیان کرے-

کسی پروٹیسٹ یعنی اعتراض حسب دفعہ ہذا کی بناء پر اُسکا پیش کرنیوالا مدالت دیوانی میں نالش نکرسکیگا بجز اسکے کہ وہ پروٹیسٹ روپیہ ادا کرنے کے وقت بذریعہ تحریر کے داخل کیا گیا ہو اور اوسپر اعتراض کنندہ یا ایسے مختار (ایجنٹ) کے دستخط ہوں جسکو اس امر کے لیے حسب ضابطہ اُسکی طرف سے اختیار دیا گیا ہو۔

جدید

وصول کیا جانا اُس بقایا کا جو حصہ داران سے یافتنی ہے اور کسی نمبردار نے ادا کردی ہو

دفعہ ۱۸۴- ہر ایسا نمبردار جسنے کسی ایسے حصہ دار کے حصہ کی بابت باقی مالگذاری ادا کی ہو جسکا وہ قایم مقام ہے اُس ادا کرنے کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر کلکٹر کے اجلاس میں تحریری درخواست اس غرض سے پیش کرسکتا ہے کہ وہ بقایا معہ اُس فیس کے جو اُسکو حسب دفعہ ۱۴۴ یافتنی ہو اوسکے واسطے مثل بقایاے مالگذاری یافتنی سرکار کے وصول کردیجاے۔

ایسی درخواست کے موصول ہونے پر کلکٹر اس امر کی نسبت کہ زر متدعویہ نمبردار کو یافتنی ہے اپنا اطمینان کریگا اور بعدہٗ بپابندی قواعد مرتبہ حسب دفعہ ۲۳۴ اُس روپیہ کو مثل بقایاے مالگذاری کے معہ خرچہ وسود کے حصہ دار مذکور سے یا کسی شخص سے جو اُسکے حصہ پر قابض ہو وصول کرنے کی کارروائی عمل میں لائیگا۔

کلکٹر کسی ایسی نالش میں جو کسی ایسے روپیہ کے متعلق ہو جسکے وصول کرنے کے لیے حسب دفعہ ہذا حکم صادر کیا گیا ہو مدعا علیہ قرار دیا جائیگا۔

جو حکم کلکٹر نے حسب دفعہ ہذا صادر کیا ہو اُسکی ناراضی سے کوئی اپیل نہو سکیگا لیکن کوئی امر مندرجہ دفعہ ہذا اور کوئی حکم مصدرہ حسب دفعہ ہذا اس امر کا مانع نہوگا کہ کوئی نمبردار یا حصہ دار کوئی نالش حسب باب ۱۱- ایکٹ قبضہ آراضی ممالک مغربی و شمالی سنہ ۱۹۰۱ یا دفعہ ۱۰۸- ایکٹ لگان ملک اودھ سنہ ۱۸۸۶ع جیسی کہ صورت ہو- دایر و ثابت کرے-

نوٹ - بمقدمہ سیٹھ چھیتر مل بنام شیب لال مندرجہ دفعہ ۱۴۲ ہیامر زیر بحث ر ۱ کہ نمبردار

اپنے شرکار کی طرف سے جو مالگذاری سرکار ادا کرے وہ دین مقدم ہے یا نہیں۔ بموجب قانون منسوخ شدہ کے مقدمہ مذکور مین یہ قرار پایا کہ کوئی ایسا استحقاق بلا کفالت نہ تھا لیکن اب بموجب دفعہ ھذا کے واضعان قانون نے نمبر دار کا درجہ زیادہ محفوظ کر دیا ہے اور جو مالگذاری کہ وہ منجانب شرکار کے ادا کرے مثل مالگذاری سرکار کے وصول ہو سکتی ہے۔ یہ دفعہ اُس اصول پر مبنی ہے جسکے بموجب اودہ مین ہمیشہ سے ماتحت داران کی مالگذاری وصول کرنے کے لئے تعلقداروں کو استحقاق حاصل تھا۔

اودہ ۱۵۸ — اودہ مین مالک اراضی کا لگان مثل مالگذاری قابل وصول ہوگا

دفعہ ۱۸۵۔ اودہ مین جب کبھی کسی محال یا پٹی پر بموجب بندوبست شکمی (پختہ داری) یا بموجب ایسے ٹھیکہ قابل وراثت اور ناقابل انتقال کے قبضہ ہو جسکا لگان واجب الادا مہتمم بندوبست یا دیگر حاکم مجاز نے مقرر کیا ہے اور ایسے محال یا پٹی کا لگان باقی پڑے تو مالک کو اختیار ہوگا کہ نالش حسب ایکٹ لگان ملک اودہ ۱۸۸۶ء دایر کرنے کے عوض اُس باقی پڑنے سے ایک سال کے اندر کلکٹر کے اجلاس مین اُسکے وصول پانے کی غرض سے تحریری درخواست گذرانے اور کلکٹر اس امر کی نسبت کہ زر مدعویہ باقی ہے اپنا اطمینان کرنیکے بعد بپابندی قواعد مرتبہ حسب دفعہ ۲۳۴ اُس روپیہ کو مثل بقایائے مالگذاری کے معہ خرچہ لیکن بلا سود وصول کرنے کی کارروائی عمل مین لائیگا۔

اگر بندوبست شکمی (پختہ داری) حسب دفعہ ھذا فسخ کر دیا جاے تو بعد منقضی ہونے اُس میعاد کے جسکے لئے بندوبست شکمی (پختہ داری) اس طرح پر فسخ کیا گیا ہو جدید بندوبست شکمی (پختہ داری) حسب دفعہ ۷۹ کیا جائیگا۔

ممالک مغربی و شمالی — اودہ ۵۷ — اُس آمدنی کا لگان جو کسی محال متقومہ وغیرہ کے مالک کے قبضہ مین بطور اسامی ساقط الملکیت کے ہو کلکٹر مقرر کریگا

دفعہ ۱۸۶۔ جب کوئی محال یا حصہ محال حسب احکام باب ۵ یا باب ھذا قرق یا منتقل کیا جاے یا زیر اہتمام خاص رکھا جاے یا ٹھیکہ مستاجری پر

دیا جاے تو کلکٹر اوس لگان کی تعداد مقرر کریگا جو ایسے محال یا حصہ محال کے کسی مالک یا حصہ دار کو اُس آراضی کی بابت ادا کرنا ہوگا جسپر۔ اگر اُسکے حقوق ملکیت منتقل ہو جاتے مطابق احکام دفعہ ۱۰۔ ایکٹ قبضہ آراضی ممالک مغربی و شمالی سنہ ۱۹۰۲ء یا دفعہ ۷ (الف) ایکٹ لگان ملک اودھ سنہ ۱۸۸۶ء جیسی کہ صورت ہو۔ اُسکو بطور آسامی ساقط الملکیت کے قبضہ رکھنے کا استحقاق ہوتا۔

نوٹ۔ زر لگان کا قایم ہونا حسب دفعہ ہذا ضروری امر ہے جب تک لگان قایم نہو بقایا لگان کا دعوی سموع نہیں ہو سکتا۔ بلکہ ہائیکورٹ نے یہان تک طے کر دیا ہے کہ اگر کسی ایسی اسامی پر یکطرفہ ڈگری ہو جاے تو اوس سے بھی نہیں سمجھا جائیگا کہ لگان طے ہو گیا۔ کیونکہ ایسی ڈگری صادر کرنے کا عدالت کو اختیار نہیں ہے (بھولیرا بنام جیولال سنگ۔ انڈین لا رپورٹ جلد ۲۰ الہ آباد۔

جس زمیندار کا حصہ بعلت باقی مالگذاری بموجب دفعہ ۱۵۷۔ ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء کے منتقل کیا گیا ہو اوسکو استحقاق ہے کہ دوران انتقال مذکور مین اون تمام آراضیات پر جو وقت بندوبست کے اونکے نام ہدسیر کے مندرج ہوئی ہون بطور اسامی ساقط الملکیت کے قابض رہے فیصلہ بورڈ مندرجہ بیگل رجسٹر جلد ۱ ماہ نومبر سنہ ۱۸۷۹ء صفحہ ۴۴ کتاب انگریزی و صفحہ ۶۱ کتاب اُردو نمبر ۹۹۱ سنہ ۱۸۷۹ء مورخہ ۲۴۔ جولاے سنہ ۱۸۷۹ء مراسلت صاحب کلکٹر الہ آباد بمقدمہ نجف علی۔

دیکھو سیتل پرشاد بنام اشرفی بی بی (دیکلی نوٹس جلد ۶ صفحہ ۱۹۲)

لگان اُس آراضی کا جسپر اودھ مین مالک ادنی کا بحیثیت اسامی ساقط الملکیت قبضہ ہو

دفعہ ۱۸۷۔ جب اودھ مین کوئی محال یا حصہ محال جو کسی مالک ادنی کی حقیت متصوفہ ہو حسب احکام باب ۱۴ یا باب ہذا قرق یا منتقل کیجاے یا اہتمام خاص مین رکھی جاے یا ٹھیکہ مستاجری پر دیجاے تو کلکٹر اوس لگان کی تعداد مقرر کریگا جو ایسے مالک ادنی کو اوس آراضی کی بابت ادا کرنا ہوگا جسپر۔ اگر اوسکے حقوق ملکیت ادنی منتقل ہو جاتے ۱۵۷-الف

حسب دفعہ ۷ (الف) ایکٹ لگان ملک اودھ ۱۸۸۶ء اسکو بطور آسامی ساقط الملکیت کے قبضہ رکھنے کا استحقاق حاصل ہوتا۔

احکام اُس بقایا سے متعلق ہونگے جو ایکٹ کے ابتدائے نفاذ کے وقت واجب الوصول ہو

ممالک مغربی شمالی و اودھ ۱۶۰

دفعہ ۱۸۸ - احکام ایکٹ ہذا کے جو نسبت وصولیابی بقایائے مالگذاری کے ہین اُن کل بقایائے مالگذاری آراضی اور رقوم قابل وصول مثل بقایائے مالگذاری سے متعلق ہونگے جو بوقت آغاز نفاذ ایکٹ ہذا واجب الوصول ہون۔

باب ۹

ضابطہ عدالتہائے مال و عہدہ داران مال کیواسطے

عدالت کے اجلاس کا مقام

ممالک مغربی شمالی و اودھ ۲۱۶

دفعہ ۱۸۹ - کمشنر کو اختیار ہے کہ اپنی عدالت کا اجلاس اپنی قسمت کے اندر کسی مقام مین کرے۔

ایڈیشنل کمشنر کو اختیار ہے کہ اپنی عدالت کا اجلاس کسی مقام پر اُس قسمت یا قسمتون کے اندر جسمین یا جنمین وہ متقرر کیا گیا ہے کرے۔

کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر (عام اس سے کہ وہ مہتمم کسی حصہ ضلع کا ہو یا نہو) یا مہتمم ترتیب کاغذات یا اسسٹنٹ مہتمم ترتیب کاغذات یا مہتمم بندوبست یا اسسٹنٹ مہتمم بندوبست کو اختیار ہے کہ اپنی عدالت کا اجلاس کسی مقام پر اُس ضلع کے اندر کرے جسمین وہ متقرر کیا گیا ہو۔

تحصیلدار کو اختیار ہے کہ اپنی عدالت کا اجلاس اپنی تحصیل کے اندر کسی مقام پر کرے۔

نوٹ۔ جب کبھی دورہ مین کچہری کیجاے تو فریقین کو وقت اور مقام کی اطلاع قبل سے

دینا چاہیے اور حاضر ہونیکے لئے کافی وقت دینا چاہیے (محمد حسین بنام امداد وکیل نوٹ جلد ۱۲ صفحہ ۱۷۰) گورنمنٹ نے بھی تاکید فرمائی ہے کہ دورہ میں حکام کو مقامات کی فہرست شایع کرنا چاہیے۔

آراضی پر داخل ہونے اور اسکی پیمایش کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۹۰۔ کلکٹر اور مہتمم بندوبست اور مہتمم ترتیب کاغذات کو اور انکے اسسٹنٹوں اور ماتحتوں اور ملازموں اور ایجنٹوں اور مزدوروں اور کاریگروں کو اختیار ہوگا کہ حسب ایکٹ ہذا یا کسی دیگر ایکٹ کے کسی آراضی پر داخل ہوں اور اوسکی پیمایش کریں اور حدبندی قایم کریں اور وہ تمام افعال جو کسی ایسی غرض کے لئے ضروری ہوں جو انکے فرایض منصبی سے متعلق ہو عمل میں لائیں۔

بنی شمالی ۲۴۰

بورڈ یا کمشنر کا اختیار دربارہ انتقال مقدمات

دفعہ ۱۹۱۔ بورڈ یا کمشنر کو اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ یا قسم مقدمات کو عام اس سے کہ وہ عدالتی ہوں یا غیر عدالتی کسی ماتحت عدالت مال یا عہدہ دار مال کے پاس سے کسی اور ایسی عدالت یا عہدہ دار کے پاس منتقل کرے جو اسکے متعلق کارروائی کرنے کے یا کرنیکا مجاز ہو۔

ماتحتوں کے پاس اور ماتحتوں کے پاس سے مقدمات کے منتقل کر دینے کا اختیار

دفعہ ۱۹۲۔ کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع یا تحصیلدار یا مہتمم ترتیب کاغذات یا مہتمم بندوبست کو جائز ہے کہ کسی مقدمہ یا قسم مقدمات کو جو حسب احکام ایکٹ ہذا یا دوسری نہج پر قایم ہوں تحقیقات یا فیصلہ کے لئے اپنے محکمہ سے کسی اپنے ایسے ماتحت کے پاس بھیجدے جو اوس مقدمہ یا قسم مقدمات میں عمل کرنیکا مجاز ہو۔

بنی شمالی ۱۰۰

یا کسی مقدمہ یا قسم مقدمات کو اپنے کسی ماتحت عہدہ دار مال کے پاس سے اوٹھا منگاوے اور اوس مقدمہ یا قسم مقدمات میں خود عمل کرے یا اوسکو واسطے

تصفیہ کے کسی اور ایسے عہدہ دار مال کو جو اوسکے متعلق کارروائی کرنے کا مجاز ہو عمل کرنے کے لئے سپرد کرے۔

مالک مغربی اودہ

ادا ے شہادت اور دستاویزون کے پیش کرنیکے واسطے اشخاص کو طلب کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۹۳ - ہر عدالت مال کو اختیار ہوگا کہ اسکی دانست مین جس شخص کی حاضری بغرض کسی ایسی تحقیقات یا نالش یا اور کام کے جو اوسکے روبرو پیش ہو ضروری ہو اوسکو طلب کرے۔

تمام اشخاص کو جو اسطرح طلب کئے جائین لازم ہوگا کہ اصالتاً یا بذریعہ مختار مجاز کے جس طور پر کہ وہ عدالت حکم دے حاضر ہون۔

اور جس امر کی بابت انکا اظہار لیا جاے یا جسکا وہ بیان کرین اوسکی نسبت اونکا بیان راست راست ہو۔

اور وہ دستاویزات اور اور چیزین جو مطلوب ہون پیش کرین۔

مگر شرط یہ ہے کہ جو اشخاص عدالت دیوانی مین حاضری اصالتاً سے حسب دفعات ۶۴۰ و ۶۴۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی بری ہین وہ بپابندی احکام دفعات مذکور حسب دفعہ ہذا حاضری اصالتاً سے بری رہینگے۔

نوٹ ۱- قواعد مندرجہ ذیل جو بتجویز عدالت العالیہ ہائیکورٹ ممالک مغربی و شمالی بغرض انضباط رسوم کے مرتب ہوے ہین جو بابت اجراے و تعمیل حکمنامجات مصدرہ اون مالی عدالتون کے وصول کیجائیگی جو اونکے علاقہ حکومت کے اندر مقرر ہین اور جو حسب شرائط ضمن ۱ دفعہ ۲۰ ایکٹ ۔ سنہ ۱۸ ء جاری ہوکر اور جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کی تجویز سے بحال رکھکر جناب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی پیشگاہ سے منظور ہوے ہین اس تحریر کی رو سے اطلاع عام کے لئے مشتہر کئے جاتے ہین۔

۱ بلحوظی شرائط مندرجہ قاعدہ ۲ رسوم مندرجہ ذیل بابت ہر ایک حکمنامہ مفصلہ ذیل کے بعہدہ

ال سے صادر ہو یجائیگی۔

(الف) جب سمن یا اطلاعنامہ یا اشتہار یا اور حکمنامہ جو وارنٹ کی قسم سے نہو۔

عدالتہاے تحصیلی سے جاری ہو - - - - - - - رسوم ۱۲/

جب عدالتہاے صدر سے جاری ہو - - - - رسوم ۴/

(ب) وارنٹ - - - - - - - رسوم ۴/

۲- جب چند اشخاص جنپر اقسام مفصلہ یا محولہ قاعدہ آ سے کسی ایک قسم کے حکمنامجات ایک ہی مقدمہ مین اور ایک ہی وقت پر جاری یا تعمیل کرنے ضرور ہون اور تعداد مین چار سے زیادہ نہون تو ایسے کل حکمنامجات کی بابت صرف ایک رسوم وصول کیجائیگی اور اگر اونکی تعداد چار سے زیادہ ہو تو بابت ہر حکمنامہ کے جو چار سے زیادہ ہو رسوم زاید صرف بقدر چہارم رسوم مذکور کے اخذ کیجائیگی بشرطیکہ زیادہ سے زیادہ تعداد زر واجب الاخذ بابت اوسی قسم کے حکمنامجات کے جو کسی ایک مقدمہ مین اوسی وقت عدالتہاے بندوبست سے جاری ہوے ہون دو روپیہ سے اور عدالتہاے تحصیلی سے جاری ہوے ہون چار روپیہ سے اور عدالت صدر سے جاری ہوے ہون پانچ روپیہ سے زیادہ نہوگی۔

ضابطہ درصورت عدم تعمیل حکم سمن کے

دفعہ ۱۹۴- اگر کوئی شخص جسپر ایسے سمن کی تعمیل ہو گئی ہو جسمین اداے شہادت یا دستاویز کے پیش کرنے کا حکم ہو کہ ایسے سمن کے مطابق عمل کرنے مین قاصر رہے تو عہدہ دار جاری کنندہ سمن اُن اختیارات کو عمل مین لا سکتا ہے جو عدالت ہاے دیوانی کو حسب دفعہ ۱۷۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی عطا کئے گئے ہین۔

نوٹ- حسب دفعہ ۱۷۴ مجموعہ قانون تعزیرات ہند ایسے اشخاص جو باوجود تعمیل سمن حاضر نہون قابل سزا ہین۔

سمن تحریری معہ دستخط و مہر کے ہونا چاہئے

دفعہ ۱۹۵- ہر سمن تحریری دو پرتون مین ہوگا اور

۲۰۹ مالک مغربی شمالی

اوسپر دستخط اور مہر اُس عہدہ دار کی ہوگی جو اُسے جاری کرے یا اُس شخص کی ہوگی جسکو وہ عہدہ دار اس بارہ مین اختیار دے۔

سمن کی تعمیل کا طریقہ

اور اُسکی تعمیل اس طور پر کیجائیگی کہ ایک نقل اُسکی اُس شخص کو جسکے نام سمن صادر کیا گیا ہو دینے کو پیش کیجاے یا اوسکے حوالہ کیجاے یا جس حال مین کہ وہ پایا نہ جاے تو ایک نقل اُسکی اُسکے مسکن معمولی کے کسی منظر عام مین چسپان کر دیجاے اور اگر وہ

تعمیل سواے ضلع اجراء کے اور ضلع مین

شخص دوسرے ضلع مین رہتا ہو تو جایز ہے کہ سمن بذریعہ ڈاک اُس ضلع کے کلکٹر کے پاس لغرض تعمیل بھیجدیا جاے۔

ممالک مغربی شمالی

اطلاعناموں کی تعمیل کا طریقہ

دفعہ ۱۹۶ - جایز ہے کہ ہر اطلاعنامہ جو حسب ایکٹ ہذا صادر کیا جاے اُسکی تعمیل اس طور پر ہو کہ اُسکی ایک نقل اس شخص کو جسپر کہ وہ تعمیل ہونا چاہیے دینے کو پیش کیجاے یا اُسکے حوالہ کیجاے یا اُسکے پاس بذریعہ ڈاک رجسٹری کراکر بھیجی جاے یا جس حال مین کہ وہ شخص مالک آراضی ہو تو اُسکے کارندہ کو دینے کے لیے پیش کیجاے یا حوالہ کیجاے یا اُسکے پاس بذریعہ ڈاک رجسٹری کراکر بھیجی جاے۔

یا اُسکی ایک نقل اُس آراضی مین یا اُس آراضی کے متصل جس سے کہ وہ اطلاعنامہ متعلق ہو کسی مقام گذرگاہ عام مین چسپان کیجاے۔

جدید

طریقہ اجراے اشتہارات

دفعہ ۱۹۷ - جب کوئی اشتہار حسب ایکٹ ہذا جاری کیا جاے تو اُسکی نقول عہدہ دار جاری کنندہ کی کچہری مین اور اُس تحصیل کے صدر مقام پر جسمین آراضی مندرجہ اشتہار واقع ہے اور کسی گذرگاہ عام پر جو آراضی مندرجہ اشتہار مین یا اُسکے متصل ہو آویزان کیجائیگی اور اگر عہدہ دار جاری کنندہ ایسی ہدایت کرے تو علاوہ ازین اشتہار بذریعہ منادی ڈھول آراضی مندرجہ اشتہار پر یا اوسکے متصل مشتہر کیا جائیگا۔

ممالک مغربی شمالی ۲۱۱

اطلاعنامہ اور اشتہار بوجہ غلطی کے باطل نہونگے

دفعہ ۱۹۸- کوئی اطلاعنامہ یا اشتہار کسی ایسے شخص کے نام یا نشان کے یا ایسی آراضی کی تفصیل کی غلطی کے باعث جسکا اوسمین ذکر ہو باطل نہ تصور کیا جائیگا الّا اوس حال مین کہ اوس غلطی کے سبب سے فی الواقع ناانصافی ہوئی ہو۔

ممالک مغربی شمالی ۲۱۲

ضابطہ عمل گواہون کے حاضر کرانے کے واسطے

دفعہ ۱۹۹- اگر کسی کارروائی از قسم عدالتی مین جو کسی عدالت مال مین متدایرہ ہو فریقین مین سے کوئی فریق گواہون کو حاضر کرانا چاہے تو اوسکو لازم ہے کہ ضابطہ معینہ حسب دفعات ۱۶۰ و ۱۶۱ و ۱۶۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی پر کاربند ہو۔

ممالک مغربی شمالی ۲۱۳

سماعت لبعدم موجودگی فریق کے

دفعہ ۲۰۰- جب کوئی فریق کارروائی مذکورہ کا بتاریخ معینہ سمن حاضر نہو تو جایز ہے کہ مقدمہ اوسکی غیر حاضری مین سماعت ہو کر فیصل کیا جاے۔

ممالک مغربی شمالی ۲۱۴

جو احکام یکطرفہ یا بعلت عدم پیروی صادر ہون اون کے خلاف اپیل دایر نہوسکیگا

دفعہ ۲۰۱- جو حکم کہ حسب دفعہ ۲۰۰ یکطرفہ یا بعلت عدم پیروی کے صادر کیا جاے اُس کا اپیل نہو سکیگا۔

سماعت بار دیگر بر طبق ثبوت اس امر کے کہ غیر حاضری کی وجہ معقول تھی

لیکن ایسے تمام مقدمات مین اگر وہ فریق جسکے خلاف مراد فیصلہ صادر کیا گیا ہو اصالتًا یا بذریعہ مختار (جس حال مین کہ وہ مدعی ہے پندرہ روز کے اندر اس حکم کی تاریخ سے اور بصورت مدعا علیہ ہونیکے پندرہ روز کے اندر اوس تاریخ کے بعد جب ایسے حکم سے اُسکو اطلاع دیجاے یا اوس تاریخ کے بعد جب کسی حکمنامہ اجراے فیصلہ کی تعمیل کیگئی ہو یا اوس سے پہلے) حاضر ہو اور اپنی غیر حاضری کی وجہ معقول ظاہر کرے اور عہدہ دار صادر کنندہ حکم کا اطمینان کراے کہ بے انصافی ہوئی ہے تو عہدہ دار

مذکور کو اختیار ہے کہ ایسی شرائط پر درباب خرچہ وغیرہ کے جو اوسکی دانست مین مناسب ہون مقدمہ کو از سرنو قایم کرے اور جیسا کہ انصاف اُس مقدمہ مین مقتضی ہو اوس حکم کو بدل دے یا منسوخ کرے۔

بلا طلب کرنے فریق مخالف کے حکم تبدیل نکیا جائیگا

مگر شرط یہہ ہے کہ کوئی ایسا حکم بدون اسکے مسترد یا مبدل نکیا جائیگا کہ پہلے وہ فریق جسکے حسب مراد وہ فیصلہ صادر کیا گیا ہو عدالت مین حاضر ہونے اور اوس حکم کی تائید مین اپنے جوابات کے پیش کرنیکے لئے طلب کیا جاے۔

نوٹ ۱۔ صاحب اسسٹنٹ کلکٹر نے درخواست تجویز ثانی گذرانیدہ مدعا علیہ کو بدین وجہ منظور نہین کیا کہ قبل گذرنے درخواست کے کوئی حکمنامہ اجراء ڈگری کا جاری نہین ہوا تھا بورڈ سے تجویز ہوئی کہ حکم اسسٹنٹ کلکٹر کا صریحاً خلاف قانون کے ہے کیونکہ قانون مین یہہ صاف مندرج ہے کہ اگر مدعا علیہ فیصلہ کے اجراء کے حکم کی تعمیل کے بعد پندرہ یوم کے اندر یا اوس سے کم میعاد کے اندر حاضر ہو تو درخواست مدعا علیہ لایق منظوری ہے لہذا منسوخی حکم اسسٹنٹ کلکٹر مقدمہ روئیداد پر فیصل کرنیکے لئے واپس ہوا فیصلہ بورڈ سلیکٹڈ ڈسیشن ۸۳-۱۸۸۲ء صفحہ ۲ کتاب انگریزی و صفحہ ۴۳ کتاب اردو نمبر ۴۳ سنہ ۱۸۸۲ء مورخہ ۲۹ مئی سنہ ۱۸۸۲ء جانی بیجے شنکر بنام دیبی پرشاد۔

(۲)

ایک نالش یکطرفہ بحق مدعی فیصل ہوئی تب مدعا علیہ نے درخواست واسطے از سرنو قایم ہونے مقدمہ کی گذرانی اور وہ منظور ہوئی لیکن بوجہ غیر حاضری فریقین کے پھر سماعت نہین ہوئی اوسکے بعد مدعی نے درخواست بغرض اجراء اصل ڈگری کے پیش کی مدیون نے یہہ عذر کیا کہ اصل ڈگری بوجہ بازہ نمبر قایم ہونے نالش کے منسوخ ہوگئی اسلئے جاری نہین ہوسکتی بورڈ سے تجویز ہوئی کہ اصل ڈگری اوس وقت تک قایم رہتی ہے جب تک

کہ احکام اخیر اوس مقدمہ مین جو بازبہ نمبر سابق قایم ہو مشعر ترمیم یا تنسیخ حکم سابق کے صادر
نہون تھے اس مقدمہ مین بازبہ نمبر قایم ہونیکا کوئی نتیجہ نہین ہوا پس حالت سابقہ قایم
رہی اسلیئے ڈگری مذکور کا اجراے عمل مین آسکتا ہے - فیصلہ بورڈ لیگل رمبرنسر جلد ۲
ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۸۱ع صفحہ ۷۶ کتاب انگریزی و صفحہ ۱۸ کتاب اردو نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۸۱ع مورخہ
۵- مارچ سنہ ۱۸۸۱ع امین سنگہ بنام دیبی سنگہ-

(۳)

صاحبان بورڈ نے تجویز فرمایا کہ درخواست واسطے قایم ہونے مقدمہ بازبہ نمبر سابق کے وہی
شخص گذران سکتا ہے جو فریق مقدمہ ہو کسی شخص ثالث کو ایسی درخواست دینے کا حق نہین
ہے عدالت بورڈ البتہ مقدمہ کو بازبہ نمبر سابق قایم کر سکتی ہے فیصلہ بورڈ مندرجہ لیگل رمبرنسر
جلد ۲ ماہ نومبر سنہ ۱۸۸۱ع صفحہ ۱۷ کتاب انگریزی و صفحہ ۸۶ کتاب اردو نمبر ۱۰۷ سنہ ۱۸۸۱ع
مورخہ ۸- فروری سنہ ۱۸۸۱ع- برجموہن لال بنام رام نراین-

(۴)

یہہ ضرور نہین ہے کہ درخواست تجویز ثانی کے ساتھ اوس ڈگری یا حکم یا فیصلہ کی نقل ہونی
چاہیے جسکی تجویز ثانی مطلوب ہے - ویکلی نوٹس سنہ ۱۸۹۵ع صفحہ ۲۱ کتاب انگریزی و صفحہ ۱۷۴
کتاب اردو مورخہ ۲- جون سنہ ۱۸۹۳ع واجد علی شاہ بنام نول کشور-

(۵)

کوئی فریق نالش دعوی منسوخی ڈگری بمقابلہ اپنے بطور ڈگری یکطرفہ کے نہین کر سکتا ہے
جبکہ فی الواقع اوسکا وکیل اوسکی طرف سے تاریخ معینہ سماعت پر حاضر تھا گو وہ وکیل کسی وجہ
سے مقدمہ کو نہ بھی چلا سکتا ہو - ویکلی نوٹس سنہ ۱۸۹۳ع صفحہ ۲۰۸ کتاب انگریزی و صفحہ ۵۶۷
کتاب اردو مورخہ ۱۳- نومبر سنہ ۱۸۹۳ع گنگا داس بنام اندرمن-

(۶)

ایک مقدمہ مین ہائیکورٹ کلکتہ سے تجویز ہوئی کہ بنا عرضی حکم تنسیخ ڈگری یکطرفہ کے اپیل نہین ہوسکتا ہی انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۶ ماہ جولائی ۱۸۸۹ء صفحہ ۴۲۶ کتاب انگریزی مورخہ ۵ مارچ ۱۸۸۹ء شامادواس بنام ہربنس نراین سنگھ۔

(۷)

اگر تاریخ ثمن یا تاریخ مابعد جو ملتوی ہوکر مقرر ہوئی ہو مدعا علیہ حاضر ہوکر جوابدہی نکرے اور اوس پر ڈگری صادر ہو تو وہ یکطرفہ متصور ہوگی اور اوسکی نسبت درخواست منسوخی بجا طور پر پیش ہوسکتی ہی گو اوسنے کوئی وکالت نامہ بغرض پیروی و جوابدہی بنام کسی وکیل کے لکھکر عدالت مین داخل کیا ہو انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۸ حصہ ۵ ماہ مئی ۱۸۸۶ء صفحہ ۱۴۰ کتاب انگریزی و اردو نمبر ۱۴۱ ۱۸۸۵ء مورخہ ۹ - جنوری ۱۸۸۶ء - ویکلی نوٹس ۱۸۸۶ء صفحہ ۴۲ کتاب انگریزی - رام ٹہل بنام رامیشر رام۔

(۸)

مقدمہ کی سماعت اول کے لئے تاریخ ۱۲ - دسمبر ۱۸۸۳ء مقرر تھی جس روز مدعا علیہ حاضر نہین ہوا اور مقدمہ ۱۸ - دسمبر کے لئے ملتوی کیا گیا لیکن تب بھی مدعا علیہ حاضر نہین ہوا لہذا ڈگری بحق مدعی صادر ہوئی قبل اس کارروائی کے وکالت نامہ منجانب مدعا علیہ داخل ہوچکا تھا اور مدعا علیہ نے اعتراض بھی نسبت اوس درخواست کے کیا تھا جو مدعی نے واسطے قرقی قبل فیصلہ جایداد مدعا علیہ کے داخل کی تھی تجویز ہوئی کہ نتیجہ حاضری و غیر حاضری بغرض تجویز یکطرفہ تاریخ مندرجہ سمن پر منحصر ہے وکالتنامہ کا داخل ہونا اور درخواست قرقی قبل فیصلہ مین اعتراض کرنا منجانب مدعا علیہ تجویز یکطرفہ کو نا قابل نہین کرتا انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۷ حصہ ۷ ماہ جولائی ۱۸۸۵ء صفحہ ۵۳۸ کتاب انگریزی و صفحہ ۴۳۶ کتاب اردو نمبر ۶۹ ۱۸۸۴ء مورخہ ۲۹ - جنوری ۱۸۸۵ء ہیرا ادمی بنام ہیرا لال۔

(۹)

ایک مقدمہ مین چند مدعا علیہم پر ڈگری ہوئی جسمین سے ایک مدعا علیہ پر ڈگری یکطرفہ تھی ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ اوس فریق کو جسکے مقابلہ مین ڈگری یکطرفہ صادر ہوئی ہو یہ منصب ہے کہ درخواست تجویز ثانی گذرانے - انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۶ حصہ ۱ - ماہ جنوری سنہ ۱۸۸۴ء صفحہ ۶۵ کتاب انگریزی و اردو نمبر ۱۷۵ مورخہ ۱۷ اگست سنہ ۱۸۸۱ء بی بی مٹھو بنام الہی بیگم -

(۱۰)

ایک مقدمہ مین صاحب مہتمم بندوبست نے اوسوقت حکم لکھا جب فریقین اونکے روبرو حاضر نتھے ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ حکم مذکور ایسا فیصلہ نہین ہے کہ جسکے فریقین پابند ہو سکین - ویکلی نوٹس سنہ ۱۸۸۳ء صفحہ ۲۰۵ کتاب اردو مورخہ ۱۷ - جولائی سنہ ۱۸۸۳ء مراد علی بنام ہامیال -

(۱۱)

اجلاس کامل سے تجویز ہوئی کہ مدعا علیہ جسپر ڈگری یکطرفہ صادر ہوئی ہو وہ بنا راضی ڈگری مذکور کے اپیل نہین کر سکتا بلکہ اوسکو عدالت صادر کنندہ ڈگری مین درخواست واسطے منسوخی ڈگری مذکور کے دینا چاہئے - انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۴ حصہ ۷ ماہ اگست سنہ ۱۸۸۲ء صفحہ ۳۸۷ - کتاب انگریزی نمبر ۶۹۳ سنہ ۱۸۸۱ء مورخہ ۲۷ - اپریل سنہ ۱۸۸۲ء عیسوی لال سنگھ بنام کنجن -

(۱۲)

اگر مقدمہ کی ترتیب مین سوائے بحث کے کوئی امر باقی نرہے جسکے لئے ایک تاریخ معین ہو اور تاریخ معینہ پر مدعی یا وکیل مدعی حاضر نہوا اور عدالت مقدمہ کو ڈسمس کر دے تو بعلت عدم پیروی فیصل ہونا سمجھا جائیگا - انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۴ صفحہ ۲۹۲ کتاب انگریزی نمبر ۱۴۱ سنہ ۱۸۸۱ء مورخہ ۲۵ - نومبر سنہ ۱۸۸۱ء رائے چند بنام تھمرا پرشاد -

(۱۳)

اجلاس کامل سے تجویز ہوئی کہ بنا ر اضی فیصلہ یا حکم محکمہ مال کے جو بوجہ عدم پیروی خلاف مراد مدعی صادر ہوا اپیل نہیں ہو سکتا - فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد صفحہ ۱۶۰ کتاب انگریزی وصفحہ ۱۹۰ کتاب اردو نمبر ۱۳۷ مورخہ ۱۶- دسمبر ۱۸۶۷ع - سماۃ والن بی بی بنام اجودھا رائے -

(۱۴)

بروز سماعت اول اگر منجملہ چند مدعا علیہم کے ایک مدعا علیہ حاضر نہو مگر عرصہ دراز کے بعد دوران مقدمہ مین حاضر ہو کر بیان تحریری داخل کرے اور وہ بوجہ نہونے وجہ کافی غیر حاضری کے نامنظور ہو تو اوسکے مقابلہ مین فیصلہ یک طرفہ سمجھا جائیگا ویکلی رپورٹر جلد ۱۸ صفحہ ۴۰۰ کتاب انگریزی مورخہ ۱۹- اگست ۱۸۷۲ع - سید محمد حسین بنام شیخ ممتاز الحق -

(۱۵)

جب تک حسب اطمینان عدالت سمن کا تعمیل ہو جانا ثابت نہو جلے کارروائی یکطرفہ بیجا ہے اور اگر مسل مین بابت تعمیل سمن کے کچھ ثبوت نہو تو قانوناً ڈگری یکطرفہ کا کچھ اثر نہین ہوتا - ویکلی رپورٹر جلد ۱۲ صفحہ ۲۱۰ کتاب انگریزی نمبر ۳۴۷ مورخہ ۲۳- جولائی ۱۸۶۹ع رام لوچن سور بنام نتیا کالی دیبا -

جدید | تصحیح غلطی یا لفظ متروکگی | **دفعہ ۲۰۲** - ہر عدالت یا عہدہ دار کو جسنے کوئی حکم کسی کارروائی حسب ایکٹ ہذا مین صادر کیا ہو اختیار ہے کہ ایسے حکم کی تاریخ سے نوے دن کے اندر یا تو خود اپنے طور سے یا کسی فریق کی درخواست پر کسی غلطی یا لفظ متروکہ کی جو اہم حصہ مقدمہ پر موثر نہو فریقین کو بسی اطلاع دینے کے بعد جو ضروری ہو تصحیح کرے -

مالک مغربی و شمالی ۱۸۹۱-۰۰۵ | ماتحتون کو نزاعات سپرد کرنیکا اختیار | **دفعہ ۲۰۳** - بورڈ یا کمشنر یا کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر

درجہ اول یا مہتمم ترتیب کاغذات یا اسسٹنٹ مہتمم ترتیب کاغذات یا مہتمم بندوبست یا اسسٹنٹ مہتمم بندوبست کو جائز ہے کہ برضامندی فریقین کسی تنازع کو جو اوسکے روبرو پیش ہو بذریعہ اپنے حکم کے ثالثون کی سپرد کرے۔

نوٹ (۱) ہائیکورٹ الہ آباد نے ایک مقدمہ مین تجویز فرمایا کہ عدالت اپیل مقدمہ کو سپرد پنچایت کر سکتی ہے - چرنجی لال بنام جمنا پرشاد جلد ۷ - الہ آباد ہائیکورٹ رپورٹ صفحہ ۲۴۲ کتاب انگریزی اگر تقرر ثالث بذریعہ وکیل بلا وکالت نامہ خاص عمل مین آئے تو ایسی ثالثی جائز قرار نہین دیجا سکتی - کیدارناتھ بنام مساۃ گنگا بائی فیصلہ صدر دیوانی آگرہ مورخہ ۲۲ - جولائی سنہ ۱۸۶۱ء

(۲)

عدالت مرافعہ اولی کو جسکے پاس امور تنقیح طلب بموجب دفعہ ۵۶۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے عدالت اپیل مرسل کرے صرف اختیار تجویز امور مرسلہ کا ہے اور دیگر امور کی نسبت کچھ اختیار نہین ہوتا ہے اور وہ مقدمہ کو سپرد بہ ثالثی نہین کر سکتی اسکا اختیار صرف عدالت اپیل کو ہے جب کوئی مقدمہ سپرد ثالثی کے ہو چکا ہو تو حاضری جملہ ثالثان کی تمام جلسون مین اور زیادہ تر اخیر جلسہ مین جبکہ اخیر کام ثالثی کا ہوتا ہے واسطے جواز فیصلہ کے ضرور ہے - انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۷ حصہ ۷ ماہ جولائی سنہ ۱۸۸۵ء صفحہ ۵۲۳ کتاب انگریزی وصفحہ ۵۲۱ کتاب اردو نمبر ۵۴ سنہ ۱۸۸۴ عیسوی مورخہ ۱۴ - جنوری سنہ ۱۸۸۵ عیسوی نندرام بنام فقیر چند -

(۳)

ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ اگر کوئی فریق شریک ثالثی نہو یعنی اقرارنامہ ثالثی کا کوئی فریق نہو تو اوس شخص پر جو شریک اقرارنامہ نہین ہے فیصلہ ثالثی کی پابندی لازم نہین ہے - انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ حصہ ۲۲ صفحہ ۸۰۹ کتاب انگریزی نمبر ۸۲ سنہ ۱۸۷۹ء مورخہ ۱۳ اپریل سنہ ۱۸۸۰ء گنگا سہائے بنام ہیرا سنگھ -

(۴)

فریقین مقدمہ حسب خواہش اپنے قبل قرار پانے امور تنقیح طلب کے اور باجازت عدالت بعد قرار پاجانے امور تنقیح طلب کے اپنے تنازعات کو سپرد پنچایت کرسکتے ہیں از روے ایکٹ لگان کے فریقین ممنوع نہیں ہیں کہ وہ اپنے تنازعات کو سپرد پنچایت کریں - انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ ماہ مئی ۱۸۷۹ء صفحہ ۱۱۹ کتاب انگریزی مورخہ ۱۲- جنوری ۱۸۷۹ء گوسائین گردھاری جی بنام درگا دیوی-

ضابطہ اُن مقدمات مین جو ثالثی کے واسطے سپرد کئے جائین

دفعہ ۲۰۴- اُن تمام مقدمات سے جو حسب دفعہ ۲۰۳ ثالثی کے واسطے سپرد کئے جائین احکام دفعات ۵۰۷ لغایت ۵۲۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے جہان تک کہ وہ کسی امر مندرجہ ایکٹ ہذا کے متناقض نہون متعلق ہونگے -

درخواست بغرض تنسیخ فیصلہ ثالثی

ممالک مغربی و شمالی اودہ - ۲۰۰

دفعہ ۲۰۵- درخواست بغرض تنسیخ فیصلہ ثالثی کے اُس تاریخ کے بعد جو واسطے سنانیکے لئے مقرر کیگئی ہو دس روز کے اندر پیش کیجائے گی-

نوٹ (۱) ایک مقدمہ مین فیصلہ ثالثی اسوجہ پر منسوخ ہوا کہ مختار کو از روے مختارنامہ مقدمہ کو سپرد ثالثی کرنیکا اختیار خاص نہ تھا - الہ آباد ہائیکورٹ رپورٹ جلد ۶ صفحہ ۲۱۰ کتاب انگریزی مورخہ ۲- جولاے ۱۸۷۴ء - ٹھاکر پرشاد بنام کالیکا پرشاد-

(۲)

اصول تجویز پریوی کونسل مقدمہ راجہ ہرنراین سنگہ بنام چودھراین بھگونت کنور (انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۱۳ صفحہ ۳۰۰) پنچایت ہاے متذکرہ دفعہ ۲۲۱- ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء سے بھی متعلق ہے انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱۴ ماہ ستمبر ۱۸۹۲ء صفحہ ۲۴۷ کتاب انگریزی مورخہ ۲- فروری ۱۸۹۲ء ویکلی نوٹس صفحہ ۲۰ کتاب انگریزی - گوری شنکر بنام من لال-

(۳)

جبکہ پیشتر فیصلہ ثالثی صادر ہوچکا ہے تو پھر عدالت مجاز عطاے سیعاد مزید یا توسیع سیعاد داخل فیصلہ ثالثی نہ احسب دفعہ ۱۴۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی نہین ہے جبکہ فیصلہ ثالثی اندر سیعاد مقررہ عدالت کے داخل نہین کیا گیا بلکہ اوس تاریخ کے بعد داخل کیا گیا جو حکم اخیر توسیع سیعاد داخل مین درج تھی پریوی کونسل سے تجویز ہوئی کہ فیصلہ ثالثی ناجائز ہے ڈگری عدالت جو کار بند فیصلہ ثالثی اس طور پر ہو گویا وہ اندر سیعاد کے باضابطہ صادر کیا گیا تھا توسیع کرنے والی سیعاد کی متصور نہین ہوسکتی حکم یہہ ہونا چاہئے کہ نالش کی کارروائی کیجاے کوئی فریق مستحق خرچہ کا بابت کسی عدالت ماتحت کے بعد فیصلہ اول بلحاظ نوبت پیشی عذر مستحق نہین ہے اور خرچہ قبل فیصلہ اول اگر تنقیح کے بفیصلہ پر منحصر ہے - انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱۳ حصہ ۷ ماہ جولائی ۱۸۹۱ء صفحہ ۳۰۰ کتاب انگریزی مورخہ ۲۷ - جنوری ۱۸۹۱ء - راجہ ہرنراین سنگہ بنام چودھراین بھگونت کنور -

(۴)

فیصلہ ثالثی کے لئے تقرر سیعاد و توسیع سیعاد کے لئے عدالت سے حکم صریح ہونا ضروری ہے فیصلہ عدالت مین بعد سیعاد داخل ہوا اور اوسکے مطابق ڈگری صادر ہوگئی تو یہہ تصور کرنا چاہئے کہ عدالت نے توسیع سیعاد کو منظور کر لیا اپیل مین اعتراض ہوسکتا ہے اور فیصلہ جائز نہین ہے البتہ جب کہ اعتراض مذکور مدعا علیہ کی طرف سے عدالت اول مین پیش نہ کیا گیا ہو تو وہ اوسکی وجہ سے اعتراض مذکور کے اول مرتبہ اپیل مین پیش کرنے سے ممنوع ہے لیکن اس مقدمہ مین یہہ امر ثابت نہین کیا گیا کہ عدالت اول مین وہ نقص مذکور سے واقف تھا یا اوسنے کوئی امر واسطے ظاہر کرنے رضامندی نسبت توسیع سیعاد کے کیا تھا انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۸ حصہ ۱۱ - ماہ نومبر ۱۸۸۶ء صفحہ ۵۴۸ کتاب انگریزی نمبر ۸۷ ۱۸۸۶ء مورخہ ۹ جولائی ۱۸۸۶ء - چوہان بنام ہری رام -

(۵)

ایک مقدمہ مین تین پنچ مقرر ہوے عدالت نے یہ حکم دیا کہ فیصلہ ثالثی ۱۹ ستمبر سنہ ۱۸۸۵ء تک داخل کیا جاے اور اقرارنامہ مین کثرت راے کی شرط تھی دو پنچون نے ۱۹ ستمبر کو فیصلہ پر دستخط کئے لیکن تیسرے پنچ نے ۲۰ ستمبر کو اپنے دستخط ثبت کئے جس روز وہ داخل کیا گیا تجویز ہوئی کہ فیصلہ ثالثی اندر میعاد معینہ عدالت داخل نہین ہوا لہذا فیصلہ کالعدم ہے - انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۸ حصہ ۱۱ ماہ نومبر سنہ ۱۸۸۶ء صفحہ ۳۳۵ کتاب انگریزی و اردو نمبر ۷۹ سنہ ۱۸۸۶ء مورخہ ۸ - جولائی سنہ ۱۸۸۶ء عیسوی بہاری داس بنام کلیانداس -

(۶)

محکمہ بندوبست مین اندراج نام کی بابت نزاع درپیش ہوکر پنچون کے سپرد ہوئی اور ثالثان نے تجویز نان و نفقہ کی بھی کردی - ہائیکورٹ سے قرار پایا کہ ایسی تجویز پنچون کے اختیار سے باہر تھی لہذا بربنا ر اس فیصلہ پنچایت کے جو دعوی نان نفقہ کا دائر ہوا وہ ساقط ہونا چاہئے - الہ آباد ہائیکورٹ رپورٹ جلد ۷ صفحہ ۲۲۹ کتاب انگریزی نمبر ۲۳۶ مورخہ ۱۱ - جون سنہ ۱۸۷۵ء درجن سنگھ بنام مساۃ سبیا -

(۷)

فیصلہ ایک پنچ مقبول فریقین کا حسب منشا دفعات ۲۲۲ و ۲۲۷ - ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء جائز ہوسکتا ہے گو دفعہ مذکور مین پانچ پنچ کا تذکرہ ہے - ویکلی نوٹس سنہ ۱۸۸۶ء صفحہ ۸۰ کتاب انگریزی نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۸۶ء مورخہ ۱۴ - جولائی سنہ ۱۸۸۶ء جتن سنگھ بنام مہادیو سنگھ - لیکن از روی قانون کے کوئی تعداد پنچون کی معین نہین ہی -

(۸)

جبکہ اقرارنامہ مین کوئی شرط تقرر سرپنچ بحالت اختلاف راے نہو تو عدالت سے سرپنچ مقرر نہین ہوسکتا پابندی شرائط اقرارنامہ کی لازمی ہے - انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد

جلد ۸ حصہ ۲ ماہ فروری ۱۸۸۶ء صفحہ ۶۴ کتاب انگریزی وار دو مورخہ ۱۴ - دسمبر ۱۸۸۵ء
محمد عابد بنام محمد اصغر

(۹)

ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ اگر فریقین پانچ شخصون کو پنچ مقرر کرین اور اس بات پر راضی نہون کہ پانچ سے کم پنچ مقدمہ فیصل کرین ایسی حالت مین اگر اون مین سے ایک پنچ انکار کرے تو بقیہ پنچون کا فیصلہ قایم نہین رہ سکتا - الہ آباد ہائیکورٹ رپورٹ جلد ۷ صفحہ ۳۵۷ کتاب انگریزی نمبر ۱۲ مورخہ ۲۸ - جون ۱۸۸۵ء پرمیشر دت بنام ہری نایک -

(۱۰)

جب منجملہ پنچان کے ایک پنچ نے پنچایت کرنے سے انکار کیا تو جو ڈگری بربنا فیصلہ ثالثی صادر ہوئی وہ قابل منسوخی ہے - ویکلی نوٹس ۱۸۸۵ء صفحہ ۶۰ کتاب انگریزی نمبر ۲۲ ۱۸۸۴ء مورخہ ۱۸ - فروری ۱۸۸۵ء - بست کمار بنام آتمارام -

(۱۱)

فریقین نے بصیغہ اپیل اول پنچایت کرکے تین پنچ مقرر کئے لیکن کوئی شرط ایسی نہین ہوئی کہ کہ بوجہ اختلاف راے کے کیا نتیجہ ہوگا پنچون نے بوجہ عدیم الفرصتی کے پنچایت کرنے سے انکار کیا تب عدالت اپیل ماتحت نے پھر مقدمہ واسطے کرنے پنچایت کے پنچون کے پاس بھیجا منجملہ اونکے دو نے اپنا فیصلہ صادر کیا اور تیسرے نے کوئی اپنی راے نہین لکھی مگر اپنی نارضامندی نسبت فیصلہ مجوزہ دو پنچون کے ظاہر کی صاحب جج نے دو پنچون کے فیصلہ کی بنا پر تجویز مقدمہ کی کی - ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ فیصلہ ناجایز ہے اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ اسوجہ سے بھی فیصلہ ناجایز ہے کہ بعد انکار پنچان کے پھر اونکے پاس بھیجا نہین چاہیے تھا کیونکہ اونکو اختیار ہے کہ وہ اپنی خوشی اور رضامندی سے پنچایت قبول کرین نہ کسی دباؤ سے - ویکلی نوٹس ۱۸۸۲ء صفحہ ۲۰۹ کتاب انگریزی مورخہ ۱۶ - جولائی ۱۸۸۲ء دوکھو بنام بھینک -

(۱۲)

کل پنچان نے ایک ہی درخواست کے ذریعہ سے پنچایت کرنے سے انکار کیا کہ ہم پنچایت کرنے سے راضی نہین ہین اور کاغذات مرسلہ عدالت کو جو اونکے پاس بھیجے گئے تھے عدالت مین واپس کیا جج ماتحت نے بجاے منظور کرنے اونکی درخواست کے ایک حکم اس ہدایت سے صادر کیا کہ کاغذات مذکور پھر پنچان کے پاس واپس بھیجے جائین اور پنچان اندر دس یوم کے فیصلہ کر کے بھیجدین اس حکم کے پہونچنے پر پنچون نے کارروائی پنچایت شروع کی اور اپنا فیصلہ صادر کیا کہ جو عدالتین ماتحت سے بحال رہا ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ فیصلہ جائز نہین ہے اور یہہ قاعدہ قانونی ہے کہ پنچان فیصلہ اپنی رضامندی کے ساتھ کرین نہ کسی دباؤ عدالت سے - انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۷ ماہ جنوری ۱۸۸۵ع صفحہ ۲۰ کتاب انگریزی وصفحہ ۱۹ کتاب اردو مورخہ ۱۷ - جولائی ۱۸۸۴ع شب چرن بنام رتی رام -

(۱۳)

ایک مقدمہ پنچون کی سپرد ہوا تھا اونھون نے بلا کرنے فیصلہ کے مسل کو واپس کر دیا عدالت نے بلا اطلاع دینے فریقین کے دعویٰ ڈسمس کر دیا ہائیکورٹ نے اس فیصلہ کو منسوخ کر کے تجویز کیا کہ بعد واپسی مقدمہ کے عدالت پر لازم تھا کہ تاریخ مقرر کر کے فریقین کو ہدایت کرتی کہ اپنا اپنا ثبوت پیش کرین - ویکلی رپورٹر جلد ۲۳ صفحہ ۱۲ کتاب انگریزی نمبر ۲۶ مورخہ ۳ - دسمبر ۱۸۷۴ع مدن سنگھ بنام کنہئی داس چکربتی -

(۱۴)

جب کوئی فیصلہ ثالثی پنچان کے پاس بغرض غور کرر معہ اس امتناع صریح کے ارسال کیا جاے کہ تحقیقات کامل کیجاے اور جب پنچان کوئی شہادت نہ لیوین بلکہ اپنا فیصلہ ثالثی دوسرا تقویت معائنہ موقعہ پر صادر کرین تو تجویز ہوئی کہ فیصلہ ثالثی جا بسیر حسب متذکرہ صدر کیا جاے منسوخ ہونا چاہیے - ویکلی نوٹس ۱۸۹۳ع صفحہ ۴ کتاب انگریزی وصفحہ ۱۱۹ کتاب اردو مورخہ ۱۶ - جنوری ۱۸۹۳ع موہن بنام چھیا

(۱۵)

بوجہ اسکے کہ پنچ نے بلا تحقیقات کامل فیصلہ کیا پنچایت قابل منسوخ نہین ہو سکتی - نین سکھ بنام

اور دیکھو انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۷ سنہ ۱۸۸۵ء صفحہ ۲۷۷-

(۱۶)

تجویز ہوئی کہ فیصلۂ ثالثی پر فریقین مین سے بعض کی رضامندی سے لازم نہین ہے تاکہ دوسرے بھی اوسکی پابندی کرین لہٰذا فیصلہ ناجایز ہی - دیوندن بنام بھجر گولے وغیرہ ویکلی نوٹس جلد ۵ سنہ ۱۸۸۵ء صفحہ ۲۱۵ کتاب انگریزی -

(۱۷)

حسب ایما ے فریقین ایک مقدمہ بٹوارہ کمل سپرد ثالثان کے ہوا منجملہ تین ثالثون کے ایک ثالث بلا مشورہ دیگر ثالثون کے کل کاروائی عمل مین لایا - صاحبان بورڈ نے تجویز فرمایا کہ ایسی ثالثی کسی طور پر ثالثی کہی نہین جا سکتی اور نہ ایسا یکطرفہ انتظام کسی طور پر جایز قرار پا سکتا ہی - فیصلہ صدر بورڈ فایل نمبر ۴۳ بابت سنہ ۱۸۸۷ء مورخہ ۱۸ اپریل سنہ ۱۸۸۸ء مسماۃ کشمیا بنام بلدیو پرشاد سلکیٹڈ ڈسیشن بورڈ بابت ۱۵ اگست سنہ ۱۸۸۸ء -

(۱۸)

فریقین مقدمہ نے تین شخصون کو واسطے فیصلہ مقدمہ کے ثالث مقرر کیا - مگر منجملہ تین ثالثون کے صرف دو ثالثون نے فیصلہ ثالثی تحریر کیا اور ایک ثالث شریک جلسۂ ثالثی نہین ہوا اور نہ اوس ثالث سے مشورہ لیا گیا - عدالت ابتدائی نے مقدمہ کا فیصلہ روئیداد پر کیا اور فیصلۂ ثالثی کی پابندی نہین کی - صاحب کمشنر نے فیصلہ ابتدائی کو اسی بنیاد پر منسوخ کیا کہ فیصلہ عدالت مطابق تجویز ثالثان کے نہین ہی - بورڈ سے تجویز کیا گیا کہ ہرگاہ منجملہ ہر سہ ثالثان کے صرف دو ثالثون نے فیصلہ کیا لہٰذا فی الواقع کوئی پنچایت نہین ہوئی ایسے فیصلہ کی پابندی لازم نہین ہی - فیصلہ صدر بورڈ فایل نمبری ۱۷۱۲ سنہ ۱۸۸۵ء مورخہ ۱۳ اپریل سنہ ۱۸۸۶ء بابو رام وغیرہ بنام جنا بہو منتخب فیصلجات بورڈ -

(۱۹)

تجویز ہوئی کہ اگر کوئی فریق نسبت فیصلۂ ثالثی بر بنیاد بد اعمالی ثالث کے اعتراض کرے تو عدالت کو پورے طور پر اس عذر کی تحقیقات کرنی چاہیے - بلا تحقیقات عذر مذکور کے فیصلہ عدالت مطابق فیصلۂ ثالثی کے درست نہین ہے - ویکلی نوٹ بابت سنہ ۱۸۸۲ء جلد ۲ صفحہ ۷۶

کتاب انگریزی مورخہ ۱۵- اپریل سنہ ۱۸۸۲ء نیم چند بنام ڈونگر۔

اگر درمیان دو پنچون کے بعض امور مین اختلاف اور بعض امور مین اتفاق ہو تو ایسی حالت مین کل فیصلہ ناجایز نہین ہوسکتا - دیکھی رپورٹ جلد ۲ صفحہ ۲۲۱ - شیخ ثنا اللہ بنام شیخ ثمر الدین۔

ایک مقدمہ مین تین ثالث تھے اور ثالث مذکور تمام کارروائی و تحقیقات مقدمہ مین شریک تھے آخر روز ایک ثالث نے منجملہ ثالثان مذکور کے اپنی راے لکھنے مین انکار کیا - تجویز ہوئی کہ فیصلہ مذکور صحیح ہے - آگرہ رپورٹ سنہ ۱۸۶۲ء صفحہ ۴۴۸ - گوکل بنام منسی۔

اگر فیصلہ ثالثی کثرت راے پر مبنی ہے تو کم تعداد کے پنچونکی غیر حاضری مین جو فیصلہ صادر ہوا ہو وہ خلاف قانون نہین ہے بشرطیکہ اونکو اطلاع معقول دیگئی ہو اور غیر حاضری اونکی کسیوجہ سے منجملہ وجوہ ۵۱۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ہو - فیصلہ صدر دیوانی ممالک مغربی و شمالی سنہ ۱۸۶۱ء صفحہ ۱۴۱ ۵ کتاب انگریزی کیدار ناتھ بنام گنگا باسی۔

تجویز مطابق فیصلہ ثالثی کے ہوگی

دفعہ ۲۰۶ - اگر عہدہ دار سپرد کنندہ مقدمہ کی دانست مین کوئی وجہ اس امر کی نہو کہ فیصلہ ثالثی یا کسی ایسے امر کو جو ثالثی کے واسطے سپرد کیا گیا ہو غور ثانی کے لئے واپس بھیجا جاے۔

ممالک مغربی
اودہ - ۱۰۱

اور اگر کوئی درخواست فیصلہ ثالثی کی تنسیخ کے واسطے نہ گذرے۔

یا اگر ایسی درخواست کو عہدہ دار مذکور نے نامنظور کیا ہو۔

تو مشار الیہ کو لازم ہے کہ فیصلہ ثالثی کے مطابق تجویز کرے۔

یا اگر فیصلہ ثالثی مشار الیہ کے پاس بطور ایک مقدمہ خاص کے بھیجا گیا ہو تو ایسے مقدمہ مین جو خود اوسکی راے ہو اوسکے موافق تجویز کرے۔

نوٹ - ثالثان کے اوس فیصلہ کی پابندی عدالت پر لازم نہین ہے جسکو جملہ ثالثان نے نہ کیا ہو۔

(بابو رام بنام جنابہو فیصلہ بورڈ سنہ ۱۸۸۵-۱۸۸۶ء صفحہ ۲۵)

ممالک مغربی شمالی و اودھ ۲۰۲

اپیل کی اوعدالت دیوانی مین نالش دایر کرنے کی ممانعت

دفعہ ۲۰۷- ایسی تجویز کی فوراً تعمیل کیجائیگی اور اوسکا اپیل نہوسکیگا الا اوس صورت مین کہ تجویز فیصلہ ثالثی سے تجاوز کر جاے یا فیصلہ ثالثی کے موافق نہو یا تجویز کی نسبت اس بنا پر اعتراض کیا جاے کہ فیصلہ ثالثی قانون یا واقعات کی رو سے جایز فیصلہ ثالثی نہین ہے۔

اور کوئی شخص کسی عدالت دیوانی مین ایسی نالش دایر نکرسکیگا جو اوس تجویز کی تنسیخ کی غرض سے ہو یا ثالثون کے نام اونکے فیصلہ ثالثی کی وجہ سے ہو۔

نوٹ (۱) اپیل بنا راضی اوس ڈگری کے نہوسکیگا جو بموجب اوس تجویز کے صادر ہوا ہے جو مطابق فیصلہ ثالثی کے ہے محض اسوجہ سے کہ ثالث کی کارروائی مین کچھ بیضابطگیان ہوئی ہین اور وہ بیضابطگیان اوس قسم کی نہین ہین کہ جنکی وجہ سے فیصلہ ثالثی قانوناً فیصلہ ثالثی نہوسکے - دیکھو نوٹس ۱۸۹۶ء صفحہ ۱۱۶ کتاب انگریزی و صفحہ ۲۹۰ کتاب اردو مورخہ ۲- جون ۱۸۹۶ء راج سنگھ بنام کرن سنگھ۔

(۲)

جس صورت مین ڈگری بربنا اوس تجویز کے صادر ہوئی تھی جو مطابق فیصلہ ثالثی کے تھی اور جو تجاوز فیصلہ ثالثی سے نتھی اور مطابق اوسکے تھی تو اپیل بناراضی ڈگری مذکور کے اس بنیاد پر ہوسکتا ہے کہ وہ فیصلہ ثالثی جسپر تجویز اور ڈگری مبنی ہین کسی ایک یا دوسری وجہ سے قانوناً فیصلہ ثالثی نہین ہے لیکن جس صورت مین کوئی درخواست واسطے منسوخی فیصلہ ثالثی مذکور بربنا بداعمالی ثالث کے بموجب دفعہ ۵۲۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے گذری اور درخواست مذکور بعد تجویز عدالتانہ کے نامنظور ہوچکی ہے اور ڈگری بموجب دفعہ ۵۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے صادر ہوئی جو مطابق فیصلہ ثالثی مذکور کے ہے اور اوس سے تجاوز نہین ہے تو بناراضی اوس ڈگری کے جو اس طرحپر صادر ہوئی ہے اپیل نہوگا - دیکھو نوٹس ۱۸۹۶ء صفحہ ۱۳۰ کتاب انگریزی و صفحہ ۳۰۱ کتاب اردو مورخہ ۸ جون ۱۸۹۶ء ابراہیم علی بنام محسن علی۔

(۳)

عدالت دیوانی کے فیصلہ سے اپیل کرنے پر فریقین معاملات متنازع فیہ کو سپرد ثالثی تین پنچون کے کرنے پر راضی ہوئے - حکم سپردگی مین موافق شرایط مندرجہ دفعہ ۵۰۹ ضابطہ دیوانی پنچون کی اختلاف راے کی نسبت کچھ احکام صادر نہین ہوے - پہلے تو پنچون نے بوجہ عدم فرصتی کے فیصلہ کرنے سے انکار کیا لیکن مقدمہ اونکے پاس دوبارہ فیصلہ کے لئے بھیجا گیا اسپر دو پنچون نے فیصلہ صادر کیا اور تیسرے نے محض اختلاف راے ظاہر کیا - تجویز ہوئی کہ فیصلہ ناجایز ہے کیونکہ اول تو تین مین سے صرف دو پنچون نے فیصلہ کیا دوم اسوجہ سے کہ اون پر کام کرنیکے لئے دباو ڈالا گیا - دوکھو وغیرہ بنام بھینک - ویکلی نوٹس ۱۸۸۲ء صفحہ ۲۰۹ کتاب انگریزی

(۴)

جب پنچان نے تجویز امراہم میعاد کی ترک کی جو اوس مقدمہ مین پیدا ہوا اور عدالت نے واپس بھیجا فیصلہ پنچایت کا حسب دفعہ ۵۲۰ ضابطہ دیوانی واسطے تجویز کرنے پنچان کے ضروری تصور نہ کیا تو تجویز ہوئی کہ بنا راضی ڈگری کے جو ایسے فیصلہ ثالثی پر ہو کوئی اپیل دایر نہوسکیگا کیونکہ وہ مطابق نہ کہ خلاف فیصلہ پنچایت کے ہے - ویکلی نوٹس ۱۸۹۲ء صفحہ ۱۸۱ کتاب انگریزی مورخہ یکم جولاے ۱۸۹۲ء کرپارام بنام لال جیت -

(۵)

ڈگری جب مطابق فیصلہ پنچایت کے صادر ہو تو اپیل نہین ہوسکتا اور اپیل کے لئے یہہ وجہ کافی نہین ہے کہ پنچ نے اپنے اختیار سے زیادہ عمل کیا کیونکہ یہہ امر عدالت مرافعہ اولی مین طے ہوسکتا تھا اور نہ یہہ امر وجہ اپیل ہے کہ معاعلیہ نے دست برداری پنچایت سے کی تھی کیونکہ اوسکو دست برداری کا اختیار نہ تھا اور تا وقتیکہ حکم منسوخی سپردگی ثالثی صادر نہو عدالت توسیع میعاد بعد انقضاے میعاد عطیہ مندرجہ حکمنامہ پنچایت کسی وقت کرسکتی ہے - ویکلی نوٹس

سنہ ۱۸۸۶ء صفحہ ۱۵ کتاب انگریزی نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۸۶ء مورخہ ۲۵ جون سنہ ۱۸۸۶ء منگل سین بنام گوبندرام۔

(۶)

ایک فیصلہ ثالثی بموجب احکام دفعہ ۵۲۰ - ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء واپس کیا گیا پنچون نے اوسپر دوبارہ غور کرنے سے انکار کیا اسپر عدالت نے مقدمہ مین کارروائی شروع کردی اور مدعیان کو ڈگری عطا کی مدعا علیہم نے اس ڈگری سے اپیل کیا منجملہ وجوہات اپیل کے ایک وجہ یہہ بھی تھی کہ بلحاظ احکام دفعہ ۵۲۰ - ایکٹ مذکورہ بالا کے فیصلہ ثالثی ناجایز طور پر واپس کیا گیا - تجویز ہوئی کہ یہہ امر اپیل مین قابل سماعت ہے کہ آیا فیصلہ ثالثی باقاعدہ طور پر واپس کیا گیا یا نہین - عبدالرحمان بنام یار محمد خان وغیرہ - ویکلی نوٹس جلد ۱ سنہ ۱۸۸۱ عیسوی صفحہ ۲۴ کتاب انگریزی -

(۷)

مدعی روبرو پنچ کے اس بات پر راضی ہوا کہ مدعا علیہ ازروے حلف کے جو بیان کرے وہ مجھے قبول ہوگا برضامندی پنچ کے مدعا علیہ نے اس بات کو قبول کر کے شہادت حلفی ادا کی اور پنچ نے مطابق اوسکے فیصلہ کیا مدعی نے صرف اس بنیاد پر اعتراض کیا کہ کارروائی پنچ کی ناجایز تھی عدالت نے اعتراض مذکور کو نامنظور کر کے فیصلہ اور ڈگری مطابق فیصلہ پنچ کے صادر کیا تجویز ہوئی کہ کارروائی پنچ کی ناجایز نہین تھی کیونکہ پنچ ازروے اپنے منصب کے مستحق عمل مین لانے کارروائی مذکور کا تھا اور ڈگری مطابق فیصلہ پنچایت کے تھی لہذا ڈگری قابل اپیل نہین ہے - انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۴ حصہ ۵ ماہ جون سنہ ۱۸۸۲ء صفحہ ۲۰۳ کتاب انگریزی نمبر ۷۹ سنہ ۱۸۸۱ء مورخہ ۸ فروری سنہ ۱۸۸۲ء - بھاگیرت بنام رام غلام -

(۸)

ایک مقدمہ مین جسمین بحث استحقاق ایک آراضی کی تھی عدالت مال نے بحث مذکور کو سپرد ثالثان کیا منجملہ ثالثان کے بعض برضامندی فریقین اور بعض عدالت کی رائے سے مقرر ہوے تھے جنکی نسبت منجانب فریقین کے اعتراض نہین ہوا بعد آنے فیصلہ ثالثی کے عدالت نے مطابق فیصلہ ثالثان کے تجویز کر دیا بعد اوسکے فریق مغلوب نے عدالت دیوانی مین نالش بغرض دخلیابی آراضی مذکور کے دایر کی تجویز ہوئی کہ یہہ نالش دراصل واسطے منسوخی فیصلہ ثالثی کے ہے لہذا ممنوع السماعت ہے - ویکلی نوٹس ۲ سنہ ۱۸۸۳ء صفحہ ۴۲ کتاب انگریزی وصفحہ ۲۰۵ کتاب اردو مورخہ ۱۵ - اپریل سنہ ۱۸۸۳ء انتظام النسا بیگم بنام جگنا تھہ -

(۹)

جب فیصلہ عدالت ثالث کے فیصلہ کے مطابق صادر ہوا ہو تو اوسکا اپیل نہین ہوسکتا - ویکلی نوٹس ۲ سنہ ۱۸۸۲ء صفحہ ۹۵ کتاب انگریزی وصفحہ ۲۲۷ کتاب اردو مورخہ ۸ - مئی سنہ ۱۸۸۲ء اسداللہ خان بنام احمداللہ خان -

(۱۰)

ایسا شخص جو اوس مقدمہ مین فریق نہو جسمین کوئی نزاع سپرد ثالثی ہوے نالش بغرض تنسیخ فیصلہ ثالثی کے عدالت دیوانی مین کرسکتا ہے - دفعہ ۲۳۱ - ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۲ء مانع نہین ہے - ویکلی نوٹس ۱ سنہ ۱۸۸۱ء صفحہ ۹۱ کتاب انگریزی وصفحہ ۲۱۸ کتاب اردو - مورخہ ۶ - جون سنہ ۱۸۸۱ء شیوداس بنام بندھو -

وصول کیا جانا جرمانہ جات وخرچہ کا

اودہ - ۲۲۱

دفعہ ۲۰۸ - سب فیس اور جرمانے اور خرچے سوائے اوس خرچہ کے جو مابین فریقین کے ہوا ہو اور دیگر رقمین جنکے ادا کرنے کے لیے بموجب اس ایکٹ کے حکم دیا جاے اس طرح قابل وصول ہونگی کہ گویا وہ بقایاے مالگذاری ہین -

عدالت مال کو یہہ اختیار حاصل ہوگا کہ بپابندی کسی احکام خاص ایکٹ ہذا کے اُس خرچہ کو جو حسب ایکٹ ہذا کسی ایسی کارروائی کی بابت جو عدالت مذکور کے روبرو پیش ہو واجب الادا ہو ایسے طریقہ سے جو وہ مناسب سمجھے دلائے اور اوسکی رسدی تقسیم کرے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ جب کوئی آراضی حسب دفعہ ہذا ایسی رقوم کی علت مین نیلام ہو جو بابتی گورنمنٹ نہون تو احکام دفعہ ۱۶۱ ایسے نیلام سے متعلق نہونگے۔

نوٹ - خرچہ درمیان فریقین دربارہ مقدمات عدالت مال دفعہ ہذا کے موافق بطور بقایا مالگذاری کے قابل وصول ہوگا۔

مال غیر منقولہ کے قبضہ کا دیا جانا

دفعہ ۲۰۹ - جب قبضہ مال غیر منقولہ کا دلانا تجویز کیا جاے تو اوس حکم کے صادر کنندہ عہدہ دار کو جایز ہے کہ قبضہ اُسی طریقہ سے اور اونھین اختیارات متعلقہ تمام اقسام توہین اور مزاحمت وغیرہ کے ساتھ دلائے جو قانوناً عدالتہاے دیوانی خود اپنی ڈگریون کے اجرا مین عمل مین لا سکتی ہین۔ ممالک مغربی شمالی ۲۳۳

باب ۱۰

اپیل و استصواب و نگرانی

عدالتین جنمین اپیل رجوع کیے جاسکتے ہین

دفعہ ۲۱۰ (۱) بموجب ایکٹ ہذا اپیل حسب ذیل رجوع کیے جاسکتے ہین۔ ممالک مغربی شمالی ۲۴۲ و ۲۴۳ اودہ ۱۸۴

(**الف**) بعدالت کلکٹر بنار اضی احکام مصدرہ اسسٹنٹ کلکٹر یا تحصیلدار۔

و بعدالت مہتمم ترتیب کاغذات بنار اضی احکام مصدرہ اسسٹنٹ مہتمم ترتیب کاغذات و بعدالت مہتمم بندوبست بنار اضی احکام مصدرہ اسسٹنٹ مہتمم بندوبست

(ب) بعدالت کمشنر بنا راضی احکام مصدرہ کلکٹر یا مہتمم ترتیب کاغذات یا مہتمم بندوبست۔

(ج) بعدالت بورڈ بنا راضی احکام مصدرہ کمشنر۔

(۲) بہ اغراض باب ہذا لفظ "حکم" مین اعلان جمع مشخصہ حسب دفعہ ۶۴ و روبکار مرتبہ حسب دفعہ ۱۱۴ داخل ہین۔

(۳) اپیل اُس اعلان جمع مشخصہ کی ناراضی سے جو اسسٹنٹ مہتمم بندوبست نے کیا ہو بعدالت کمشنر رجوع کیا جاسکتا ہے۔

نوٹ - ایک اپیل کو عدالت ماتحت نے بوجہ عدم پیروی خارج کیا بعدہٗ اپیلانٹ نے درخواست ادخال اپیل ثانی ان وجوہ کے ساتھ گذرانی کہ اپیلانٹ بعد داخل کرنے اپیل کے باہر چلا گیا تھا اور وکلار تاریخ پر بیمار ہوگئے درخواست کے ساتھ حلفنامہ بھی داخل کیا عدالت ماتحت اپیل نے درخواست ادخال کی تجویز ثانی کو نامنظور کیا - ہائیکورٹ سے طے ہوا کہ اپیل قابل سماعت کے تھا اور کوئی وجہ اسکی نہین تھی کہ اپیلانٹ اپنے حق سے محروم کیا جاوے (رامچندر راو بنام مادھوراو ویکلی نوٹ ۱۸۹۰ء)

اگر اپیلانٹ نے بلا ادخال نقل ڈگری اپیل داخل کیا اور عقب سے نقل ڈگری اندر میعاد معینہ اپیل داخل کی تو ایسی حالت مین بےضابطگی کی اصلاح کیگئی (للی بنام رام پرشاد فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد ۱۸۸۶ء)

صاحب کمشنر اپنے حکم کی خود نظر ثانی نہین کرسکتے جو وجوہ بابت اخراج اپیل کے صادر کرین ضابطہ دیوانی مقدمات ایکٹ ہذا سے عام طور پر متعلق نہین ہے - جہان اوسکا تعلق ہے اوسکا خاص ذکر ہے (مسماۃ شکور النسا بی بی بنام عبدالمجید خان فیصلہ بورڈ مال نمبر ۱۸۹۹ء)

واسطے قواعد اپیل کے دیکھو سرکلر بورڈ مال۔

اپیل ہاے اول	دفعہ ۲۱۱- بجز اسکے کہ کوئی حکم ایکٹ ہذا کی روسے صراحتاً قطعی

قرار دیا گیا ہو اپیل ہر ابتدائی حکم کی ناراضی سے جو کسی ایسی کارروائی مین صادر ہو جو حسب احکام ایکٹ ہذا عمل مین آئی ہو اوس عدالت مین رجوع کیا جاسکیگا جسکو حسب دفعہ ۱۲۰ اوسکی سماعت کا اختیار دیا گیا ہے۔

اپیل ہاے ثانی	دفعہ ۲۱۲- اپیل ثانی بعدالت کمشنر یا بورڈ- جیسی کہ صورت ہو-

جدید

رجوع کیا جاسکتا ہے۔

(الف) جب حکم مصدرہ کمشنر ایسا حکم ہو جو اپیل مین بناراضی اعلان جمع مشخصہ حسب دفعہ ۹۴ صادر کیا گیا ہو- یا

(ب) جب اپیل مین حکم ابتدائی ترمیم یا منسوخ یا مسترد کیا گیا ہو- یا

(ج) وجوہ ذیل مین سے کسی ایک کی بنا پر- (یعنی بدینوجہ کہ)۔

(۱) تجویز کسی قانون مصرحہ یا ایسے رواج کے خلاف ہے جو قانون کا حکم رکھتا ہے۔

(۲) تجویز مین تصفیہ کسی ضروری امر تنقیح طلب متعلق قانون یا رواج کا جو حکم قانون کا رکھتا ہے نہین ہوا۔

(۳) کوئی غلطی قابل لحاظ یا سقم ضابطہ محکومہ ایکٹ ہذا مین واقع ہوا ہے جسکے سبب سے غلطی یا سقم مقدمہ کی تجویز روئدادی مین پیدا ہوا ہے۔

تشریح- حکم ابتدائی مین جو ترمیم صرف خرچہ کے معاملہ مین کیجاے وہ بمراد معنی فقرہ (ب) ترمیم متصور نہو گی۔

بجز صورتہاے محکومہ بالا کے اور کسی صورت مین اپیل ثانی منظور نہو گا۔

نوٹ- اپیل ثانی بناراضی تشخیص جمع تمام حالتون مین بورڈ کو ہو سکتی ہے۔

اپیل ہاے سوم	دفعہ ۲۱۳- اپیل سوم بحضور بورڈ بربناے وجوہ ذیل رجوع کیا جائیگا

نہ کسی اور وجہ کی بنا پر- (یعنی بدین وجہ کہ) تجویز کسی قانون مصرحہ یا ایسے رواج کے خلاف ہے جو قانون کا حکم رکھتا ہے-

ممالک مغربی شما
اودہ-۴۰ ۱۸

اپیل کی حد سماعت

دفعہ ۲۱۴ (۱) کوئی اپیل بعدالت کلکٹر یا مہتمم ترتیب کاغذات یا مہتمم بندوبست بعد گذرتے تیس دن کے اوس حکم کی تاریخ سے جسکا اپیل ہو رجوع نہ کیا جائے گا-

(۲) کوئی اپیل یا اپیل ثانی بعدالت کمشنر اوس حکم کی تاریخ سے جسکا اپیل ہو ساٹھ دن کے منقضی ہونے کے بعد رجوع نہ کیا جائیگا- بجز اسکے کہ ایکٹ ہذا مین بالخصوص دوسری نہج کا حکم ہو-

(۳) کوئی اپیل یا اپیل ثانی یا اپیل سوم بعدالت بورڈ اوس حکم کی تاریخ سے جسکا اپیل ہو نوے دن کے منقضی ہونیکے بعد رجوع نہ کیا جائیگا-

ممالک مغربی شما
اودہ- ۱۸۰

اپیل بنارضی حکم مشعر منظوری اپیل

دفعہ ۲۱۵- حکم مشعر منظوری اپیل کی ناراضی سے کوئی اپیل وجوہ مصرحہ دفعہ ۵- ایکٹ میعاد سماعت مجریہ ہند ۱۸۷۷ء کی بنا پر رجوع نہ کیا جائیگا-

نوٹ- دفعہ ۵- ایکٹ میعاد سماعت مجریہ ہند ۱۸۷۷ء درج ذیل ہے-

شرط اوس صورت مین جبکہ کچہری بند ہو اور میعاد اپیل گذرجاوے

اگر میعاد سماعت جو کسی مقدمہ یا اپیل یا عرضی کے لئے مقرر ہوا اوس دن گذرجاوے جبکہ کچہری بند ہو تو مقدمہ یا اپیل یا عرضی اوس روز دایر یا داخل یا پیش ہوسکتی ہے جس روز کچہری دوبارہ کھلے-

شرط متعلق اپیل و عرضی نگرانی

اپیل یا عرضی نگرانی فیصلہ اوس صورت مین بعد میعاد مقررہ پیش ہوسکتی ہے جبکہ اپیلانٹ یا عرضی دینے والا عدالت کو اطمینان دے سکے کہ اوسکے پاس میعاد مقررہ کے اندر اپیل دایر نکرنے یا عرضی پیش نکرنے کے لئے معقول وجہین-

ممالک مغربی شما
اودہ-۱۰۰

عدالت اپیل کے اختیارات

دفعہ ۲۱۶ (۱) عدالت اپیل کو اختیار ہے کہ اپیل منظور

کرے یا بطور سرسری حکم نامنظوری کا دے۔

(۲) اگر وہ اپیل منظور کرے تو اوسکو اختیار ہے کہ اوس حکم کو جسکی ناراضی سے اپیل ہو مسترد کردے یا اوسمین ترمیم کرے یا اوسکو بحال رکھے۔

یا یہہ ہدایت کرسکتی ہے کہ ایسی تحقیقات مزید عمل مین لائی جاوے یا ایسی شہادت مزید لیجاوے جو اوسکے نزدیک ضروری متصور ہو۔

یا وہ خود ایسی شہادت مزید لے سکتی ہے۔

یا مقدمہ کو تصفیہ کے لئے اون ہدایات کے ساتھ جو وہ مناسب سمجھے واپس بھیجے۔

نوٹ۔ (۱) جب کسی عدالت سماعت کنندہ اپیل کی یہہ رائے قرار پاوے کہ کوئی شخص جو نہ فریق نالش ہے اور نہ مستحق فریق مقدمہ ہونیکا بحیثیت قایم مقام کے ہے مقدمہ مین فریق کیا جاوے تو اوسکی لئے مناسب طریقہ یہہ ہے کہ مقدمہ مرافعہ اولی مین واپس بھیجے اور اوس عدالت کو یہہ حکم دے کہ وہ خاص شخص زمرہ مدعا علیہ یا مدعی بشرطیکہ وہ راضی ہو سل مین شریک کیا جاوے اور اوسکو اپنا بیان داخل کرنے کے لئے مہلت دیجاوے اور اپنی شہادت پیش کرنیکے لئے موقع دیا جاوے اور جو تنقیحات درمیان اوسکے اور فریق ثانی کے پیدا ہون اوسکی تجویز کیجاوے۔ ویکلی نوٹس ۱۸۹۶ء صفحہ ۹۱ کتاب انگریزی وصفحہ ۲۴۳ کتاب اردو مورخہ ۱۴۔ اپریل ۱۸۹۶ء۔ مہین لال بنام امتیاز علی۔

(۲)

اگر تنہا اپیلانٹ اپنے اپیل کے دوران مین فوت ہوجاوے تو عدالت اپیل سل مین بلا فریق لئے جانے قایم مقام متوفی کے فیصلہ صادر کرنے مین مصروف نہین ہوسکتی۔ ویکلی نوٹس ۱۸۹۶ء صفحہ ۹۱ کتاب انگریزی وصفحہ ۲۴۵ کتاب اردو مورخہ ۲۱۔ اپریل ۱۸۹۶ء۔ لال جی سہاے بنام لکھمی لال۔

(۳)

جس صورت مین بتاریخ معینہ سماعت اپیل کے وکلائے اپیلانٹ حاضر عدالت تھے اور اپیلانٹ نے

جو حاضر تھا اپیل کی تائید کرنے سے انکار کیا تو تجویز ہوئی کہ اپیل مناسب طور پر عدم پیروی مین ڈسمس کیا گیا - ویکلی نوٹس ۱۸۹۶ء صفحہ ۹۲ کتاب انگریزی و صفحہ ۲۳ کتاب اُردو مورخہ ۲۱- اپریل ۱۸۹۶ء - گوپال بخش بنام دولت رائے -

(۴)

جس صورت مین کسی عدالت اپیل نے اُس مقدمہ مین جسمین اپیلانٹ کسی طور پر حاضر نہین ہوا تھا بجائے ڈسمس کرنے اپیل بوجہ عدم پیروی کے سماعت اوسکی مدعا علیہ کی ہو اور اوسپر فیصلہ صادر کیا ہو تجویز ہوئی کہ باوجود اسکے فیصلہ عدالت کا بطور حکم ڈسمسی محکومہ دفعہ ۵۵۶ ضابطہ دیوانی کے متصور ہوگا اور اوسکی ناراضی سے اپیل نہو سکیگا - ویکلی نوٹس مورخہ ۲۰- جون ۱۸۹۵ء صفحہ ۱۴۰ کتاب انگریزی و صفحہ ۳۹۶ کتاب اُردو - مرداری بنام مریم بی بی -

(۵)

اجلاس کامل سے تجویز ہوئی کہ عدالت کو حسب دفعہ ۵۵۹ ضابطہ دیوانی عمل کرے اختیار ہے کہ کسی شخص کو بطور رسپانڈنٹ کسی اپیل مین اضافہ کرے گو میعاد جسکے اندر اپیل بمقابلہ ایسے شخص کے پیش ہو سکتا تھا منقضی ہو گئی ہو - انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱۴ ماہ اپریل ۱۸۹۲ء صفحہ ۴۱۵ کتاب انگریزی مورخہ ۲۱- جنوری ۱۸۹۲ء بندیسری نایک بنام گنگا سرن ساہو -

(۶)

جب وکیل کو باضابطہ اختیار بذریعہ وکالت نامہ کے جو معمولی طریق پر تحریر ہوا تھا دربارہ داخل و پیروی کرنے اپیل ہائیکورٹ کے دیا گیا اور اپیل بوجہ عدم پیروی کے ڈسمس ہوا تو تجویز ہوئی کہ بلا داخل کرنے وکالت نامہ جدید کے وکیل مذکور مجاز داخل کرنے درخواست بازیابی نمبر سابق قایم ہونے اپیل مذکور فہرست مقدمات اپیل متدایرہ کے تھا ویکلی نوٹس ۱۸۹۲ء صفحہ ۲۲۲ کتاب انگریزی مورخہ ۲- نومبر ۱۸۹۲ء رگھوناتھ سنگھ بنام گھوبہرن سہائے

(۷)

مدعا علیہم نے اپیل بہ محکمہ صاحب جج دایر کیا وہ اسٹامپ ناکافی پر تھا اوسکے پورے کرنیکے لئے مہلت دی گئی لیکن وہ اندر میعاد پورا نہ کیا گیا اوسپر یہہ حکم ہوا کہ اپیل بوجہ نہ ادا ہونے پوری فیس کے ڈسمس ہو ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ چونکہ کوئی ڈگری عدالت اپیل ماتحت مین مرتب نہین ہوئی اور نہ اپیل درج رجسٹر ہوا لہذا حکم ڈسمسی اپیل کا اپیل نہین ہوسکتا - وکلی نوٹس سنہ ۱۸۸۳ع نمبر ۳۷ مورخہ ۱۳ - دسمبر سنہ ۱۸۸۳ع گجراج سنگھ بنام بھگونت سنگھ -

(۸)

اگر تاریخ معینہ پر نہ اپیلانٹ حاضر ہو نہ اوسکا وکیل حاضر ہو تو ایسی صورت مین عدالت اپیل روئیداد پر فیصلہ نہین کرسکتی اور اگر عدالت اپیل فیصلہ روئیدادی صادر کرے تو وہ فیصلہ ایسا متصور ہوگا کہ گویا بعدم پیروی اپیل ڈسمس ہوا اور یہہ بھی تجویز ہوئی کہ نبارا منی ایسے فیصلہ کے اپیل نہین ہوسکتا - فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد مندرجہ لیگل رممبرنسر جلد ۲ ماہ فروری سنہ ۱۸۸۱ع صفحہ ۰ ۲ کتاب انگریزی و صفحہ ۲۵ کتاب اردو مورخہ ۱۰ - فروری سنہ ۱۸۸۱ع کھنیا لال بنام نوبت راے -

(۹)

جو اپیل عدم پیروی مین ڈسمس ہوگیا ہو اوسکی سماعت ثانی منظور کرنے کے لئے یہہ وجہ کافی ہے کہ جسوقت وہ اپیل سماعت کے لیے عدالت اپیل کے سامنے پیش ہوا تھا اوسوقت وکیل اپیلانٹ ایک دوسری عدالت مین ایک مقدمہ مین بحث کر رہا تھا فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد مندرجہ لیگل رممبرنسر جلد ۱ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۸۰ع صفحہ ۲۶۰ کتاب انگریزی و صفحہ ۱۷ کتاب اردو مورخہ ۸ - دسمبر سنہ ۱۸۷۹ع سید شہامت علی بنام پیدرش علی -

(۱۰)

اپیلانٹ پر ڈگری صادر ہوکر جاری ہوئی اجراے ڈگری کے وقت اپیلانٹ نے رسپانڈنٹ

ڈگریدار کے ساتھ یہہ معاہدہ کیا کہ اگر مجھکو ۲۰ستمبر ۱۸۷۵ء تک واسطے ایفار اجراء ڈگری کے مہلت ملے تو مین اپیل نکرونگا رسپانڈنٹ نے اجراء ڈگری مین مہلت دیدی اپیلانٹ نے اپنے اقرار کے خلاف اپیل دایر کیا ہائیکورٹ مین جلسہ کامل سے تجویز ہوئی کہ بموجب دفعہ ۲۸ ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۲ء ایسا اقرار منع نہین ہے اور مہلت دینا بدل جایز ہے اسلئے اپیلانٹ اپیل نہین کرسکتا - انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۲۶۷ کتاب انگریزی مورخہ ۲۷ - جولائی سنہ ۱۸۷۶ء - اننت داس بنام اشبر نرتہ

(۱۱)

اپیلانٹ نے اپیل بنار امنی فیصلہ مرافعہ اولی کے بغیر نقل ڈگری کے داخل کیا بعدہ اسکے نقل ڈگری مرافعہ اولی کی قبل منقضی ہوجانے میعاد اپیل کے داخل ہوگئی اور صاحب جج نے منظور کرلی - تجویز ہوئی کہ جو کچھ بے ضابطگی کارروائی مین ہوئی تھی وہ رفع ہوکر مضمون منشا رقانون کی تعمیل بخوبی ہوگئی تھی ایسی صورت مین صاحب جج کو سماعت اپیل سے انکار کرنا نہین چاہیے تھا لہذا مقدمہ بغرض تجویز رویدادی واپس ہوا - فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۲ مورخہ ۹ - جنوری سنہ ۱۸۶۷ء صفحہ ۴۳ کتاب انگریزی و صفحہ ۸۰ کتاب اردو - للی بنام رام پرشاد -

عدالت ماتحت کے حکم کا اجرار ملتوی کرنے کا اختیار

دفعہ ۲۱۷ - جب کوئی اپیل منظور کرلیا جاے تو عدالت اپیل تا نتیجہ اپیل اس امر کی ہدایت کرسکتی ہے کہ عدالت ماتحت کے حکم کا اجرار ملتوی رکھا جاے -

نوٹ - درخواست اجرار حکم امتناعی حسب دفعہ ۴۹۲ ضابطہ دیوانی بغرض ملتوی اجراء ڈگری و ملتوی ہونے نیلام کے ہائیکورٹ مین پیش کیگئی تجویز ہوئی کہ کوئی اپیل اس عدالت مین دایر نہین ہے لہذا اس عدالت سے کوئی حکم نہین ہوسکتا یہہ درخواست وہان پیش ہونا چاہیے جہان مقدمہ دایر ہو لہذا درخواست نا منظور کیجاتی ہے اور چونکہ فریق ثانی اس عدالت مین طلب کیا گیا لہذا وہ مستحق پانے خرچہ کا ہے (ویکلی نوٹس سنہ ۱۸۸۷ء صفحہ ۹۱ کتاب انگریزی مورخہ ۱۰ - جون ۱۸۸۷ء

ممالک مغربی و اودھ - ۱

ہسراج بنام نندرام)

۲۵۴ ممالک مغربی وشمالی اودہ-۱۹۰۰

اختیار کمشنر وغیرہ کا نسبت طلب کرنے مثلون اور کارروائیون کے اور بغرض استصواب بورڈ کی خدمت مین ارسال کرنے کے۔

دفعہ ۲۱۸- کمشنر یا کلکٹر یا مہتمم ترتیب کاغذات یا مہتمم بندوبست کو اختیار ہے کہ اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کے کسی فیصل کئے ہوے مقدمہ کی یا مشارالیہ کی کی ہوئی کارروائیون کی مسل بغرض اپنے اطمینان کے نسبت اس امر کے طلب کرکے ملاحظہ کرے کہ جو حکم صادر ہوا ہے وہ جایز یا مناسب ہے یا نہین اور کارروائیان باضابطہ ہین یا نہین۔

اور اگر مشارالیہ کی یہہ راے ہو کہ اوس عہدہ دار ماتحت کی کارروائیان یا اوسکا مصدرہ حکم ترمیم یا منسوخ یا مسترد کیا جانا چاہئے تو مشارالیہ کو لازم ہے کہ اوس مقدمہ کو معہ اپنی راے کے اوسکی نسبت بغرض صدور احکام بورڈ استصوابًا ارسال کرے۔

اور بورڈ اس صورت مین جیسے احکام مناسب سمجھیگا صادر کریگا۔

۲۵۳ ممالک مغربی وشمالی اودہ-۱۹۰۰

بورڈ کا اختیار نسبت اس امر کے کہ عہدہ داران ماتحت کی مثلین طلب کرے اور اونکے احکام کی نگرانی کرے

دفعہ ۲۱۹- بورڈ کو اختیار ہے کہ اپنے ماتحت کسی عہدہ دار کی کسی غیر عدالتی کارروائی کی مسل کو طلب کرکے اوسپر ایسے احکام جو بورڈ کی دانست مین مناسب معلوم ہون صادر کرے۔

بورڈ کو اختیار ہے کہ کسی ایسے مقدمہ از قسم عدالتی کی مسل کو طلب کرے جسمین کوئی اپیل بورڈ کی عدالت مین نہو سکتا ہو جس صورت مین یہہ معلوم ہو کہ وہ عہدہ دار جسنے مقدمہ فیصل کیا ہے ایسا اختیار عمل مین لایا ہے جو اوسکو قانونًا عطا نہین کیا گیا ہے یا جو اختیار اوسکو اس طور پر عطا کیا گیا ہے اوسکے عمل مین لانے مین قاصر رہا ہے یا اوسنے اپنے اختیار کے نفاذ مین خلاف قانون عمل کیا ہے یا قابل لحاظ بےضابطگی کی ہے اور ایسے مقدمہ مین بورڈ کو اختیار ہے کہ جو احکام بورڈ کی دانست مین مناسب معلوم ہون صادر کرے۔

ممالک مغربی و شمالی اوده ۳-

بورڈ کا اختیار نسبت نظر ثانی کرنے اور تبدیل کرنے اپنے احکام اور ڈگریون کے

دفعہ ۲۲۰ (۱) بورڈ کو اختیار ہے کہ جو حکم خود اوسنے یا اوسکے کسی ممبر نے اپنے کار غیر عدالتی کے اثنا مین صادر کیا ہو اوسکی نظر ثانی کرے اور اوسکو منسوخ کرے یا اوسکو تبدیل کرے یا بحال رکھے۔

(۲) جو ڈگری یا حکم بورڈ نے یا اوسکے کسی ممبر نے عدالتاً صادر کی یا کیا ہو اوسکی اس طرح نظر ثانی نہ کیجائیگی۔ الا بر طبق درخواست کسی فریق مقدمہ کے جو ایسی ڈگری یا حکم کے صادر ہونے سے نوے دن کی میعاد کے اندر گذرے یا ایسی میعاد کے بعد گذرے اگر سایل بورڈ کا اطمینان اس امر کی نسبت کرے کہ میعاد مذکور کے اندر درخواست کے نہ پیش کرنے کی اوسکو کافی وجہ تھی۔

ممبرون کو اختیار نہین ہے کہ ایک دوسرے کے احکام تبدیل کرین

(۳) بورڈ کے ممبر واحد کو جسکو تمام یا کوئی اختیارات منجملہ اختیارات بورڈ کے حاصل ہون یہہ اختیار نہ ہوگا کہ جو ڈگری یا حکم بورڈ نے یا کسی اور ممبر بورڈ نے سوائے ممبر موصوف کے صادر کی یا کیا ہو اوسکی تبدیل یا تنسیخ کرے۔

باب ۱۱

احکام متفرق

(الف) اختیارات

ممالک مغربی و شمالی اوده ۵

اختیارات کا تفویض کرنا۔

دفعہ ۲۲۱۔ لوکل گورنمنٹ کو جایز ہے کہ حسب ایکٹ ہذا اختیارات عطا کرنے مین اشخاص کو اونکے نام سے یا عموماً عہدہ دارون کے اقسام کو اونکے عہدہ کے نامون سے بذریعہ حکم کے اختیارات عطا کرے اور کسی ایسے حکم کو ترمیم یا منسوخ

کرے -

اختیارات ایسے عہدہ دارون کے جو دوسرے ضلع کو منتقل کئے جائین

دفعہ ۲۲۲ - جب کسی شخص کو جو بملازمت سرکار کوئی عہدہ رکھتا ہو کوئی اختیارات حسب ایکٹ ہذا ممالک مغربی و شمالی یا اودہ کے کسی ضلع مین عطا کئے گئے ہون اور وہ اُسی کے برابر یا اوسی نوع کے اعلیٰ درجہ کے عہدہ پر ممالک مذکورہ مین کسی اور ضلع مین تبدیل کیا جاے تو بجز اوس صورت کے کہ لوکل گورنمنٹ اور نہج پر حکم دے ایسا تصور ہوگا کہ جس ضلع مین اوسکی تبدیلی ہوا ہے اُسمین بھی حسب ایکٹ ہذا وہی اختیارات اُسکو مفوض ہین - ممالک مغربی و شمالی و اودہ - ۱۲

کلکٹر کے اختیارات کا اسسٹنٹ کلکٹر کو تفویض کیا جانا

دفعہ ۲۲۳ - لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو تمام یا کوئی اختیارات کلکٹر کے مفوض کرے اور تمام اختیارات جو اس نہج پر مفوض کئے جائین وہ تحت نگرانی کلکٹر ضلع متعلقہ کے عمل مین آئینگے - ممالک مغربی و شمالی و اودہ - ۲

تحصیلداران اور نایب تحصیلداران کو اختیارات کا عطا کیا جانا

دفعہ ۲۲۴ - لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی تحصیلدار کو کل یا کوئی اختیارات اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کے اور کسی نایب تحصیلدار کو کل یا کوئی اختیارات تحصیلدار کے عطا کرے - حسب بالا

نوٹ - تحصیلداران یا قایم مقام تحصیلداران اختیارات اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم بحیثیت اپنے عہدہ کے نافذ کرینگے - ابتک نایب تحصیلداران کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کے اختیارات تفویض کئے گئے تھے دفعہ ہذا سے ظاہر ہوتا ہے کہ صرف تحصیلداران کے اختیارات نایب تحصیلداران کو مفوض ہوسکتے ہین -

اسسٹنٹ کلکٹر کے تمام اختیارات کلکٹر کو حاصل ہونگے

دفعہ ۲۲۵ - کلکٹر اون کل یا کسی اختیارات کو جو حسب ایکٹ ہذا یا دیگر ایکٹ نافذ الوقت کے اسسٹنٹ کلکٹر کو حاصل ہون عمل مین لاسکتا ہے -

ممالک مغربی شمالی اودھ - ۹۳

مہتممان بندوبست کو کلکٹر اور اسسٹنٹ کلکٹر کے اختیارات کا تفویض کیا جانا

دفعہ ۲۲۶ - لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی عہدہ دار کو جو بندوبست کا مہتمم ہو کل یا بعض اختیارات کلکٹر حسب ایکٹ ہذا یا کسی اور ایکٹ مجریہ وقت کے اور کسی اسسٹنٹ مہتمم بندوبست کو کل یا بعض اختیارات جو اسسٹنٹ کلکٹر کو حسب ایکٹ ہذا یا کسی اور ایکٹ مجریہ وقت کے مفوض ہو سکتے ہین اون حدود کے اندر اور اون قیود کے ساتھ اور اوس مدت کے واسطے جو گورنمنٹ موصوف کی دانست مین مناسب ہو مفوض کرے۔

ممالک مغربی شمالی اودھ - ۸۰

اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع کے اختیارات

دفعہ ۲۲۷ - اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع کو اپنے اوس منصب سے اختیارات مفصلہ ذیل حاصل ہونگے۔

(۱) مقرر کرنا پٹواریون کا حسب دفعہ ۲۳۔

(۲) حکم دینا مالکون کو واسطے تعمیر یا مرمت نشانات حدبندی کے اور درصورت عدم تعمیل حکم خود تعمیر یا مرمت کرانا اور عاید کرنا مصارف کا مالکون پر حسب دفعہ ۲۹۔

(۳) جرمانہ کرنا بعلت ضرر رسانی نشانات حدبندی یا پیمایش کے اور بعض صورتون مین تقسیم رسدی کرنا اخراجات مرمت نشانات حدبندی یا پیمایش کا حسب دفعہ ۳۰۔

(۴) حکم دینا تبدیلات کا رجسٹر ہاے سالانہ مین حسب دفعہ ۳۳۔

(۵) تحقیقات کرنا اور فیصلہ کرنا اون مقدمات مین جنمین انتقالات کی اطلاع دیگئی ہو حسب دفعات ۳۵ و ۳۹۔

(۶) آسامیان ساقط الملکیت کا لگان مقرر کرنا حسب دفعہ ۳۶۔

(۷) وصول کرنا رسوم داخل خارج کا حسب دفعہ ۳۷۔ اور جرمانون کا حسب دفعہ ۳۸

(۸) نزاعات کا فیصل کرنا اور حکم صادر کرنا حسب دفعات ۴۰ لغایت ۴۳

(۹) باضابطہ نامزد شدہ لمبرداران کو مقرر کرنا۔ حسب دفعہ ۴۵۔

(۱۰) بندوبست کرنا۔ حسب دفعہ ۹۶۔

(۱۱) بھیجنا کیفیت کا جوت ہاے معافی مالگذاری کی بابت اور اون پر تشخیص کرنا مالگذاری کا۔ حسب دفعہ ۹۸۔

(۱۲) تشخیص کرنا جمع کا آراضیات دریابرآمد پر اور تشخیصات جمع کی نظرثانی کرنا۔ حسب دفعہ ۹۹۔

(۱۳) فیصل کرنا ایسی درخواستون یا کارروائیات متذکرہ دفعہ ۱۰۵ کا جو کلکٹر مشارالیہ کے سپرد کرے۔

(۱۴) عمل مین لانا اُن اختیارات کا جو بٹوارہ کے مقدمات مین کلکٹر کو عطا کیے گئے ہین۔ حسب دفعات ۱۱۰ و ۱۱۱ و ۱۱۳ و ۱۱۷ لغایت ۱۲۳ و ۱۲۶ لغایت ۱۳۰ و ۱۳۴۔

(۱۵) شمول محالات کی بابت درخواستون کا لینا اور اوسکا عمل مین لانا۔ حسب دفعہ ۱۳۹

(۱۶) قرق و نیلام کرنا مال منقولہ اشخاص باقیداران کا۔ حسب دفعہ ۱۴۹

(۱۷) لگان مقرر کرنا۔ حسب دفعات ۳۶ و ۱۸۶ و ۱۸۷

(۱۸) اور کوئی ایسا اختیار یا منصب عمل مین لانا جو از روے ایکٹ ہذا الصراحت اسسٹنٹ کلکٹرون کو مفوض کیا گیا ہے۔

اختیارات اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کے جو مہتمم حصہ ضلع ہو

دفعہ ۲۲۸۔ اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول جو اہتمام حصہ ضلع کا رکھتا ہو وہ کل اختیارات یا اونمین سے کوئی اختیارات جو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول مہتمم حصہ ضلع کو مفوض ہون ایسے مقدمات یا اقسام مقدمات مین عمل مین لائیگا جنکو کلکٹر وقتاً فوقتاً انفصال کے لیے اوسکے سپرد کرے۔

ممالک مغربی و شمالی
اودھ ۱۸۰

اختیارات اسسٹنٹ کلکٹران درجہ دوم کے

دفعہ ۲۲۹ - اسسٹنٹ کلکٹران درجہ دوم کو اختیار تحقیقات اور ارسال کیفیت کا ایسے مقدمات کی نسبت حاصل ہوگا جنکو کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع وقتاً فوقتاً واسطے تحقیقات اور ارسال کیفیت کے اُنکو سپرد کرے -

نوٹ - اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کو تصفیہ مقدمہ جات کا اختیار نہین ہے اونکے اختیارات صرف یہین تک محدود ہین کہ مقدمات کی تفتیش کر کے صاحب کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کے پاس جو اونکا افسر بالا ہو رپورٹ بھیجین -

اختیارات اسسٹنٹ مہتمان ترتیب کاغذات کے

دفعہ ۲۳۰ - اسسٹنٹ مہتمم ترتیب کاغذات بپابندی اہتمام و نگرانی مہتمم ترتیب کاغذات کے اُن کل یا کسی اختیارات کو جو مہتمان ترتیب کاغذات کو حسب ایکٹ ہذا عطا کئے گئے ہین عمل مین لا سکتا ہے -

ممالک مغربی و شمالی
اودھ ۱۸۱

خاص اختیارات اسسٹنٹ مہتمم بندوبست کے

دفعہ ۲۳۱ - ہر اسسٹنٹ مہتمم بندوبست کو جسکو بالخصوص گورنمنٹ سے اختیارات عطا ہوے ہون اختیارات مفصلہ ذیل حاصل ہونگے -

(۱) منتخب کرنا شرح لگان کا اور مرتب کرنا تجاویز تشخیص مالگذاری کا - حسب دفعہ ۶۳ -

(۲) اعلان کرنا جمع مشخصہ کا حسب دفعہ ۶۴ -

(۳) کیفیت بھیجنا دربارہ خارج کرنے مالکان کے بندوبست سے بوجہ انکار کے تحریر اقرارنامہ سے - حسب دفعہ ۶۸ اور منتقل کرنا حصون کا - حسب دفعہ ۷۲ -

(۴) تجویز کرنا اس امر کا کہ مختلف فریقون مین سے جو علیحدہ اور مختلف حقوق رکھتے ہون کسکے ساتھ بندوبست کیا جاے اور منافع کی تقسیم کا طریقہ مقرر کرنا

حسب دفعہ ۷۵

(۵) عمل مین لانا بندوبست شکمی (پختہ داری) کا حسب دفعہ ۷۶ اور بندوبست کرنا حسب دفعہ ۷۷-

(۶) انتظام کرنا واسطے تحفظ حقوق اُن اشخاص کے جو مستحق بندوبست نہون حسب دفعہ ۷۸-

(۷) عمل کرنا نسبت آراضی افتادہ کے حسب دفعات ۸۰ لغایت ۸۳

(۸) تصفیہ کرنا اور قلمبند کرنا امور متذکرہ دفعات ۸۴ و ۸۵ کا-

(۹) لگان کا تجویز یا اضافہ یا تخفیف یا تبدیل کرنا حسب دفعات ۸۷ و ۸۸

(۱۰) آراضی معافی مالگذاری کی نسبت تحقیقات کرنا - اور جمع تشخیص کرنا- حسب دفعہ ۹۲-

(۱۱) فیصل کرنا دعاوی کا نسبت قبضہ آراضی معافی مالگذاری کے- حسب دفعہ ۹۳-

ممالک مغربی شمالی و اودھ ۱۸۸۲-۲۳۹

اسسٹنٹ مہتمان بندوبست کے اختیارات

دفعہ ۲۳۲- کُل دیگر اختیارات جو مہتمان بندوبست کو حسب ایکٹ ہذا مفوض ہین اسسٹنٹ مہتمان بندوبست بھی بپابندی اُن قیود کے جو وہ عہدہ دار وقتاً فوقتاً عاید کرے جو بندوبست کا مہتمم ہو عمل مین لاینگے-

(ب) اختیارات عدالتہاے دیوانی

ممالک مغربی شمالی و اودھ ۱۸۹۰-۲۴۱

امور جو عدالتہاے دیوانی کی سماعت سے مستثنیٰ کیے گئے ہین

دفعہ ۲۳۳- لازم ہے کہ کوئی شخص امور مندرجہ ذیل مین سے کسی امر کی نسبت عدالت دیوانی مین نالش یا کوئی اور کارروائی رجوع نہ کرے-

نوٹ- ایک نالش جو کہ جزءً قابل سماعت عدالت دیوانی اور جزءً قابل سماعت عدالت مال کے

تھی عدالت دیوانی مین دایر کیگئی ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ جب ہر دو اجزا نالش مذکور کی علیحدگی ممکن ہے تو عدالت دیوانی کو صرف اوس جزو کی تحقیقات و تجویز عمل مین لانی چاہئے جو اوسکی سماعت کے لایق ہو۔ فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد لیگل ممبر نسر ۱۸۸۰ء صفحہ ۲۰۲ کتاب انگریزی و صفحہ ۸۱ کتاب اردو مورخہ ۱۶۔ دسمبر ۱۸۷۹ء سکھو وغیرہ بنام چندن سنگھ۔

ڈپٹی کلکٹر کی تجویز نسبت تنازع سرحد کے قطعی نہین ہے۔ اسلئے اوس تجویز کی نسبت اندر میعاد معینہ قانون کے عدالت دیوانی مین اعتراض پیش کیا جاسکتا ہے۔ فیصلہ ہائیکورٹ ممالک مغربی و شمالی ۱۸۶۸ء صفحہ ۲۴۰ کتاب انگریزی۔ شیخ سجاد بنام شیخ ثابت علی۔

(الف) انتظام حلقہ جات پٹواریان۔

(ب) کسی شخص کے دعاوی کسی ایسے عہدون کی بابت جنکا ذکر دفعہ ۲۳ یا ۲۵ یا ۴۵ مین ہے یا کسی ایسے مفاد یا فیس کی بابت جو اوس عہدہ سے تعلق رکھے یا کسی ایسے نقصان کی بابت جو اوسکے اوس عہدہ سے محروم رہنے کے باعث وقوع مین آئے۔ یا کسی شخص کے دعاوی بابت نامزد کرنے اشخاص کے ان عہدون پر۔

(ج) ذمہ داری کسی آراضی کی جو حسب احکام دفعہ ۵۸ مستثنی نہ کیگئی ہو نسبت اس امر کے کہ اوسپر مالگذاری آراضی کا ادا کرنا تشخیص کیا جاے یا نسبت اس امر کے کہ وہ زیر بندوبست یا زیر ترتیب کاغذات مشتہر کیجاے۔

نوٹ۔ چونکہ دفعہ ۵۸ مین ایسے رقبہ آراضی کا ذکر ہے جو ذمہ داری مالگذاری سرکار سے بری ہین لہذا لازم ہوا کہ دفعہ ہذا مین بھی ایسی آراضی مستثنی کیجاوے اور بموجب اسکے عمل مین آیا ہے۔ عدالتہاے دیوانی (بموجب دفعہ ہذا کے) ایسی نالش کی سماعت سے ممنوع نہین ہین جو واسطے اس استقرار کے دایر کیجاے کہ آراضی جسپر حکام مال حسب احکام ایکٹ مذکور تشخیص مالگذاری کیا چاہتے ہین داخل ایسے رقبہ مین ہے جسکا بندوبست استمراری ہو چکا ہے اسلئے اوسپر اب از سر نو تشخیص

جمع نہین ہوسکتی - اسی مقدمہ مین یہہ بھی تجویز ہوئی کہ گو کسی مدت تک کسی آراضی پر کوئی شخص بطور معافی مالگذاری کے قابض ہے تاہم وہ آراضی تشخیص جمع سے محفوظ نہین رہ سکتی - انڈین لاریورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۷ صفحہ ۱۴۰ کتاب انگریزی وصفحہ ۴۰ کتاب اردو - سکرٹری آف اسٹیٹ بنام باجلاس کونسل بنام رام اوگرہ سنگہ -

(د) ترتیب کاغذات حقوق - یا

طیاری کسی کاغذات شمولہ کاغذات مذکور کی یا اون پر دستخط کا کیا جانا یا انکی تصدیق - یا طیاری رجسٹر ہاے سالانہ کی -

نوٹ - حاکم بندوبست نے ایک آسامی کی قسم کاشت تجویز کردی تب زمیندار نے واسطے استقرار قسم آسامی کے عدالت دیوانی مین نالش دایر کی ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ ایسی نالش دیوانی مین نہین ہوسکتی - ویکلی نوٹس ۱۸۸۲ء صفحہ ۱۱۱ کتاب انگریزی وصفحہ ۲۶۵ کتاب اردو روپ سنگہ بنام سکھدیو (دیکھو اجودھیا راے بنام پرشیر راے ویکلی نوٹس ۱۸۹۶ء وصفحہ ۹۵ کتاب انگریزی وصفحہ ۲۴۳ کتاب اردو - اور صادق علی بنام لیاقت علی ویکلی نوٹس ۱۸۸۷ء صفحہ ۱۴۲ کتاب انگریزی) لیکن نظیر طوطارام بنام ہرکشن مین روپ سنگہ بنام سکھدیو سے اختلاف کیا گیا اس مقدمہ مین مدعی زمیندار نے نالش اس بنیاد پر دایر کی کہ مدعا علیہم شیدار باد آے لگان ایک قطعہ آراضی کے ہین حاکم بندوبست نے اونکو مالک ادنی قرار دیا ہے وہ بیجا ہے ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ بموجب احکام ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء کے حاکم بندوبست کو اختیار استقرار اس قسم کی حقیت کا حاصل نہین ہے - ویکلی نوٹس ۱۸۸۴ء صفحہ ۲۴۷ کتاب انگریزی وصفحہ ۹۶۵ کتاب اردو - طوطارام بنام ہرکشن -

محکمہ مال مین بروقت تصحیح مسل حقیت موضع کے یہہ نزاع پیدا ہوئی کہ آراضی متنازعہ معافی خدمتی ہے یا معافی بلالگانی چنانچہ مہتمم بندوبست نے آراضی مذکور کو معافی خدمتی قرار دیا بعدہ مدعی مقدمہ ہذا نے عدالت دیوانی مین نالش واسطے استقرار اس امر کے دایر کی کہ مدعی آراضی مذکورہ پر

بطور معافی بلا ادائی خدمت کے قابض ہے عدالت مرافعہ اولی نے یہہ تجویز کیا کہ نالش ہذا بموجب دفعہ ۲۴۱ ضمن (د) ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء ممنوع السماعت ہے ہائیکورٹ سے یہہ تجویز ہوئی کہ یہہ صحیح ہے کہ عدالت دیوانی کو درباب ترتیب مسل حقیت مرتبہ مہتمم بندوبست کوئی اختیار تبدیل یا ترمیم کا نہین ہے لیکن عدالت دیوانی دعوی استقرار حق کی سماعت سے ممنوع نہین ہے اور چونکہ دعوی ہذا واسطے استقرار نوعیت اوس حق کے ہے جو کہ مدعی کو اوس آراضی مین حاصل تھا لہذا ایسی حالت مین دفعہ ۲۴۱ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء موثر نہین ہو سکتی - ویکلی نوٹس سنہ ۱۸۸۶ء صفحہ ۲۳ کتاب انگریزی - ہاندن بنام چندل -

مدعیان نے واسطے اثبات استحقاق اس امر کے عدالت دیوانی مین نالش رجوع کی کہ حسب معمول بعض اسامیان سے لگان وصول کرنے اور اوٹھانے اخراجات دیہی کا بابت اپنے حصے کے مستحق تجویز کیا جاوُن - مدعا علیہ نے یہہ عذر پیش کیا کہ مدعیان کا یہہ عذر محکمہ بندوبست سے نامقبول ہو کر طے ہو چکا ہے لہذا عدالت دیوانی کی سماعت کے لائق نہین ہے - ہائیکورٹ نے بمنسوخی فیصلہ عدالت دیوانی ماتحت کے یہہ تجویز کی کہ دفعہ ۲۴۱ کا یہہ مقصود نہین ہے کہ عدالت ہائے دیوانی محض بربنا اس کے کہ کسی امر کے بابت جن کاغذات حقوق مین داخل درج ہین ہو متعلقہ حقوق متنازعہ فیہا مین کا تصفیہ نہ کر سکین - انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۱۴ صفحہ ۶۴ کتاب انگریزی - سندر وغیرہ بنام لچھمان سنگہ -

ایک آراضی کی نسبت بروقت طیاری کھیوٹ نزاع واقع ہوئی صاحب مہتمم بندوبست نے منجملہ فریقین کے ایک شخص کا نام داخل ہونے کا حکم صادر کیا واسطے منسوخی حکم صاحب مہتمم بندوبست کے صاحب موصوف کے حکم کی تاریخ سے تین سال کے اندر کوئی دعوی عدالت دیوانی مین رجوع نہین کیا گیا تجویز ہوئی کہ فیصلہ صاحب مہتمم بندوبست نسبت استحقاق فریقین قطعی متصور نہین ہو سکتا اور ایسے فیصلہ کی منسوخی کے لئے قانون میعاد سماعت مین کوئی خاص میعاد مقرر نہین ہے - ویکلی نوٹس سنہ ۱۸۸۱ء صفحہ ۵۵ کتاب اردو - ابراہیم علی بنام ہادی علی

(۵) کسی شخص کا دعوی بابت اس امر کے کہ اوسکے ساتھ معاہدہ ادائے مالگذاری کیا جاے - یا

جو از کسی معاہدہ کا گورنمنٹ کے ساتھ بابت ادائے مالگذاری کے - یا

تعداد اُس مالگذاری یا ابواب یا محصول کی جسکی کسی محال یا حصہ محال یا رقبہ خاص پر بموجب ایکٹ ہذا یا کسی اور ایکٹ مجریہ وقت کے تشخیص یا رسدی تقسیم ہوئی ہو یا ہونی چاہیے - یا

وہ تعداد جو مالک کو مالکانہ ادا کریگا جس حالت مین کہ تعداد مذکور کو مہتمم بندوبست نے مقرر کیا ہو - یا

اعلان جمع مشخصہ حسب دفعہ ۴۶ یا کسی بندوبست کی میعاد -

نوٹ (۱) ایک نالش عدالت دیوانی مین واسطے منسوخی اوس انتظام بندوبست کے جو سنہ ۱۸۷۱ء مین ہوا ہے دایر ہوئی ہائیکورٹ سے یہہ تجویز ہوئی کہ ایسی نالش ازروے ضمن (۱) دفعہ ۱۰ ایکٹ ۲۲ سنہ ۱۸۶۳ء قابل سماعت عدالت دیوانی کے نہین ہے اور یہہ بھی تجویز ہوئی کہ دعوی تعلقہ داران نسبت مالکانہ کے بھی بلحاظ احکام قانون مذکور قابل سماعت عدالت دیوانی کے نہین ہے - فیصلہ ہائیکورٹ الہ آباد سنہ ۱۸۸۰ء صفحہ ۴۲۱ کتاب انگریزی - جوگل کشور بنام راجہ رام پرتاب سنگہ -

(۲)

بموجب حکم صاحب کلکٹر کے زید مستوجب ادا کرنے عہ فیصدی حق مالکانہ کا قرار پایا تھا زید نے واسطے منسوخی حکم صاحب کلکٹر اس مراد سے عدالت دیوانی مین نالش رجوع کی کہ مین مستوجب ادائے حق مالکانہ قرار دیا جاؤن - تجویز ہوئی کہ عدالت ہاے دیوانی کو نسبت معاملات متعلقہ تعداد مالگذاری جو کسی محال پر تشخیص ہوئی ہو تجویز صادر کرنیکا اختیار حاصل نہین ہے لہذا دعوی ہذا ممنوع السماعت ہے - انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۲ سنہ ۱۸۸۰ء

صفحہ ۵۰۷ کتاب انگریزی - گیات بنام قطب المنسار -

(۳)

بروقت بندوبست چند قطعات آراضی کی نسبت نزاع ہوکر بحکم صاحب ڈپٹی کلکٹر مقدمہ سپرد ثالثان کے ہوا اور بالآخر مطابق تجویز ثالثی کے فیصلہ صادر ہوا - بر طبق اپیل کمشنری سے حکم ڈپٹی کلکٹر منسوخ ہوا جسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ فریقین کی وہی حالت قایم ہی جو قبل ثالثی کے تھی اوسکے بعد مدعی مقدمہ ہذا نے عدالت دیوانی مین واسطے استقرار حق آراضی مذکور کے دعوی رجوع کیا ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ حکم صاحب کمشنر مشعر منسوخی فیصلہ ثالثی قانوناً نادرست تھا مگر عدالت دیوانی کو بلحاظ احکام دفعہ ۲۴۱ ضمن (و) ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء نالش ہذا کی سماعت کا اختیار حاصل نہین ہے اور یہہ بھی تجویز ہوئی کہ اگر یہہ مان لیا جاوے کہ فیصلہ ثالثی ہنوز قایم ہے تو فیصلہ ثالثی مانع سماعت نالش ہذا کا ہے - ویکلی نوٹس مورخہ ۱۴ - اپریل سنہ ۱۸۸۶ء صفحہ ۷۰ کتاب انگریزی و صفحہ ۲۴۳ کتاب اردو نمبر ۱۱۳۶ سنہ ۱۸۸۵ء - سراج الدولہ علی محمد خان بنام محمد عباس علی

(۴)

کمیوٹ کا اندراج قبضہ واقعی پر منحصر ہے صاحب مہتمم بندوبست کو ایسے مقدمات کی تحقیقات و تجویز مین کارروائی مندرجہ دفعہ ۴۶ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء پر عمل کرنا چاہیے اور اشخاص غیر قابض کو جو کہ استحقاق کی بناپر دعویدار ہون عدالت دیوانی کی ہدایت کرنا چاہیے - یہہ تجویز صاحب مہتمم بندوبست کی کہ زید مرتہن آراضی ہے اور عمرو مالک ہے فیصلہ عدالتانہ نہین ہے بلکہ ایک ایسی تجویز ہے جو صاحب مہتمم بندوبست کے اختیار سے باہر ہے - رام پرشاد بنام دلتھمن - دیکلی نوٹس سنہ ۱۸۸۱ء صفحہ ۴۲ - کتاب انگریزی -

(۵)

ایک حصہ دار نے عدالت دیوانی مین اس غرض سے نالش رجوع کی کہ بروقت بندوبست کے غلطی سے مدعی کے حصہ کا رقبہ آراضی غلط طور پر کم مندرج ہوا ہے حاکم تقسیم کہ مقدمہ تقسیم کا

اندراج بندوبست کے غلطی سے مدعی کے حصہ کا رقبہ آراضی کم قرار دیا ہے جس سے ایکاسی بیگہہ ۴ بسوہ ۸ بسوانسی آراضی کی کمی حصہ مدعی کے واقع ہوتی ہے لہذا آراضی مذکور دیگر حصہ داران مدعا علیہم سے مدعی کو دلائی جائے۔ ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ بموجب دفعہ ۲۴۱ ضمن (د) ایکٹ ۹ واسطے ۱۸۷۳ء نالش ہذا قابل سماعت عدالت دیوانی کے نہیں ہے۔ انڈین لاریورٹ الہ آباد جلد ۷ سنہ ۱۸۸۵ء صفحہ ۲۴۷ کتاب انگریزی و صفحہ ۲۴۴ کتاب اردو۔ حبیب اللہ بنام کنجی مل

(۶)

کچھ آراضی کا بندوبست مدعا علیہم مقدمہ ہذا کے ساتھ ہوا حاکم بندوبست نے یہہ لکھا کہ مدعیان مقدمہ ہذا کو استحقاق مالکانہ بہ نسبت آراضی مذکور حسب منشاء دفعہ ۸۲۔ ایکٹ ۹ واسطے ۱۸۷۳ء حاصل ہے اسلیئے وہ مستحق مقابضت آراضی مذکور بلا ادائے لگان ہیں تب مدعا علیہم نے حاکم بندوبست کے روبرو درخواست تشخیص لگان کی بہ نسبت آراضی مذکور اور اوسکے بندوبست عمل میں آنے مدعیان کے ساتھ بحیثیت واقعی اشخاص قابض مالکانہ کے پیش کی حاکم بندوبست نے ایسا ہی کیا تب مدعیان نے مدعا علیہم پر نالش بحالی دخل آراضی مذکور بلا ادائے مالگذاری اور منسوخی حکم حاکم بندوبست کے دایر کی تجویز ہوئی کہ حسب منشاء ۲۴۱۔ ایکٹ ۹ واسطے ۱۸۷۳ء مقدمہ قابل سماعت عدالت دیوانی نہیں ہے۔ انڈین لاریورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۳ حصہ ۶۔ ماہ جون سنہ ۱۸۸۱ء صفحہ ۳۶۷ کتاب انگریزی نمبر ۶۸۶ سنہ ۱۸۸۰ء مورخہ ۲۰۔ دسمبر سنہ ۱۸۸۰ء ظالم سنگھ بنام اوجاگر سنگھ۔

(۷)

ایک نالش واسطے دخل یابی ایک موضع موسومہ خارسی بندی کے اس بیان سے دایر کیگئی کہ مدعا علیہ کو از روے خریداری نیلام صرف موضع لدام پور میں استحقاق حاصل ہے سرکار نے ارادہ بندوبست موضع مذکور کا زمینداران موضع بندی کے ساتھ کیا تھا جبکہ قبل بندوبست آئین نہم سنہ ۱۸۳۳ء کے موضع مذکور پر قابض تھے موضع مذکور کا بندوبست غلطی سے

مدعاعلیہ کے ساتھ لقایم مقامی مدعی کے عمل مین آیا ہے ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ نالش ہذا بمقابلہ سرکار کے نہین ہے مدعی کا استدلال صرف منشار سرکار پر مبنی ہے لہذا دعوی مدعی بموجب دفعہ ۲۴۱-ایکٹ نمبر ۱۰ ۱۸۷۳ء ممنوع السماعت نہین ہے۔ ویکلی نوٹس بابت ۷-اگست ۱۸۸۱ء جلد ۱ نمبر ۲۸ مورخہ ۲۶-جولائی ۱۸۸۱ء شمشیر خان بنام تاج خان

(و) وہ دعاوی جو کسی ایسے ضابطہ سے متعلق یا پیدا ہوتے ہون جو بوجہ اُس غفلت یا انکار کے عمل مین لایا جاے جو تشخیص یا شرایط بندوبست شکمی (پختہ داری) مجوزہ مہتمم بندوبست کے قبول کرنے مین کی یا کیا جاے۔

(ز) کوئی امور محکومہ دفعات ۷۵ لغایت ۸۳ (بشمول ہردو)

نوٹ۔ دیکھو نظایر روپ سنگھ بنام سکھدیو و طوطارام بنام ہرکشن مندرجہ ضمن (د) دفعہ ہذا

(ح) طیاری کاغذات متذکرہ دفعات ۸۴ و ۸۵۔

(ط) تجویز قسم آسامی یا اُس لگان کی جو اوسکو ادا کرنا چاہیے۔ یا اوس میعاد کی جسکے واسطے وہ لگان حسب ایکٹ ہذا مقرر کیا جاے۔ باستثناے اوس صورت کے جسکی نسبت دفعہ ۴۴ مین حکم ہے۔

نوٹ (۱) وہ اشخاص جن سے دفعہ ۴-ایکٹ ۱۲ ۱۸۸۱ء متعلق ہے احکام اوس ایکٹ سے خارج نہین ہین بلکہ وہ کاشتکاران داخل اندر تعریف شرط مندرجہ ایکٹ مذکور کے ہین لہذا تجویز ہوئی کہ نالش جو ایسے اشخاص کی جانب سے بمقابلہ اپنے زمینداران کے واسطے استقراراس امر کے کہ وہ لوگ گنوادہ داران ہین اور واسطے استقراراس امر کے کہ یہہ اندراج بندوبست حال کا کہ مدعیان اسامیان بشرح لگان معین ہیں بجاے مالکان ادنی کے ہے عدالت دیوانی مین نہوسکیگی ویکلی نوٹس ۱۸۹۳ء صفحہ ۱۸۱ کتاب انگریزی مورخہ ۲۷-جون ۱۸۹۳ء جیکوپال بنام راو جایرشاد سنگھ۔

(۲) نالش واسطے استقراراس امر کے کہ مدعاعلیہم کاشتکاران شکمی ہین نہ کاشتکاران ذیلکار

اوسکی آراضی کاشت آراضی سیر مدعیان ہے بموجب دفعہ ۱۰ و ۹۵ ضمن الف ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۸۱ء و دفعہ ۲۳۱ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء قابل سماعت عدالت دیوانی نہین ہے - انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱۳ حصہ ۱ ماہ جنوری سنہ ۱۸۹۱ء صفحہ ۷ کتاب انگریزی و ویکلی نوٹس سنہ ۱۸۹۱ء صفحہ ۲۲۵ کتاب انگریزی و صفحہ ۴۶۳ کتاب اردو - مہیش رائے بنام چندر رائے -

(۳)

زمینداران نے واسطے استقرار اس امر کے دعوی کیا کہ کچھ آراضی اونکی سیر ہے اور مدعاعلیہم بطور پٹہ داران نامبردہ قابض آراضی مذکور ہین مدعاعلیہم نے جوابدہی کی کہ ہم لوگ کاشتکار شرح معین ہین تجویز ہوئی کہ یہہ بحث بالکل متعلق معاہدہ ہے - لہذا نالش قابل سماعت عدالت دیوانی ہے - انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۷ حصہ ۴ ماہ اپریل سنہ ۱۸۸۵ء صفحہ ۳۴۰ کتاب انگریزی و صفحہ ۲۳۷ کتاب اردو نمبر ۲۵ سنہ ۱۸۸۴ء مورخہ ۱۲ - جنوری سنہ ۱۸۸۵ء گوبند سنگھ بنام گردھاری سنگھ -

(ی) کوئی امور محکومہ دفعات ۹۲ و ۹۳ و ۹۸ -

نوٹ - نالش بربنا معاہدہ درمیان معافیداران و زمینداران قابل سماعت دیوانی ہے ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء مانع نہین ہے اور نہ یہہ امر مانع ہے کہ بندوبست اخیر زمینداران کے ساتھ ہوگیا ہے ویکلی نوٹس سنہ ۱۸۸۲ء صفحہ ۴۷ کتاب انگریزی نمبر ۷۰ سنہ ۱۸۸۳ء مورخہ ۲۲ مارچ سنہ ۱۸۸۳ء - گوپال سنگھ بنام بندا پرشاد -

(ک) بٹوارہ یا شمول محالات باستثناے صورت ہاے محکومہ دفعات ۱۱۱ و ۱۱۲ -

نوٹ (۱) مدعی نے ایک آراضی کی نسبت نالش دخلیابی اس بنا پر پیش کی کہ آراضی متنازعہ ازروے تقسیم کے میرے حصہ مین آئی ہے اور مجھکو مدعاعلیہم نے بیدخل کر دیا ہے عدالت ہاے ماتحت نے یہہ تجویز کی کہ آراضی مذکور مدعی کے حصہ مین نہین آئی بلکہ مدعاعلیہم کے حصہ مین آئی ہے

ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ نالش حسب دفعہ ۲۴۱ ۲ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء قابل سماعت نہیں ہے اگر ایسی نالش عدالت دیوانی مین روا رکھی جاے تو یہ ہوگا کہ اختیار نسبت تقسیم آراضی کے عدالت دیوانی مین عمل مین لایا گیا - ویکلی نوٹس سنہ ۱۸۸۳ء صفحہ ۳۳۴ کتاب اردو - نکو سنگھ بنام مرجاد سنگھ -

(۲)

نالش دخلیابی و تقسیم مکان ڈیرہ زمیندار منجانب ایک شریک بنام دیگر شریک جسکی نسبت وقت تقسیم موضع کے عدالت مال نے بوجہ عدم اختیار اپنے تقسیم سے انکار کیا تھا قابل سماعت دیوانی ہے - دفعہ ۲۴۱ ۲ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء متعلق نہیں ہے - ویکلی نوٹس الہ آباد سنہ ۱۸۸۱ء صفحہ ۸۰ کتاب انگریزی و صفحہ ۱۹۹ کتاب اردو - شیو دیوی بنام ہربنس نراین -

(۳)

تجویز ہوئی کہ اگر کوئی فریق تقسیم غیر مکمل کے موقعہ پر دوسرے فریق کے استحقاق کے بارے مین کوئی عذر پیش نکرے تو وہ آیندہ اوسی فریق کے خلاف اوسی قسم کا عذر عدالت دیوانی کے سامنے پیش کرنے سے ممنوع نہین ہے - البتہ تقسیم مکمل کے موقعہ پر جبکہ بموجب دفعہ ۱۱۳ - ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء عدالت مال کا فیصلہ صادر ہو چکا ہو تو ایسا عذر ممنوع السماعت ہوگا - ویکلی نوٹس سنہ ۱۸۹۹ء صفحہ ۱۹۰ کتاب انگریزی - عائشہ بیگم بنام عبداللہ خان -

(ل) دعاوی انفساخ نیلام بعلت بقایاے مالگذاری الا اوس صورت مین کہ دعاوی مذکور اس بنا پر کئے جائین کہ نیلام مین فریب ہوا حسب دفعہ ۱۷۵ -

نوٹ - جس صورت مین بوجہ بیباقی بقایا مالگذاری ذمگی کسی باقیدار کے چند مویشی بازان کسی دوسرے شخص کے جو باقیدار تھا نیلام ہو گئی تھی یہہ تجویز ہوئی کہ چارہ کار مالک مویشی مذکور کا بالکل عدالتہاے مال مین ہو سکتا ہے اور بہ نسبت مال مذکور کے کوئی نالش عدالت دیوانی مین نہین ہو سکتی ہے - ویکلی نوٹس سنہ ۱۸۹۶ء صفحہ ۹۹ کتاب انگریزی و صفحہ ۱۳۵ کتاب اردو

مورخہ یکم دسمبر ۱۸۶۶ء سکرٹری آف اسٹیٹ انڈیا بنام مہادیٔ۔

تجویز ہوئی کہ اگر گورنمنٹ نے کسی موضع کا انتظام بغرض وصول بقایا مالگذاری بطور ستاجری کے کسی شخص کے ساتھ کیا ہو تو اسکی منسوخی کی نالش عدالت دیوانی مین نہین ہو سکتی فیصلہ عدالت صدر دیوانی آگرہ مورخہ ۱۱ جنوری ۱۸۶۳ء نمبر ۸۳۲۔ قادربخش بنام صاحب کلکٹر غازی پور۔

(م) دعاوی جو مالگذاری کی تحصیل سے (بجز اُن دعاوی کے جنکا ذکر دفعہ ۱۲۳ مین ہوا ہے) یا کسی ایسے ضابطہ سے متعلق یا پیدا ہوتے ہون جو بوجہ باقی مالگذاری کے عمل مین لایا جاے۔

یا بہ تعلق کسی ایسی رقم کے عمل مین لایا جاے جو مثل مالگذاری کے حسب ایکٹ ہذا یا کسی دوسرے ایکٹ کے قابل وصول ہو۔

نوٹ۔ تجویز ہوئی کہ عدالت دیوانی کو اس امر کے تجویز کرنے کا اختیار حاصل نہین ہے کہ بندوبست ایک موضع کا جو ہندہ کے ساتھ صاحب کلکٹر نے کیا تھا وہ قابل جواز کے ہے یا نہین۔ انڈین لارپورٹ الہ آباد جلد ۷ صفحہ ۴۵۴ کتاب انگریزی۔ بڑی بہو بنام گلاب چند۔

مدعی ایک پٹی دار نے جسنے روپیہ بابت مطالبہ مالگذاری سرکار کے نہ صرف بابت اپنے ہی حصہ کے بلکہ بابت حصص مدعاعلیہم پٹی داران شریک کے بھی ادا کیا تھا اوس روپیہ کے دلاپانے کی نالش جو اوسنے اپنے حصہ سے زاید ادا کیا تھا عدالت دیوانی مین دایر کی عدالت مذکور نے اس دعوی کو متعلق تحصیل مالگذاری تصور کر کے اور اپنے تئین غیر مجاز سماعت سمجھکر دعوی ڈسمس کر دیا عدالت ہائیکورٹ سے طے ہوا کہ عدالت دیوانی کو ایسی نالشات کی سماعت کا اختیار حاصل ہے۔ انڈین لارپورٹ جلد ۱ صفحہ ۲۶ کتاب انگریزی۔ رامبل بنام محبوب سنگھ۔

(ج) اختیار قواعد مرتب کرنیکا

بورڈ کا اختیار نسبت مرتب کرنے قواعد کے

ممالک مغربی و اوده۔

دفعہ ۲۳۴- بورڈ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً بپابندی منظوری لوکل گورنمنٹ ایکٹ ہذا کے مطابق قواعد مرتب کرے۔

(الف) درباب تعین خدمات تحصیلداران و نایب تحصیلداران اور نسبت انتظام انکی تعیناتی و تبادلہ کے اور اونکی تقرری کے چندروزہ خالی عہدون پر۔

(ب) درباب انتظام تقرری قانونگویان و پٹواریان اور اونکی تنخواہون اور قابلیتون اور خدمات اور علیحدگی اور سزا و معطلی اور موتوفی کے۔

(ج) اس باب مین کہ کس حد تک قانونگویان کے مقرر کرنے مین ترجیح اُن خاندانون کے اشخاص کو دیجا سکتی ہے جنمین قانونگو کا عہدہ موروثی ہے۔

(د) درباب تعین نمونہ و مضامین و طریقہ طیاری و تصدیق اور قایم رکھنے کاغذات حقوق اور دیگر کاغذات و نقشہ جات و خسرہ جات و رجسٹر و فہرستون کے بموجب ایکٹ ہذا مرتب کیجائین یا قایم رکھی جائین۔

(ہ) درباب عاید کرنے جرمانون کے حسب دفعہ ۳۸ بعلت نہ دینے اطلاع وراثت اور انتقالات کے۔

(و) درباب انتظام تقرری و فرایض و موتوفی لمبرداران۔

(ز) نسبت تعین اوس طریقہ کے جسکے مطابق مہتممان بندوبست کسی رقبہ کے محالات کی تشخیص مالگذاری کی تجاویز کی رپورٹ ارسال کرینگے۔

(ح) درباب طریقہ تقسیم تشخیص جمع۔

(ط) نسبت ہدایت اس امر کے کہ حسب دفعہ ۴۸ کن امور کی نسبت مہتمم بندوبست رواج دیہہ دریافت کرکے قلمبند کریگا اور حسب دفعہ ۔۔ کیا

امور متقررا اور قلمبند کئے جانے چاہئیں۔

(ی) واسطے ہدایت کلکٹرون اور مہتمان بندوبست کے ایکٹ ہذا کے بموجب لگان متقرر کرنے مین۔

(ک) اس باب مین کہ عطیات معافی مالگذاری منضبطہ پر یا آراضی دریابرآمد پر کس طریقہ سے مالگذاری تشخیص کیجائیگی یا بوجہ سیلاب کے کسی محال کی تشخیص مین کمی یا اُسکی مالگذاری مین التوا کس طریقہ سے عمل مین آئیگا۔

(ل) کلکٹرون کی ہدایت کے لئے حسب دفعہ ۹۶ بندوبست کرنے مین اور حسب دفعہ ۱۰۱ لگان کو معاف یا ملتوی یا اُسکی تخفیف کرنے مین۔

(م) دربارہ خرچہ بٹوارہ کے اور اُسکے ادا کرنے کی اقساط اور اوقات کے حسب دفعہ ۱۱۶۔

(ن) درباب تقسیم کرنے پیچیدہ محالات کے اور اُنکی مالگذاری کے تقسیم کرنے کے حسب دفعہ ۱۳۵۔

(س) اس باب مین کہ کن اقساط پر اور کن اشخاص کو اور کن مقامات اور کن اوقات پر مالگذاری ادا کیجائیگی۔

(ع) اس باب مین کہ نمبرداروں کے ذریعہ سے کس طرح مالگذاری ادا کیجائیگی اور اونکے معاوضہ کی بابت۔

(ف) نسبت اس امر کے کہ دستک اور سمن بغرض حاضری حسب دفعہ ۱۴۶ کس طریقہ سے جاری ہونگے اور اختیارات نسبت گرفتاری اور حراست مین رکھنے کے حسب دفعہ ۱۴۸ کس طور پر عمل مین لائے جائینگے اور نیز بغرض ہدایت اس امر کے کہ کون یا کس قسم کے عہدہ داران ایسا حکنامہ (یعنی دستک و سمن) جاری کرینگے یا ایسے اختیارات عمل مین لائینگے اور بغرض متقرر کرنے اس خرچہ کے جو باقیداران

سے وصول کیا جائیگا۔

(ص) نسبت اس امر کے کہ مال منقولہ کی قرقی اور نیلام حسب دفعہ ۹۶ اکس طریقہ سے ہوگا۔

(ق) اس باب مین کہ کیا ضابطہ اُس صورت مین اختیار کیا جائیگا جب کوئی حصہ یا پٹی منتقل کیجاے یا کسی پٹی یا محال کا بندوبست فسخ کیا جاے یا کوئی مال غیر منقولہ قرق و نیلام کیا جاے۔

(ر) اس باب مین کہ بقایاے یافتنی لمبرداران کس طریقہ سے حسب دفعہ ۱۸۰ وصول کیجائیگی۔

(ش) اس باب مین کہ لگان مالکان ادنی اسے کس طریقہ سے حسب دفعہ ۱۸۵ وصول کیا جائیگا۔

(ت) درباب اوس خرچہ کے جو کسی کارروائی مین یا کسی کارروائی کی نسبت جو حسب ایکٹ ہذا ہوئی ہو وصول کیا جا سکتا ہے۔

(ث) اس باب مین کہ کس ضابطہ کی پابندی اوس عہدہ دار (یا دیگر شخص) کو کرنی ہوگی جسکو حسب احکام ایکٹ ہذا کسی معاملہ مین کارروائی کرنے کا حکم یا اختیار دیا گیا ہے۔

(خ) اور بالعموم بغرض ہدایت تمام اشخاص کے اون تمام کارروائیون مین جو حسب ایکٹ ہذا کی جائین اور واسطے تعمیل احکام ایکٹ ہذا کے۔

ضمیمہ اول

(دیکھئے دفعہ ۱)

نمبر سلسلہ	رقبہ جات
۱	قسمت کمایون جو اضلاع نینی تال و الموڑا و گڈھوال پر مشتمل ہے (باستثنائے قطعات آراضی بندوبستی حصہ ضلع ترائی واقع ضلع نینی تال کے)
۲	ضلع مرزاپور مین- (۱) ٹپہ جات اگوری خاص اور کون جنوبی واقع پرگنہ اگوری- (۲) ٹپہ سنگرولی متعلقہ عملداری انگریزی واقع پرگنہ سنگرولی- (۳) ٹپہ جات بھلوا دودھی و برہا واقع پرگنہ بیجی پار- (۴) علاقہ دودھی خام-
۳	علاقہ جات خاندان مہاراجہ بنارس جنمین پرگنہ جات مندرجہ ذیل شامل ہین- بھدوہی اور کھیرا منگرور واقع ضلع مرزاپور- کسوار راجہ واقع ضلع بنارس-
۴	وہ قطعہ ملک کا جو جونسار باور کے نام سے ضلع دیرہ دون مین معروف ہے-

ضمیمہ دوم

دیکھئے دفعہ ۲

ایکٹ ہائے منسوخ شدہ		حد منسوخی
ایکٹ نمبر ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ء	ایکٹ مالگذاری ممالک مغربی و شمالی	کل جتنا پہلے منسوخ نہیں ہو چکا ہے۔
ایکٹ نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۷۶ء	ایکٹ مالگذاری اودھ	کل۔ جتنا پہلے منسوخ نہیں ہو چکا ہے۔
ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۹ء	ایکٹ مالگذاری ممالک مغربی و شمالی	دفعات ۲ لغایت ۱۷ و دفعہ ۲۵ لغایت ۲۷ (بشمول ہر دو)
ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۸۸۹ء	ایکٹ قانونگویان و پٹواریان ممالک مغربی و شمالی و اودھ	دفعات ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۷ و ۱۹
ایکٹ نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۹۰ء	ایکٹ ممالک مغربی و شمالی و اودھ سنہ ۱۸۹۰ء	دفعات ۳ و ۴ و ۱۲ لغایت ۱۶ و ۱۸ لغایت ۲۰ و ۲۱ (جتنا پہلے منسوخ نہیں ہو چکا) ۲۲ لغایت ۲۷ و ۳۲ لغایت ۳۴ و ۶۴

فہرست نظایر

نام فریقین	صفحہ
الف	
امان سنگھ بنام جیگوپال	۹
اچھر پانڈے بنام بھرو سارلے	۳۲
اعظم علیخان بنام ناتھیہ سنگھ	۳۷
اکبر خان بنام شیورتن	۴۷
امید علی بنام مہدی حسن	۴۹
ایسری سنگھ بنام گنگا وغیرہ	۸۳
اجودھیا چوبے بنام دیبی سنگھ	۸۸
الفرڈ پاول بنام واحد خان	۸۹
امیر سنگھ بنام نمتی پرشاد	۱۰۹
اصغر علی شاہ بنام جھنڈا لال	۱۱۱
امتیاز بانو بنام لطافت النسار	۱۱۳
امرسی بنام دیال	۱۱۸
اندر بنام خوشی	۱۲۵ ۱۲۸

نام فریقین	صفحہ
ابھے پانڈے بنام بھگوان پانڈے	۱۲۷
اجودھیا رائے بنام مول رائے	۱۳۲
امین سنگھ بنام دیبی سنگھ	۱۷۶
ابراہیم علی بنام محسن علی	۱۸۸
انتظام النسا بیگم بنام جگناتھ	۱۹۱
اسد اللہ خان بنام احمد اللہ خان	۱۹۱
اننت داس بنام اشبر محمد	۱۹۹
اجودھیا رائے بنام پرمیشر رائے	۲۰۸
ابراہیم علی بنام نادعلی	۲۰۹
ب	
بابو لچھمی نراین بنام جھر کھنڈی دوبے	۸
بھرو سارلے بنام جے رام اوجیا بدلی بنام بختو	۹

نام فریقین	صفحہ
بھوانی دت سنگھ بنام بیر سنگھ	۹
بابو شیوناتھ سنگھ بنام رائے شام کشن	۲۳
بھیکم سنگھ بنام گجا دھر	۲۸، ۴۰
بشن بنام نیپال	۷۸
بھولا سنگھ بنام ہیراج سنگھ	۸۲
بندھو سنگھ بنام رامان نگورا لال	۸۸
بلدیو بنام جواہر کنور	۹۶
بادام سنگھ بنام نند کشور	۱۰۱
بھوپ سنگھ بنام پھول کنور	۱۰۴
بھولا بنام راندھن	۱۰۹
بٹیسر ناتھ بنام فیض الحسن	۱۱۴
بستی رام بنام ہرنام سنگھ	۱۱۶
برج بہادن سنگھ بنام مہدی حسین	۱۲۵
بتھل داس بنام ہر پھول	۱۴۳
بالکشن بنام کشن لال	۷
بڈی بہو بنام گلاب چند	۱۵۰، ۲۱۶
بٹھل داس بنام ہر پھول	۱۵۳
برج نندن داس بنام دلپت سنگھ	۱۵۵
بلدیو پرشاد بنام کشن لال	۱۶۰

نام فریقین	صفحہ
بیجناتھ بنام سیتل سنگھ	۱۶۵
برجموہن لال بنام لال نراین	۱۷۶
بی بی مٹھو بنام الہی بیگم	۱۷۸
بہاری داس بنام کلیانداس	۱۸۳
بابو رام وغیرہ بنام جمنا بہو	۱۸۶، ۱۸۷
بھاگیرت بنام رام غلام	۱۹۰
بندیسری نایک بنام گنگا سرن بہو	۱۹۷

پ

نام فریقین	صفحہ
پیاگ سنگھ بنام نور الحسن خان	۹
پاربتی بنام نیادر	۳۶، ۷۵
پہلوان سنگھ بنام رسال سنگھ	۱۴۴
پھوسے رام بنام جیولال سنگھ	۱۶۸
پرمشیر دت بنام ہری نایک	۱۸۴

ت

نام فریقین	صفحہ
تلک دھاری بنام چوطمن مہتو	۴۶

نام فریقین	صفحہ
ٹ	
ٹھکرانی گنگا کنور بنام لال امراؤ سنگھ	۲۵
ٹھاکر دیال بنام مہاراجہ ڈمراؤن	۳۲ ۴۲
ٹھاکر پرشاد بنام کالیکا پرشاد	۱۸۱
ج	
جھگرو بنام لوٹ پانڈے	۱۰
جگیشر پانڈے بنام شیخ اکبر علی	۳۳
جادون ناتھ رائے بنام مہادیو پرشاد سنگھ	۷۵
جھمن شاہ بنام دیبی داس	۸۸
جادون رائے بنام محمد نقی	۹۴
جھینا کنور بنام جین سکھ	۱۰۳
جوہری مل بنام حبیب اللہ خان	۱۰۵
جگت سنگھ بنام درجن لال	۱۱۰
جگیشر مصر بنام گھنشام مصر	۱۱۵
جسونت سنگھ بنام دریاؤ سنگھ	〃
جہانگیر سیل بنام عوض خان	۱۴۲
جسودا بنام متھرا داس	۱۵۵
جودھا سنگھ بنام بھوپ سنگھ	۱۵۹
جانی بیجے شنکر بنام دیبی پرشاد	۱۷۵
جتن سنگھ بنام مہادیو سنگھ	۱۸۳
جوگل کشور بنام راجہ رام پرتاب سنگھ	۲۱۰
جیگوپال بنام رادھا پرشاد سنگھ	۲۱۳
چ	
چھنو لال بنام مسماۃ جیو دانی	۳۵ ۴۸
چھیتر مل بنام چتر و کشن لال وغیرہ	۸۳
چندن سنگھ بنام مسماۃ نرتو وغیرہ	۸۴
چودھری ظالم سنگھ بنام شام کشن	۱۱۵
چندی پرشاد بنام مہاراجہ بھید سنگھ	۱۴۳
چودھری پرتاب بھاسکر	۱۶۲
چوہامل بنام ہریرام	۱۸۲
ح	
حسرت خان بنام جیو بدھ او پدھا	۷۷

نام فریقین	صفحہ
حکیم سید مہر علی بنام کنہئی	۸۲
حبیب اللہ بنام کنجی مل	۲۱۲
خ	
خوبی بنام اکبر	۳۷ ۸۱
خیالی رام بنام محمود علیخان	۸۲
خوشحال چند بنام نظام النسار	۱۴۴
د	
درگا پرشاد بنام راجہ شیو راج سنگھ	۴۷
دیال سنگھ بنام جواہر سنگھ	۸۱
دیبی سنگھ بنام جھنو کنور وغیرہ	۹۱
درج سنگھ بنام نواب مظفر حسین	۹۶
دیارام بنام رام سنگھ	۹۹
دیبی بنام گوردھن	۱۲۴
دوست محمد بنام سنجد احمد	۱۴۲
درجن سنگھ بنام سماۃ پیا	۱۸۳

نام فریقین	صفحہ
دوکھو بنام بھینک	۱۸۴ ۱۸۹
ر	
رادھا پرشاد سنگھ بنام جگن داس	۳۲ ۹۱
رام غلام رائے بنام رام منور تھرا	۳۳
رام کرن بنام گھور پیٹ تیواری	۳۴
راحت علی بنام مہاراج سنگھ	۳۶ ۸۲
رام چند بنام ظہور علیخان	۴۰
رام شنکر بنام شیو پرشاد	۸۰
رائے کشن سنگھ بنام شتاب سنگھ	۹۱
رامپرشاد بنام دینا کنور	״
رنجیت سنگھ بنام الہی بخش	۱۱۰
رامیشر رائے بنام سنگو رائے	۱۱۶
رام کنور بنام نوبت سنگھ	۱۳۴
رام کشنداس بنام ٹونڈا	۱۳۸
رام چند بنام فتح سنگھ	۱۴۲
رحیم بخش بنام محمد حسین	۱۴۷
رام ٹہل بنام رامیشر رام	۱۴۷

نام فریقین	صفحہ
رائے چند بنام متھرا پرشاد	۱۷۸
رام لوچن سور بنام منیتا کالی دیبا	۱۷۹
راجہ ہرنراین سنگھ بنام چودھرائن بھگونت کنور	۱۸۲
رام دھن سنگھ بنام کرن سنگھ	۱۸۸
رام چندر راو بنام مادھو راو	۱۹۳
رگھوناتھ سنگھ بنام رگھوبیر سہائے	۱۹۷
روپ سنگھ بنام سکھدیو	۲۰۸
رام پرشاد بنام دلتھمن	۲۱۱
رامدیال بنام گلاب سنگھ	۲۱۶

س

نام فریقین	صفحہ
سندر بنام کچھن سنگھ	۲۲
سادھا رام بنام میان خان	۳۱
سیدارجمند علی بنام رچھپال سنگھ	۷۴
سوپرند وھوجا پرشاد بنام گرودھوجا پرشاد	۷۷
سری سنگھ بنام گنگا	۸۰
سدانند بنام دوارکا سنگھ	۸۱
ساہو ٹھل داس بنام جموہن مسر	۱۰۱
سیٹھ چھتر مل بنام شب لال	۱۴۱ ۱۶۶
سنت لال بنام امراو النساء	۱۵۹
سیتل پرشاد بنام امثل بی بی	۱۶۸
ست کمار بنام آتما رام	۱۸۴
سجن رائے بنام چھبا	۱۸۵
سید شہامت علی بنام پرورش علی	۱۹۸
سکھو وغیرہ بنام چندن سنگھ	۲۰۷
سکرٹری آف اسٹیٹ ہند باجلاس کونسل بنام رام اوگرہ سنگھ	۲۰۸
سندر وغیرہ بنام لکھمان سنگھ	۲۰۹
سراج الدولہ علی محمد خان بنام محمد عباس	۲۱۱
سکرٹری آف اسٹیٹ انڈیا ان کونسل بنام نہادئی	۲۱۶

ش

نام فریقین	صفحہ
شیخ سجان بنام دوارکا تیواری	۳۴
شیو نراین سنگھ بنام رائے شیو سہائے	۴۹
شیو برن بنام بھیرو پرشاد	۷۸

نام فریقین	صفحہ
شیخ کریم بخش بنام خوب چند	۱۱۲
شبن لال بنام تلوک چند	۱۱۵
شیخ نبی بخش بنام شاہ علی	۱۲۱
شیو دینی بنام ہربنس نراین	۱۲۲
شادیرام بنام دلیل سنگھ	۱۲۵ ۱۲۶
شامانند بنام ہرلال	۱۳۹
شاماداس بنام ہربنس نراین سنگھ	۱۷۷
شب چرن بنام رتی رام	۱۸۵
شیوداس بنام بندھو	۱۹۱
شیخ سجاد بنام شیخ ثابت علی	۲۰۷
شمشیر خان بنام تاج خان	۲۱۳
شیو دیوی بنام ہربنس نراین	۲۱۵
ص	
صادق علی بنام لیاقت علی	۲۰۸
ط	
طوطارام وغیرہ بنام ہرکشن وغیرہ	۲۲
طوطارام بنام ایشر داس	۱۱۷
طوطارام بنام ہرکشن	۲۰۸
ظ	
ظالم رائے بنام درگا رائے	۱۲۷
ظالم سنگھ بنام اوجاگر سنگھ	۲۱۲
ع	
علیجان بنام پھیکو	۷۶
عبدالرحیم بنام محسنہ بی بی	۱۲۲
عاشق حسین بنام محمد جان	۱۲۲
عبدالرحمان بنام یار محمد خان	۱۹۰
عائشہ بیگم بنام عبداللہ خان	۲۱۵
غ	
غلام مولی بنام فراست النسا	۴، ۹۹

نام فریقین	صفحہ
غلام علی بنام گوپال لال ٹھاکر	۸۸
غلام حیدر بنام گلاب	۱۰۷
ف	
فرزند علی بنام وزیر علی	۷۴
ق	
قطب حسین بنام ابوالحسن	۱۴۲
قیصر ہند بنام مرلی	۱۴۶
قادر بخش بنام صاحب کلکٹر غازیپور	۲۱۶
ک	
کدارناتھ بنام رامدیال	۴
کلو بنام چھوٹے	۴۵
کریم بخش خان بنام پھولا بی بی	۷۸
کشن لال بنام روپ چند	۱۰۲

نام فریقین	صفحہ
کاتھا پیرول بنام دنکا بائی	۱۰۳
لکھمان سنگھ بنام دریاو سنگھ	۱۰۴
کنچن سنگھ بنام چنا	۱۱۷
کشن چھیدا لال وغیرہ بنام کنور محمد علی	۱۱۹
کنہئی رام بنام جیوراکھن	۱۳۲
کلو بنام سبدیا	۱۵۹
کنجبہاری لال بنام پرسوتم نراین	۱۶۳
کیدارناتھ بنام سماۃ گنگا بائی	۱۸۰
کیدارناتھ بنام گنگا باسی	۱۸۷
کرپا رام بنام لال جیت	۱۸۹
کنہیا لال بنام نوبت رائے	۱۹۸
کوشیر پانڈے بنام گردھاری سنگھ	۲۱۴
گ	
گوپال چند سکار بنام آفتاب چند مہتاب	۴۶
گلاب سنگھ بنام ٹھکرانی	۵۹
گیادت بنام قطب النسا	۷۰
گھورے بنام مان سنگھ	۷۱

نام فریقین	صفحہ
گنگا سہاے بنام گنگا بخش	۷۷
گوکل سنگھ بنام منولال	۷۹
گندھرپ سنگھ بنام صاحب سنگھ	۷۹
گردھاری سنگھ بنام امراو سنگھ	۸۱
گوپی ٹھاکر بنام شیو سیوک	۸۳
گجادھر لے بنام راجہ شیو نراین سنگھ	۸۹
گنیش راے بنام بھاگیرتھی راے	۱۰۰
گنگا دین بنام ابراہیم خان	۱۰۲
گنگا پرشاد بنام جگ لال راے	۱۵۴
گنیش سنگھ بنام ہنو بی بی	۱۵۷
گوپی ناتھ دوبے بنام راے لچھمی پت سنگھ بہادر	۱۶۰
گنگا داس بنام اندرمن	۱۷۶
گنگا سہاے بنام ہیرا سنگھ	۱۸۰
گوسائین گردھاری جی بنام درگا دیوی	۱۸۱
گوری شنکر بنام ہین لال	۱۸۱
گوکل بنام منبی	۱۸۷
گوپال بخش بنام دولت راے	۱۹۷
گجراج سنگھ بنام بھگونت سنگھ	۱۹۸
گیا ت بنام قطب النسار	۲۱۱

نام فریقین	صفحہ
گوپال سنگھ بنام بندا پرشاد	۲۱۴
ل	
لالہ کنور بنام رچھا سنگھ	۸
لچھمن سنگھ بنام آسارام	۳۲
لکھمی نراین جگدیو بنام جادو ناتھ دیو	۴۰
لالہ بنام ہیرا سنگھ	۴۷ ۸۶
لیکھ ناتھ بنام ترلوک ناتھ	۶۴
لچھمن بنام سیٹھ ھو	۱۱۱
لالہ کشن سہاے بنام اگھو سنگھ	۱۱۳
لالہ بنام مبنی داس	۱۲۱
لالہ رام بنام روپ کشور	۱۲۹
لچھمن سنگھ بنام گھاسی	۱۳۹
لچھمن سنگھ بنام سالگ رام	۱۴۱
لال سنگھ بنام لکھن	۱۴۸
للی بنام رام پرشاد	۱۹۳ ۱۹۹
لال جی سہاے بنام لکھی لال	۱۹۶
م	

نام فریقین	صفحہ
مسماۃ جے منی بنام موسے رام وغیرہ	۲۲، ۳۵
مرادی بی بنام احمد خان	۲۸
مرادی بی بنام احمد علی	۳۰
مسماۃ گنڈالی بنام دیبی داس	۳۶
مہابیر بنام شیو دیال	۴۶، ۸۵
مسماۃ پاربتی بنام گور پرشاد	۴۴، ۸۶
محمد عطاء اللہ بنام محمد محب اللہ	۵۸
مہنت سرجو داس بنام اوسان	۶۳
مہنت بھگوانداس بنام بہادر	۶۳
مسماۃ گونڈالی بنام دیبی داس	۷۴
محمد حسن بنام منالال	۷۷
محمد علی بنام بھگت رائے	۷۹
مسماۃ سروپی بنام کھرام	۸۰
مسماۃ جانسی کنور بنام بھوانی ہرس رائے	۸۱
مہتو بی بی بنام جہاندار خان	۸۳
مہادیو پرشاد بنام متھرا	۹۱
مسماۃ رحمت النساء بنام سعید الدین	۱۰۱
منگل پرشاد بنام اشیری پرشاد	۱۰۲
مکندلال ساہا بنام گنش چند ساہا	۱۰۳

نام فریقین	صفحہ
مسماۃ پیاری بنام کنجی	۱۰۴
مسماۃ کنڈیا بنام بلدیو پرشاد	۱۱۹، ۱۸۶
کھن لال بنام اکبر حسین	۱۲۰
مول چند بنام بھولاناتھ	۱۲۲
مہدی علی بنام مادھو سنگھ	۱۳۲
ملکہ معظمہ قیصر ہند بنام اکبر سنگھ	۱۴۵
ملک عبدالغفور بنام ملکہ	۱۴۷
محمد بخش خان بنام حسینی بی بی	〃
معین الدین بنام منیر شاہ	〃
مراد علی بنام رام دیال	۱۷۸
مسماۃ الن بی بی بنام اجودھیا رائے	۱۷۹
سید محمد حسین بنام شیخ ممتاز الحق	۱۷۹
محمد عابد بنام محمد اصغر	۱۸۴
مدن سنگھ بنام کنہئی داس چکربتی	۱۸۵
منگل سین بنام گوبند رام	۱۹۰
مسماۃ شکور النساء بی بی بنام عبدالمجید خان	۱۹۳
مہین لال بنام امتیاز علی	۱۹۶
مرداری بنام مریم بی بی	۱۹۷
مہیش رائے بنام چندر رائے	۲۱۲

نام فریقین	صفحہ
ن	
نتھارام بنام سکھرام	۸۸
نصرت اللہ بنام محب اللہ	۱۰۸
نیاز بیگم بنام عبدالکریم خان	۱۱۳
نوری بیگم بنام نظام الدین شاہ	۱۴۷
ناتھو بنام ہربھج	۱۵۵
نراین سنگھ بنام محمد فاروق	۱۶۵
نندرام بنام فقیر چند	۱۸۰
نین سکھ رائے بنام اومادئی	۱۸۵
نیم چند بنام ڈونگر	۱۸۷
نجف علی	۱۶۸
نتکو سنگھ بنام مرجاد سنگھ	۲۱۵
و	
واجد علیشاہ بنام نول کشور	۱۷۶

نام فریقین	صفحہ
ہ	
ہرلال بنام سردار	۲۳
ہیرالال بنام گنیش پرشاد	۹۶
ہرچرن سنگھ بنام ہرشنکر سنگھ	۱۰۷
ہرسہائے مل بنام مہاراج سنگھ	۱۱۱
ہنومان رائے بنام کرمن خان	۱۲۸
ہرسہائے مل بنام مکندرام	۱۴۸
ہیرادئی بنام ہیرالال	۱۷۷
ہنسراج بنام نندرام	۲۰۰
ہماندن بنام چندمل	۲۰۹
ی	
یادرام بنام جھجو	۳۵ ۴۸

فہرست ردیف وار

الف

ایکٹ ہائے منسوخ شدہ ضمیمہ ۲
ایکٹ لگان اودھ ۱۸۸۶ء مذکور ہوا دفعات ۴ و ۳۶ و ۳۹ و ۴۲ و ۴۳ و ۵۵ و ۴ ۷ و ۸۷ و ۱۲۷ و ۱۸۶ و ۱۸۷
ایکٹ قبضہ آراضی ممالک مغربی شمالی ۱۹۰۱ء مذکور ہوا دفعات ۴ و ۳۶ و ۳۹ و ۴۲ و ۴۳ و ۵۵ و ۴ ۷ و ۸۷ و ۱۲۷ و ۱۸۶-
ایکٹ سن بلوغ متعلقہ ہند ۱۸۷۵ء مذکور ہوا دفعہ ۴
ایکٹ ۲۳ مصدرہ ۱۸۶۳ء (ایکٹ بغرض انضباط قواعد واسطے تصفیہ دعوی آراضی افتادہ) مذکور ہوا دفعہ ۸۱-
آسامی رعیت تعریف دفعہ ۴
〃 ساقط الملکیت حق سیر 〃 ۴
〃 〃 تقرر لگان 〃 ۳۶
〃 〃 ذمہ گذار 〃 ۳۶
ایڈیشنل کمشنر تقرر دفعہ ۱۳
〃 اختیارات وخدمات 〃 ۱۳
〃 مقام اجلاس 〃 ۱۸۹
اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول و دوم- تقرر 〃 ۱۵
〃 درجہ اول کو حصہ ضلع کا اہتمام سپرد ہونا 〃 ۱۸
〃 کا تحت اہتمام کلکٹر ہونا 〃 ۱۸
〃 کا برعہدہ داراں حصہ ضلع ماتحت ہوگا 〃 ۱۹
〃 مقام اجلاس 〃 ۱۸۹
〃 مہتمم حصہ ضلع اختیارات 〃 ۲۲۷
〃 جو مہتمم حصہ ضلع نہو اختیارات 〃 ۲۲۸
〃 درجہ دویم اختیارات 〃 ۲۲۹
اطلاع قبضہ وداشت 〃 ۳۴
〃 قبضہ نہ دینے پر سزا 〃 ۳۸
انتقال سوائے حقوق ملکیت کے دیگر حقوق کا 〃 ۳۹
〃 اختیارات صاحب کلکٹر بحق صاحب علیہ بندوبست 〃 ۶۱

انتقال حصہ بعلت بقایا مالگذاری دفعہ ۱۵۲
〃 مقدمات 〃 ۱۹۱
اشتہار نظر ثانی عام یا جزوی پیمایش 〃 ۴۸
〃 بندوبست ضلع یا رقبہ مقامی 〃 ۵۹
〃 بابت آراضی افتادہ 〃 ۸۰
〃 تبدیل لگان 〃 ۱۰۴
〃 درخواست بٹوارہ 〃 ۱۱۰
〃 قرقی یا انفساخ بندوبست 〃 ۱۵۵
〃 نیلام بعلت بقایا 〃 ۱۶۳
〃 قبل نیلام ثانی 〃 ۱۷۰
〃 طریقہ اجرار 〃 ۱۹۷
〃 غلطی سے باطل ہونا 〃 ۱۹۸
ابواب درج رجسٹر ہونا 〃 ۵۶
〃 فہرست مرتبہ مہتمم بندوبست 〃 ۸۶
〃 آراضی افتادہ نشان بندی 〃 ۸۰
〃 ملکیت سرکار 〃 ۸۲
〃 ثبوت دعوی بندوبست 〃 ۸۳
آراضی داخل ہونے یا پیمایش کرنیکا اختیار 〃 ۱۹۰
اسسٹنٹ مہتمم بندوبست تقرر و عہدہ وغیرہ 〃 ۶۰
〃 مقام اجلاس 〃 ۱۸۹

اسسٹنٹ مہتمم بندوبست - اختیار انتقال مقدمات دفعہ ۱۹۲
〃 〃 اختیارات 〃 ۲۳۱، ۲۳۲
اسسٹنٹ مہتمم ترتیب کاغذات بندوبست تقرر و عہدہ وغیرہ 〃 ۴۹
〃 〃 مقام اجلاس 〃 ۱۸۹
〃 〃 اختیار انتقال مقدمات 〃 ۱۹۲
〃 〃 اختیارات 〃 ۲۳۰
استصواب - بخدمت بورڈ 〃 ۲۱۸
انتظام - بحالت منسوخی بندوبست 〃 ۱۵۴
اطلاعنامہ - طریقہ تعمیل 〃 ۱۹۶
〃 غلطی سے باطل ہونا 〃 ۱۹۸
اطلاع انتقال وراثت وغیرہ 〃 ۳۴
〃 برائے طیاری کاغذات حقوق 〃 ۴۶
اپیل بمقدمات بٹوارہ 〃 ۱۳۲
〃 احکام بٹوارہ 〃 ۱۳۴
〃 ممنوع در قبضہ یکطرفہ 〃 ۲۰۱
〃 ممنوع در قبضہ ثالثی 〃 ۲۰۷
〃 عام احکام 〃 ۲۱۰
〃 اول 〃 ۲۱۱
〃 ثانی 〃 ۲۱۲
〃 سوم 〃 ۲۱۳
〃 حد سماعت 〃 ۲۱۴

اپیل بنا راضی حکم منظوری اپیل — دفعہ ۲۱۵
" اختیارات عدالت " ۲۱۶
" اختیار التوائے حکم عدالت ماتحت " ۲۱۷

ب

بورڈ تعریف دفعہ ۴
" اختیار نگرانی " ۵
" تقرر و علیحدگی ممبران " ۶
" تقسیم کام " ۷
" تبدیل یا تنسیخ احکام میں اتفاق رائے " ۸
" استصواب از لوکل گورنمنٹ " ۹
در اختلاف رائے
" منظوری شرح لگان پیش کردہ " ۶۳
مہتمم بندوبست
" اختیار علیحدگی مالک جو " ۶۸
بندوبست منظور نہ کرے
" اختیار تقرر مالکانہ " ۷۰
" اختیار تقرر حق لمبرداری " ۱۴۴
" اختیار اجازت نیلام بعلت " ۱۶۰
بقایا مالگذاری
" اختیار انتقال خدمات " ۱۹۱

بورڈ اختیار طلبی مثل و نگرانی دفعہ ۲۱۹
کارروائی غیر عدالتی
" اختیار نگرانی و تبدیلی احکام خود " ۲۲۰
" اختیار مرتب کرنے قواعد " ۲۳۴
بار تعریف " ۴
" اوس حصہ پر جو بعلت بقایا " ۱۵۲
مالگذاری کے منتقل ہو کر واپس
موثر رہنا۔
بندوبست تعریف " ۴
" اشتہار منجانب لوکل گورنمنٹ " ۵۹
" ناراضامندی۔ خارج کیا جانا مالک " ۶۸
" بحالت قبضہ جداگانہ " ۷۲
" مالک ادنیٰ کے ساتھ " ۷۶
" منظوری و نظر ثانی مدت " ۹۴
" پابندی تا آغاز بندوبست جدید " ۹۵
" کم میعاد کے " ۹۶
" اراضی دریا برد و برآمد " ۹۹
" فسخ بعلت بقایا مالگذاری " ۱۵۳
بٹوارہ۔ تعریف " ۱۰۶
" مکمل و غیر مکمل " "
" درخواست " "

بٹوارہ محالات واقعہ اضلاع مختلف دفعہ ۱۰۸
" شرط رقبہ و تعداد مالگذاری " ۱۰۹
" اشتہار براے سماعت عذر " ۱۱۰
" عذر بربناے نزاع نسبت تحقق " ۱۱۱
" فیصلہ حکام مال مثل حکام دیوانی " ۱۱۲
" فریقین یا کلکٹر یا ثالثان عمل مین لاوینگے " ۱۱۳
" روبکار تقرر نوعیت و مقدار حقوق " ۱۱۴
" تا اختتام محال زیر اہتمام کلکٹر رہیگا " ۱۱۵
" تخمینہ و وصول اخراجات " ۱۱۶
" اراضیات قبضہ جداگانہ یا قبضہ مشترکہ " ۱۱۷
" ایک حصہ دار کا مکان دوسرے حصہ دار کی آراضی پر واقع ہونا " ۱۱۸
" باغات حصہ داران " ۱۱۹
" غیر تکمیل بحالت نامنظوری تکمیل " ۱۲۹
" منظوری " ۱۳۱
" اپیل " ۱۳۲
" دو یا زیادہ محالات ملکیت یا یک واحد " ۱۳۴

پ

پٹواری تقرر و علیحدگی دفعہ ۲۳
" حلقہ بندی " ۲۱
" تنخواہ " ۲۲
" تبدیلی " ۲۳
پیچیدہ محالات بٹوارہ " ۱۳۵

ت

تنسیخ ایکٹ ہاے " ۲
" فیصلہ ثالثی " ۲۰۵
تحصیلداران و نایب تحصیلداران تعداد وغیرہ " ۱۷
تحصیلدار۔ ضابطہ عمل انواع قبضہ کی حالت مین " ۳۵
" استصواب بحالت نزاع " ۳۵
" سرٹیفکیٹ مصدقہ شہادت قبلیاء ۱۴۵
" مقام اجلاس " ۱۸۹
تالاب۔ بٹوارہ باہم حصہ داران " ۱۲۰
تعلقہ داری۔ محالات بٹوارہ " ۱۲۸
تدارکات۔ وصول مالگذاری " ۱۴۶
تحصیلدار۔ اختیار انتقال مقدمات " ۱۹۲

ٹ

ٹھیکہ دار - بمنزلہ مالک یا مالک ادنیٰ دفعہ ۳۶ و ۵۰

" تقرر لگان " ۱۰۰

" تخفیف لگان " ۱۰۱

ث

ثالث سپردگی مقدمات دفعہ ۲۰۳

ثالثی تنسیخ فیصلہ " ۲۰۵

" تجویز مطابق فیصلہ " ۲۰۶

" اپیل ممنوع " ۲۰۷

ج

جوت آسامیان - بٹوارہ " ۱۲۸

جرمانہ وصولیابی " ۲۰۸

چ

چاہات - بٹوارہ باہم حصہ داران " ۱۲۰

ح

حدود نشانات کا قایم رکھنا " ۲۹

حدود - نشانات مٹانے پر جرمانہ دفعہ ۳۰
یا تعمیر کا خرچ وصول کرنا۔

" تنازعات کا فیصلہ کرنا بربنائے خسرہ ۳۱

حق لمبرداری " ۱۴۴

" " وصولیابی " ۱۸۴

" شفع حصہ داران بروقت نیلام " ۱۸۲

خ

خسرہ کلکٹر قایم رکھیگا دفعہ ۲۸

خرچہ بٹوارہ " ۱۱۶

" مابین فریقین " ۲۰۸

خودکاشت - حق ساقط الملکیت بروقت " ۱۲۷
تقسیم

خریدار - مندرجہ سارٹیفکٹ نیلام " ۱۷۸
نالش ممنوع السماعت

د

دستور - دریافت کرنا کلکٹر کا دربارہ " ۲۴
تقرر پٹواریان

داخلخارج " ۳۵

" آسامی دخیلکار ساقط الملکیت " ۳۶

داخل خارج - تقرر رسوم از جانب کل گورنمنٹ دفعہ ۳۷
دریا برد و برآمد - بندوبست 〃 ۹۹

ر

رجسترہای حقوق دفعہ ۳۲
〃 سالانہ 〃 ۳۳
〃 〃 مین تحصیلدار انتقال 〃 ۳۵
قبضہ مندرج کریگا
〃 〃 کے اندراجات کی نسبت 〃 ۴۰
تنازعات
رواج دیہہ قلمبند کرنا مہتمم بندوبست 〃 ۸۴
کو لازم ہے
〃 کا لحاظ تقرر لگان مین 〃 ۸۷

س

سیر تعریف 〃 ۴
ممالک مغربی و شمالی 〃 ۴
اودہ 〃 ۴
〃 تبادلہ بروقت بٹوارہ مکمل 〃 ۱۲۲
〃 〃 〃 غیر مکمل 〃 ۱۲۳
〃 تبادلہ بٹوارہ مکمل 〃 ۱۲۵
سیر بٹوارہ باہم حصہ داران دفعہ ۱۲۶
سرٹفکیٹ بقایا دستخطی تحصیلدار 〃 ۱۴۰
〃 خریدار نیلام 〃 ۱۷۷ ۱۷۸
سمن عدم تعمیل حکم 〃 ۱۹۴
〃 طریقہ تعمیل 〃 ۱۹۵

ش

شمول آسامیان درخواست لگان 〃 ۹۰
مین
شرط رقبہ و مالگذاری بر لے 〃 ۱۰۹
بٹوارہ مکمل
شمول محالات 〃 ۱۳۹
شفع حصہ داران بروقت نیلام 〃 ۱۸۲
بعلت بقایا مالگذاری
شرح لگان - مہتمم بندوبست پیش 〃 ۶۳
کرے گا

ض

ضابطہ - مقدمات ثالثی 〃 ۲۰۴

ع

عہدہ دار مال 〃 ۴

عہدہ دار مال جو بجائے کلکٹر کے کام کرے وہ کلکٹر سمجھا جائے گا دفعہ ۲۰
" نیلام بولی بولنے سے ممنوع " ۱۶۵
عذر بربنائے نزاع نسبت استحقاق متعلق درخواست بٹوارہ " ۱۱۱
عدالت دیوانی۔ امور ممنوع السماعت " ۲۴۳
عدالت مال تعریف " ۴
" مقام اجلاس " ۱۸۹
" اختیار طلب کرنا اشخاص کا واسطے ادائے شہادت " ۱۹۳
" حاضری گواہان حسب ضابطہ عدالت ہائے دیوانی " ۱۹۹
" اختیار تصحیح غلطی " ۲۰۲
" اختیار وصول خرچہ بطور بقایا مالگذاری " ۲۰۸
" فیصلہ امور استحقاق بٹوارہ مثل فیصلہ دیوانی۔ " ۱۱۱

عدم موجودگی۔ فریق سماعت مقدمات دفعہ ۲۰۰
" عذر۔ سماعت بار دیگر " ۲۰۱

غ

غلطی تقسیم مالگذاری میں " ۱۳۶
غیر منقولہ مال فیصلہ۔ مثل عدالت دیوانی " ۲۰۹

ف

فہرست مالگذاری آراضی دفعہ ۳۱
" معافی مالگذاری " ۳۱
فیصلہ حاکم بٹوارہ بمقدمہ عذرداری حق مثل عدالت دیوانی " ۱۱۲
فریب۔ تقسیم مالگذاری میں " ۱۳۶

ق

قانون ہفتم بنگال مصدرہ ۱۸۲۵ء " ۱
قانونگویان۔ تقرر و خدمات " ۲۵
" تنخواہ بعد منظوری فنانشل کمشنر تقرر کریگا " ۲۶

قانونگویان۔ پٹواریان کا ملازم سرکار دفعہ ۲۷
متصور ہونا
قیاس نسبت صحت اندراجات کے
سالانہ رجسٹر زمین " ۲۴
" " " کاغذات حقوق " ۵۷
" " " کاغذات مرتبہ " ۸۴
مہتمم بندوبست
متعلقہ رواج دیہہ
یعنی واجب العرض
قبرستان۔ بٹوارہ باہم حصہ داران " ۱۲۱
قرقی و نیلام مال منقولہ بعلت بقایا " ۱۴۹
مالگذاری
قرق تحصیل بعلت بقایا مالگذاری " ۱۵۰
" فرائض مہتمم بحالت " ۱۵۱

ک

کاغذات حقوق ہر یک محال کے دفعہ ۴ و ۳۲
لئے جداگانہ
" غیر نزاعی اندراجات پر " ۵۴
تصدیق

کمشنر۔ تقرری و حکومت بر تحصیلداران دفعہ ۱۲
مال
" مقام اجلاس " ۱۸۹
" اختیار انتقال مقدمات " ۱۹۱
" اختیار طلبی مسل " ۲۱۸
کلکٹر ضلع۔ تقرری اختیار خدمات " ۱۴
" عہدہ چند روزہ " ۲۰
" اختیار حلقہ بندی پٹواریان " ۲۱
" " تقرر تنخواہ پٹواریان " ۲۲
" " تقرر پٹواریان " ۲۳
" " تبدیلی سالانہ نقشہ و " ۲۸
خسرہ
" " تیاری فہرست آراضی " ۳۱
مالگذاری و معافی مالگذاری
" " و تیاری رجسٹر سالانہ " ۳۳
" " " کاغذات حقوق " ۳۴
" " انفصال نزاع قسمت " ۳۵
وغیرہ
" " تجویز قسم آسامی " ۴۲
" " انتقال اختیارات " ۶۱
بحق صاحب مہتمم بندوبست

کلکٹر ضلع - اختیار مستاجری وزیر دفعہ ۶۸
اہتمام خاص بعلت عدم
قبول بندوبست
" تقرر لگان مالک ادنیٰ یا " ۱۰۰
ٹھیکہ دار اودھ
" تخفیف لگان مالک ادنیٰ " ۱۰۱
یا ٹھیکہ دار اودھ
" اختیارات مہتمم بندوبست " ۱۰۲
" اختیار تجویز مالگذاری شرح خاص " ۱۰۳
" اختیار انفصال درخواستہائے " ۱۰۵
اجلاس مہتمم بندوبست یا
مہتمم ترتیب کاغذات
" مقام اجلاس " ۱۸۹
" اختیار انتقال مقدمات " ۱۹۲
" اختیار طلبی مسل " ۲۱۸

ل

لوکل گورنمنٹ - بورڈ ماتحت دفعہ ۵
" اختیار تقرری وعلیحدگی " ۶
ممبران بورڈ

لوکل گورنمنٹ - استصواب - بحالت دفعہ ۹
اختلاف رائے ممبران بورڈ
" اختیار تبدیل حدود قسمت ضلع " ۱۱
یا حصہ ضلع وغیرہ
" " تقرری کمشنر " ۱۲
" " تقرر ایڈیشنل کمشنر " ۱۳
" " " کلکٹر ضلع " ۱۴
" " " " اسسٹنٹ کلکٹر " ۱۵
" " علیحدگی افسران " ۱۶
" " تقرر تحصیلداران و " ۱۷
نایب تحصیلداران
" " تقرر و معطلی و علیحدگی " ۱۷
تحصیلداران و نایب
تحصیلداران کا دیگر
حاکم کی سپرد کرنا
" " سپردگی اہتمام حصہ ضلع " ۱۸
باسسٹنٹ کلکٹر
" " تقرر چندروزہ کلکٹر " ۲۰
" " رسوم و اخراج " ۳۷
" " اشتہار نظر ثانی عام " ۴۸
جاری کرنے کا

لوکل گورنمنٹ - اختیارات اشتہار بندوبست دفعہ ۵۹
جاری کرنے کا
" " تقرر مہتمم و اسسٹنٹ " ۶۰
مہتمم بندوبست
" " اجراء قواعد ہدایت " ۶۲
مہتمم بندوبست
" " علیحدگی تعلقہ دار " ۶۸
بنا منظوری بندوبست
" " عطاء اختیارات " ۹۷
مہتمم بندوبست
" " اجازت نیلام تعلقہ اودھ " ۱۶۰
بعلت بقایا مالگذاری
" " عطاء اختیارات وغیرہ " ۲۲۱
" " عطاء اختیارات کلکٹر " ۲۲۲
یا اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول
" " عطاء اختیارات اسسٹنٹ " ۲۲۴
کلکٹر درجہ دوم تحصیلداران
و نایب تحصیلداران
" " عطاء اختیارات کلکٹر " ۲۲۶
مہتمم بندوبست

لمبردار - تعریف دفعہ ۴
" حق پٹواری کے نامزد کرنیکا " ۲۴
" نامزدگی و تقرری " ۴۵
" حق لمبرداری " ۱۴۴
" ادائے مالگذاری بتوسط " ۱۴۴
لگان - تعریف " ۴
" تقرر - آسامی دخیلکار و " ۳۶
ساقط الملکیت
" شرح - مہتمم بندوبست افسر مال " ۶۳
منظوری بورڈ
" تجویز - پختہ داران اودھ " ۷۹
" تقرر تاریخ ادائے لگان آسامی " ۸۷
ساقط الملکیت یا دخیلکار
" تقرر رواج و قومیت کا لحاظ " ۸۷
" تبدیل لگان جنس بزر " ۸۸
" تاریخ واجب الادا " ۹۱
" تقرر آسامی ساقط الملکیت " ۱۸۶
مالک محال متفرقہ
" تقرر مالک ادنی " ۱۸۷
ملک اودھ

م

منسوخی احکام دفعہ ۲
محال تعریف ؍؍ ۴
؍؍ کاغذات حقوق جداگانہ ؍؍ ۴ و ۲۱
؍؍ رقبہ معافی مالگذاری-کاغذات ؍؍ ۴
حقوق جداگانہ
مالک اعلی ؍؍ ۴ و ۲۲ و ۵۰
؍؍ تقرر لگان ؍؍ ۱۰۰
؍؍ تخفیف لگان ؍؍ ۱۰۱
؍؍ لگان مثل مالگذاری قابل ؍؍ ۱۵۸
وصول ملک اودھ مین
معائنہ رجسٹر نقشہ و خسرہ وغیرہ ؍؍ ۴۷
مہتمم ترتیب کاغذات-تقرر و اختیارات وغیرہ ؍؍ ۴۹
؍؍ مقام اجلاس ؍؍ ۱۸۹
؍؍ اختیار انتقال مقدمات ؍؍ ۱۹۲
؍؍ اختیار طلبی مسل ؍؍ ۲۱۸
مہتمم بندوبست- اختیارات کلکٹر ؍؍ ۶۱
؍؍ شرح لگان واسطے منظوری ؍؍ ۶۳
بورڈ پیش کرے
؍؍ اعلان جمع مشخصہ ؍؍ ۶۵

مہتمم بندوبست - رپورٹ نامنظوری بندوبست دفعہ ۶۹
؍؍ اختیار استقرار حق بندوبست ؍؍ ۷۵
؍؍ تجویز لگان پختہ داران ملک وغیرہ ؍؍ ۷۹
؍؍ تیاری واجب العرض ؍؍ ۸۴
(رواج دیہہ)
؍؍ تقرر تعداد اقساط و تاریخ ادائے ؍؍ ۸۵
لگان وغیرہ
؍؍ تقرر لگان آسامی ساقط الملکیت ؍؍ ۸۷
و دخیلکار
؍؍ اختیار تبدیل لگان جنس بزر ؍؍ ۸۸
؍؍ نامنظوری درخواست تبدیل ؍؍ ۸۹
لگان
مالگذاری- تعریف ؍؍ ۴
؍؍ تشخیص ؍؍ ۵۸
؍؍ قواعد تشخیص ؍؍ ۶۲
؍؍ اعلان مشخصہ ؍؍ ۶۵
؍؍ رضامندی بر مشخصہ ؍؍ ۶۶ و ۶۷
؍؍ نارضامندی بر مشخصہ ؍؍ ۶۸ و ۶۷
؍؍ رسدی تقسیم بر وقت بٹوارہ ؍؍ ۱۳۰
؍؍ فریب یا غلطی تقسیم مین ؍؍ ۱۳۶
؍؍ تنفیذ کا واپس لانا بحالت غلطی تقسیم مالگذاری ؍؍ ۱۳۷

مالگذاری - محال ترتیب سے پہلے محفوظ دفعہ ۱۴۱
" ذمہ داری مالکان محال " ۱۴۲
" قواعد ادا " ۱۴۳
" سود عاید نہیں ہوگا " ۱۴۳
" بوساطت لمبردار ادا کیا جانا " ۱۴۴
" طریقہ وصولیابی بقایا " ۱۴۶
" دستک و اطلاعنامہ بغرض حاضری باقیدار " ۱۴۷
" گرفتاری و حراست باقیدار " ۱۴۸
" قرقی و نیلام مال منقولہ باقیدار " ۱۴۹
" قرقی آراضی بعلت بقایا " ۱۵۰
" انتقال بوجہ بعلت بقایا " ۱۵۲
" واپسی انتقال پر مطالبہ یا بار باقی نہ رہنا۔ " ۱۵۲
" مشترک ذمہ داری - التوائے بحالت فسخ بندوبست بعلت بقایا " ۱۵۸
" اختیار وصول بقایا دوسری جایداد سے " ۱۶۲
" ذمہ داری خریدار نیلام پر ۱۸۱

مالگذاری - ادائے بقایا اعتراض تحریری کی بابت حق نالش بمقابلہ سرکار دفعہ ۱۸۵
" وصول بقایا از حصہ داران بحق لمبردار " ۱۸۴
معافی مالگذاری فہرست " ۳۱
" کی تحقیقات " ۹۲
" ثبوت استحقاق قبضہ " ۹۳
" سالانہ تحقیقات " ۹۸
" مالگذاری بٹوارہ شمول آراضی " ۱۴۰
مسجد بٹوارہ باہم حصہ داران " ۱۲۱
مندر " باہم حصہ داران " ۱۲۱
ملکیت ادنیٰ بٹوارہ " ۱۳۸
ملازم سرکار حسب تعریف مجموعہ تعزیرات ہند دفعہ ۲۱ " ۲۷
مستاجری پر دیا جانا آراضی کا " ۶۸
" مالک ادنیٰ کو دینا " ۹۰
" بحالت منسوخی بندوبست بعلت بقایا مالگذاری " ۳۰
" وصولیابی مالگذاری " ۵۷
" بندوبست بعد انقضائے معیاد " ۵۹

مالکانہ تعلقہ دار خارج از بندوبست دفعہ ۷۰
″ ایسے حصہ دار کا جسکا حصہ منتقل کیا گیا ہو ″ ۷۴
″ قواعد مجریہ بورڈ ″ ۷۷

ن

نابالغ تعریف دفعہ ۴
نامنظوری بٹوارہ بوجہ نہونے یکجائی محالات ″ ۱۲۴
نیلام بعلت بقایا مالگذاری ″ ۱۶۰
″ آراضی تمام ذمہ داریوں سے بری ہوگی ″ ۱۶۱
″ وقت ″ ۱۶۴
″ عہدہ دار نیلام کو بولی بولنے کی ممانعت ″ ۱۶۵
نیلام موقوف ہونا دفعہ ۱۶۶
″ از سرنو اگر زر امانت نہ جمع کیا جاوے ″ ۱۶۷
″ وقت ادائے زر ″ ۱۶۸
″ اثر عدم ادائے زر ″ ۱۶۸
″ ذمہ خریدار بابت نقصان ″ ۱۶۹
″ اطلاع کمشنر ″ ۱۷۱
″ منسوخی بقایا داخل کرنے پر ″ ۱۷۲

و

واجب العرض یعنی سوالج دیہہ جو مہتمم بندوبست قلمبند کرے ″ ۸۴

ی

یکطرفہ فیصلہ ناقابل اپیل ″ ۲۰۱

اعلان

اس کتاب کی حسب ضابطہ رجسٹری کرائی گئی ہے کوئی صاحب بلا اجازت کے قصد چھاپنے کا نہ کریں۔

قاضی عزیز الدین احمد
ڈپٹی کلکٹر
بلند شہر